علماء اہلحدیث

کے آزمودہ عملیات

مرتب

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

پی۔ ایچ۔ ڈی (امریکہ)

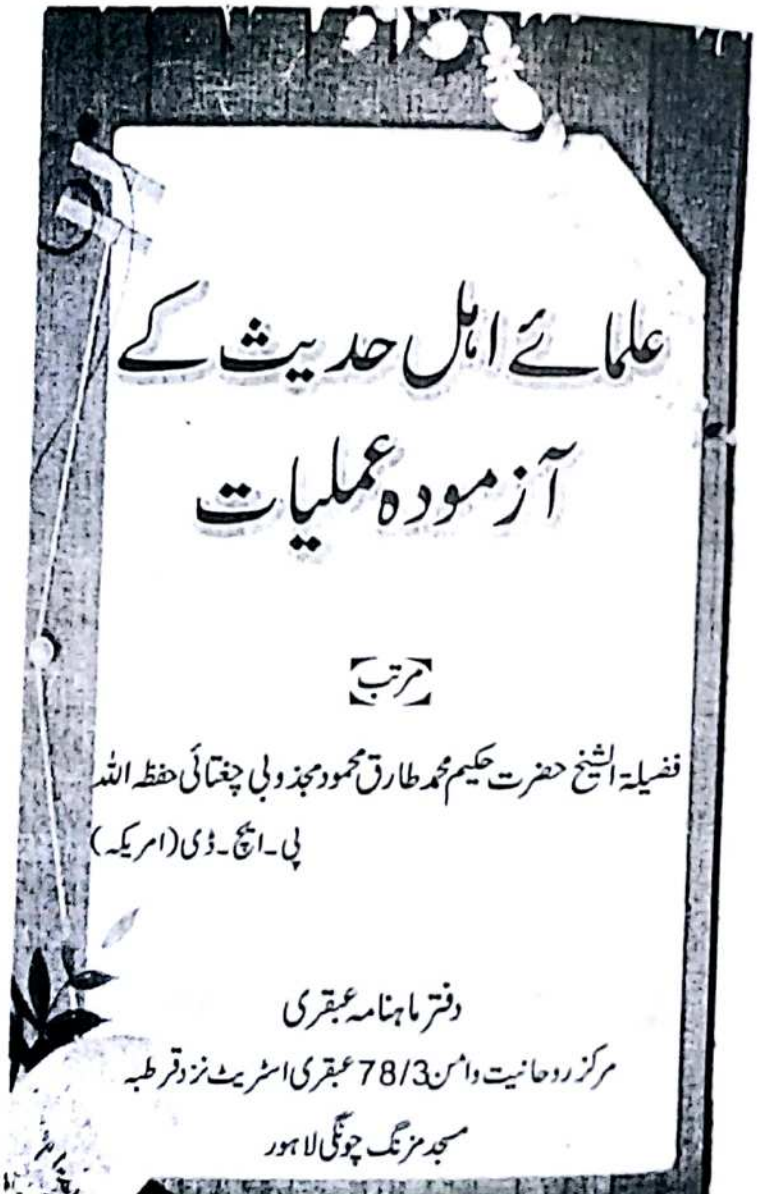

علمائے اہل حدیث کے
آزمودہ عملیات

مرتب

فضیلۃ الشیخ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی حفظہ اللہ
پی۔ ایچ۔ ڈی (امریکہ)

دفتر ماہنامہ عبقری
مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ
مسجد مزنگ چونگی لاہور

فہرست مضامین

کتاب ''نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری'' میں ختم بخاری کا خاص عمل 1
اسلاف کے ختم بخاری پر آزمودہ عملیات 1
حل مشکلات کے لیے آزمودہ 2
دفع بلیات اور مصائب سے نجات 3
کتاب ''دبستان حدیث'' میں عملیات وتعویذات کا تذکرہ 4
مایوس مریض اور سورہ فاتحہ کا وظیفہ 4
کتاب ''کاروان سلف'' میں عملیات و تعویذات کا تذکرہ 5
مولانا عبداللہ لائل پوری کے پر شفا تعویذات 5
کتاب ''گزر گئی گزران'' میں عملیات وتعویذات کا تذکرہ 6
خادم جنات کا چارہ لانا 6
مولانا معین الدین کا جن نکالنے کے لیے سفر 7
پنجابی جن کے ساتھ مکالمہ 11
لکھوی خاندان کا غیبی بابرکت تعویذ 12
قاضی عبدالعلی صاحب کے مجرب وظائف 13
کتاب ''آپ کے مسائل اور انکا حل'' میں تعویذات کا تذکرہ 14
قرآنی تعویذات شرک نہیں 14
کتاب ''نتائج التقلید'' میں جنات کے سچے واقعات 15
اہلحدیث جنات کی بیعت اور دشمن سے انتقام 15
کتاب ''خطبات سورۂ فاتحہ'' میں مجرب عملیات 16
کثرت سے بسم اللہ کا وظیفہ 16
پاگل پن دور کرنے کا دم 17
''فتاویٰ برکاتیہ'' میں عملیات وتعویذات کا تذکرہ 18
آسیب شدہ بچی پر دم کرنا 18
جادوئی اثرات میں سات چشموں کا پانی 19
تعویذ کی شرعی حیثیت 20
جواز تعویذ اسلاف اہلحدیث کی نظر میں 23
کتاب ''تعویذ اور دم قرآن وسنت کی روشنی میں'' میں دم وتعویذات کا تذکرہ 25
دم کرنا کرانا 25
جواز اجرت دم 27
کتاب ''نقوش عظمت رفتہ'' میں مجرب عملیات کا تذکرہ 28
مولانا رحمہ اللہ کا ایک مجرب عمل 28
کتاب ''والدی ومشفقی'' میں اکابر کے مجرب معمولات کا تذکرہ 29

شیخ القرآن کے آزمودہ عملیات 29
کتاب ''تذکرہ علماء اہل حدیث ج ۳ ''میں تعویذات کا تذکرہ 30
مولانا حکیم فیض عالم صدیقی کے والد گرامی کے تعویذات 30
فتاویٰ ثنائیہ ج ۲ میں عملیات وتعویذات کا تذکرہ 31
برتنوں میں لکھی قرآنی آیت کا استعمال 31
بچوں کے گلے میں تعویذ لٹکانا 32
کتاب ''تحفت اقلیم'' میں اسلاف کے مجرب عملیات کا تذکرہ 33
علامہ احسان الٰہی ظہیر کا خاص عمل 33
فتاویٰ علمائے اہل حدیث ج:۴ میں اسلاف کا خاص استخارہ 34
خواب اور ہاتف غیبی سے رہنمائی کا مجرب استخارہ 34
باکمال صوفی اہلحدیث کا مجرب استخارہ 35
''فتاویٰ ثنائیہ'' میں جادو کی حقیقت کا بیان 36
جادو کے اثرات یقینی ہیں 36
مسئلہ تعویذ میں راجح قول 37
کتاب ''برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش'' میں دشمن سے حفاظت کا عمل 38
دشمن سے حفاظت کیلئے حٰمٓ لا یُنْصَرُوْنَ وظیفہ 38
کتاب ''الدعاء المقبول'' میں اسلاف کے مجرب عملیات وتعویذات 39
بسم اللہ کی فضیلت اور آزمودہ وظائف 39
مولانا عبدالسلام بستوی کے آزمودہ عملیات 41
دشمنوں سے نجات، ان پر غلبہ اور فتحیابی کی دعا 42
''سیرت سلیمان'' میں مشکلات سے خلاصی کا خاص عمل 43
ولادت 43
150 سال پرانا خاندانی مجرب وظیفہ 44
''فتاویٰ علمائے اہل حدیث ''میں تعویذات کا تذکرہ 46
تعویذ لٹکانے کا جواز 46
''سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ'' میں آزمودہ عملیات 46
سانپ سے نجات کا آزمودہ وظیفہ 46
مولانا عائش محمد حفظہ اللہ کا ذوق وظائف 47
حج پر حاضری کیلئے آزمودہ وظیفہ 48
شیر سے حفاظت کا آزمودہ وظیفہ 49
سلام علیٰ نوح کا مجرب وظیفہ 50
دعا، وظیفہ اور تعویذ سے علاج کرنا 52
کتاب ''قافلہ حدیث'' میں تعویذات کا تذکرہ 53
تعویذات کیلئے لوگوں کی آمد 53

مولانا عطاء اللہ خلیل حفظہ اللہ کے تعویذات 185
بچوں پر نظر بد کیلئے 185
لوگوں سے محبت اور عزت حاصل کرنے کیلئے 186
حافظ محمد اسماعیل حفظہ اللہ کا ذوق عملیات 188
صوفی عبداللہ رحمہ اللہ سے ملا ہوا وظیفہ 188
صوفی محمد صاحب رحمہ اللہ سے ملا ہوا اسم اعظم کا عمل 189
حافظ اسمٰعیل حفظہ اللہ کے چند مزید وظائف 190
والد مرحوم کے عملیات اور تعویذ 190
عصر حاضر میں اہلحدیث عامل حضرات 191
تعویذ دینے والے اہلحدیث حضرات 192
صوفی محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ 193
کالے جادو کی تشخیص اور حاضرات کا عمل 194
ماسٹر سیف اللہ انجم صاحب کا ذوق عملیات 195
لاعلاج مریضوں کی مسیحائی 195
ماسٹر صاحب کے دم والے کلمات 196
پوتے کے دل کے والو کھل گئے 197
ہر مرض سے شفایابی کیلئے 198
مولانا محمد شبیر حفظہ اللہ کا ذوق عملیات 199
تعویذ کے ذریعے خدمت خلق 199
بزرگ اساتذہ کی تعویذ کے سلسلے میں لچک 200
مولانا عبدالحمید حفظہ اللہ کا ذوق عملیات 201
کتاب کے نام کا بھی ادب فرمانا 202
مولانا محمد امین الرحمٰن حفظہ اللہ کا ذوق عملیات 202
عملیات کیلئے خاص شرائط 203
ایک خدا رسیدہ اہلحدیث عامل سے ملاقات 204
اپنوں سے شکوہ 204
رزق میں برکت کیلئے بسم اللہ کا وظیفہ 205
وظائف کا جواز...... اسکی سند پر نہ جانا 206
ہردلعزیز شخصیت کا جانوروں میں احترام 207
مستجاب الدعوات ہستی اور ان کا راز 208
قبولیت دعا کا اسلاف سے ملا خاص عمل 209
تعویذ بطور دوا 210
دیگر اہلحدیث علماء کے وظائف وعملیات 211
پرانے سر درد کیلئے 211
کسی کی بدزبانی سے بچنے کیلئے 212
مولانا اسحٰق بھٹی اور وظائف کی اجازت 213
تصوف اور اوراد و وظائف درست ہیں 214
مولانا سید ثناء اللہ گیلانی اور وظائف کا اظہار 215
اہل اللہ کی زیارت کی سعادت 215

سرخ بادہ ورم کیلئے چھری کا عمل 113
موذی جانوروں سے حفاظت کا عمل 114
سحر، جادو کا قرآنی علاج 115
بخار سے خلاصی کا عمل 116
جاڑ بخار، تپ ولرزہ کا علاج 117
چیچک، موتی جھارا، معیادی بخار کیلئے دم 118
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کیلئے 119
کھوئی ہوئی چیز کو تلاش کرنا 120
سرکش اور شریر جانور کی شرارت سے بچاؤ 121
کنویں میں پانی کی کمی اور باغ وزراعت کی سرسبزی 122
صلح وآشتی کیلئے حلوے پر لکھ کر کھانے کا عمل 123
دشمن سے حفاظت کیلئے انگوٹھی کا عمل 124
ڈائن، جادوگر عورت سے حفاظت 125
تجارت سوداگری میں برکت 126
ہر پریشانی میں آزمائے مجرب وظائف 127
ہر پریشانی سے نجات کیلئے 128
اسم اعظم کے متلاشیوں کیلئے 129
ظاہری وباطنی حفاظت کیلئے (تعویذ) 130
ہر تنگی میں راحت کیلئے مسنون عمل 131
سورہ مزمل کا مجرب عمل 132
محتاجی دور کرنے کیلئے 133
بارش کی طرح حصول رزق کا عمل 134
قرض با آسانی ادا کرنے کیلئے 135
قضاء حوائج کیلئے 136
ہر حاجت کیلئے سرعت تاثیر عمل 137
کھوئی ہوئی چیز واپس پانے کیلئے 138
6641 بار یالطیف پڑھنے کا عمل 139
شیخ ابن عربی رحمہ اللہ کا آزمودہ عمل 140
ہر قسم کا خوف دور کرنے کیلئے 141
انگوٹھی کے نیچے رکھنے کا عمل 142
ظالم شخص سے حفاظت کیلئے حروف تہجی کا عمل 143
ظالم شخص سے حفاظت کا تعویذ 144
غلہ کی حفاظت کا عمل 145
گمشدگی سے حفاظت 146
خاتمہ بالخیر اور روزی میں فراخی کا عمل 147
7 جمعوں تک کرنے کا عمل 148
3 بار اشعار پڑھنے کا عمل 149
غروب آفتاب کے وقت 7 بار دعا کا عمل 150
خواب میں غیبی رہنمائی کا استخارہ 151
سورہ شمس سے استخارے کا عمل 152
کتاب ”تذکرہ قلعوی“ میں سورۃ یٰسین کا خاص عمل 153
روزانہ تہجد میں 36 مرتبہ یٰسین پڑھنے کا حکم 153
”سوانح داؤد غزنوی“ میں مجرب عملیات کا تذکرہ 154

امام ابن تیمیہ کا وظیفہ 154
امام شافعی کے مجرب وظیفہ کا اہتمام 155
تعویذات اور عملیات کا ذوق 156
کتاب ”تحریک اہل حدیث“ میں حزب البحر کے عامل 157
حزب البحر وظیفہ کی پابندی 157
کتاب ”تذکرۃ الابرار“ عملیات کے حامل بزرگ 158
روحانی عملیات سے گہرا شغف 158
کتاب ”تحفۃ الاحوذی“ میں جھاڑ پھونک کا تذکرہ 159
جھاڑ پھونک کا جواز 159
کتاب ”فتاوی نذیریہ“ میں تعویذات کا تذکرہ 159
تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکانے کا جواز 159
کتاب ”انوار التوحید“ میں ہر پریشانی سے نجات کا عمل 160
اسماء الحسنی کے مجرب وظائف 160
الرحمن الرحیم کا بے پایاں لطف وکرم 161
”الملک القدوس“ کا مجرب عمل 162
”العزیز“ سے عزت وعروج حاصل کریں 163
”المتکبر“ سے عاجزی حاصل کریں 164
”الرزاق“ بکثرت رزق کا ذریعہ 165
”المعز“ کا مجرب وظیفہ 166
”العلی“ کا مجرب وظیفہ 167
”الرقیب“ کا مجرب وظیفہ 168
الوکیل“ کا مجرب وظیفہ 169
کتاب ”فتاویٰ ثنائیہ“ میں جنات کی حقیقت کا بیان 172
جنات کی بیوی اور اولاد 172
جنات کا مختلف شکلوں میں تبدیل ہونا 173
’ہفت روزہ الاعتصام“ میں آیت کریمہ کا خاص عمل 176
ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ آیت کریمہ کا عمل 176
پیغام شفاء...... چینی کی پلیٹیں 177
مستند کتابوں میں جواز تعویذ کی صورت 178
تعویذ کا احادیث سے ثبوت 179
دور حاضر کے علماء اہل حدیث سے ملے خاص الخاص عملیات 180
حافظ عبدالغفور صاحب کا عنایت کردہ عمل 181
مولانا عبدالرشید صاحب مجاہد آبادی کے روحانی عملیات اور وظائف 181
گھریلو جھگڑوں کیلئے 181
اولاد کی نافرمانی کیلئے تیسرے کلمے کا عمل 182
ماں کی جوتیوں کی بدولت دعا کی قبولیت 184
کوڑھ کے مرض سے نجات 184

پریشانیوں میں مؤثر تعویذ 54
لکھوی خاندان کو جنات سے ملا خاص تعویذ 55
کتاب ''جادو کا علاج'' میں طریقہ تشخیص جادو 56
سحر تفریق کی علامات 56
سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟ 57
جادو کے علاج پر آزمودہ عمل 59
تیسرا مرحلہ......علاج کے بعد 64
کتاب ''جنات اور جادو کا توڑ'' میں مرگی کا مجرب علاج 65
جناتی مرگی کے اثبات کیلئے منصوص و عقلی دلائل 65
جنات کا انسانی بدن میں داخل ہونے کا طریقہ 66
انسانی جسم میں جن کے داخلے کی علامات 67
جن کے داخلے کی اقسام 68
شیخ عبد السلام بالی کا مرگی میں مجرب علاج 69
جنات کی حاضری کی علامات 73
غیر مسلم جن کے ساتھ معاملات طے کرنا؟ 74
روحانی معالج کیلئے ضروری ہدایات 75
جادو کی اقسام 77
جادو کی ایک اور خطرناک قسم 78
عورت کا مباشرت پر آمادہ نہ ہونا 79
علاج 79
جادوئی رکاوٹوں کا علاج 80
کتاب ''غذاء الارواح'' میں مجرب عملیات و تعویذات کا تذکرہ 81
جائے وظائف کے تقاضے 81
مولانا داؤد ادر بسم اللہ کی فضیلت 82
مولانا داؤد خان کے مجرب وظائف 83
علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں 84
سورۂ واقعہ کا ۱۴۱ مرتبہ کا عمل 85
سورۂ ملک کا عمل 86
فتح یابی کیلئے سورۂ الم نشرح کا عمل 87
حضرت ابراہیم بن ادھم بلخی رحمہ اللہ کا اسم اعظم 88
ہر پریشانی کیلئے اسماء الحسنٰی کے مجرب عملیات 89
کلمہ کی فضیلت اور کمالات 101
مشک و زعفران سے لکھنے کا خاص عمل 102
رمضان شریف کا خاص تعویذ 103
چاندی کے ڈبہ سے ملا خاص عمل 104
جھلی پر لکھ کر گلے میں ڈالنے کی دعا 105
دانتوں اور داڑھ کا درد 106
آشوب چشم، آنکھ دُکھنا 107
احتباس بول، پیشاب کا بند ہو جانا 108
کثرتِ احتلام 109
عقم بانجھ پن، بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہونا 110
حفاظت حمل کیلئے ہرن کی جھلی پر لکھنے کا عمل 111
فرزند نرینہ کیلئے 112

آیت کریمہ کے چلے پر بخشش کی بشارت 216
مولانا سید ضیاء الرحمن گیلانی کے خاندان میں ذوق عملیات 217
آیت کے دم سے پریشانی دور ہو جانا 217
اپنوں سے نہایت ہی دکھی صدا......! 218
ایک واقعہ ایک سبق......! 218
روحانی علاج......ہمارا ایمان بچانے کا ذریعہ 219
والد محترم کے مجرب روحانی عملیات 219
آیۃ الکرسی پڑھنے کا عمل 219
سورہ آل عمران کا عمل 220
مولانا نذیر احمد سبحانی کے بیان کردہ عملیات 221
ہر پریشانی کیلئے ''حرزِ اعظم'' کا لاجواب وظیفہ 221
احمد پور کی ماہر عملیات شخصیت 221
مولانا عبد العزیز رحمہ اللہ کا تعویذات سے شغف 221
مولانا حکیم سید عبد اللہ گیلانی کے خاص اعمال 222
مولانا محمد بشیر قصوری کے خاص عملیات 223
بذریعہ تعویذات لوگوں کی دادرسی 223
قلعوی خاندان کا خاص وظیفہ 223
مولانا غلام رسول صاحب رحمہ اللہ کے پاس اسم اعظم تھا 224
مولانا سید ابوبکر غزنوی صاحب رحمہ اللہ کا خاص عمل 225
اللہ کی بارگاہ میں اپنی قبولیت کروانے کا عمل 225
حکیم عبد الوحید سلیمانی کا ذوق عملیات 225
قرآنی تعویذات کی مخالفت کیوں! 226
والد محترم کے مجرب تعویذات 227
روحانی عملیات کی ضرورت 228
لوگوں کی گمراہی اور ہماری بے اعتنائی 228
ماخذ و مراجع 230

اہم گذارش......!

یہ کتاب اہل اللہ کے مجرب عملیات پر مشتمل ہے جو ہر بیماری، پریشانی، مشکل، تکلیف میں برسوں سے آزمودہ ہیں جنہیں ایک امانت کے طور پر آپ تک لوٹا رہا ہوں۔ قدر کیجئے گا بے بہا نعمت ہے اور اسے ہرگز کسی کے خلاف کیچڑ اچھالنے یا طعن و تشنیع کیلئے استعمال نہ فرمائیں۔ حتیٰ الامکان کوشش کی گئی ہے کہ کتاب میں کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر آپ کی تحقیقی نظر کسی غلطی کی طرف جائے تو ہمیں ضرور آگاہ کیجئے گا، آپ کے مشکور رہیں گے۔

(ادارہ)

کتاب کا فائدہ مجھے پڑھنے سے ہوگا

ان اعمال وظائف کے کارگر ہونے کی چند شرائط ہیں:

○ یقین کے ساتھ عمل کریں، شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔

○ توجہ کے ساتھ عمل کریں، بے توجہی سے پڑھی جانے والی دعائیں ہوا میں گم ہو جاتی ہیں۔

○ رزق حلال کا اہتمام کریں، حرام غذا عمل کے اثر کو ختم کر دیتی ہے۔

○ ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کریں، مالک راضی ہوگا، تو کام بنے گا۔

○ فرائض کا اہتمام کریں، جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال بے اثر رہتے ہیں۔

○ حرام کاموں سے بچیں، وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کا ارتکاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے، تب عمل کارگر نہیں ہوتا۔

○ الفاظ کی تصحیح کا اہتمام کریں، الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔

○ طہارت کا اہتمام کریں، خود بھی پاک صاف ہوں، لباس اور جگہ بھی پاک صاف رکھیں۔

○ عاجزی اور آہ وزاری کے ساتھ عمل کریں۔

○ جھوٹ، غیبت، چغلی، کسی پر بہتان لگانا، عیب جوئی، حسد، غصہ، غرض ہر قسم کی روحانی اور جسمانی کوتاہی سے بچنے والے بہت جلد اپنی منزل تک پہنچ کر کامیابی کی چوٹی کو سر کر لیتے ہیں۔

انتساب

دہلوی، غزنوی، لکھوی، گیلانی، قلعوی اور روپڑی (رحمہم اللہ) خاندان کی ان باکمال ہستیوں کے نام جن کی تمام عمر دکھی اور پریشان امت کو اللہ کا نام سکھاتے ہوئے گزری اور آج وہ ہمارے لیے کتاب وسنت سے ماخوذ ایسے وظائف اور آزمودہ عملیات چھوڑ کر گئے جو رہتی دنیا تک لوگوں کے لئے مشعل راہ ہیں۔

حال دل

آج بے دینی، فحاشی، عریانی جس قدر عام ہے یہ ہم پر روز روشن کی طرح عیاں ہے، ہر آنے والی صبح روز اک نیا فتنہ لا رہی ہے۔ ہر شخص پریشانی، مصائب، تکالیف، تنگی معاش، بیماری اور ناچاقیوں کا رونا رو رہا ہے بلکہ سچ پوچھئے تو بہت سے لوگ ان ہی وجوہات کی بناء پر زندگی سے بھی تنگ آ چکے ہیں (اللہ معاف فرمائے)۔ انہیں تو علاج چاہیے، چاہے وہ عیسائی، یہودی کے پاس ملے یا ہندو، ملحد و مشرق کے پاس یا وہ کسی خدارسیدہ بندے کی خدمت میں حاضری دیں۔ پچیس سال سے زائد عرصے سے میں لوگوں کی زندگیوں کے تجربات پڑھ رہا ہوں ہر آنے والا شخص مجھے بہت کچھ سکھا جاتا ہے جو کچھ میں نے ماقبل میں ذکر کیا یہ بالکل سچ اور حقیقت ہے......!

اس کی چند ایک جھلک میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ میرے پاس ایک صاحب آئے اور مصائب میں لپٹی زندگی کی بپتا سناتے ہوئے کہنے لگے مجھے میرے علاج کے سلسلے میں جس نے جہاں بتایا میں وہاں گیا اور جو بتایا میں نے کیا۔ حتیٰ کہ عیسائیوں کے چرچ میں ان کے بڑے بڑے پادریوں کے پاس تک بھی گیا ہوں۔

وہ شخص تو اپنی کہانی سنا رہا تھا اور میں تخیلات کی دنیا میں گم احساس کا جذبہ لیے یہ سوچ رہا تھا کہ انسان پر جب حالات آتے ہیں تو وہ کیا کچھ کر گزرتا ہے۔ پھر میں نے اسے اسلاف اہل حدیث کے آزمودہ وظائف کتب اہل حدیث سے عرض کیے تو وہ شخص حیرت واستعجاب کا سوالیہ نشان بن کر مجھ سے پوچھنے لگا کیا اسلاف اہل حدیث میں بھی وظائف کا رجحان تھا؟ میں نے عرض کیا بہت کثرت سے تھا لیکن اسے یقین نہ آیا۔ بالآخر مجھے اس کو کتابوں کے حوالے دیکھانے پڑے۔

تو بے ساخ [illegible] سے نکلا اور کہنے لگا کہ آپ اگر اسے یکجا کر کے شائع کر دیں تو آپ کا احسان ہوگا۔

زیر نظر کتاب اسی قسم کی فرمائشوں کا نتیجہ ہے جس میں قرآن وسنت اور اولیاء کی زندگیوں سے ماخوذ ایسے عملیات ذکر ہیں جو ہم میں سے ہر شخص کی ضرورت ہیں۔ ایک اہل حدیث دوست سے بات ہو رہی تھی وہ کہنے لگے اگر ایک شخص کے پاس مٹھائی کی دکان ہو اور وہاں مٹھائیوں پر کچھ مکھیاں بیٹھنا شروع کر دیں تو مٹھائیوں کو وہاں سے پھینکا نہیں جاتا بلکہ مکھیوں کو اڑانے کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ احادیث مبارکہ کے معاملے میں بہت سی جھوٹی روایات وضع کی گئیں لیکن اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمائے محدثین عظام کو انہوں نے دودھ کا دودھ پانی کا پانی واضح کر دیا اور کتب صحاح کے نام سے بہترین گلدستہ امت کو مہیا کیا۔ یہ بات ایک ناقابل یقین حقیقت ہے کہ عملیات دین کی اشاعت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔

عامل اپنے پاس آنے والے شخص کو جن راہوں پر لگا دے وہ لگ جاتے ہیں وہ انہیں باوضو رہنے کا کہے تو لوگ عمل پیرا ہو جاتے ہیں، وہ نماز کی تلقین کرے تو لوگ نمازی بن جاتے ہیں، وہ انہیں کسی گناہ کے چھوڑنے کا کہے تو لوگ حتیٰ الامکان اس کو چھوڑنے کی فکر کرتے ہیں اور اگر وہ چاہے تو انہیں کسی بے دینی کے راستے پر لگا دے اور استعانت علی غیر اللہ کا سبق پڑھا دے۔ اگر سچے لوگ اس میدان میں نہ ہوں تو جھوٹے تو اپنا سودا بیچ ہی رہے ہیں ...... یہ میرے ایک پیارے اہل حدیث دوست کا دکھڑا تھا جو میں نے آپ کے سامنے عرض کر دیا ہے، فیصلہ آپ خود کریئے گا......

ہمارے اسلاف نبض شناس بھی تھے اور دکھتی رگ کو سمجھتے تھے: آیت ''جادل ھم بالتی ھی احسن'' کی عملی تفسیر جانتے تھے اور اسی تفسیر کے اظہار کا نام کتاب ''علمائے اہل حدیث کے آزمودہ عملیات'' ہے۔

موجودہ کتاب دراصل عملیات اور وظائف کے ذریعے بہانوں بہانوں سے لوگوں

کو اللہ کریم کی بارگاہ الٰہی کی طرف متوجہ کرنے کی ایک کوشش ہے۔ اللہ اس میں اخلاص عطا فرمائے اور اپنی بارگاہ عالیہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔

خواستگار اخلاص وعمل

بندہ: حکیم محمد طارق محمود چغتائی مجذوبی عفا اللہ عنہ

☆......☆......☆

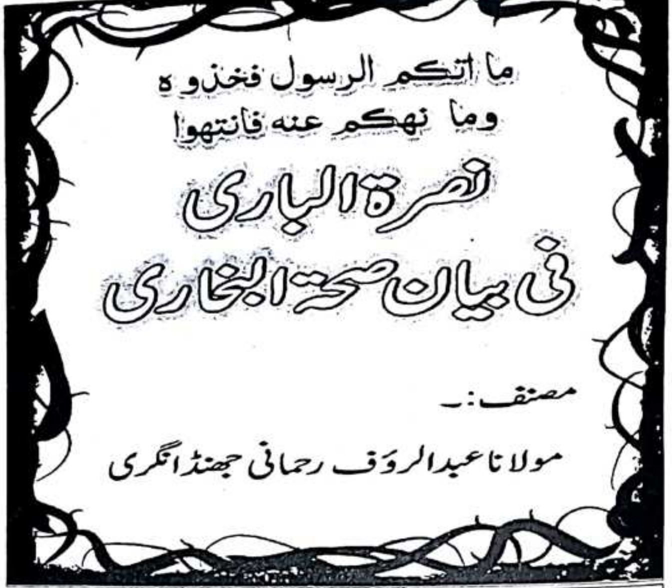

ما اتکم الرسول فخذوہ
وما نھکم عنہ فانتھوا

نصرۃ الباری
فی بیان صحۃ البخاری

مصنف:۔
مولانا عبدالرؤف رحمانی جھنڈانگری

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب:۔ نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری

مصنف ______ مولانا عبدالرؤف رحمانی جھنڈانگری
اشاعت ______
تعداد ______
قیمت ______
مطبع ______

کتاب "نصرة الباری فی بیان صحة البخاری" میں ختم بخاری کا خاص عمل

نام کتاب: ۔ نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری

مصنف: ۔ مولانا عبدالرؤف خان رحمانی جھنڈانگری

صاحب کتاب مولانا اسمٰعیل سلفی رحمہ اللہ کی نظر میں: ۔

وضاحت : مخدوم العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اسمٰعیل سلفی رحمہ اللہ "نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری" کے شروع میں گیارہ صفحات پر مشتمل نہایت علمی پر مغز مقدمہ تحریر کرنے کے بعد صاحب کتاب کے بارے میں فرماتے ہیں۔

"میرے محترم دوست مولانا عبدالرؤف جھنڈانگری نے سنت کی نصرت و حمایت میں قلم اٹھایا ہے اور بڑی چھان پھٹک کر کے اس کے لئے مواد فراہم کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر دے"۔ (نصرۃ الباری ص ۱۷)

اسلاف کے ختم بخاری پر آزمودہ عملیات

زگل بوئے گلاب آید ازاں شاں که پنداری گل اندر گل سرشتی

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری کے پڑھنے والوں کے لئے دعا فرمائی ہے۔ (مقدمہ فتح الباری ص ۱۲ وارشادالساری ص ۲۹)

ہر پریشانی سے نجات: ۔

(۱) امام ابومحمد بن ابی حمزہ رحمہ اللہ و دیگر عارفین اسلام نے تجربہ کے بعد لکھا ہے" ان صحیح البخاری ماقرئ فی شدة الافرجت ولار کب به فی مرکب الانجت"(مقدمہ فتح الباری ص ۱۲ وارشادالساری ج ۱ ص ۲۹ واتحاف ص ۵۰ وتیسر القاری ص

---

۵) یعنی صحیح بخاری جس حادثہ و جس تکلیف کے دفیعہ کے لئے پڑھی جائے گی یقیناً وہ حادثہ وہ سانحہ مندفع ہو جائے گا اور جس سواری اور جس کشتی میں ساتھ ہوگی اس کو نجات و کامیابی حاصل ہوگی۔

قحط سالی سے نجات: ۔

(۲) حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے فرمایا ہے بخاری شریف کے پڑھنے سے قحط سالیوں سے نجات ملتی ہے اور استسقاء میں اس کے ختم کی برکت سے بارش کا نزول ہوتا ہے۔ (ارشادالساری ج ۱ ص ۲۹، البدایہ والنہایہ ج ۱۱ ص ۲۴)

حل مشکلات کے لیے آزمودہ: ۔

(۳) علامہ قیراطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں صحیح بخاری کے ختم کرنے سے موانع و مشکلات دور ہو جاتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں: وهو الذی یتلیٰ اذا خطب عری فتراه للمحذور اعظم دافع (ارشاد الساری ج۱ ص ۲۹)

یعنی نزول حوادث پر صحیح بخاری کا پڑھنا ایک مجرب دافع ثابت ہوا ہے۔

۴۔ حافظ سخاوی رحمہ اللہ نے بھی ختم بخاری کے سلسلہ میں بزرگوں کے تجارب اور واقعات کو نقل کیا ہے (فتح المغیث ص ۱۸۵)

ہر جائز مقصد میں مجرب عمل (120 مرتبہ کا آزمودہ): ۔

(۵) محدث میر جمال الدین رحمہ اللہ اپنے استاد اصیل الدین رحمہ اللہ سے راوی و ناقل ہیں کہ میں نے صحیح بخاری کو مختلف ایک سو بیس مقاصد کے لئے ایک سو بیس مرتبہ ختم کیا اور ہر مرتبہ جس مقصد کے لئے پڑھا وہ مقصد حاصل ہو کر رہا کبھی اپنے لئے پڑھا کبھی دوسروں کے لئے پڑھا۔ مگر بہر نیت کہ خوانده ایم مقصود حاصل شد و مہم بکفایت انجامید۔ (اتحاف النبلاء ص ۱۰۴)

ہر پریشانی میں راہ نجات: ۔

(٦) ایسا بھی ہوا ہے کہ صحیح بخاری کو حسن نیت کے ساتھ جس مقصد کے لئے پڑھا گیا

ہے ختم ہونے سے پہلے ہی اس میں کامیابی حاصل ہوگئی ہے۔ چنانچہ شیخ تقی الدین قاضی القضاۃ ابن دقیق العید رحمہ اللہ کے زمانے میں تاتاریوں کا ہنگامہ شروع ہوا تو سلطان شام نے حکم دیا کہ علمائے کرام مسجد جامع میں جمع ہو کر صحیح بخاری کو ختم کریں۔ علمائے دین نے پڑھنا شروع کیا ختم ہونے میں صرف ایک دن کی کسر رہ گئی تھی۔ شیخ ابن دقیق العید رحمہ اللہ مسجد جامع میں تشریف لے گئے اور علماء سے پوچھا ختم صحیح بخاری نمودید؟ علماء نے جواب دیا۔ وظیفه یک روز باقی است ۔ شیخ نے فرمایا: خدا نے ختم ہونے سے پہلے فتنہ تاتار کا خاتمہ کر دیا۔ بری طرح شکست کھا کر تاتاری فوج بھاگ کھڑی ہوئی اور مسلمانوں کو پوری طرح کامیابی اور فتح یابی حاصل ہوئی (اتحاف النبلاء ص ۳۶۱)

دفع بلیات اور مصائب سے نجات:۔

(۷) شیخ عبدالحق صاحب علامہ دہلوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ بہت سے علماء اور مشائخ دین نے اس کو دفع بلیات اور رد مصائب و شدائد کے لئے پڑھا ہے اور اس میں ان کو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ حصول مراد اور کفایت مہمات اور قضائے حاجات اور بیماریوں کی صحت و شفاء کے لئے صحیح بخاری کو ختم کر کے شیوخ و ثقہ لوگوں نے اپنے مقصود کو حاصل کیا ہے۔ وایں معنی نزد علمائے حدیث بمرتبہ شہرت و استفاضہ رسیدہ۔ (اتحاف النبلاء)

یونانیوں کے حملے سے نجات:۔

(۸) جب یونانیوں نے ترکی پر حملہ کیا مصطفیٰ کمال پاشا مرحوم نے محاصرہ میں بحالت پریشانی شیخ سنوسی رحمہ اللہ کو تار دیا کہ بخاری شریف کو ختم کیا جاوے چنانچہ ان کے حکم کی تعمیل کی گئی اور بخاری شریف پڑھی جانے لگی۔ ختم پورا ہونے سے پہلے ترک فتح یاب ہوئے۔ (ضرورت حدیث ص ۱۱۲)

ختم بخاری پر علمائے اہلحدیث کی شہادتیں

۹۔ نواب صدیق الحسن رحمہ اللہ لکھتے ہیں بخاری شریف کا ختم کرنا مصیبتوں کے

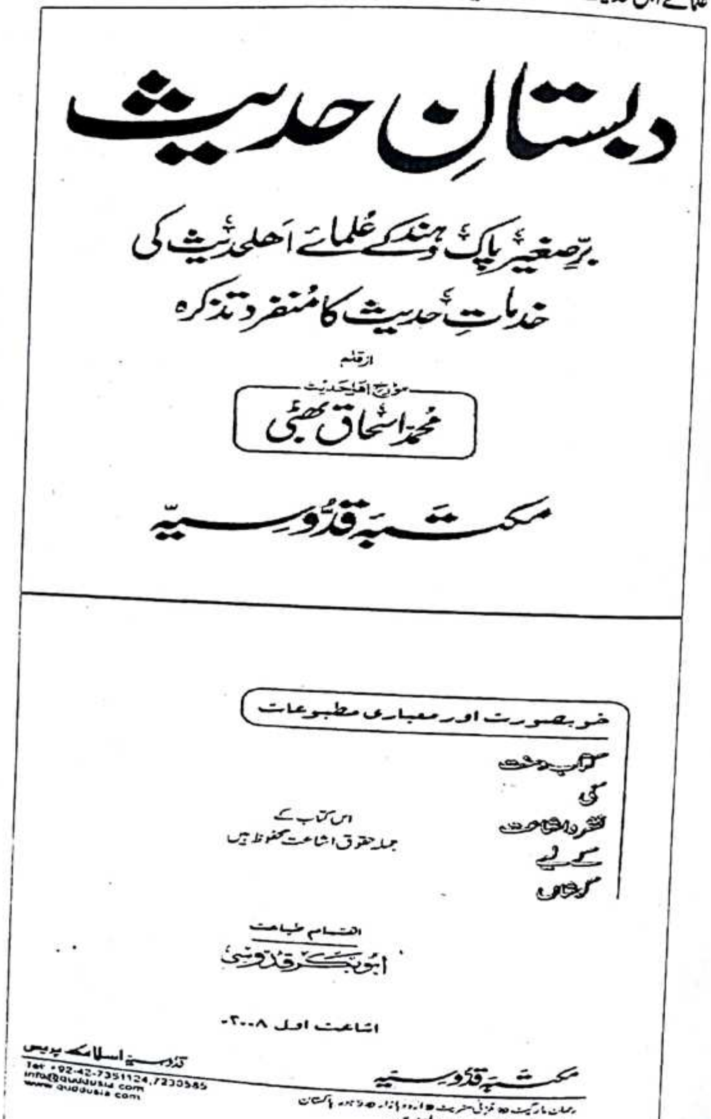

دبستانِ حدیث

برِصغیر پاک و ہند کے علمائے اہلحدیث کی
خدماتِ حدیث کا منفرد تذکرہ

از قلم
مؤرخ اہلحدیث
محمد اسحاق بھٹی

مکتبہ قدوسیہ

خوبصورت اور معیاری مطبوعات

کتاب و سنت
کی
نشر و اشاعت
کے لیے
کوشاں

اس کتاب کے
جملہ حقوق اشاعت محفوظ ہیں

اہتمام طباعت
ابوبکر قدوسی

اشاعت اول ۲۰۰۸ء

قدوسیہ اسلامک پریس
Tel: +92-42-7351124,7230585
info@quddusia.com
www.quddusia.com

مکتبہ قدوسیہ
رحمان مارکیٹ ● غزنی سٹریٹ ● اردو بازار ● لاہور پاکستان
[illegible] ● امین پور بازار ● فیصل آباد

دور کرنے میں تریاق مجرب ہے خواہ خود ختم کرے یا کسی دوسرے سے ختم کرائے۔ (الداء والدواء ص ۹۴)

۱۰۔ سیدنا سندنا ومرشدنا الشیخ لاجل حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبارکپوری رحمہ اللہ نے ختم صحیح بخاری کی ان برکات، دفع مصائب، رڈ بلا وغیرہ کا مقدمہ ''تحفۃ الاحوذی'' میں اعتراف فرمایا ہے۔

۱۱۔ استاذ المتاخرین فخر المحدثین شیخنا حضرت مولانا احمد اللہ صاحب دہلوی رحمہ اللہ (پرتاب گڑھی) کا تعامل ہماری آنکھوں کے سامنے ہے کہ مختلف حادثات ومعاملات کے لئے خود بھی ختم بخاری فرماتے ہیں اور ہم جیسے ناچیز تلامذہ کے ذریعہ پاروں کو تقسیم فرما کر بھی ختم کراتے۔ متعدد واقعات کا مجھے خود ذاتی طور پر بھی علم ہے۔

☆......☆......☆

کتاب ''دبستان حدیث'' میں عملیات وتعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ دبستان حدیث.... مصنف:۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

جناتی اثرات میں مجرب تعویذ:۔

ایک مرتبہ مولانا رحیم آبادی رحمہ اللہ کی دہلی تشریف آوری ہوئی۔ شیخ عبدالرحمٰن اور عطاء الرحمٰن کے ہاں قیام تھا۔ اس وقت ان کی کسی خاتون کو کوئی تکلیف تھی جس کے متعلق خیال ہوا کہ یہ جناتی اثر ہے۔ مولانا کی خدمت میں عرض کیا گیا تو انہوں نے تعویذ دے دیا اور مریضہ صحت یاب ہو گئیں۔ (دبستان حدیث ص ۱۶۹)

مایوس مریض اور سورہ فاتحہ کا وظیفہ:۔

میں (مولانا اسحاق بھٹی حفظہ اللہ) نے اپنی ایک تصنیف (برصغیر کے اہل حدیث خدام قرآن) میں ان کے ایک فاضل شاگرد قاری محمد ادریس عاصم پر تفصیلی مضمون لکھا ہے۔ قاری صاحب نے بتایا کہ وہ جامعہ اسلامیہ (گوجرانوالہ) میں مولانا ابوالبرکات

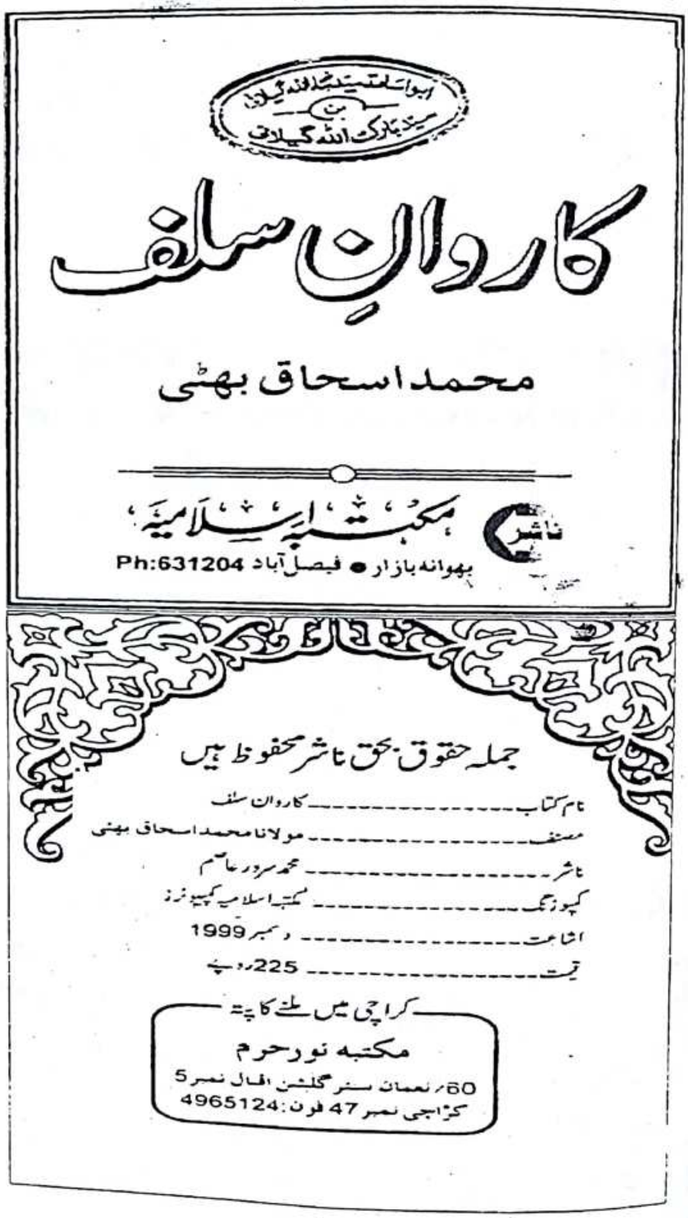

ابوالسلمۃ سید عبداللہ گیلانی
بن
سید مبارک اللہ گیلانی

کاروانِ سلف

محمد اسحاق بھٹی

ناشر مکتبہ اسلامیہ
بھوانہ بازار • فیصل آباد Ph:631204

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ---------------- کاروان سلف
مصنف ---------------- مولانا محمد اسحاق بھٹی
ناشر ---------------- محمد سرور عاصم
کمپوزنگ ---------------- مکتبہ اسلامیہ کمپیوٹرز
اشاعت ---------------- دسمبر 1999
قیمت ---------------- 225روپے

کراچی میں ملنے کا پتہ
مکتبہ نور حرم
60/ نعمان سنٹر گلشن اقبال نمبر 5
کراچی نمبر 47 فون: 4965124

احمد رحمہ اللہ کے حلقہ درس میں شامل تھے کہ بیمار ہو گئے اور بیماری نے اتنی شدت اختیار کر لی کہ ڈاکٹر نے میری زندگی سے مایوسی کا اظہار کیا اور تعلیم کا سلسلہ ترک کرنے کا مشورہ دیا۔ مولانا ممدوح کو بتایا گیا تو فرمایا کوئی علاج نہ کرو۔ اول آخر درود شریف پڑھ کر روزانہ اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھا کرو۔ چنانچہ یہ عمل کیا گیا تو چند روز میں اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرما دی۔ (دبستان حدیث ص۳۹۱)

☆......☆......☆

کتاب ”کاروان سلف“ میں عملیات وتعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ کاروان سلف..... مصنف:۔ مولانا محمد مولانا اسحٰق بھٹی حفظہ اللہ

مولانا عبدالعزیز سعیدی کا سلسلہ تعویذات:۔

عبدالعزیز رحمہ اللہ کو سعیدی کی نسبت سے پکارا جاتا تھا، کیوں کہ وہ حضرت مولانا شرف الدین دہلوی رحمہ اللہ کے قائم فرمودہ مدرسہ سعیدیہ کے سند یافتہ تھے۔ (کاروان سلف ص۱۹۹)

سعیدی صاحب ان دنوں تعویذ اور دم وغیرہ کیا کرتے تھے۔ کئی دن وہ کوٹ کپورہ میں رہے، ہر وقت تعویذ لینے اور دم کرانے والے مردوں اور عورتوں کا جمگھٹا ان کے ارد گرد رہتا تھا۔ ایک تعویذ انہوں نے مجھے بھی دیا تھا، لیکن یاد نہیں رہا کہ وہ تعویذ کس سلسلے کا تھا۔ یہ البتہ فرمایا تھا کہ یہ تعویذ مؤثر ثابت ہوگا۔ اب یہ بھی معلوم نہیں کہ مؤثر ثابت ہوا بھی تھا یا نہیں۔ (کاروان سلف ص۲۰۰)

مولانا عبداللہ لائل پوری کے پر شفا تعویذات:۔

مولانا مرحوم طبیب بھی تھے اور بعض لوگ علاج معالجے کے لیے ان کے پاس آتے تھے۔ تعویذ بھی لکھتے تھے اور دم جھاڑا بھی کرتے تھے، لوگوں کو ان پر یقین تھا۔ ان کے دم، دعا اور تعویذ گنڈے میں اللہ نے شفاء رکھی تھی۔ اگر کوئی شخص

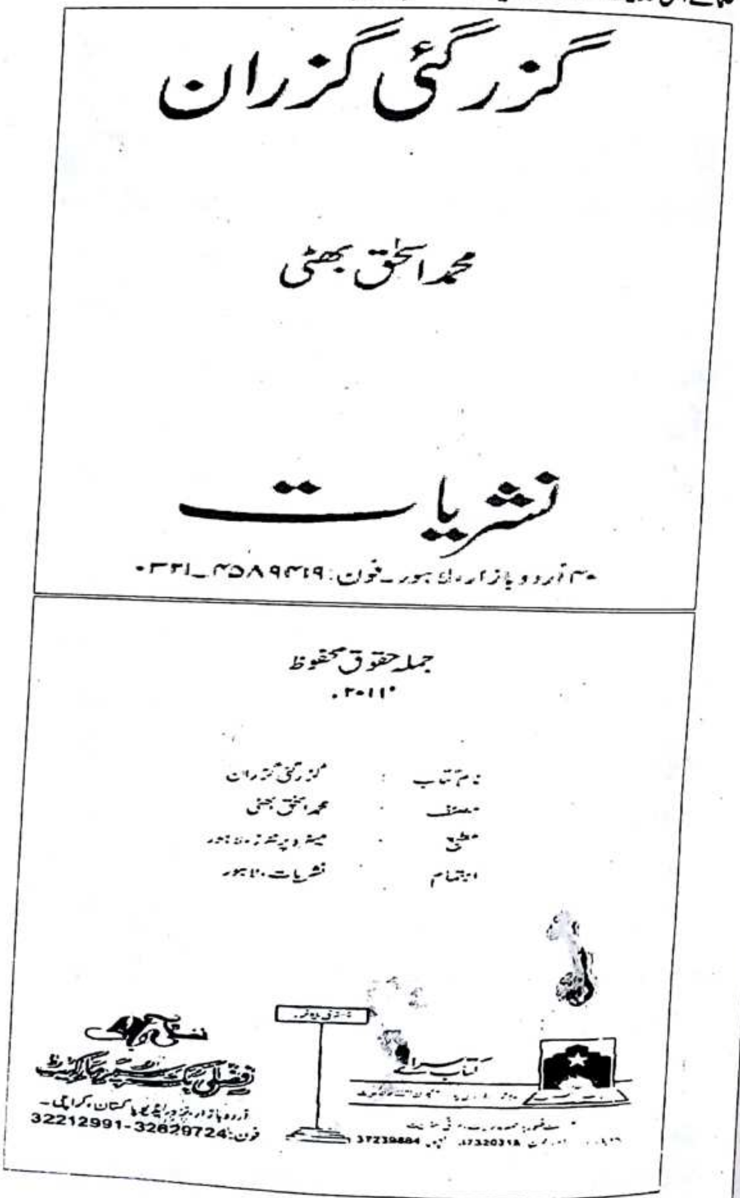

گزر گئی گزران

محمد اسحٰق بھٹی

نشریات
۴۰ اردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۲۱_۴۵۸۹۴۱۹

جملہ حقوق محفوظ
۲۰۱۱ء

نام کتاب : گزر گئی گزران
مصنف : محمد اسحٰق بھٹی
مطبع : [illegible] لاہور
اہتمام : نشریات، لاہور

فضلی بک سپر مارکیٹ
اردو بازار، کراچی۔
فون: 32212991-32629724
کتاب سرائے
37239884 37320318

کچھ دے دیتا تو لے لیتے، نہ دیتا تو نہ سہی۔ (کاروان سلف ص ۴۷۲)

☆......☆......☆

کتاب ''گزر گئی گزران'' میں عملیات وتعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ گزر گئی گزران...... مصنف:۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

میاں امام الدین رحمہ اللہ کے شاگرد جنات:۔

(وضاحت: مولانا اسحٰق بھٹی حفظہ اللہ فرماتے ہیں) میاں امام الدین میرے دادا میاں محمد کے سگے چچا تھے یعنی دوست محمد (عرف وسوندھی) کے بڑے بھائی۔ نہایت متقی اور پرہیز گار بزرگ، کوٹ کپورہ کی مسجد کے امام تھے جسے ''سراجاں والی مسجد'' کہا جاتا تھا۔ مسجد کے قریب ہی ایک مکان تھا، مسجد میں بچوں کو قرآن پڑھایا کرتے تھے۔

ان سے بعض ملنے والے اور ان کے مقتدی بتایا کرتے تھے کہ جنات بھی ان کے شاگردوں میں شامل تھے۔ (گزر گئی گزران ص25)

خادم جنات کا چارہ لانا:۔

ایک شخص نے بتایا کہ میاں امام الدین رحمہ اللہ نے گائے رکھی تھی ان کے ایک سکھ عقیدت مند نے ان سے کہا کہ آپ کسی شاگرد کو بھیج کر میرے کھیت سے گائے کے لیے چارا منگوالیں۔ میاں صاحب نے ایک لڑکے کو بھیجا اور وہ چارا لایا جس سے میاں صاحب کا گھر بھر گیا۔ میاں صاحب نے اس سے کہا اتنا چارا کیا کرنا تھا؟ کچھ دیر بعد زمین کا مالک سکھ آیا۔ اس نے ہنستے ہوئے میاں صاحب سے کہا کہ آپ نے کس لڑکے کو بھیجا تھا وہ آدھا کھیت کاٹ لایا ہے میاں صاحب نے تحقیق کی تو چارا لانے والا جن تھا۔ جو سکھ کے آدھے کھیت کا صفایا کر آیا تھا۔ (گزر گئی گزران ص25)

شاگرد جنات کا قیام:۔

ہمارے ایک بزرگ حاجی فیض محمد مرحوم کا مکان میاں امام الدین رحمہ اللہ کی مسجد سے متصل تھا۔ انہوں نے ایک مرتبہ بتایا کہ کبھی کبھی رات کو ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے مسجد کے اندرونی حصے کے فرش پر زور زور سے کوئی پاؤں مار رہا ہے۔ ہمیں پتا ہوتا تھا کہ یہ میاں صاحب کے شاگرد جن ہیں جو یہ حرکتیں کر رہے ہیں۔ حاجی فیض محمد نے قیام پاکستان کے بعد ہمارے گاؤں چک نمبر 53 گ ب (جڑاں والا) میں وفات پائی۔ (گزر گئی گزران ص25)

بکثرت لوگوں کا تعویذ لینے آنا:۔

مولانا محی الدین اور معین الدین رحمہما اللہ اپنے افراد خانہ کے ساتھ مرکز الاسلام میں اقامت گزیں تھے۔ مختلف مقامات سے ان سے تعویذ لینے والے بے شمار لوگ آتے تھے۔ مولانا محی الدین رحمہ اللہ تعویذ نہیں دیتے تھے۔ وہ نمک پر دم کر کے ضرورت مند کو دیتے تھے اور اللہ شفا عطا فرماتا تھا۔ میں انہیں کہا کرتا تھا کہ آپ کسی وقت تکلیف کر کے کوہستان نمک تشریف لے جائیں اور اس پر پھونک ماردیں تا کہ اس نمک کو استعمال کرنے والے تمام لوگ تکلیفوں اور بیماریوں سے محفوظ رہیں۔ (گزر گئی گزران ص146)

مولانا معین الدین کا جن نکالنے کے لیے سفر:۔

مرکز اسلام سے میل ڈیڑھ میل کے فاصلے پر اکالیوں کا ایک گاؤں ٹہل سنگھ تھا۔ مسلمانوں کے خلاف اکالی بے حد متعصّبانہ ذہن رکھتے تھے۔ مولانا محمد علی لکھوی رحمہ اللہ سے بھی ان کے دلوں میں عناد بھرا ہوا تھا لیکن مرکز الاسلام میں رہنے والے چھوٹے بڑے جس شخص سے ان میں سے کسی کا آمنا سامنا ہوتا وہ اپنے مذہب کے مطابق اسے ہاتھ جوڑ کر سلام کرتا اور خیر و عافیت پوچھتا۔ ان کے بچے بیمار ہو جاتے تو تعویذ اور دم کے لیے ان کی عورتیں مرکز الاسلام آتیں اور تعویذ لے کر اور دم کرا کے انہیں یقین ہو جاتا کہ بچہ اب تندرست ہو جائے گا۔ تندرستی اور بیماری کا معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے لیکن کسی کے یقین پر کوئی پابندی عائد نہیں کی جاسکتی۔

تعویذ اور دم کرانے کے لیے وہاں بہت لوگ آتے تھے عورتیں بھی، مرد بھی،

مسلمان بھی، غیر مسلم بھی۔ 1945ء کے اکتوبر کی بات ہے کہ ایک سکھ اپنی بیوی کو لے کر آیا۔ اس خاتون کو جن کا عارضہ لاحق تھا لیکن جن حاضر نہیں ہوا۔ ان میاں بیوی کیلئے یہاں ٹھہرنا مشکل تھا۔ یہ لوگ رام پورہ پھول سے آئے تھے اور واپس جا رہے تھے۔ ان کا اصرار تھا کہ دو چار روز میں اس کام کیلئے مولانا معین الدین رحمہ اللہ ان کے ہاں پہنچیں۔ چنانچہ مولانا نے وہاں جانے کا وعدہ کر لیا اور مجھے بھی اپنے ساتھ جانے کے لیے کہا۔ اس وقت دن کے تین بجے کے قریب ایک ٹرین لاہور سے دہلی کیلئے روانہ ہوتی تھی جو پانچ بجے کے پس و پیش فیروز پور پہنچتی تھی ہم اس ٹرین پر سوار ہوئے اور تقریباً نو بجے بھٹنڈہ ریلوے اسٹیشن پر اترے۔ بھٹنڈہ سے چوتھا ریلوے اسٹیشن رام پورہ پھول تھا جو انبالہ بھٹنڈہ ریلوے لائن میں واقع تھا۔ رات کے دس بجے ہم بھٹنڈے سے انبالہ جانے والی ٹرین پر سوار ہوئے اور سوا گیارہ بجے رام پورہ پھول پہنچے۔

رام پورہ اور پھول الگ الگ دو قصبے ہیں جو ایک دوسرے سے متصل ہیں جس زمانے کی میں بات کر رہا ہوں اس زمانے میں رام پورہ ریاست پٹیالہ میں تھا اور پھول ریاست نابھہ میں۔ دونوں قصبے اس طرح باہم ملے ہوئے اور ایک دوسرے سے قریب تر تھے کہ ایک قصبے کے مکان کی دیوار ریاست پٹیالہ کی حد میں ہے تو چولہا ریاست نابھہ کی حد میں۔ اس قرب و اتصال کی وجہ سے دونوں قصبے الگ الگ ناموں کے باوجود صوتی اعتبار سے ایک ہی مقام کی آہنگ اختیار کر گئے تھے۔ یعنی ''رام پورہ پھول''

ہم ریلوے اسٹیشن پر اترے تو میزبان وہاں موجود تھا۔ اس کے ساتھ ایک اور شخص تھا۔ وہ ہمیں نہایت اعزاز کے ساتھ مہمان خانے میں لے گئے جو دوسری منزل میں تین چار کمروں پر مشتمل تھا۔

سونے کے کمرے کے ساتھ اٹیچڈ باتھ اور پانی کا نلکا تھا۔ نماز کے لیے الگ کمرے میں نیا کپڑا بچھایا گیا تھا۔ سکھ میزبان کے بقول نماز روزے کے پابند مسلمان کے گھر میں ہمارا کھانا تیار کیا گیا تھا۔ مٹھائی بھی مسلمان سے بنوائی گئی تھی۔

کھانا کھا چکے تو میزبان نے باتیں شروع کر دیں اور گزشتہ دور کی کہانی سنانے لگا۔ اس نے بتایا کہ ایک میرا بڑا بھائی تھا جو بیمار تھا۔ جس کمرے میں ہم اس وقت بیٹھے ہیں اس میں ایک دن وہ لیٹا ہوا تھا۔ اس کی بیوی اس کے پاس بیٹھی تھی۔ اسے بیماری کا اتنا سخت دورہ پڑا کہ وہ مر گیا۔ اس کی بیوی نے اس کی موت کی کسی کو اطلاع نہیں دی چپکے سے ایک شخص کو بلایا' اس سے کاغذ پر لکھوایا کہ میں نے اتنی زمین اپنی بیوی کو دی اور پھر اس کاغذ پر میرے مردہ بھائی کا انگوٹھا لگوایا۔ بعدازاں اس شخص کو گھر سے نکال کر بیوی نے رونا پیٹنا شروع کر دیا......!

وہ شخص ہمیں یہ باتیں بتا رہا تھا اور ساتھ ساتھ باقاعدہ جگہ کی نشان دہی کر رہا تھا کہ یہاں میرا بھائی مرا تھا۔ یہاں اس کی لاش پڑی تھی اور یہاں اس کا انگوٹھا لگوایا گیا تھا اور یہاں اس کی بیوی بیٹھی تھی۔

تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ سکھ میزبان، ہمیں یہ کتھا سناتا رہا اور ساتھ ساتھ موقعہ واردات کی نشان دہی کرتا رہا۔ سامنے تھوڑی دور مرگھٹ تھا۔ اس نے اشارہ کر کے بتایا کہ یہاں سے اس کی ارتھی اٹھائی گئی اور وہاں اسے جلایا گیا۔

ایک تو گئے جن نکالنے دوسرے جگہ اجنبی' تیسرے پوری نشاندہی کے ساتھ بتانے والا ہر بات کا تعین کر رہا ہے چوتھے گھر غیر مسلم کا...... میں تو سچی بات ہے ڈر گیا۔ بار بار جی چاہا کہ اس سے کہوں کہ یا تو آپ یہاں سے تشریف لے جایئے یا یہ رام کہانی بند کیجئے......۔

سنتے سنتے برا حال ہو گیا اور دل دہلنے لگا۔

خدا خدا کر کے وہ اٹھا تو معین الدین رحمہ اللہ سے میں نے کہا: مجھے سخت پیشاب لگ رہا ہے۔ حضرت نے نہایت آرام سے فرمایا: غسل خانہ ساتھ ہی تو ہے اٹھو اور پیشاب کر لو۔

عرض کیا: میرا سارا جسم مارے ڈر کے کانپ رہا ہے...... موت سامنے کھڑی

صاف نظر آ رہی ہے...... اگر یہی حالت رہی تو میں تھوڑی دیر تک مر جاؤں گا۔...... مجھے اٹھا کر اور ہاتھ سے پکڑ کر پیشاب کرنے والی جگہ پر بٹھاؤ۔

وہ مجھ بے حال کا مذاق اڑاتے ہوئے اٹھے اور پیشاب کرایا......اب اندھے کی طرح مجھے بازوؤں سے پکڑ کر چارپائی پر بٹھانے لگے تو میں نے کہا میں تو اکیلا نہیں لیٹوں گا۔ آپ کے ساتھ ہی لیٹوں گا۔ چنانچہ میں ان کے ساتھ ہی لیٹا اور دو تین گھنٹوں کی جو رات رہ گئی تھی وہ جن بھوتوں کے تصور میں کٹی۔ ایسے لگ رہا تھا جیسے سامنے جن ناچ رہا ہے اور ادھر بھوت دوڑا آ رہا ہے۔

صبح ہوئی تو ناشتہ آ گیا اور میزبان نے ہمیں پھر تسلی کرائی کہ ناشتہ مسلمانوں کے گھر سے تیار کرایا گیا ہے۔

اب ہم نے مہمان خانے کی بالکونی پر کھڑے ہو کر دیکھا تو نیچے دور تک پھیلے ہوئے دالان میں کتنے ہی کچے مکان اور جھونپڑیاں سی تھیں۔ میزبان نے بتایا کہ یہ اس کے مزارعوں کے گھر ہیں۔ نو بجے کے قریب وہ بیوی کا جن نکالنے کیلئے ہمیں اپنے گھر لے گیا۔ آیئے اب دیکھتے ہیں کہ معین الدین رحمہ اللہ جن کیسے نکالتے ہیں؟

مہمان خانے سے چند قدم کے فاصلے پر ہم میزبان کے مکان پر تھے۔ ایک صاف ستھرے کمرے میں چارپائی پر وہ خاتون لیٹی ہوئی تھی۔ تین کرسیاں رکھی گئی تھیں۔ ایک پر خاتون کا شوہر بیٹھ گیا اور دو پر ہم بیٹھ گئے معین الدین رحمہ اللہ نے اس کے شوہر سے کہا: بی بی پر بڑی سی چادر ڈال دو...... چادر ڈال دی گئی تو انہوںؒ نے کچھ پڑھنا شروع کیا۔ اتنے میں بھاری بھرکم سی آواز خاتون کے حلق سے بلند ہوئی۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ جن حاضر ہو گیا ہے۔ خاتون کے پاؤں سے گھبراہٹ کی وجہ سے چادر سرک گئی۔ مولانا نے اس کے شوہر سے کہا: بی بی کے پاؤں پر چادر ڈال دو۔

یہ آج سے 67,68 برس پہلے (اکتوبر 1945ء) کی بات ہے۔ مولانا معین الدین رحمہ اللہ اور جن کا جو مکالمہ مجھے یاد ہے وہ عرض کرتا ہوں۔ خاتون کی آواز عجیب طرح کی ہو گئی تھی اور وہ دراصل جن کی آواز تھی۔ دونوں کے درمیان مکالمہ پنجابی میں ہوا تھا۔ میں اس کا اردو ترجمہ کر رہا ہوں۔

پنجابی جن کے ساتھ مکالمہ:۔

مولانا: تمہارا نام کیا ہے؟۔ جن: نور محمد۔

مولانا: کہاں کے رہنے والے ہو؟۔ جن: ضلع حصار کا۔

مولانا: اس بے چاری عورت ذات کو کیوں پریشان کرتے ہو؟۔ جن: اس نے میرا نقصان کیا ہے۔

مولانا: کیا نقصان کیا ہے؟۔ جن: میں ایک درخت کے سائے میں بیٹھا روٹی پکا رہا تھا۔ یہ وہاں سے گزری، میرے آٹے کو پاؤں کی ٹھوکر ماری اور وہ مٹی میں مل گیا۔

مولانا: اس نے تمہیں روٹی پکاتے اور آٹا لیے بیٹھا دیکھا تھا؟۔ جن: نہیں۔

مولانا: تم نے اسے اپنی طرف اور اپنے آٹے کی طرف آتے ہوئے دیکھا تھا؟۔ جن: جی ہاں دیکھا تھا۔

مولانا: اس نے تمہیں نہیں دیکھا تھا...... اگر تم نے اسے دیکھ لیا تھا تو آٹا اٹھا کر اس کے راستے سے دور کیوں نہیں کیا؟

دفع جنات کیلئے اذان کا وظیفہ:۔

اس پر وہ خاموش ہو گیا۔ اب مولانا نے کھڑے ہو کر دونوں کانوں میں انگلیاں ڈالیں اور اونچی آواز میں اذان دینا شروع کر دی...... ادھر اذان کا پہلا کلمہ بلند ہوا اور ادھر سے آواز آنے لگی ہائے جل گیا، ہائے مر گیا...... اس اثناء میں چادر پھر خاتون کے پاؤں سے سرک گئی اور اس کی پنڈلیاں نظر آنے لگیں...... مولانا نے اس کے شوہر سے کہا: بی بی کے پاؤں اور ٹانگوں پر اچھی طرح چادر ڈال دو اور اسے ہاتھوں سے دبائے رکھو، اترنے نہ دو۔

مولانا: جن سے مخاطب ہوئے اور کہا: تم صحیح صحیح بتاؤ کون ہو؟۔ جن: میں آپ کے پڑدادے حافظ محمد رحمہ اللہ کا شاگرد ہوں۔

مولانا: ان کے حلقہ شاگردی میں کہاں رہے؟۔ جن: لکھوکے میں۔

مولانا: کیا تم نے میرے پڑدادے سے یہ تعلیم حاصل کی ہے کہ عورتوں کو پریشان کرو؟ یہ تعلیم اسلام کے خلاف ہے میرے پڑدادے نے ہرگز کسی کو یہ تعلیم نہیں دی۔ تم اس عورت کو پریشان نہ کرو اور چلے جاؤ۔ جن: میں آپ کا احترام کرتا ہوں اور آپ کے حکم سے چلا جاتا ہوں۔

مولانا: کوئی نشانی دے جاؤ۔ اس نے مکان کی پختہ دیوار سے ایک اینٹ نیچے گرائی اور بھاری سی آواز میں السلام علیکم کہہ کر چلا گیا۔

کہتے ہیں جن جاتے ہوئے اگر اس طرح کی کوئی نشانی دے جائے تو دوبارہ نہیں آتا۔ اب وہ خاتون نڈھال ہوگئی تھی۔ اس نے تمام جسم پر اپنے ہاتھوں سے اچھی طرح چادر لپیٹی اور کروٹ لے کر دوسری طرف منہ کر کے لیٹ گئی۔

مولانا نے فرمایا: اب انشاء اللہ بی بی کو یہ شکایت نہیں ہوگی اور ہم اسی دن دوپہر کے وقت بھٹنڈہ آنے والی ٹرین پر سوار ہوئے اور ایک گاؤں میں آگئے جس کا نام جھنبا تھا۔ (گزرگئی گزران ص156 تا 151)

لکھوی خاندان کا غیبی بابرکت تعویذ:۔

ایک بات جو میں (اسحٰق بھٹی) نے بعض لکھوی اور غیر لکھوی حضرات سے سنی یہ ہے کہ ایک مرتبہ سردیوں کا موسم تھا۔ آدھی رات کے وقت حافظ بارک اللہ لکھوی رحمہ اللہ اپنے گاؤں موضع ''لکھوکے'' میں حسب معمول نماز تہجد کیلئے مسجد میں گئے۔ اندر داخل ہوئے تو اندھیرے میں ایک شخص کو ان کے پاؤں کی ٹھوکر لگی وہ شخص غصے سے اٹھا اور کہا تمہیں دکھائی نہیں دیتا کہ میں یہاں لیٹا ہوا ہوں حافظ صاحب نے نہایت نرمی سے فرمایا معاف کیجئے اندھیرے میں کچھ پتا نہیں چلا۔ وہ شخص اٹھا اور ان کا بازو پکڑ کر کہا: میرے ساتھ باہر چلو۔ وہ انہیں نہر کے کنارے لے گیا جو لکھوکے گاؤں کے قریب ہے بولا وہ سامنے دیکھو کیا ہے؟ حافظ صاحب نے فرمایا یہ جھگیاں سی ہیں جن میں بہت سے عجیب وغریب شکل وشباہت کے لوگ بیٹھے ہیں اس شخص نے کہا یہ جنات ہیں اور میں ان کا سردار ہوں۔ آج کل میں ہم لوگ یہاں سے چلے جائیں گے۔

پھر اس نے حافظ صاحب کو قرآن مجید کی چند آیات اور نبی ﷺ کی بعض احادیث مبارکہ کے کچھ الفاظ بتائے کہ یہ چیزیں لکھ کر اور پڑھ کر آپ اگر ان لوگوں کو دیں گے جنہیں جنات کی شکایت ہو وہ اولاد سے محروم ہوں تو اللہ تعالیٰ انہیں شفا بخشے گا اور ان کی جائز تمنائیں پوری فرمائے گا۔ یہ سلسلہ آپ کی سات پشتوں تک چلے گا۔ چنانچہ میں نے دیکھا کہ ان کے اخلاف میں سے مولانا معین الدین لکھوی کے تعویذات سے اللہ تعالیٰ شفا بخشتا ہے۔ حافظ بارک اللہ لکھوی رحمہ اللہ کے بیٹے حافظ محمد لکھوی تھے ان کے بیٹے مولانا محی الدین عبدالرحمٰن لکھوی تھے ان کے بیٹے مولانا محمد علی لکھوی مدنی اور ان کے فرزندان گرامی ہوئے مولانا محی الدین لکھوی اور مولانا معین الدین لکھوی۔ حافظ بارک اللہ لکھوی کے بعد یہ پانچویں پشت ہوئی۔ چھٹی پشت میں مولانا محی الدین لکھوی اور مولانا معین الدین لکھوی رحمہم اللہ کی اولاد کا سلسلہ چلتا ہے۔ (گزرگئی گزران ص359 تا 360)

قاضی عبدالعلی صاحب رحمہ اللہ کے مجرب وظائف:۔

ہمارے ایک بزرگ قاضی عبدالعلی تھے۔ (گزرگئی گزران ص400)

قاضی عبدالعلی کو بہت سے وظائف یاد تھے۔ ان کے فوائد بھی وہ بتایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے بتایا کہ اول آخر درود شریف پڑھ کر ان گنت مرتبہ روزانہ ''یاحافظ یاحفیظ یا ناصر یا نصیر یا وکیل یارقیب یااللہ'' پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ رزق کے خزانے اس کیلئے کھول دیتا ہے اور کسی کی احتیاج باقی نہیں رہتی۔ (ص402)

☆......☆......☆

کتاب ”آپ کے مسائل اورانکاحل“ میں تعویذات کا تذکرہ

نام کتاب: ۔ آپ کے مسائل اوران کاحل قرآن وسنت کی روشنی میں

مصنف: ۔ ابوالحسن مبشراحمدربانی.... ناشر: ۔ مکتبہ قدوسیہ، غزنی سٹریٹ اردوبازارلاہور

قرآنی تعویذات شرک نہیں: ۔

اگرکوئی شخص اللہ کا نام یا قرآن مجید کی آیت لکھ کر گلے میں لٹکائے تو اسے شرک کہنا درست نہیں کیونکہ اس میں اس نے کسی غیر سے مدد نہیں مانگی۔ اگرکوئی کہے کہ اس نے کاغذ گلے میں لٹکایا ہے تو یہ بات ہر شخص جانتا ہے کہ تعویذ لکھنے والا یا گلے میں ڈالنے والا کوئی موحد کاغذ میں نفع نقصان کی کوئی تاثیر نہیں سمجھتا۔ بلکہ اس کاغذ میں لکھے ہوئے اللہ کے نام یا اس کے کلام کی برکت سے شفاء کا عقیدہ رکھتا ہے۔ اللہ کا کلام دم کی صورت میں انسانی آواز میں ادا ہو تب بھی اللہ کا کلام اوراس کی صفت ہے اور غیر مخلوق ہے اور انسانی قلم ودوات سے کاغذ پر لکھا جاتا ہے تب بھی اللہ کا کلام اس کی صفت اور غیر مخلوق ہے اس لیے جولوگ اسے شرک قرار دیتے ہیں، ان کی بات بالکل بے دلیل ہے اور وہ غلو کا ارتکاب کر رہے ہیں۔

جواز کے قائلین اسے علاج کی ایک صورت قرار دیتے ہیں جس میں کوئی شرک نہیں اور شرک سے پاک دم کی طرح اس کی کوئی ممانعت نہیں۔

(آپ کے مسائل اوران کاحل ص۴۳۲)

☆......☆......☆

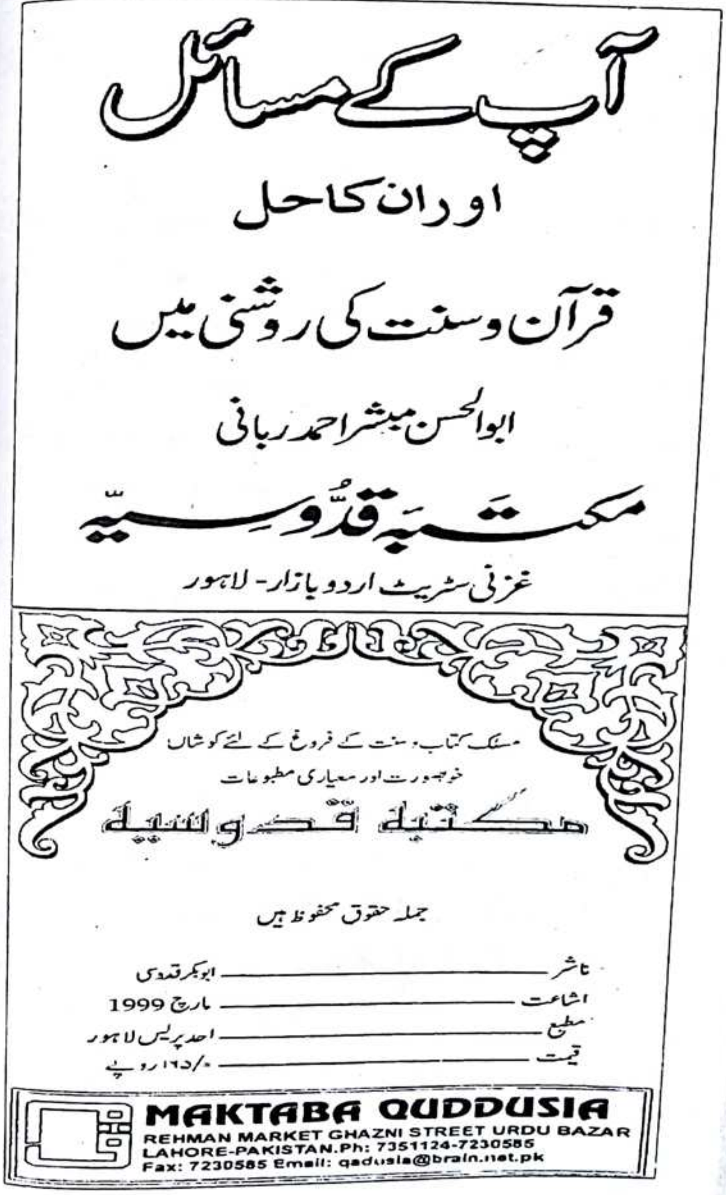

آپ کے مسائل

اور ان کا حل

قرآن وسنت کی روشنی میں

ابوالحسن مبشراحمدربانی

مکتبہ قدوسیہ

غزنی سٹریٹ اردو بازار۔ لاہور

مسلک کتاب و سنت کے فروغ کے لئے کوشاں

خوبصورت اور معیاری مطبوعات

مکتبہ قدوسیہ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ــــــــ ابوبکرقدوسی
اشاعت ــــــــ مارچ 1999
مطبع ــــــــ احدپریس لاہور
قیمت ــــــــ ۱۶۵/۰ روپے

MAKTABA QUDDUSIA
REHMAN MARKET GHAZNI STREET URDU BAZAR
LAHORE-PAKISTAN.Ph: 7351124-7230585
Fax: 7230585 Email: qadusia@brain.net.pk

کتاب ”نتائج التقلید“ میں جنات کے سچے واقعات

نام کتاب:۔ نتائج التقلید .... مصنف:۔ فقیرالی اللہ حکیم محمد اشرف عفاء اللہ تعالیٰ عنہ دارالاشاعت اشرفیہ سندوبلو کی ضلع لاہور پاکستان، پتہ ثانی سکول بکڈپو، گوجرانوالہ

شاگرد جنات کا فرمائش وعظ:۔

انسان تو رہے درکنار مسلمان جن بھی آپ کے شاگرد گرویدہ اور عاشق تھے۔ قرآن و حدیث اور آپ کا وعظ سننے کے لیے دور دراز ملکوں سے سفر کر کے آتے تھے مرض الموت میں ملاقات عیادت اور وصیت سننے کی غرض سے اس کثرت سے آتے کہ خود آپ فرماتے تھے کہ تمام مکان میں چھا رہے ہیں اور نہایت عاجزی اور منت سے وعظ کی درخواست کرتے ہیں نہ صرف یہی بلکہ تیمارداروں نے حضرت میاں صاحب (شیخ الکل) سے بس بس کے کلمات سنے تو عرض کیا کہ حضرت کیا ہے اس پر آپ نے فرمایا کہ جنات وعظ کی فرمائش کرتے ہیں ان کے جواب میں کہہ رہا ہوں بس معاف کرو وعظ ہو نہیں سکتا۔ (نتائج التقلید ص ۳۷)

اہلحدیث جنات کی بیعت اور دشمن سے انتقام:۔

حالات و واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت میاں صاحب کی کوشش سے جنات میں بھی اہلحدیث کثرت سے ہو چکے ہیں چنانچہ حضرت سید محمد شریف صاحب گھڑیالوی رحمہ اللہ جب امیر اہلحدیث منتخب ہوئے تو اہلحدیث جنوں نے بھی آپ سے آ کر بیعت کی مرحوم نے خود اس کا اظہار مجھ سے کیا تھا مولانا عبدالواحد صاحب غزنوی رحمہ اللہ کے پاس ایک خاص جن انتہائی محبت عقیدت کی بناء پر رہتا تھا جو کہ بعض دفعہ سردیوں میں تہجد کے وقت گرم پانی کا انتظام کر دیتا تھا۔ اور ان کے بڑے بھائی حضرت امام صاحب عبدالجبار اور عبدالرحیم صاحب رحمہما اللہ کے بھی کئی جن شاگرد و عقیدت مند تھے۔ مولانا عبدالواحد کی وفات کے بعد بھی مسجد چینیا نوالی لاہور کے بائیں کمرہ میں تہجد کے وقت اکثر لوگوں کو بیدار کرتا ہوا پایا گیا۔ ملک پور

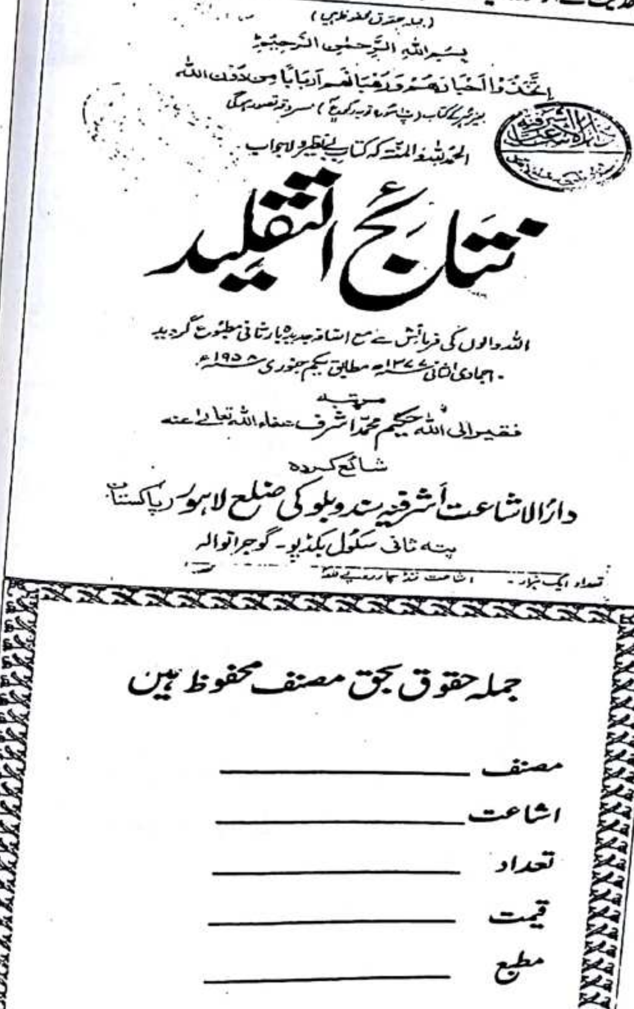

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
[illegible]) مسرور تصور ہوگی
الحمدللہ والمنۃ کہ کتاب بے نظیر ولاجواب

نتائج التقلید

اللہ والوں کی فرمائش سے مع اضافہ جدیدہ بار ثانی مطبوع گردید
۔ جمادی الثانی ۱۳۷۵ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۵۶ء

مرتبہ
فقیر الی اللہ حکیم محمد اشرف عفاء اللہ تعالیٰ عنہ

شائع کردہ
دارالاشاعت اشرفیہ سندوبلو کی ضلع لاہور (پاکستان)
پتہ ثانی سکول بکڈپو۔ گوجرانوالہ

تعداد ایک ہزار ۔ اشاعت [illegible] چار روپے فقط

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

مصنف ____________
اشاعت ____________
تعداد ____________
قیمت ____________
مطبع ____________

(روپڑ ضلع انبالہ) کی مشہور لڑائی جو گائے کی قربانی سے متعلق سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان ۱۹۲۸ء میں ہوئی۔ اکثر سکھوں کو جنوں ہی نے قتل کیا تھا۔ جسکا اظہار خود جنات نے اکثر موقعوں پر کیا ہے: ایک واقعہ حضرت شاہ صاحب گھڑیالوی نے خود مجھ سے بیان کیا کہ ایک جن نے کہا کہ روپڑ (ملک پور) میں ہم نے مسلمانوں کی خوب مدد کی۔ اور دوسرا واقعہ میاں لال الدین صاحب پنسانویں کمیرپوری نے ذکر کیا کہ میرے لڑکے کو آسیب کی شکایت ہوگئی میں نے کہا حضرت مولانا عبداللہ صاحب روپڑی رحمہ اللہ سے تعویذ لے آتے ہیں۔ جن نے کہا ماشاء اللہ حافظ صاحب تو ہمارے خاص محترم بزرگ ہیں، ملک پور کے میدان میں ہم نے ان کی خوب مدد کی تھی اور سکھوں کو جہنم رسید کیا حتی کہ خود سکھوں نے بھی عدالت میں یہ بیان دیا کہ ماخوذین میں سے کوئی بھی ہمارے ساتھ لڑنے والا اور قاتل نہیں ہمارے قاتل تو سفید لباس میں خوش رنگ نوجوان تھے حتی کہ بعض مسلمانوں کا بیان ہے کہ بارہا ایسا ہوا کہ ہم ایک سکھ پر حملہ آور ہونے کو دوڑے لیکن ہمارے حملہ سے پیشتر سکھ خون سے لت پت زمین پر تڑپتا ہوا ہم نے پایا۔ خود حافظ عبداللہ صاحب نے جو مکتوب واقعہ ملک پور سے متعلق حضرت امیر جماعت شاہ صاحب گھڑیالوی رحمہ اللہ کو لکھا اس کا یہ اقتباس حضرت شاہ صاحب نے مجھے بتایا کہ ملک پور کی لڑائی میں جنگ بدر کی مانند اللہ تعالیٰ نے ہماری مدد فرمائی۔ (نتائج التقلید ص ۳۷)

☆……☆……☆

کتاب ”خطبات سورۂ فاتحہ“ میں مجرب عملیات

نام کتاب: ۔ خطیبانہ انداز میں منفرد تفسیر، خطبات سورۂ فاتحہ

مصنف: ۔ پروفیسر عبدالستار حامد…… ناشر: ۔ حامد اکیڈمی، وزیر آباد (پاکستان)

کثرت سے بسم اللہ کا وظیفہ: ۔

کوشش فرمائیے کہ توحید خداوندی کا عقیدہ اپنایا جائے۔ آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت پر

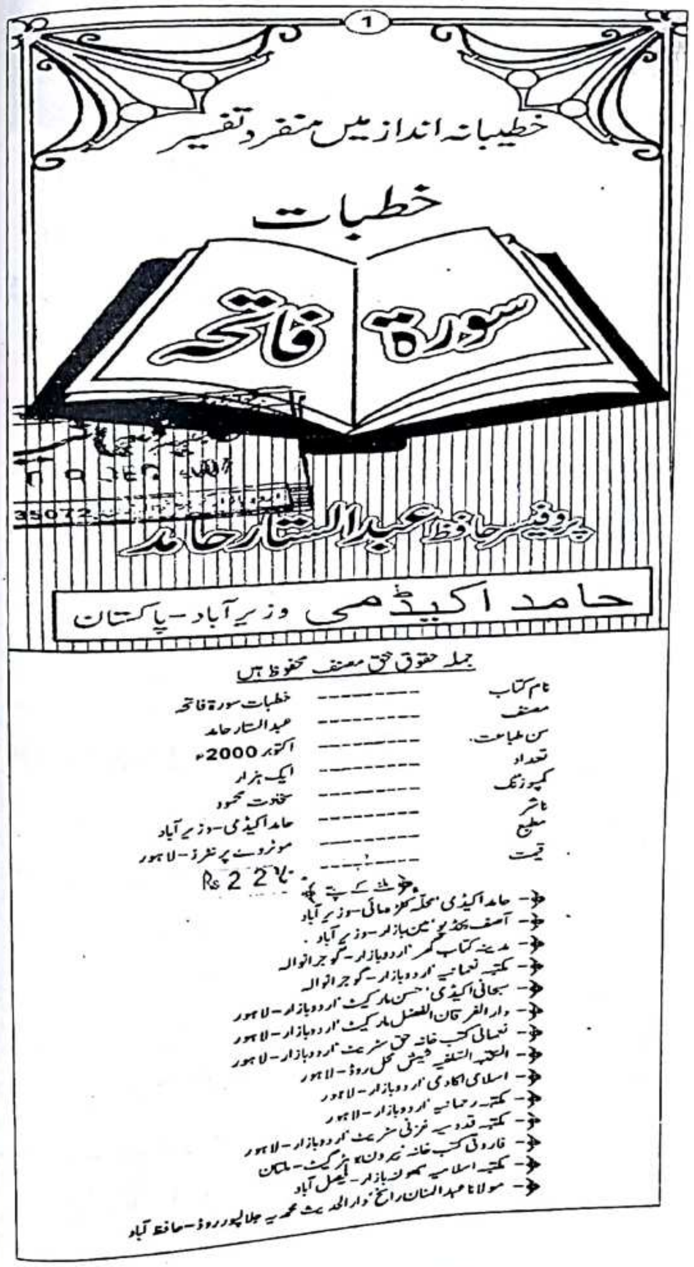

1

خطیبانہ انداز میں منفرد تفسیر

خطبات

سورۃ فاتحہ

35072

پروفیسر حافظ عبدالستار حامد

حامد اکیڈمی وزیر آباد - پاکستان

جملہ حقوق حق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ---------- خطبات سورۃ فاتحہ
مصنف ---------- عبدالستار حامد
سن طباعت ---------- اکتوبر 2000ء
تعداد ---------- ایک ہزار
کمپوزنگ ---------- سخاوت محمود
ناشر ---------- حامد اکیڈمی - وزیر آباد
مطبع ---------- مونروسٹ پرنٹرز - لاہور
قیمت ---------- Rs 22/-

ملنے کے پتے

- حامد اکیڈمی محلہ کھوسائی - وزیر آباد
- آصف بکڈپو مین بازار - وزیر آباد
- مدینہ کتاب گھر اردو بازار - گوجرانوالہ
- مکتبہ نعمانیہ اردو بازار - گوجرانوالہ
- سبحانی اکیڈمی حسن مارکیٹ اردو بازار - لاہور
- دار الفرقان الفضل مارکیٹ اردو بازار - لاہور
- نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار - لاہور
- المکتبۃ السلفیہ شیش محل روڈ - لاہور
- اسلامی اکادمی اردو بازار - لاہور
- مکتبہ رحمانیہ اردو بازار - لاہور
- مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار - لاہور
- فاروقی کتب خانہ بیرون بوہڑ گیٹ - ملتان
- مکتبہ اسلامیہ کوتوالی بازار - فیصل آباد
- مولانا عبدالمنان راسخ دار الحدیث محمدیہ جلالپور روڈ - حافظ آباد

فتاویٰ برکاتیہ

شیخ الکل فی الکل حضرت علامہ
ابوالبرکات احمد صاحب
شیخ الحدیث جامعہ سلامیہ گوجرانوالہ

تالیف و ناشر
محمد یحیی طاہر کامونکے

جامعۃ اسلامیہ
محلہ گلشن آباد حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ۔

الف

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں۔

نام کتاب	فتاوی برکاتیہ
از شیخ الکل فی الکل	علامہ ابوالبرکات احمد
مؤلف و ناشر	محمد یحیٰی طاہر فاضل عربی [illegible]
کاتب	عبدالمنان اسحاق
تعداد	۱۵۰۰
تاریخ اشاعت	ستمبر ۱۹۸۸ء، جنوری ۱۹۸۹ء
کل صفحات	۳۶۸
قیمت	۴۰ روپے

اطلاع مکرر

کوئی صاحب بھی مفتی صاحب کی اجازت کے بغیر ایک فتوی بھی شائع نہیں کر سکتا۔
کتابت و طباعت کے جملہ حقوق بحق مؤلف ہی محفوظ ہیں۔
(مؤلف)

مدرسہ میں تدریس شروع کی جس گھر سے کھانا آتا تھا ان کو پیغام بھیج دیا کہ اب میری تنخواہ مقرر ہوگئی ہے اس لئے آج سے روٹی بند ہے خود پکاؤں گا یا بازار سے کھاؤں گا اور فوراً مسجد کی رہائش ترک کر دی اور اسی پر ہی بس نہیں بلکہ مسجد کے لئے ماہانہ چندہ مقرر کر دیا۔

میاں محمد ادریس ایڈووکیٹ ہمارے ایک بزرگ ہیں انہوں نے مجھے ایک واقعہ سنایا کہ میری بچی کو کوئی تکلیف ہوگئی، بسیار علاج کے باوجود بھی شفا نہ ہوئی۔ تو میں نے حضرتؒ مفتی صاحب سے گزارش کی کہ مجھے اپنی اس بیٹی پر کوئی آسیبی اثر معلوم ہوتا ہے اس لئے آپ کچھ پڑھ کر پھونک دیں، مفتی صاحب نے فرمایا کہ میں جھاڑ پھونک کا کام نہیں کرتا۔ میں نے بہت ہی اصرار و تکرار کیا تو آپ نے کچھ پڑھ کر بچی کو دم کر دیا جس پر اللہ نے میری بچی کو صحت یاب فرما دیا وہ امریکہ میں مقیم تھی۔ وہاں سے اس نے تحفتہً پارکر کا ایک قلم بھیجا کہ یہ حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں پیش کریں۔

چنانچہ میں وہ قلم لئے دوپہر کے وقت حضرت مفتی صاحب کے دولت کدے پر حاضر ہوا، پہلے تو حق ضیافت ادا کیا پھر پوچھا کہ آئیے جناب! حسب پروگرام میں نے وہ قلم پیش کیا تو فوراً جیب سے قلم نکال کر فرمایا کہ میرے پاس قلم ہے میں نے عرض کیا کہ تحفہ قبول کرنا کیسا ہے؟ فرمانے لگے جائز ہے میں نے کہا پھر آپ قبول کیوں نہیں فرما رہے؟ کہنے لگے مجھے ضرورت نہیں ہے میں نے کہا چلو کوئی بچہ لے لے گا فرمانے لگے ہر بچے کے پاس قلم ہے جب میری ہر تدبیر ناکام رہی تو میں قلم پھینک کر وہاں سے واپس آگیا۔ (فتاوٰی برکاتیہ ص۹)

جادوئی اثرات میں سات چشموں کا پانی:۔

سوال: زید بیمار ہے عمر کہتا ہے کہ اس پر جادو کیا گیا ہے اس لئے سات چشموں یا نلکوں کا پانی پڑھ کر پلایا جائے اور اس سے نہلایا جائے سات درختوں کے پتوں کو پڑھ کر کھلایا جائے تو زید تندرست ہو جائے گا۔ کیا ایسا فعل کتاب وسنت کی روشنی میں جائز ہے؟ وضاحت فرمائیں۔ (سائل: محمد رشید سیالکوٹ)

جواب: مختلف پانی کی مختلف تاثیر وخصوصیت ہوسکتی ہے۔ لہٰذا اگر تجربہ سے ثابت ہوجائے کہ سات نلکوں یا چشموں کے پانی سے فلاں بیماری درست ہوجاتی ہے تو اس پر عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ درختوں کے پتوں کی کیفیت بھی یہی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے سات مشکوں کے پانی سے بیماری کی حالت میں نہایا تھا۔ لہٰذا یہ فعل قرآن وحدیث کیخلاف نہیں ہے، بلکہ یہ ایک طبعی تجربہ ہے، جس کا دین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ (فتاوٰی برکاتیہ ص۱۶۸)

تعویذ کی شرعی حیثیت:۔

سوال: جناب مفتی صاحب کیا فرماتے ہیں مفتیان اسلام اس مسئلہ کے بارے کہ تعویذ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ (السائل: عتیق الرحمٰن سلفی راہوالی)

الجواب: شریعت میں تعویذ کی کوئی حیثیت نہیں۔ نہ فرض ہیں نہ واجب نہ مستحب جولوگ یہ کرتے ہیں وہ بطور علاج کررہے ہیں اگر تعویذ میں شرکیہ باتیں نہ ہوں بلکہ اللہ کے اسماء وصفات ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر شرکیہ الفاظ ہوں تو ان کے ساتھ دم اور تعویذ سب حرام اور شرک ہیں۔ (فتاوٰی برکاتیہ ص۲۷۰)

جوازتعویذ پر چیلنج:۔

سوال: جناب شیخ الحدیث ومفتی صاحب کیا خیال ہے علمائے اسلام کا اس مسئلہ کے بارے میں جو آدمی تعویذ کرتے ہیں اور اس پر اُجرت لیتے ہیں اور لوگ ان کو مشرک کہتے ہیں ابولہب اور ابوجہل اور ان مشرکوں میں کیا فرق ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ تعویذ کرنیوالوں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اس کے بارے قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ (السائل: محمد عثمان قاضی کوٹ)

الجواب: اس طرح کہنے والے لوگ بیوقوف ہیں جن کو نہ قرآن کا علم ہے نہ حدیث کا قرآن کی آیت ’’اللہ لا الہ الاھو الحی القیوم‘‘ ایک پڑھتا ہے بیمار کے اُوپر پھونکتا ہے یا ان پڑھ مریض پر لکھ کر باندھتا ہے یہ شرک کیسا؟ یہ تو عین توحید ہے اس میں

قطعاً شرک نہیں ہے۔ ایک شخص ’’اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق‘‘ پڑھ کر پھونکتا ہے یا لکھ کر باندھتا ہے۔ یہ شرک کیسا؟ کتب احادیث میں چند احادیث ہیں ان سے بے وقوفوں کو شبہہ پڑتا ہے۔ سنن میں ایک حدیث ہے اس پر محدثین کی طرف سے تنقید بھی ہے کہ اس میں ایک راوی مجہول ہے۔ الفاظ اس طرح ہیں ’’الرقیٰ والتمائم والتولة شرك‘‘ یعنی دم منکے اور عشق پیدا کرنیوالے جادو شرک ہیں۔

اُس حدیث میں سب سے پہلے دم کو شرک کہا ہے اب اہم بات یہ ہے کہ صحاح الستہ کی تمام کتابوں میں اور ان کے علاوہ کتب احادیث میں صحیح اور مختلف سندوں کے ساتھ جو کہ تواتر کو پہنچتی ہیں۔ احادیث موجود ہیں کہ نبی ﷺ نے دم کیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے موت کی بیماری میں دم کیا ہے جیسا کہ ’’صحیح بخاری‘‘ و’’مسلم‘‘ وغیرہ میں موجود ہے اس کی تائید میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کی اہلیہ کا واقعہ موجود ہے۔ ’’سنن‘‘ میں ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی زوجہ کے گلے میں دھاگہ دیکھا انہوں نے کاٹ کر پھینک دیا اور فرمایا ابن مسعود کا خاندان شرک سے پاک ہے زوجہ نے اعتراض کیا کہ میں ایک یہودی کے پاس آتی جاتی تھی اس کے دم کردہ دھاگہ باندھنے پر میری آنکھ کی تکلیف دور ہوجاتی تھی۔ جب نہیں باندھتی تھی آنکھ دکھتی تھی میل اترنے لگتی تھی۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب وہ دم کرتا تو شیطان چلا جاتا جب دم نہیں کرتا تھا شیطان انگلی مارتا تھا۔ یہ فائدہ اور بیماری شیطانی کرشمہ ہے معلوم ہوا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہودی کے دم کو شرک اور شیطانی عمل کہا ہے اوپر درج کردہ حدیث میں الرقیٰ یہ رقیہ کی جمع ہے دم کو کہتے ہیں۔ اس سے مراد بالاتفاق شرکیہ دم ہے۔ جو یقیناً شرک ہے خود عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے زوجہ کو ساتھ ہی توحید والا دم سکھایا تھا جیسا کہ ’’سنن‘‘ میں موجود ہے معلوم ہوا کہ جس حدیث میں دم کو شرک کہا ہے وہ شرکیہ دم ہے جو مشرک کرتے تھے۔ ہمارے نااہل مولوی یا مسٹر نے

اسے توحید والے دم پر محمول کیا جو جہالت ہے۔ حالانکہ توحید والے دم متواتر احادیث سے ثابت ہیں۔ اُوپر درج کردہ حدیث میں دوسرا لفظ ''تمائمہ'' یہ تمیمہ کی جمع ہے۔ مشہور محدث اور مؤرخ اور عربی لغت کے ماہر امام ابن اثیر رحمہ اللہ اور دیگر شراح احادیث نے تمیمہ کا معنی منکا کیا ہے مراد وہ ہے جو کہ یہاں مست قسم کے لوگ گلے میں باندھتے ہیں۔ کفار لوگ یہ منکے نظر سے بچنے کیلئے بچوں کے گلے میں باندھتے تھے۔ یا مشرک لوگ شرکیہ الفاظ یا بے معنی الفاظ لکھ کر گلے میں باندھتے تھے۔ جیسا کہ امام ابن الاثیر نے یا دیگر احادیث کی شرح لکھنے والوں نے بالاتفاق وضاحت کی ہے۔

تیسرا لفظ تِوَلہ ہے اس کو اوپر درج کردہ حدیث میں شرک کہا ہے اس سے مراد ائمہ لغت نے یہی لیا ہے کہ یہ جادو ہے جس کے ذریعہ مرد اور عورت کے درمیان عشق و محبت پیدا کرنا ہے اوپر والی حدیث میں ذکر کردہ تین باتوں کا شرک ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ لیکن ''اللہ لا الہ الاھو الحی القیوم'' پڑھ کر پھونکنا یا لکھ کر باندھنا کوئی شخص یا مسٹر یا مولوی اسے شرک ثابت نہیں کر سکتے۔ اگر ایسی کوئی حدیث میں ہو تو پیش کرو۔ لیکن قیامت تک پیش نہیں کر سکتے۔ اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے سے مسئلہ ثابت نہیں کر سکتے۔ شرکیہ کو شرک کہنے سے یا تمام شرکیہ کو شرک کہنے سے توحیدی تعویذات کو شرک ثابت نہیں کر سکتے۔ دراصل قرآن کو اللہ تعالیٰ نے اس لئے نازل کیا ہے کہ اس کو پڑھیں پڑھائیں اور اس پر عمل کریں اور عمل کرائیں۔ یہ دراصل نزول کا اصل نصب العین ہے اور اگر اصل نصب العین کو کام میں لانے کے بعد کسی کو یہ تجربہ ہوا ہو کہ اس کے پڑھ کر پھونکنے سے بیماری کو شفاء ملتی ہے اور وہ عالم باعمل اس طرح توحید والا تعویذ پڑھ کر پھونکتا ہے تو اس میں شرک کیسا؟ قرآن نے اس کی حقیقت اس طرح بیان کی ہے'' وننزل من القرآن ماھو شفاء و رحمة للمؤمنين''یعنی قرآن لوگوں کیلئے شفاء ہے شفاء کی دو قسمیں ہیں (۱) روحانی شفاء (۲) جسمانی شفاء اب ایک عالم باعمل جسمانی بیماری کیلئے پڑھ کر پھونکتا ہے تو یہ قرآن کے منشاء کے عین مطابق ہے۔ اس نے قرآن کے خلاف نہیں کیا۔ اصل میں اس عمل کا تعلق طب سے ہے دراصل یہ قرآن کا اصل مقصد نہیں اور نہ اس کا تعلق دین سے ہے جس طرح ڈاکٹر حضرات جڑی بوٹیوں کے ذریعے تجربہ کی بناء پر علاج کرتے ہیں فیس بھی وصول کرتے ہیں۔ معاوضہ بھی لیتے ہیں اس کا دین سے تعلق نہیں۔ صرف جواز کی صورت ہے جس سے شریعت نے منع نہیں کیا ٹھیک اس طرح بیماریوں میں سے بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں کہ دنیا کے تمام ڈاکٹر اکٹھے ہوں وہ بیماری دور نہیں ہوتی۔ لیکن قرآن کے عالم باعمل اپنے قرآنی عمل کے ذریعہ دم کرتے ہیں یا لکھ کر توحید کا کلمہ باندھ دیتے ہیں وہ بیماری بالکل دور ہو جاتی ہے اب سوال یہ ہے کہ یہ تفرقہ کیوں ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی فیس یا معاوضہ حلال و طیب ہے اور دوسرے صاحب کی فیس یا معاوضہ ناجائز ہے یہ فرق کہاں ہے یہ دعویٰ صرف حسد کی بناء پر ہے کیونکہ یہ دعویدار مسٹر یا مولوی یہ عمل نہیں کر سکتا کیونکہ یہ اس کے بس کی بات نہیں ورنہ اس کو نہ اللہ نے حرام کیا ہے نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔ ہمارا چیلنج ہے کوئی ملاں یا مولوی ثابت کر دے اور لفظ واضح ہو کہ ''اللہ لا الہ الا ھو''لکھ کر دینا یا پڑھ کر پھونکنا یا اس قسم کے توحید والے الفاظ سے علاج اور اس کا معاوضہ لینا حرام ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے اور چیلنج ہے کہ قیامت تک کوئی بھی ثابت نہیں کر سکتا۔ (الراقم: ابوالبرکات احمد)

(فتاوی برکاتیہ ص ۲۷۰ تا ۲۷۲)

جواز تعویذ اسلاف اہلحدیث کی نظر میں:۔

سوال: کیا فرماتے ہیں اہل علم اس مسئلہ کے بارے میں اگر تعویذ کرنا جائز ہے تو حدیث میں ''من تعلق تميمةً فقد اشرك''کا کیا مفہوم ہے نیز'' من تعلق شيئًا و كل عليه'' کا معنی اور مراد واضح فرمائیں؟

جواب: امام ابن الاثیر مشہور محدث مؤرخ اور لغوی گزرے ہیں۔ انہوں نے احادیث کے مشکل الفاظ کو بیان کرنے کے لئے کتاب تحیانہ لکھی ہے۔ اس میں وہ

لکھتے ہیں۔ ''تمیمہ'' منکے کو کہتے ہیں جو کہ کفار نظر سے بچنے کیلئے ہار بنا کر لٹکاتے تھے۔ یہ شرک کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ شیا یعنی لفظ شی تمیمہ ہی کی معنی روایت ہے یا پھر اللہ کے اسماء وصفات کے علاوہ شی مراد ہے۔ امام ابن القیم رحمہ اللہ ''زاد المعاد'' میں لکھتے ہیں جو اسماء وصفات پڑھ کر پناہ مانگنا جائز ہے انہیں لکھ کر باندھنا بھی جائز ہے۔

امام عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ آپ کے والد احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعویذ کیا کرتے تھے تو انہوں نے کہا: ہاں! ایک روایت میں ہے کہ کسی عورت کو وضع حمل میں مشکل ہو جاتی تو ابن حنبل رحمہ اللہ کرب کی دعا ''**لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم** '' آخر تک لکھ کر دیتے تھے۔

علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعویذ لکھ کر باندھنے کے قائل تھے۔

حافظ محمد عبداللہ روپڑی رحمہ اللہ اور علامہ حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ تعویذ لکھنے کے قائل تھے۔ اور بھی بہت سے ائمہ وعلماء اس کے قائل تھے اور قائل ہیں صرف منکرین حدیث اس کو شرک کہتے ہیں ان کو دیکھا دیکھی ہمارے کچھ مولوی بھی اس کو شرک کہنے لگے ہیں۔ حالانکہ جن احادیث میں شرک کہا ہے ان میں دم کو بھی شرک کہا ہے۔ معلوم ہوا اس سے مراد شرکیہ دم وتعویذ ہیں۔ جو کہ یہود اور عیسائی کیا کرتے تھے۔ تعویذ کو شرک کہنے والوں نے جتنی احادیث بھی پیش کی ہیں سب ضعیف ہیں۔ سوال میں مذکور حدیث بھی ضعیف ہے۔

(الراقم ابوالبرکات احمد) (فتاوٰی برکاتیہ ص۲۷۳)

☆......☆......☆

تعویذ اور دم

کتاب و سنّت کی روشنی میں

مصنّفہ

محمد قاسم خواجہ

ادارہ احیاء السُّنّۃ - گھرجاکھ - گوجرانوالہ

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب :۔ تعویذ اور دم قرآن وسنت کی روشنی میں

مصنف ________ خواجہ محمد قاسم

مطبع ________ **ادارہ احیاء السنۃ**
گوجرانوالہ (پاکستان)

کتاب ''تعویذ اور دم قرآن وسنت کی روشنی میں'' میں دم وتعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ تعویذ اور دم قرآن وسنت کی روشنی میں

مصنف:۔ خواجہ محمد قاسم........ ناشر: ادارہ احیاء السنۃ گوجرانوالہ (پاکستان)

دم کرنا کرانا:۔

دم کرنا کرانا جائز ہے چاہے وہ کلام الٰہی سے باہر اور ادعیہ ماثورہ کے علاوہ کیوں نہ ہو بشرطیکہ اس میں شرک کا شائبہ نہ پایا جائے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دم سے منع فرمایا تو خاندان عمرو بن حزم نے آ کر کہا یا رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس ایک دم ہے جس سے ہم بچھو کے کاٹے کا علاج کرتے ہیں اور آپ ﷺ نے دم سے منع فرما دیا ہے ان کا دم سن کر آپ نے فرمایا: (۱) ''ما اری بها باسامن استطاع منكم ان ينفع اخاه فلينفعه'' (مسلم ج ۲ ص ۲۲۴)

اس میں کوئی حرج نہیں اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہے تو پہنچائے۔

(۲) عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم جاہلیت کے زمانہ میں کچھ دم کیا کرتے تھے ہم نے حضور ﷺ سے عرض کیا آپ کا ان کے بارے میں کیا خیال ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اعرضوا على رقاكم لاباس بالرقى مالم يكن فيه شرك'' (مسلم ج ۲ ص ۲۲۴)

اپنے دم میرے سامنے پیش کرو غیر شرکیہ دم میں کوئی حرج نہیں۔

(۳) ''رخص رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فى الرقية من العين والحمة والنملة'' (عن انس مسلم ج ۲ ص ۲۲۳)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظر ڈنک اور نملہ یعنی پسلی میں دانے اور پھنسیاں نکلنے کی تکلیفوں سے دم کی اجازت دی۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میرے گھر ایک لڑکی کے چہرے پر زردی دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا:

(۴) ''استرقوالها فان بها النظرة'' (بخاری ص ۸۵۴، مسلم ج ۲ ص ۲۲۳)

اسے دم کراؤ اسے نظر لگی ہے۔

(۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دم فرماتے:

''بسم الله تربة ارضنا و بريقة بعضنا يشفى سقيمنا باذن ربنا'' (بخاری ص ۸۵۵)

شروع اللہ کے نام سے، مٹی ہماری زمین کی، لعاب میں سے بعض کا، خیر ہو ہمارے بیمار کی ہمارے رب کے حکم کے ساتھ۔

(۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک رات نماز کے دوران میں بچھو نے حضور ﷺ کے ہاتھ کی انگلی پر کاٹ لیا آپ ﷺ نے اُسے جوتے سے مسل ڈالا سلام پھیر کر فرمایا بچھو پر خدا کی مار یہ نمازی کا لحاظ بھی نہیں کرتا یا فرمایا یہ نبی اور غیر نبی میں بھی تمیز نہیں کرتا پھر آپ نے برتن میں نمکین پانی منگوا کر کاٹنے کی جگہ پر ڈالا اسے ملا اور اس پر معوذتین پڑھیں۔

(۷) عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رات بستر پر دراز ہوتے وقت آخری تینوں قل پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونکتے اور پھر حتی الامکان اپنے سر اور چہرے سمیت انہیں اپنے سارے بدن پر مل لیتے یہ عمل تین بار دہراتے۔ (بخاری ص ۷۵۰)

نیز فرماتی ہیں حضور ﷺ بیمار ہوئے تو معوذات پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے جب آپ ﷺ کی تکلیف شدت اختیار کر گئی تو میں پڑھ کر دم کرتی اور حصول برکت کے لیے آپ ﷺ ہی کے ہاتھوں کو پھیرتی۔ (ایضاً) (تعویذ اور دم ص ۲۲ تا ۲۴)

جواز اجرت دم:۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت دم کے بارے میں بخاری شریف میں حدیث ہے۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم لوگ ایک سفر کے دوران میں ایک عرب قبیلے کے پاس رکے ان سے مہمانی طلب کی انہوں نے مہمانی دینے سے انکار کر دیا خدا کی قدرت ان کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا بہت علاج کیا مگر فائدہ نہ ہوا۔ کوئی بولا یہ جو جماعت آ کر ٹھہری ہوئی ہے شاید ان کے پاس اس کا کوئی دوا دارو ہو۔ چنانچہ وہ ہمارے پاس آئے اور کہا اے قافلے والو! ہمارے سردار کو بچھو نے ڈس لیا ہے اور کوئی علاج کارگر ثابت نہیں ہوا تمہارے پاس اس کا کچھ توڑ ہے؟ میں نے کہا: ہاں! خدا کی قسم ہے میں دم کروں گا لیکن واللہ! ہم نے تم سے مہمانی طلب کی مگر تم نے انکار کر دیا اب تو معاوضہ لیے بغیر میں تمہیں دم نہیں کروں گا۔ چنانچہ تیس بکریوں میں معاملہ طے ہو گیا، میں نے جا کر الحمد شریف پڑھ کر پھونک ماری اسے اتنی جلدی آرام آیا اور وہ چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا۔ جیسے بندھے ہوئے جانور کی رسی کھول دی جائے اسے ذرا بھی تکلیف نہ رہی اور کہنے لگا: انہیں ان کا معاوضہ دے دیا جائے۔ ہم میں سے بعض نے کہا آؤ انہیں آپس میں تقسیم کر لیں میں نے کہا: حضور ﷺ سے پوچھ کر کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پورا ماجرا سن کر فرمایا تجھے کیسے معلوم ہو گیا تھا کہ الحمد شریف دم ہے۔ تم نے ٹھیک کیا ہے انہیں آپس میں بانٹ لو اور بیچ میں ہمارا بھی حصہ ہو گا اور ساتھ ہی آپ ﷺ نے مسکراہٹ کے پھول بکھیر دیئے۔ (ص ۳۰۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق آخر میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ۔ **ان احق ما اخذ تم علیه اجراً کتاب الله** (بخاری ص ۸۵۴) کتاب اللہ پر تم معاوضہ لینے کے زیادہ حق دار ہو۔ (بحوالہ تعویذ اور دم ص ۲۶، ۲۷)

استاد محترم کا تعویذ دینا:۔

میرے استاد محترم شیخ الحدیث حضرت العلام جناب علامہ ابوالبرکات احمد

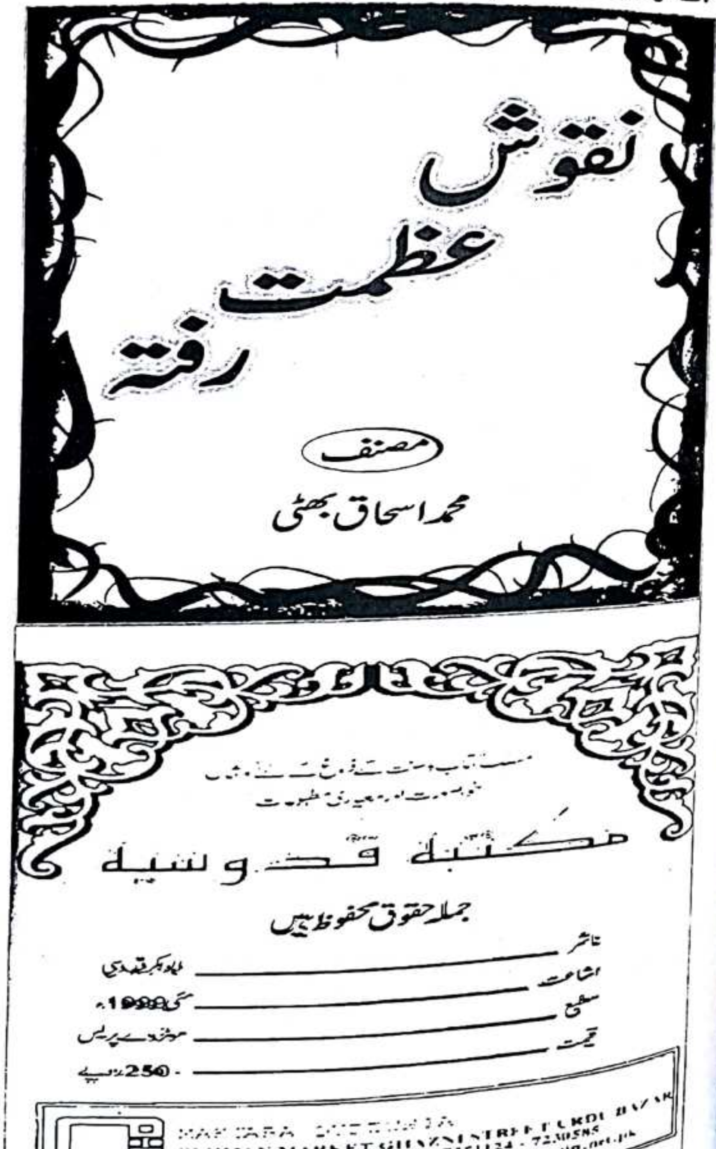

نقوش عظمت رفتہ

مصنف

محمد اسحاق بھٹی

مکتبہ قدوسیہ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ابوبکر قدوسی
اشاعت مئی 1999ء
مطبع موٹروے پریس
قیمت 250 روپے

REHMAN MARKET GHAZNI STREET URDU BAZAR
LAHORE - PAKISTAN. Ph: 7351124 - 7230585
Fax. 92 - 42 - 7230585 Email: qadusia@brain.net.pk

صاحب رحمہ اللہ باوجودیکہ تعویذ فروشی کے قائل تھے تاہم ان کا اپنا یہ عالم تھا کہ ایک بچی کو دم کیا تو معاوضہ میں بطور تحفہ بھی پارکر پین قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

(تعویذ اور دم ص ۳۴ بحوالہ فتاویٰ برکاتیہ ص ۹)

☆......☆......☆

کتاب ''نقوش عظمت رفتہ'' میں مجرب عملیات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ نقوش عظمت رفتہ...... مصنف:۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

مولانا رحمہ اللہ کا ایک مجرب عمل:۔

ایک دن مولانا (محمد داؤد غزنوی) کے ساتھ میں تانگے پر بیٹھا تھا، کوچوان کوئی ساٹھ کے پیٹے میں ہوگا۔ سفید لمبی داڑھی، سر پر پگڑی کی قسم کا سفید کپڑا، سانولا سا رنگ اور ماتھے پر محراب۔ وہ آہستہ آواز سے جو کسی وقت قدرے اُونچی ہو جاتی تھی اور سنی جاتی تھی، مسلسل پڑھے جا رہا تھا "یا حی یا قیوم برحمتك استغیث" یہ ایک دعا ہے، جس کا نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پڑھنے کے لیے حکم دیا تھا۔ مقروض اور تنگ دست یہ دعا کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ وہ قرض سے سبک دوش ہو جاتا ہے اور تنگ دستی سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

مولانا نے کوچوان سے کہا: آپ جو دعا پڑھ رہے ہیں، اس کے الفاظ تو یہی ہیں، لیکن اگر اس میں " لا الہ الا انت" ملا لیں اور " یاحی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتك استغیث " پڑھیں تو اس میں اللہ کی توحید کا اقرار ہو جاتا ہے۔

(نقوش عظمت رفتہ ص ۹۱)

☆......☆......☆

وقل رب ارحمهما كما ربياني صغيرا

والدی و مشفق

سوانحی حالات والد گرامی

شیخ القرآن حضرت مولانا محمد حسین شیخوپوری صاحب مدظلہ العالی

ابتدائے نگارش یکم ذوالحجہ 1420ھ بمطابق 8 مارچ 2000ء
دارالضیافہ رابطہ عالم اسلامی کمرہ نمبر 422 منیٰ۔ بجوار مسجد الخیف مکۃ المکرمہ

تحریر: عطاء الرحمٰن
ایم اے، عربی (پنجاب یونیورسٹی)
فاضل وفاق المدارس السلفیہ
مدیر جامعہ محمدیہ توحید آباد کابنیانوالہ شیخوپورہ

منجانب: شعبہ طبع و تالیف جامعہ محمدیہ توحید آباد شیخوپورہ، پاکستان

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب ـــــــــــ والدی و مشفق
تحریر ـــــــــــ عطاء الرحمٰن (ایم اے)
سن طباعت ـــــــــــ 2001ء
مطبع ـــــــــــ توحید ایڈورٹائزر۔ اردو بازار لاہور
کمپوزنگ ـــــــــــ عطاء اللہ بجر

ملنے کا پتہ

جامعہ محمدیہ توحید آباد، ڈاکخانہ کوٹ سلیم شیخوپورہ۔
فون: 04931-56062
000
عزیز الرحمٰن عزیز عزیز گیسٹ ہاؤس جامع مسجد اقصیٰ نزد چشمہ پارک جاٹک شیخوپورہ
فون 04931-613166
000
سبحانی اکیڈمی۔ حسن مارکیٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7242850
000
محترم حافظ محمد سعید باقرین حفظہ اللہ شارجہ ص ب 5899
فون 5338628-5385993
000
فضیلۃ الشیخ عبدالخالق محمد صادق حفظہ اللہ کویت
فون: 4345078

کتاب "والدی و مشفقی" میں اکابر کے مجرب معمولات کا تذکرہ

نام کتاب: ۔ والدی و مشفقی سوانحی حالات والد گرامی شیخ القرآن حضرت مولانا محمد حسین شیخوپوری رحمہ اللہ...... مصنف: ۔ مولانا عطاء الرحمٰن حفظہ اللہ

شیخ القرآن کے آزمودہ عملیات: ۔

قرآن کریم کی کثرت کے ساتھ تلاوت۔ تدبر و تفحص کے علاوہ صبح و شام کے وظائف کے متعلق میں نے پوچھا تو فرمانے لگے۔ اللہ تعالیٰ ریاکاری سے بچائے صرف ترغیب کے لیے بتا دیتا ہوں۔ میرے روزانہ وظائف میں (۱) نماز فجر کے بعد سورۃ یٰسین۔ (۲) نماز مغرب کے بعد سورۃ الواقعہ، نماز عشاء کے بعد سورۃ السجدہ اور سورۃ الملک۔

(۳) ہر نماز کے بعد سبحان اللہ ۳۳ دفعہ، الحمدللہ ۳۳ دفعہ۔ اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ اور آیۃ الکرسی ہر نماز کے فرضوں کے بعد۔

(۴) فجر اور مغرب کے فرضوں کے بعد سورۃ الحشر کی آخری تین آیات۔ (۵) ان کے علاوہ درود ابراہیمی کم از کم 100 بار (۶) سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم 100 بار (۷) استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ 100 بار (۸) سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ 100 بار (۹) حسبی اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت وہو رب العرش العظیم 100 بار (۱۰) لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین 100 بار (۱۱) آخر میں پھر کثرت سے درود شریف۔ پھر مجھے یہ شعر سنایا۔

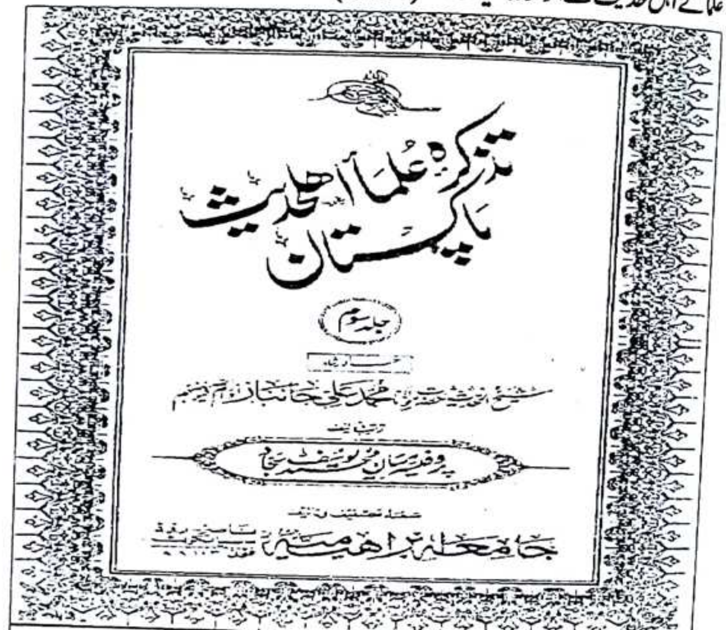

تذکرہ علماء اہلحدیث پاکستان

جلد سوم

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی جانباز

ترتیب

پروفیسر میاں محمد یوسف سجاد

جامعہ ابراہیمیہ

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب: ۔ تذکرہ علماء اہلحدیث جلد ۳

مصنف ____________ پروفیسر میاں محمد یوسف سجاد

اشاعت ____________

تعداد ____________

قیمت ____________

مطبع ____________

فجرے پڑھ یٰسین توں پیشی سورۃ نوح
عم یتسألون عصر نوں خوش ہووے گا روح
سورۃ واقعہ شام نوں سورۃ ملک عشاء
دیوے رب تونگری تن نوں رہوے شفاء

(والدی و مشفقی شیخ القرآن حضرت مولانا محمد حسین شیخوپوری ص ۱۵۶)

☆......☆......☆

کتاب ”تذکرہ علماء اہل حدیث ج ۳“ میں تعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ تذکرہ علماء اہلحدیث جلد ۳........ ترتیب وتالیف:۔ پروفیسر میاں محمد یوسف سجاد

مولانا حکیم فیض عالم صدیقی کے والد گرامی کے تعویذات:۔

خطیب جامع مسجد اہل حدیث محلہ مستریاں جہلم

مولانا حکیم فیض عالم صدیقی کے والد گرامی قدر معمولی دینی اور رسمی تعلیم رکھتے تھے۔ انتہائی کم گو آدمی تھے۔ زمینداری کے علاوہ طبابت اور تعویذ نویسی شغل تھا۔
(تذکرہ علماء اہلحدیث جلد ۳، ص ۲۲۶)

طبیعت انتہائی سادہ، دنیا داری سے دور، عابد، شب بیدار، تہجد کے پابند اور تلاوت قرآن مجید سے قلبی سکون حاصل کرتے مخلص دیانتدار، متقی و متواضع تھے۔
(تذکرہ علماء اہلحدیث جلد ۳، ص ۲۳۹)

☆......☆......☆

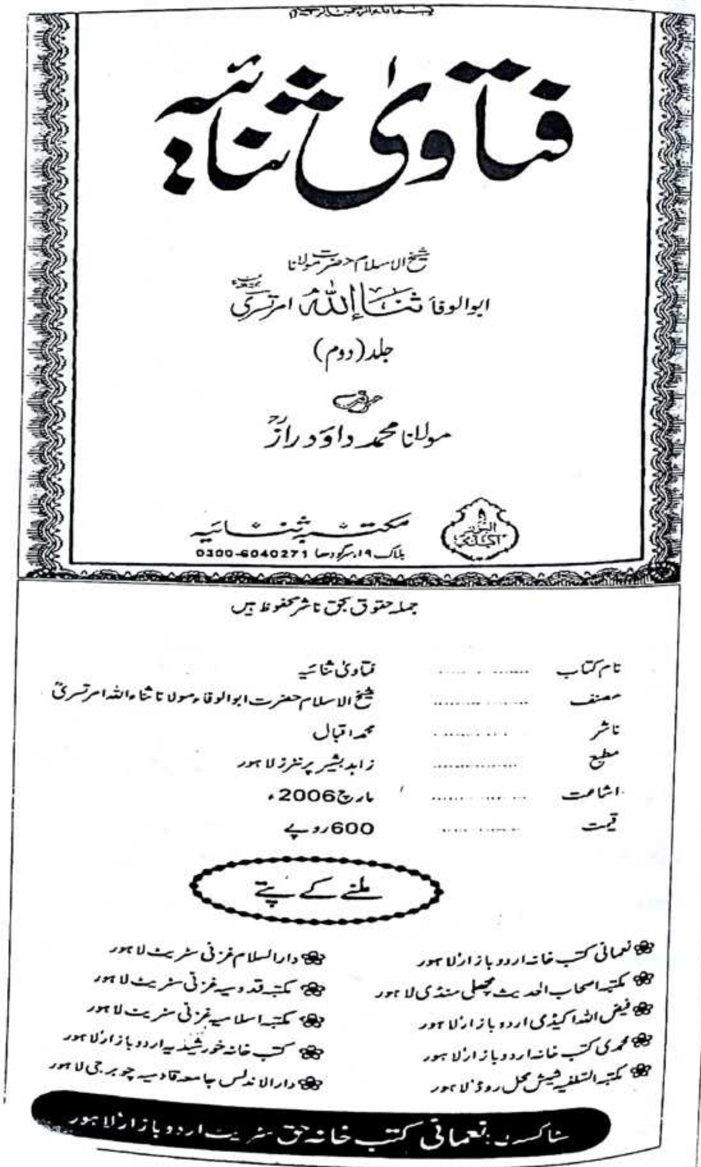

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتاویٰ ثنائیہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا
ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری
جلد (دوم)
مرتب
مولانا محمد داؤد راز

مکتبہ ثنائیہ
بلاک ۱۹، سرگودھا 0300-6040271

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	فتاویٰ ثنائیہ
مصنف	شیخ الاسلام حضرت ابوالوفاء مولانا ثناء اللہ امرتسری
ناشر	محمد اقبال
مطبع	زاہد بشیر پرنٹرز لاہور
اشاعت	مارچ 2006ء
قیمت	600روپے

ملنے کے پتے

- نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور
- مکتبہ اصحاب الحدیث مچھلی منڈی لاہور
- فیض اللہ اکیڈمی اردو بازار لاہور
- محمدی کتب خانہ اردو بازار لاہور
- مکتبہ السلفیہ شیش محل روڈ لاہور
- دارالسلام غزنی سٹریٹ لاہور
- مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ لاہور
- مکتبہ اسلامیہ غزنی سٹریٹ لاہور
- کتب خانہ خورشیدیہ اردو بازار لاہور
- دارالاندلس جامعہ قادسیہ چوبرجی لاہور

ناشر: نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

فتاویٰ ثنائیہ ج۲ میں عملیات وتعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ فتاوی ثنائیہ..... تالیف:۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاً ثناءاللہ امرتسری رحمہ اللہ

مرتبہ:۔ مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ.....مکتبہ ثانیہ بلاک ۱۹ سرگودھا

برتنوں میں لکھی قرآنی آیت کا استعمال:۔

سوال: چینی کی رکابیوں پر جولوگ عربی وغیرہ لکھ کر بیماروں کو پلاتے ہیں یہ درست ہے یانہیں؟ (اہلحدیث ۲۲ محرم ۶۲ھ)

جواب: آیات قرآنی کولکھ کر پلانا بعض صلحاء نے جائز لکھا ہے۔ (اہلحدیث ۲۲ محرم ۶۲ھ)

گلے میں تعویذ کا جواز:۔

سوال: جولوگ تعویذ وغیرہ لکھ کر باندھتے ہیں یہ جائز ہے یانہیں؟

جواب: تعویذ کا مضمون اگر قرآن وحدیث کے مطابق ہو یعنی شرکیہ نہ ہوتو بعض صلحاء بچوں کے گلے میں ڈالنا جائز کہتے ہیں۔ واللہ اعلم۔ (اہلحدیث ۲۹ محرم ۶۲ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد ثانی ص ۶۸)

جواز تعویذ کی دلیل:۔

(ازقلم جناب حافظ مولانا مولوی ابوعمران عنایت اللہ صاحب وزیرآبادی)

حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ میرے گلے میں ایک یہودی کا تعویذ بندھا ہوا تھا۔ جسے میرے شوہر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھ کر توڑ پھینکا اور فرمایا کہ اس قسم کے بیہودہ اور شرکیہ تعویذات عبداللہ کے اہل وعیال کو ہرگز مناسب نہیں۔ میں نے عرض کیا ''مجھے اس سے فائدہ معلوم ہوتا ہے'' فرمایا کہ یہ شیطانی عمل ہے کیا رسول اللہ ﷺ کا تجویز کردہ تعویذ۔ ''اذھب البأس رب الناس واشف انت الشافی لا شفآء الا شفاء ك شفاء لا یغادر سقما''۔ تیرے لیے مفید اور کافی نہیں۔ (احمد، داؤد، ابن ماجہ، ابن حبان، مستدرک)

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلے جھاڑ پھونک سے بالکل ہی روک دیا تھا پھر منتریوں سے ان کے الفاظ سن کر اس شرط پر اجازت دی کہ اس میں شرکیہ الفاظ ہرگز نہ ہوں۔

''لاباس بالرقی مالم یکن فیه شرك'' (ملخص اخبار توحید امرتسر ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ بحوالہ فتاویٰ ثنائیہ جلد ثانی ص ۱۱۲)

بچوں کے گلے میں تعویذ لٹکانا:۔

جو دعائیں اور معوذات آنحضرت ﷺ نے سکھائے ہیں وہ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالے جائیں تو ثبوت ملتا ہے مثلاً اعوذ بکلمات الله التامات من شرما خلق و شر کل شیطان وهامة وشر کل عین لامة۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد ثانی ص ۱۵۴)

تعویذ بلاشک جائز ہے:۔

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ اور آیات قرآنی وادعیہ ماثورہ کے ساتھ تعویذ کرنا اور گلے میں لٹکانا بلاشک جائز ودرست ہے۔ حدیث مندرجہ ذیل اس پر شاہد ہے سنن ابوداؤد و جامع ترمذی میں بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ مروی ہے۔ ان رسول اللہ ﷺ قال اذا فزع احدکم فی النوم فلیقل اعوذ بکلمات الله التامة من غضبه وعقابه وشر عباده ومن همزات الشیطین وان یحضرون۔ فانهالن تضره وکان عبدالله بن عمرو یعلمها من بلغ ولده ومن لم یبلغ منهم کتبها فی صك ثم علقها فی عنقه قال صاحب التعلیق الصبیح تحت هٰذا الحدیث وهذا اصل فی تعلیق التعویذات التی فیها اسماء الله تعالیٰ وکذا فی المرقات یعنی یہ حدیث تعویذات کے لٹکانے کے متعلق جن میں اسمائے الٰہی ہوں اصل ہے فقط (یکم شوال عیدالفطر ۷۲ھ) (حررہ العاجز ابومحمد عبدالجبار صدر مدرس مدرسہ دارالعلوم شکراوہ مشرقی پنجاب)

کتاب ''ہفت اقلیم'' میں اسلاف کے مجرب عملیات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ ہفت اقلیم..... مصنف:۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

علامہ احسان الٰہی ظہیر کا خاص عمل:۔

علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ کے چینی والی مسجد میں آنے سے بہت پہلے ایک نہایت متقی بزرگ اور انتہائی منکسر المزاج عالم دین حافظ محمد شریف مرحوم نماز تراویح پڑھایا کرتے تھے۔ ان کی آواز اور قرأت قرآن میں بڑا سوز تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو پُر اثر زبان عطا فرمائی تھی۔ حضرت مولانا عبدالواحد غزنوی رحمہ اللہ کے زمانے سے لے کر مولانا محمد داؤد غزنوی رحمہ اللہ کے آخری دور حیات تک نماز تراویح پڑھانے کی ذمہ داری ان کے سپرد رہی۔ ان کی وفات کے بعد اس منصب پر کسی اور صاحب کو فائز کر دیا گیا تھا۔

معلوم نہیں کب سے اس مسجد میں یہ روایت چلی آ رہی تھی کہ ستائیسویں رمضان کو قرآن مجید ختم کیا جاتا تھا اور پھر نماز فجر تک مسجد میں نوافل پڑھنے کا سلسلہ جاری رہتا تھا۔ عورتوں کیلئے بھی انتظام کیا جاتا تھا۔ مسجد نمازیوں سے بھر جاتی تھی۔ تقسیم ملک سے قبل مولانا داؤد غزنوی رحمہ اللہ کی سکونت وہیں مسجد کے مکان میں تھی۔ اس زمانے میں تو وہ سحری تک مسجد میں رہتے ہی تھے، تقسیم کے بعد جب شیش محل روڈ پر تشریف لے گئے تو ستائیسویں رمضان کو مسجد چینی والی چلے جاتے تھے۔ میں اس وقت الاعتصام کا ایڈیٹر تھا اور اس کا دفتر شیش محل روڈ پر تھا۔ ستائیسویں رمضان کو میں بھی مولانا غزنوی رحمہ اللہ کے ساتھ اس مسجد میں جاتا تھا۔ عورتوں اور مردوں کیلئے سحری کا انتظام مسجد ہی میں کیا جاتا تھا۔ فجر کی نماز پڑھ کر لوگ اپنے گھروں میں چلے جاتے تھے۔ ذکر اذکار اور اللہ کے حضور دعا کا سلسلہ تمام رات جاری رہتا تھا۔ پھر علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ کا زمانہ آ گیا۔ میں نے سنا تھا کہ وہ رمضان کی ستائیسویں رات کو بارگاہ خداوندی میں دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتے تو بجلی بند کرا دیتے تھے اور اندھیرے

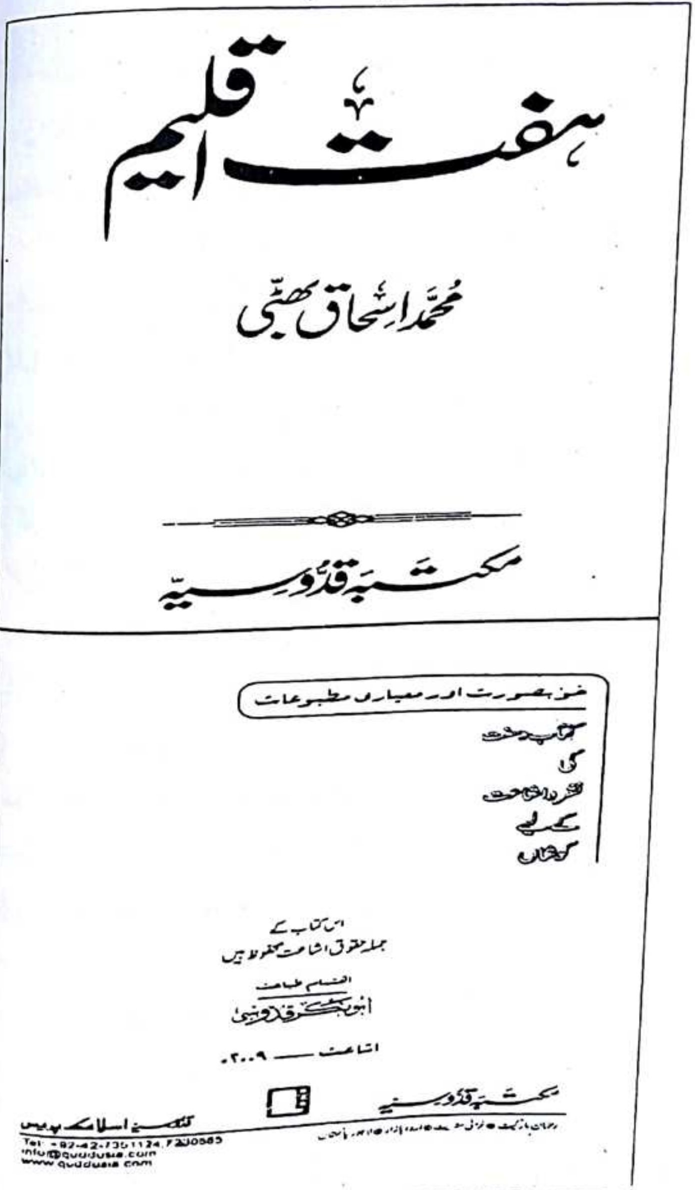

ہفت اقلیم

محمد اسحاق بھٹی

مکتبہ قدوسیہ

خوبصورت اور معیاری مطبوعات

اس کتاب کے
جملہ حقوق اشاعت محفوظ ہیں

اہتمام طباعت
ابوبکر قدوسی

اشاعت ـــــ ۲۰۰۹ء

مکتبہ قدوسیہ
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور پاکستان

[illegible] اسلامک پریس
Tel: +92-42-7351124, 7230585
info@quddusia.com
www.quddusia.com

میں اونچی آواز سے طویل دعا کرتے تھے۔ دعا میں خود بھی روتے اور لوگوں کو بھی رلاتے۔ نہایت آہ وزاری اور خشوع وخضوع کے ساتھ دعا مانگتے۔ شب کی تاریکی میں یہ بے حد پراثر اسلوب دعا تھا۔ بعض لوگ اب بھی اس طریق دعا کا ذکر کرتے ہیں تو ان کی زبان کپکپانے لگتی ہے اور آنکھوں میں ایک خاص تاثر کے ساتھ آنسو اتر آتے ہیں۔ لیکن مجھے علامہ مرحوم کی اس دعا میں شامل ہونے کا موقع نہیں ملا۔

(ہفت اقلیم: ص۔ ۱۸۴-۱۸۵)

☆……☆……☆

فتاویٰ علمائے اہل حدیث ج:۴ میں اسلاف کا خاص استخارہ

نام کتاب:۔ فتاویٰ علمائے حدیث (جلد نمبر 4)……. ترتیب:۔ علی محمد سعیدی

خواب اور ہاتف غیبی سے رہنمائی کا مجرب استخارہ:۔

سوال: حالات آئندہ دریافت کرنے کیلئے استخارہ وغیرہ کی ترکیب ارشاد ہووے؟

جواب: استخارہ کی ترکیب مشہور ہے اور ’’قول جمیل‘‘ میں مذکور ہے اور آسان طریقہ ہے کہ شب چہار شنبہ اور شب پنجشنبہ اور شب جمعہ میں برابر استخارہ اس ترکیب سے کرے کہ جب دنیاوی امور اور عشاء کی نماز سے فارغ ہو جاوے تو ’’بسم اللہ الرحمٰن الرحیم‘‘ تین سو مرتبہ پڑھے پھر الم نشرح بسم اللہ کے ساتھ سترہ مرتبہ پڑھے اور اپنے سینہ اور منہ پر دم کرے اور بارگاہ الٰہی میں دعا کرے کہ عالم الغیب فلاں امر میں جو کچھ ہونے والا ہے وہ خواب میں یا بیداری میں ہاتف کے ذریعہ سے مجھ کو معلوم کرادے اور اس کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ’’اللهم صل علی سیدنا محمد بعدد کل معلوم لك‘‘ اور اگر چاہے تو دعاء استخارہ کہ حدیث میں آئی ہے مع استخارہ اپنے مطلب کیلئے تین مرتبہ پڑھے اور اپنے دل کی حالت پر لحاظ کرے تو اگر مصمم عزم اس کام کا ہو جائے تو وہ کام شروع کرے اور اگر عزم میں فتور ہووے تو موقوف رکھے اور استخارہ

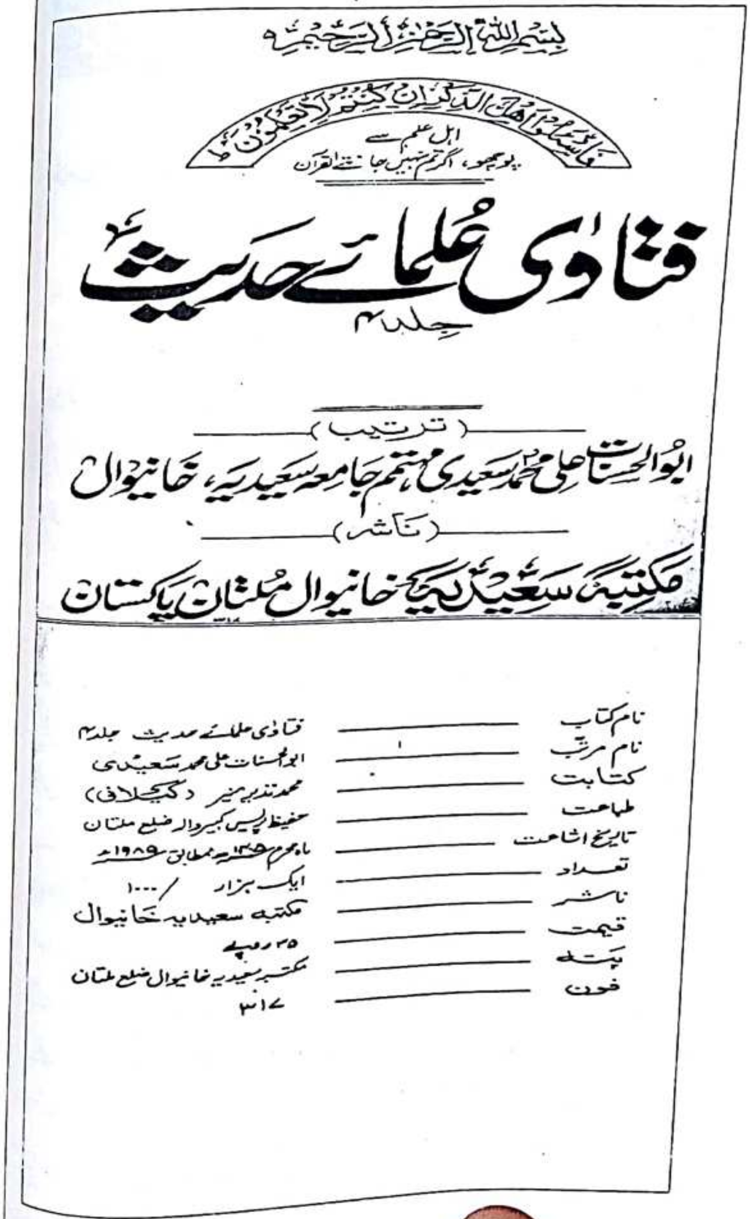

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون
اہل علم سے
پوچھو، اگر تم نہیں جانتے۔ القرآن

فتاوی علمائے حدیث
جلد ۴

(ترتیب)
ابوالحسنات علی محمد سعیدی مہتمم جامعہ سعیدیہ، خانیوال

(ناشر)
مکتبہ سعیدیہ خانیوال ملتان پاکستان

نام کتاب	فتاوی علمائے حدیث جلد ۴
نام مرتب	ابوالحسنات علی محمد سعیدی
کتابت	محمد نذیر منیر (کیلانی)
طباعت	حفیظ پریس کبیروالا ضلع ملتان
تاریخ اشاعت	ماہ محرم ۱۴۰۹ھ مطابق ۱۹۸۹ء
تعداد	ایک ہزار ۱۰۰۰/
ناشر	مکتبہ سعیدیہ خانیوال
قیمت	۲۵ روپے
پتہ	مکتبہ سعیدیہ خانیوال ضلع ملتان
فون	۳۱۷

کی دعا مشکوٰۃ شریف میں موجود ہے۔ (فتاویٰ عزیزی جلد:۱ص:۴۲۷)

دعا استخارہ: ’’اللھم انی استخیرك بعلمك و استقدرك بقدرتك و اسئلك من فضلك العظیم فانك تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم و انت علام الغیوب‘ اللھم ان كنت تعلم ان ھذا الامر خیر لی فی دینی و معاشی و عاقبة امری اوعاجل امری و اجله فاقدره لی و یسره لی ثم بارك لی فیه و ان كنت تعلم ان ھذا الامر شر لی فی دینی و معاشی و عاقبة امری او عاجل امری واجله فاصرفه عنی و اصرفنی عنه و اقدر لی الخیر حیث كان ثم ارضنی به (صحیح مسلم) (فتاویٰ علمائے اہلحدیث: ج:۴، ص:۲۵۴)

باکمال صوفی اہلحدیث کا مجرب استخارہ:۔

حضرت صوفی ولی محمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ خلیفہ مجاز حضرت سید محبوب شاہ رحمہ اللہ سرپرست جامعہ سعدیہ کا فرمان ہے کہ حضرت مولانا علامہ محمد یوسف بگھیلوی رحمہ اللہ ایک دفعہ مکھو سے زیرہ تشریف لے جا رہے تھے۔ مارچ اپریل کا مہینہ تھا گھوڑی پر سوار تھے۔ سر پر ایک ابر (بادل) گرجا۔ گھوڑی ٹھہر گئی۔ مولانا نے یہ دعا تین مرتبہ پڑھی: اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَاتَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِی۔ اے اللہ بہتر کر واسطے میرے اور پسند کر واسطے میرے اور نہ سونپ مجھ کو طرف نفس میرے کے۔ (علی محمد سعیدی) (فتاویٰ علمائے اہلحدیث: ج:۴، ص:۲۵۵)

☆……☆……☆

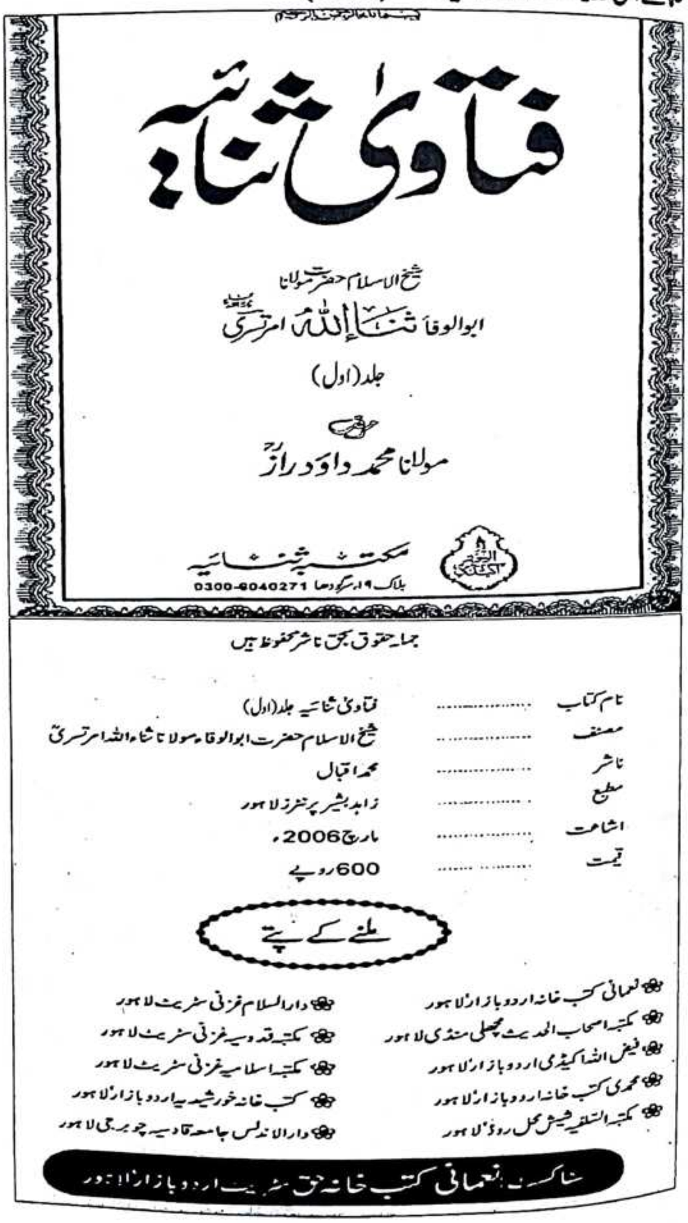

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتاویٰ ثنائیہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا

ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسریؒ

جلد (اول)

مرتب

مولانا محمد داؤد رازؒ

مکتبہ ثنائیہ

بلاک ۱۹ سرگودھا 0300-6040271

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	فتاویٰ ثنائیہ جلد (اول)
مصنف	شیخ الاسلام حضرت ابوالوفاء مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ
ناشر	محمد اقبال
مطبع	زاہد بشیر پرنٹرز لاہور
اشاعت	مارچ 2006ء
قیمت	600 روپے

ملنے کے پتے

- ❀ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور
- ❀ مکتبہ اصحاب الحدیث مچھلی منڈی لاہور
- ❀ فیض اللہ اکیڈمی اردو بازار لاہور
- ❀ محمدی کتب خانہ اردو بازار لاہور
- ❀ مکتبہ السلفیہ شیش محل روڈ لاہور
- ❀ دارالسلام غزنی سٹریٹ لاہور
- ❀ مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ لاہور
- ❀ مکتبہ اسلامیہ غزنی سٹریٹ لاہور
- ❀ کتب خانہ خورشیدیہ اردو بازار لاہور
- ❀ دارالاندلس جامعہ قادسیہ چوبرجی لاہور

سٹاکسٹ: نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

''فتاویٰ ثنائیہ'' میں جادو کی حقیقت کا بیان

نام کتاب:۔ فتاویٰ ثنائیہ (جلد اول) شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ

مرتب:۔ مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ

جادو کے اثرات یقینی ہیں:۔

اب صرف اس بات کو سوچنا چاہیے کہ آیا اس سحر میں بنفسہٖ تاثیر ہے یا نہیں؟ آیئے سلف صالحین کی تحقیق کو سنیئے: ''قال النووی والصحیح ان له حقیة و به قطع الجمهور و علیه عامة العلماء ویدل علیه الکتاب و السنة الصحیحة المشهورة'' (فتح الباری انصاری: پ۲۴- ص۴۴۰)

''یعنی امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں صحیح بات یہ ہے کہ اس میں بنفسہٖ تاثیر ہے اور اسی پر جمہور اور علماء عام نے بات کو طے کیا اور صحیح حدیث مشہور اور قرآن پاک اسی پر دلالت کرتے ہیں۔''

گویا امام نووی رحمہ اللہ رد کرتے ہیں ان لوگوں کی باتوں کو جو لوگ کہتے ہیں کہ اس میں بنفسہٖ تاثیر نہیں ہے۔ بتاتے ہیں کہ اس میں حقیقی اثر خداداد یعنی اس میں اللہ پاک نے حقیقی اثر دیا ہے جو کرنے والے کرتے ہیں اور اس پاک ذات کی مرضی سے ہوتا ہے۔ اب مرقومہ بالا شہادت کو معلوم کر لینے کے بعد جو لوگ کہتے ہیں کہ جادو کوئی چیز نہیں ہے وہ غلط ہے۔ ضرور جادو ایک چیز ہے جو قرآن پاک میں اللہ پاک نے مختلف لغات ہونے کی وجہ سے مختلف معنوں میں بیان کیا۔ عیاں راچہ بیاں۔ اور جادو کوئی چیز نہ ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ پر کیوں اثر کرتا اور دو سورۃ معوذتین اس کے دفع کرنے پر کیوں اترتیں۔ معلوم ہوا کہ یہ ایک چیز بُری ہے اور اس کا کرنے والا کافر ہے وہ فلاح نہ پائے گا۔ خدا خود فرماتا ہے لایفلح الساحر حیث اتی یعنی جادو جیسا بھی ہو کرنے والا فلاح (نجات) نہ پائے گا اور کروانے والا بھی فلاح نہ پائے گا۔ کما هو الظاهر۔

اور بعض لوگوں کا گمان یہ بھی ہے کہ جادو پر یقین کرنے والا بے ایمان ہے۔ تو اُن کی بات بھی صحیح نہیں کیونکہ مومن کا جادو پر یقین اس معنی کر کے ہے کہ وہ ایک بُری چیز ہے جو کہ برے لوگ کرتے ہیں۔ اس یقین سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ بے ایمان ہے۔ مثلاً ہم جانتے ہیں شیطان کا وجود دنیا میں ہے اور وہ رجیم ہے اور وہ لوگوں کو بہکاتا پھرتا ہے۔ تو کیا ہم ان باتوں کو جو خداوند کریم نے بتادی ہیں نہ یقین کریں اور نہ سچ جانیں۔ اسی طرح سے جادو کی حالت قرآن میں بیان کی۔ پس اس کو بھی من حیث جادو مؤثر ہے۔ بحکم خدا یقین کرتے ہیں اور اس کو برا جان کر حکم خدا کو پالن کرتے ہیں۔ یعنی خدا اور رسول ﷺ کے منع کرنے کی وجہ سے ہم نہیں کرتے۔ اور ساحروں کو لائق قتل ہم جانتے ہیں۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے عامل کو خط میں لکھتے ہیں۔ ان اقتلوا کل ساحر و ساحرة (یعنی قتل کرو تمام جادوگر مرد اور جادوگر عورتوں کو (فتح الباری انصاری پ۲۴: ص۴۴۰)

والسلام: محمد گلزار مدرس مدرسہ کھڑ دھول، پوسٹ گاجل ضلع مالدہ (اہلحدیث ۳۱ رمضان المبارک ۱۳۵۰) (فتاویٰ ثنائیہ: ج۱: ص۱۹۱-۱۹۲)

مسئلہ تعویذ میں راجح قول:۔

سوال: آیات دعائے احادیثِ مرویہ کو شفاء کیلئے لکھ کر تعویذ بنا کر عورت یا بچے کے گلے یا بازو میں لٹکانا حالت طہارت میں جائز ہے یا نہیں؟ اور بے نماز اور اہل ہنود لٹکا سکتے ہیں یا نہیں۔

جواب: مسئلہ تعویذ میں اختلاف ہے۔ راجح یہ ہے کہ آیات یا کلمات صحیحہ دعائیہ جو ثابت ہوں ان کا تعویذ بنانا جائز ہے۔ ہندو ہو یا مسلمان۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایک کافر بیمار پر سورہٴ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا۔ (۱۲ جمادی الاوّل ۴۵ھ)

شرفیہ: عبداللہ بن عمرو بن عاص صحابی اعوذ بکلمات الله التامات من غضبه و عقابه و شر عباده۔ الخ ساری دعا ماثور لکھ کر اپنے بچوں کے گلے میں لٹکا

دیا کرتے تھے۔ (مشکوٰۃ: ص ۲۱۷، ج ۱ بحوالہ سنن ابی داؤد و ترمذی) اس وقت کی کتاب پاس نہیں ورنہ محدث ابن قیم کی کتاب زاد المعاد سے بھی کچھ نقل کرتا اس میں بھی کچھ لکھا ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ: ج ۱: ص: ۳۳۷)

☆......☆......☆

کتاب ''برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش'' میں دشمن سے حفاظت کا عمل

نام کتاب:۔ برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش........ مصنف:۔ مولانا محمد اسحٰق بھٹی حفظہ اللہ

دشمن سے حفاظت کیلئے حٰم لا یُنصَرُوْن وظیفہ:۔

راشد کے قتل کے بعد ۵۰ ہجری کو زیاد نے جب سنان بن سلمہ بن محبق کو ایک لشکر کے ساتھ حدود ہند کے مفتوحہ علاقوں کا والی بنا کر بھیجا تو معلیٰ بن راشد اس لشکر میں شامل تھے اور اس لشکر نے سنان کے زیر کمان جہادِ قلات میں شرکت کی تھی۔ اس ضمن میں خلیفہ بن خیاط نے ۵۰ ہجری کے واقعات بیان کرتے ہوئے اپنی تاریخ میں معلیٰ بن راشد کے متعلق جو الفاظ نقل کیے ہیں، ان کا ترجمہ ملاحظہ کیجئے۔ وہ کہتے ہیں۔

''ہم سنان کی کمان میں قلات کے محاذِ جنگ پر آئے تو ہم نے دیکھا کہ سامنے دشمن کی بہت بڑی فوج کھڑی ہے۔ سنان نے یہ صورتِ حال دیکھ کر ہم سے کہا، تم خوش رہو، تمہیں دو چیزوں میں سے ایک ملنے والی ہے۔ جنت یا مالِ غنیمت......! پھر سنان نے سات پتھر اُٹھائے اور فوج کو روک لیا۔ کہا جب تم دیکھو کہ میں نے حملہ کر دیا ہے تو تم بھی حملہ کر دو...... پھر جب آفتاب آسمان کی تہہ سے باہر آیا تو سنان نے دشمن کی طرف ایک پتھر پھینکا اور اللہ اکبر کہا۔ پھر ایک ایک پتھر پھینکتے گئے، یہاں تک کہ ساتواں پتھر باقی رہ گیا۔ جب آفتاب ڈھل گیا تو ساتواں پتھر پھینکا اور کہا: "حٰـم لا ینصرون۔" پھر فوراً اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور دشمن پر حملہ کر دیا، ہم نے بھی حملہ کر دیا۔

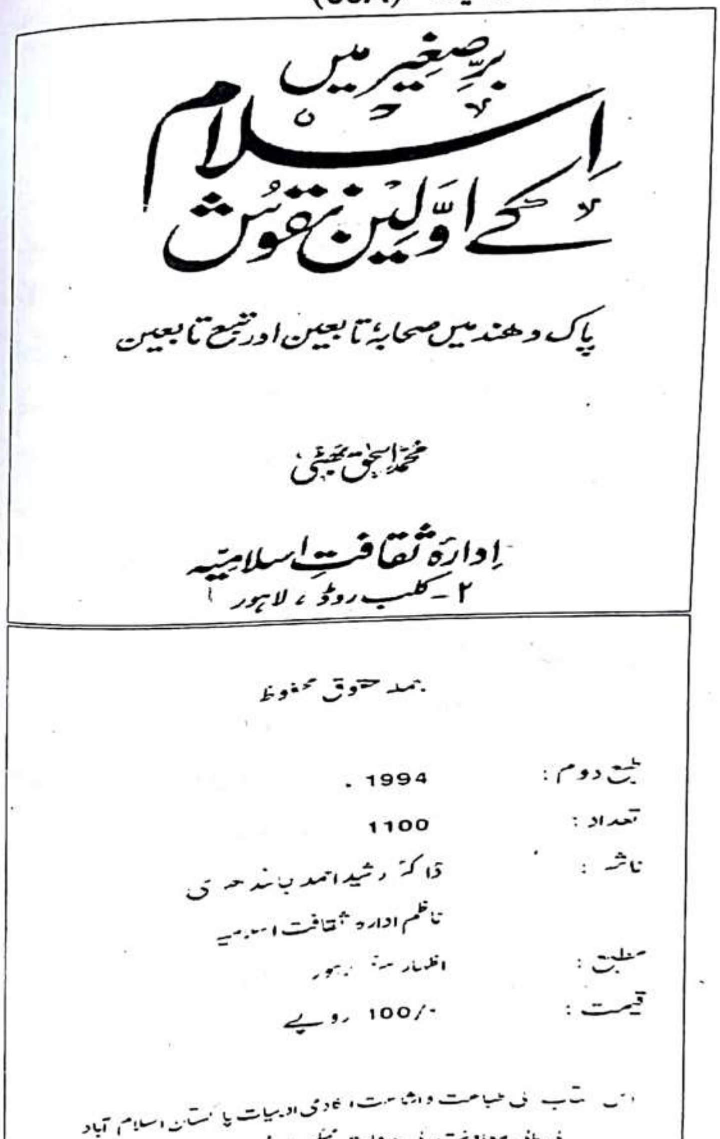

برصغیر میں
اسلام
کے اولین نقوش

پاک و ہند میں صحابہ، تابعین اور تبع تابعین

محمد اسحٰق بھٹی

ادارہ ثقافت اسلامیہ
۲۔ کلب روڈ، لاہور

جملہ حقوق محفوظ

طبع دوم : 1994 .
تعداد : 1100
ناشر : ڈاکٹر رشید احمد جالندھری
ناظم ادارہ ثقافت اسلامیہ
مطبع : اظہار سنز لاہور
قیمت : 100/- روپے

اس کتاب کی طباعت و اشاعت، اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد کی مالی معاونت کی بدولت ممکن ہوئی ہے۔ شکریہ!

دشمن کی فوج نے اپنے کندھے ہم کو دے دیئے۔ یعنی ہمارے آگے بھاگ کھڑی ہوئی اور ہم چار فرسخ تک اس کو قتل کرتے گئے۔ اس طرح دشمن کا تعاقب کرتے ہوئے ہم ایک قلعہ بند فوج کے پاس پہنچ گئے۔ انہوں نے ہم سے کہا، خدا کی قسم تم وہ لوگ نہیں ہو، جنہوں نے ہمارے ساتھیوں کو قتل کیا ہے، ہمیں قتل کرنے والوں میں سے تو ایک آدمی بھی تم میں نظر نہیں آتا۔ وہ تو ابلق گھوڑوں پر سوار تھے اور سفید عمامے باندھے ہوئے تھے۔ دشمن کی زبان سے یہ الفاظ سن کر ہم نے آپس میں کہا، یہ اللہ کی مدد ہے۔ ہم نے واپس آ کر سنان سے پوچھا: آپ نے فوج کو روک لیا اور آفتاب ڈھلا تو دشمن پر حملہ کیا، اس کی کیا وجہ ہے......؟ جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل یہی تھا“۔

(برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش، ص: ۲۰۲-۲۰۳)

☆......☆......☆

کتاب ”الدعاء المقبول“ میں اسلاف کے مجرب عملیات وتعویذات

نام کتاب:۔ الدعاء المقبول اسلامی وظائف

مصنف:۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ

بسم اللہ کی فضیلت اور آزمودہ وظائف:۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جس اچھے کام کے شروع میں ”بسم اللہ“ نہ پڑھی جائے تو وہ کام ادھورا و ناقص ہی رہ جاتا ہے۔ لہٰذا اس کو ہر کام کے شروع میں ضرور پڑھنا چاہیے۔ حضرت وہب بن منبہ رحمہ اللہ مشہور محدث فرماتے ہیں کہ ”بسم اللہ“ کو ایسی شرافت و سلطنت حاصل ہے جو اور کلموں کو حاصل نہیں۔ ذبیحہ اسی سے حلال ہوتا ہے، تمام عبادتوں و طہارتوں میں اس کا ہونا ضروری ہے۔ سچے دل سے کہنے والا نہ دریا میں غرق ہوگا، نہ آگ میں جلے گا، نہ سانپ، بچھو اس کو ڈسے گا اور دوزخ کے

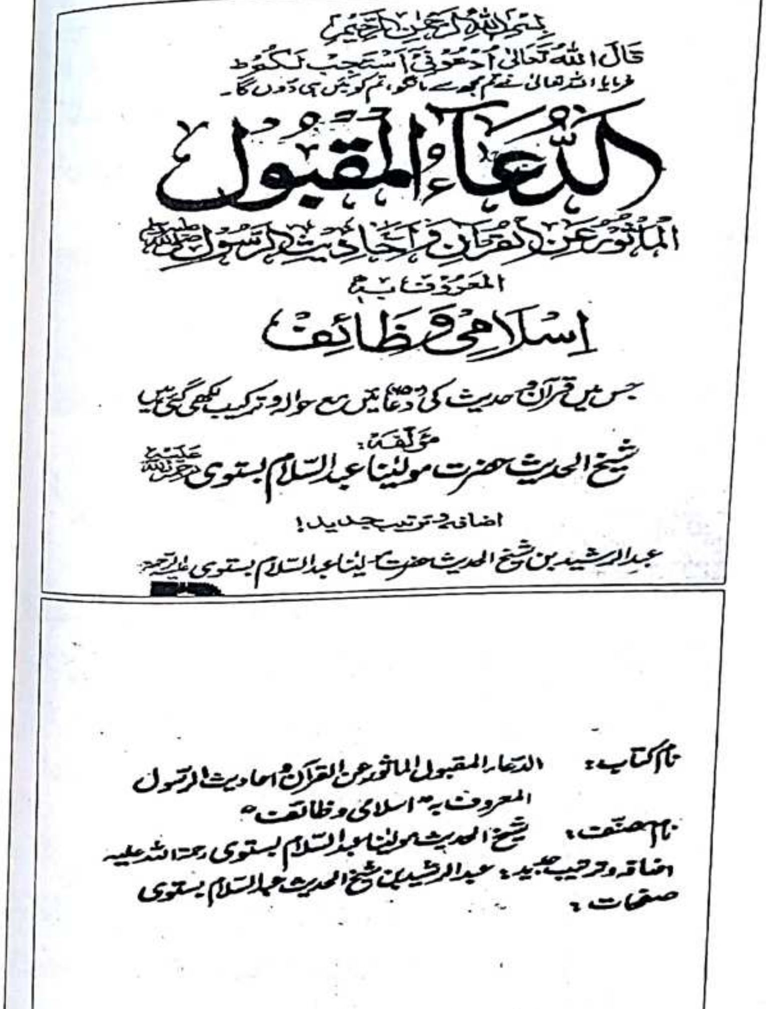

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قال اللہ تعالیٰ ادعونی استجب لکم
فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم مجھ سے مانگو، تم کو میں ہی دوں گا۔

الدعاء المقبول
المأثور عن القرآن و احادیث الرسول ﷺ
المعروف بہ
اسلامی وظائف

جس میں قرآن و حدیث کی دعائیں مع حوالہ و ترکیب لکھی گئی ہیں

مؤلفہ:
شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ

اضافہ و ترتیب جدید!
عبدالرشید بن شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالسلام بستوی علیہ الرحمہ

نام کتاب: الدعاء المقبول الماثور عن القرآن و احادیث الرسول
المعروف بہ اسلامی وظائف۔
نام مصنف: شیخ الحدیث مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ
اضافہ و ترتیب جدید: عبدالرشید بن شیخ الحدیث عبدالسلام بستوی
صفحات:

زبانیہ (فرشتوں) سے محفوظ رہے گا۔ (فصل الخطاب فی فضل الکتاب) حضرت علی رضی اللہ نے ایک بسم اللہ لکھنے والے کو دیکھ کر فرمایا: ”جود ھا فان رجلا جودھا فغفرله“۔ (الداء والدواء)

اس کو اچھا کر کے لکھو۔ کیوں کہ ایک شخص نے ”بسم اللہ“ کو بہت خوش خط و اچھا اچھا لکھا تھا اس کو بخش دیا گیا۔ حضرت مجدد الدین مجاہدِ ملت والہ جاہ نواب سید صدیق حسن خان صاحب رحمہ اللہ (جو ان دعاؤں کی برکت سے نوابی کے تخت پر متمکن ہوئے) ”بسم اللہ“ کے خصائص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو شخص ”بسم اللہ“ کو زیادہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو روزی زیادہ عطا فرمائے گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت ہوگی، سوتے وقت ۲۱ بار پڑھنے سے اس رات جن و انسان و شیطان کے شر و فساد اور چوری، ڈاکہ اور آگ لگنے اور اچانک موت کے آجانے اور تمام بلاؤں و آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ دیوانے کے کان میں ۱۴۱ مرتبہ پڑھنے سے جلد صحت یابی ہو جاتی ہے۔ مرگی والے پر دم کرنے سے جلد افاقہ ہوتا ہے۔ ظالم و جابر حاکم کے سامنے پچاس بار پڑھنے سے اس کے دل میں رعب و خوف آجاتا ہے۔ تکلیف زدہ اور جادو کیے ہوئے (مسحور) آدمی پر متواتر سات دن تک سو سو بار پڑھنے سے خدا کے حکم سے جادو اور تکلیف کی شکایت دور ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ بے شمار فائدے ہیں جن کا اہل علم و عمل نے تجربہ کیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ سچ فرماتے ہیں کہ لوگ اللہ کی ایک آیت سے غافل ہیں حالانکہ وہ آیت رسول اللہ ﷺ اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے علاوہ کسی پر نہیں اتری۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو دوزخ کے فرشتے (زبانیہ) سے نجات چاہے وہ ”بسم اللہ“ پڑھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس روم کے بادشاہ نے خط لکھا کہ میرے سر میں ہمیشہ درد رہتا ہے، کبھی بند نہیں ہوتا۔ آپ کوئی دوا روانہ فرمائیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ٹوپی بھیجی۔ جب بادشاہ اس ٹوپی کو سر پر رکھتا تو سر کا درد موقوف ہو جاتا، جب اس کو اتار دیتا

پھر درد ہونے لگتا، اس کو بہت تعجب ہوا، ٹوپی میں دیکھا تو صرف ”بسم الله الرحمن الرحیم“ کے سوا کچھ نہیں لکھا ہوا تھا۔ اس نے کہا کہ اس ”بسم اللہ“ کی برکت سے ہی دردِ سر موقوف ہو جاتا ہے۔ اس نے کہا:

”ما اکرم ھذا الذی وعزہ شفانی واحد منه“۔ پھر وہ پکا مسلمان ہو گیا۔ (کتابۃ الداء والدوا بحوالہ الدعاء المقبول: ص:۵۰-۵۱)

مولانا عبدالسلام بستوی کے آزمودہ عملیات

سورۂ فاتحہ کی خاصیت یہ ہے کہ ہر بیماری کیلئے باعث شفاء ہے۔ وباء، طاعون زدہ پر ”بسم اللہ“ اور ”الحمدللہ“ دو دو بار پڑھ کر دم کرنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بہت جلد شفا ہوگی۔ علامہ ابن عربی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مغرب کے فرض و سنت کے بعد اسی جگہ پر چالیس مرتبہ پڑھے اور اس جگہ سے اٹھے نہیں تو اللہ تعالیٰ سے جو حاجت مانگے گا پائے گا۔ اگر قیدی ایک سو اکیس بار پڑھ کر بیڑی پر دس بار دم کرے تو وہ اللہ کے حکم سے رہا ہو جائے گا۔ علامہ ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”کل داءٍ له دواء و انا احسنت المداوة بالفاتحة وجدت لها تاثیرا عجیبا فی الشفاء“۔

(الجواب الکافی بحوالہ۔ الدعاء المقبول: ص:۵۲-۵۳)

آیت الکرسی کی فضیلت:۔

اس مقدس آیت کی بڑی بزرگی ہے۔ قرآن مجید کی آیتوں میں سب سے بڑی آیت ہے۔ (مسلم) سوتے وقت اس کے پڑھنے سے رات بھر شیطان قریب نہیں آسکتا۔ اللہ کی طرف سے نگہبانی ہوتی ہے۔ ہر نماز کے بعد پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔ (طبرانی) اس آیت میں اسم اعظم (الحیّ القیوم) ہے اور پچاس کلمے ہیں اور ہر کلمے میں پچاس برکتیں ہیں۔ اس کے پڑھنے سے رنج و غم دور ہو جاتا ہے۔ روزی میں کشائش ہوتی ہے۔ گھر سے نکلتے وقت پڑھنے سے مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ شیطان

ہٹ جاتے ہیں اور ہر آفت و بلا سے محفوظ رہتا ہے۔ جہاتِ سِتّہ اور داخل جوف میں پڑھنے سے ایک مضبوط قلعہ حفاظت کیلئے ہوجاتا ہے۔ کوئی چور ڈاکو داخل نہیں ہوسکتا۔

(الدعاء المقبول: ص:۵۴)

دشمنوں سے نجات، ان پر غلبہ اور فتحیابی کی دعا:۔

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دعا ہے۔ لڑائی کے وقت اِس دعا کو پڑھنا چاہیے۔

”ربنا اغفرلنا ذنوبنا و اسرافنا فی امرنا و ثبت اقدامنا و انصرنا علی القوم الکفرین“ (آل عمران: پ۴، آیت:۱۴۷)

دشمنوں پر غلبہ کیلئے حضرت شعیب علیہ السلام نے یہ دعا کی تھی: ”ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق و انت خیر الفاتحین“۔

(سورۂ اعراف، پ:۹، آیت ۸۹) (الدعا المقبول: ص:۷۴)

ظالموں سے نجات حاصل کرنے کی دعا:۔

یہ کمزور مسلمانوں کی دعا ہے جو مکہ میں مجبوراً مقیم تھے۔ ظالموں سے نجات حاصل کرنے کیلئے یہ دعا مجرب ہے:

”ربنا اخرجنا من ھذہ القریۃ الظالم اھلھا واجعل لنا من لدنك ولیا و اجعل لنا من لدنك نصیرا“۔ (سورۂ یونس، پ:۱۱، آیت ۸۵-۸۶)

(الدعاء المقبول: ص:۷۵)

ظالموں کی معیت سے پناہ مانگنے کی دعاء:۔

یہ اعراف والوں کی دعا ہے۔ ”ربنا لاتجعلنا مع القوم الظلمین“ (سورۂ اعراف، پ:۷، آیت ۴۷)

کافروں کے ظلم اور فتنے سے بچنے کی دعا:۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے زمانے کے مسلمانوں کی دعا ہے۔ ”ربنا علیك توکلنا و الیك انبنا و الیك المصیر“ (سورۃ الممتنحہ، پ۲۸، آیت ۴، ۵)

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تذکرہ

قاضی محمد سلیمان منصورپوری

عہد ○ خاندان ○ اساتذہ ○ ہمعصر علما

تالیف

محمد اسحٰق بھٹی

المکتبۃ السلفیۃ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور

جملہ حقوقِ طباعت و اشاعت
المکتبۃ السلفیۃ کے نام محفوظ ہیں

طبع اول ________ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ ـ جنوری ۲۰۰۷ء

اہتمام ________ احمد شاکر
ناشر ________ المکتبۃ السلفیۃ لاہور
مطبع ________ ناصر پرنٹرز لاہور
شیش محل روڈ، لاہور 54000 فون: 0092-42-7237184، 7230271

مفسد لوگوں پر فتح حاصل کرنے کی دعا:۔

حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے: ”رب انصرنی علی القوم المفسدین“۔ (سورۃ العنکبوت، پ: ۲۰، آیت ۳۰)

بے دین کی صحبت سے نجات پانے کی دعا:۔

یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے: ”رب نجنی و اھلی مما یعملون“ (سورۃ الشعراء، پ ۱۹، آیت ۱۶۹) (الدعاء المقبول: ص: ۷۶-۷۷)

سلب مرض کی دعا:۔

یہ حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے مصیبت میں یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ ”انی مسنی الضر وانت ارحم الرحمین“ (سورۃ الانبیاء، پ: ۱۷، آیت: ۸۲) (الدعاء المقبول: ص: ۸۳)

دوزخ سے پناہ مانگنے کی دعا:۔

یہ نیک بندوں کی دعا ہے جو دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔ ”ربنا اصرف عنا عذاب جھنم ان عذابھا کان غراما انھا ساءت مستقرا و مقاما“۔ (سورۃ الفرقان، پ: ۱۹، آیۃ ۶۶) (الدعاء المقبول: ص: ۸۴)

☆……☆……☆

”سیرت سلیمان“ میں مشکلات سے خلاصی کا خاص عمل

نام کتاب:۔ تذکرہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمہ اللہ عہد خاندان، اساتذہ، ہمعصر علماء

مصنف:۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ تعالیٰ

ولادت: قاضی محمد سلیمان رحمہ اللہ (۱۲۸۴ھ) ۱۸۶۷ء کو منصور پور میں پیدا ہوئے۔ والد گرامی کا نام احمد شاہ اور والدہ کا اللہ جوائی رحمہا اللہتھا۔ وہ عبادت گزار اور صالحہ خاتون تھیں۔ (سیرت سلیمان، ص: ۲۶۱)

ملازمت کے زمانے میں حاکمان پٹیالہ کی طرح پگڑی باندھتے تھے، لیکن ریٹائرمنٹ کے بعد پلو دار عمامہ باندھنے اور علی گڑھی طرز کا پاجامہ پہننے لگے تھے۔ (سیرت سلیمان ”سفرنامہ حجاز کا آخر“ ص: ۲۷۳)

150 سال پرانا خاندانی مجرب وظیفہ۔

اس خاندان میں مائی اللہ جوائی کا ایک ورد یا وظیفہ، جسے ہم دعا بھی کہہ سکتے ہیں، بہت مشہور ہے، جو پنجابی زبان میں ہے کہا جاتا ہے کہ اس خاندان کا کوئی شخص کسی مشکل میں پھنس جائے تو یہ وظیفہ پڑھنے یا دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ اسے مشکل سے نکال دیتا ہے۔ وظیفہ مسلسل پڑھتے رہنا چاہیے۔ اس کیلئے کسی خاص وقت یا مقام کا تعین نہیں کیا گیا۔ وظیفہ بہت آسان ہے جو اس خاندان میں اب تک چلا آ رہا ہے۔ حالات بدل گئے ہیں، نئی تہذیب، نئی شان و شوکت کے ساتھ ہر گھر میں ڈیرے ڈال چکی ہے، اس فہرست میں خود قاضی صاحب رحمہ اللہ کے اخلاف بھی شامل ہیں۔ زمانے کی ثقافت نئے رنگ میں جلوہ گر ہے، جدید تعلیم نے معاملات کو کہیں سے کہیں پہنچا دیا ہے، رہن سہن میں ایسا تغیر رونما ہو گیا ہے کہ چند سال پہلے اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا، لیکن شنید ہے کہ کم و بیش ڈیڑھ سو سال پیشتر کا یہ خالص دیہاتی اور پنجابی وظیفہ یا دعا اب بھی اس خاندان میں مقبول و مروّج ہے، ہر مشکل کے وقت اسے پڑھا جاتا ہے اور اس کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ وظیفہ یا دعا یہ ہے:

جل تو جلال تو — آئی بلانوں ٹال تو
اوکھے ویلے نال تو — اللہ ہو، اللہ ہو

ادائیگی حج کیلئے مجرب وظیفہ:۔

مائی صاحبہ کے بارے میں یہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے کہ تائب ہونے کے بعد وہ ایک مرتبہ قاضی صاحب رحمہ اللہ کے فرزند گرامی قاضی عبدالعزیز صاحب کے پاس آئی اور ایک خاتون کے متعلق سوال کیا کہ وہ حج کرنا چاہتی ہے، لیکن اس کی رقم مشتبہ

ہے، کیا وہ اس رقم سے حج کر سکتی ہے؟

جواب دیا: نہیں کر سکتی۔ لیکن قاضی عبدالعزیز کو جب پتا چلا کہ وہ حج کیلئے بہت زیادہ بے تاب ہے اور اس رقم کے علاوہ اس کے پاس کوئی اور رقم نہیں ہے تو اپنے والد مکرم قاضی محمد سلیمان صاحب رحمہ اللہ سے بذریعہ تحریر کوئی ایسا وظیفہ پوچھا، جس کے پڑھنے سے اس کو حج کی سعادت حاصل ہو جائے۔

قاضی صاحب رحمہ اللہ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ اوّل و آخر تین تین دفعہ درود شریف اور پھر ستر دفعہ یہ دعا پڑھا کرے:

”اللھم اکفنی بحلالك عن حرامك و اغننی بفضلك عمن سواك“

اس دعا کا مطلب یہ ہے کہ اے اللہ! جو چیزیں تو نے حرام قرار دے دی ہیں، ان کے بجائے میرے لیے وہ چیزیں مہیا فرما دے جو تو نے حلال ٹھہرا دی ہیں اور مجھے اپنے فضل کے سوا سب چیزوں سے بے نیاز کر دے...... یہ دعا حدیث شریف میں مذکور ہے۔

اس واقعہ پر تین ہفتے گزرے ہوں گے کہ ایک شخص قاضی عبدالعزیز کے گھر آیا اور بتایا کہ اس عورت سے ایک شخص نے نکاح کر لیا ہے اور اسے آٹھ سو روپے بطور مہر ادا کیے ہیں...... چند روز کے بعد وہ خوش بخت خاتون حج بیت اللہ کیلئے روانہ ہو گئی۔

اس واقعہ کے راوی قاضی حبیب الرحمٰن منصور پوری ہیں۔

(تذکرہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری: ص:۱۲۷)

☆......☆......☆

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا (الکہف)

ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

صُوفی مُحمّد عَبداللّٰہ رحمہ اللہ

حالات، خدمات، آثار

تالیف

مَولانا مُحمّد اسحٰق بھٹی

شَاکِرِیْن

4 شیش محل روڈ، لاہور 54000

جملہ حقوق کتابت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ
مصنف	مولانا محمد اسحاق بھٹی
باہتمام	حماد شاکر
مطبع	میاں جمیل پریس
طبع اول	فروری 2006ء
طبع دوم	اگست 2007ء
تعداد	1000
قیمت	270/-

ڈسٹری بیوٹر

دارالکتب السلفیۃ

4، شیش محل روڈ، لاہور 54000

0092-42-7237184-7230271

ملنے کے پتے

لاہور

مکتبہ محمدیہ قذافی سٹریٹ، الفضل مارکیٹ، اردو بازار

دارالفرقان، الفضل مارکیٹ ۞ اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ

نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ ۞ مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ

مکتبہ اسلامیہ غزنی سٹریٹ ۞ کتاب سرائے الحمد مارکیٹ

فیصل آباد

مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار ۞ مکتبہ اہل حدیث امین پور بازار

گوجرانوالا

والی کتاب گھر، اردو بازار، گوجرانوالا

”فتاویٰ علمائے اہل حدیث“ میں تعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔فتاویٰ علمائے اہلحدیث (جلد۔۹)........ترتیب:۔الوالحسنات مولانا علی مح
سعیدی رحمہ اللہ......**تقسیم کار**: فاروق کتب خانہ الفضل مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

تعویذ لٹکانے کا جواز:۔

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کاغذ پر معوذات لکھ کر ننھے بچہ کے گلے میں لٹکایا تھا جس سے اس مجبور و معذور کیلئے صرف تعویذ لٹکانے کا جواز مل سکتا ہے جو خود معوذات نہ پڑھ سکتا ہو۔ (اخبار اہلحدیث سوہدرہ، ج:۱۴، ش:۳)

(فتاویٰ علمائے اہلحدیث، ج:۹، ص:۱۵۵)

☆......☆......☆

”سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ“ میں آزمودہ عملیات

نام کتاب:۔سوانح صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ........**حالات، خدمات، آثار**

تالیف:۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

سانپ سے نجات کا آزمودہ وظیفہ:۔

(صوفی صاحب رحمہ اللہ) ایک مرتبہ اکیلے جا رہے تھے کہ رات کے وقت ایک پہاڑ کی چوٹی پر بہت بڑے سانپ سے سابقہ پڑا۔ صوفی صاحب رحمہ اللہ نے اسی وقت قرآن کی آیت ”سلام علی نوح فی العالمین“ کا ورد شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر میں سانپ غائب ہو گیا تو صوفی صاحب رحمہ اللہ آگے بڑھے اور ایک گاؤں سے گھوڑا لے کر منزل مقصود پر پہنچے۔ (سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص:۱۵۰)

بنیاد رکھتے وقت اینٹوں پر دم کرنا:۔

بنیاد میں اینٹیں رکھنے سے پہلے صوفی صاحب نے تمام طلباء اور حاضرین سے اینٹوں پر مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر دم کرنے کا حکم دیا، خود بھی صوفی صاحب رحمہ اللہ یہ کلمات پڑھتے اور دم کرتے رہے۔

درود شریف سات سات مرتبہ......سورۂ فاتحہ سات سات مرتبہ......لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم سات سات مرتبہ......سورۂ لایلف قریش سات سات مرتبہ......لاملجاء و لا منجا من اللہ الا الیہ رب اجعل ھذا بلدا امنا و ارزق اھلہ من الثمرات سات سات مرتبہ۔ یعنی وہاں موجود ہر شخص نے سات سات مرتبہ ان اینٹوں پر یہ کلمات پڑھ کر دم کیا، جو عمارت کی بنیاد میں رکھی گئیں۔ ان کے ساتھ صوفی صاحب نے بھی یہ تمام کلمات سات سات مرتبہ پڑھے۔

اس کے بعد دونوں کونوں اور درمیان میں صوفی صاحب رحمہ اللہ نے دم کر کے پانچ پانچ بنیادی اینٹیں رکھیں۔ پھر ہاتھ اٹھا کر طویل دعا کی۔

(صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص:۱۹۸-۱۹۹)

مولانا عائش محمد حفظہ اللہ کا ذوق وظائف:۔

مولانا عائش محمد ۱۹۴۱ء میں موضع بڈھیمال (ضلع فیروز پور۔ مشرقی پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ آزادئ وطن کے وقت یہ صرف چھ سال کے بچے تھے۔ ان کا مولد وہی گاؤں ہے، جس میں مولانا حافظ عبداللہ بڈھیمالوی، حافظ احمد اللہ بڈھیمالوی رحمہم اللہ اور دیگر متعدد علمائے کرام قیام پذیر تھے۔

صحیح بخاری مولانا عبداللہ صاحب ویروالوی رحمہ اللہ سے پڑھی۔ اس سے پہلے مولانا حافظ عبداللہ بڈھیمالوی رحمہ اللہ اور حافظ احمد اللہ رحمہ اللہ بڈھیمالوی سے بھی اس کا درس لے چکے تھے۔

گیارہویں جماعت میں تھے کہ اچھا دواخانہ والوں کے گھر جناح کالونی (لائل پور) میں صوفی عبداللہ صاحب رحمہ اللہ کی بیعت کا شرف حاصل کیا اور ان سے دعا کرائی۔ نیکی کی راہ پر تو بفضلِ خدا پہلے ہی سے قدم زن تھے، لیکن بیعت اور دعا کے

بعد تو دل کی حالت بالکل بدل گئی اور طبیعت میں وظائف واوراد کیلئے شدید جذبہ پیدا ہو گیا۔ (صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۲۵۱-۲۵۲)

حج پر حاضری کیلئے آزمودہ وظیفہ:۔

اس وقت قلب کی گہرائیوں میں حج بیت اللہ کیلئے ایسی تمنا نے جوش مارا کہ ہر لمحے تیز سے تیز تر ہوتا گیا۔ صوفی صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں دعا کیلئے عرض گزار ہوئے کہ یہ سعادت جلد سے جلد حاصل ہو، لیکن جیب میں اس وقت صرف سوا روپیہ تھا اور وہ بھی ان کا نہ تھا۔ ہر وقت ”لبيك اللهم لبيك“ پڑھتے رہتے تھے۔ صوفی صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا روزانہ سو مرتبہ یہ آیت پڑھا کرو۔

> ”و من يتق الله يجعل له مخرجا ٥ و يرزقه من حيث لا يحتسب و من يتوكل على الله فهو حسبه ان الله بلغ امرهٖ قد جعل الله لكل شيء قدرا“ (طلاق: ۳-۴)
>
> اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا، وہ اس کیلئے (رنج وغم سے) نکلنے کی صورت پیدا فرما دے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اسے وہم وگمان بھی نہ ہو، اور جو شخص اللہ پر بھروسا کرلے تو وہ اس کیلئے کافی ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

ان سطور کے راقم کو بھی بہت سال ہوئے ایک بزرگ عالم دین نے اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزانہ سو مرتبہ قرآن مجید کی یہ بابرکت آیت پڑھنے کا مشورہ دیا تھا اور میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے روزانہ یہ آیت پڑھتا ہوں۔ اس کے پڑھنے سے بلاشبہ بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

بہر حال مولانا عائش محمد حفظہ اللہ کے حریم قلب میں حج بیت اللہ کا شوق لمحہ بہ لم

بڑھتا گیا۔ وہ کثرت کے ساتھ ”لبيك اللهم لبيك“ بھی پڑھتے رہتے تھے اور صوفی صاحب کے بتائے ہوئے وظائف کو بھی انہوں نے اپنا معمول بنا لیا تھا۔

اسی اثنا میں ایک مرتبہ انہیں ایک بزرگ حاجی محمد دین رحمہ اللہ کے پاس جانے کا اتفاق ہوا۔ انہوں نے فرمایا آیئے میرے ساتھ چلئے، کراچی کیلئے جہاز کی سیٹ بک کرائی ہے۔ اس طرح حج کیلئے اللہ تعالیٰ نے راستہ کھول دیا۔

(سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۲۵۲-۲۵۳)

شیر سے حفاظت کا آزمودہ وظیفہ:۔

ایک مرتبہ غازی عبدالکریم مجاہد آبادی صاحب رحمہ اللہ جہاد کے سلسلے میں کہیں تنہا جا رہے تھے کہ سورج غروب ہو گیا۔ وہیں رات بسر کی اور صبح کو پھر چل پڑے۔ ظہر کے وقت ایک جگہ پہنچے، وہاں تالاب کی شکل میں پانی جمع تھا۔ وضو کیا اور نماز پڑھی۔ وہاں سے ان کی منزل مقصود تک پہنچنے کے دو راستے تھے۔ ایک معروف راستہ تھا جو پگ ڈنڈی کی صورت میں تھا اور کچھ لمبا تھا۔ دوسرا جنگل میں سے ہو کر گزرتا تھا جو غیر معروف تھا اور مختصر تھا۔ غازی صاحب رحمہ اللہ نے مختصر راستہ اختیار کیا۔ آگے گئے تو دیکھا کہ راستے میں شیر بیٹھا ہے۔ شیر نے بھی ان کو دیکھ لیا...... کچھ دیر وہاں کھڑے رہے اور سوچنے لگے کہ اب کیا کیا جائے۔ نہ پیچھے مڑ سکتے ہیں، نہ آگے بڑھ سکتے ہیں...... کھڑے کھڑے سورۂ یٰس پڑھنا شروع کر دی۔ جب اس آیت پر پہنچے: وجعلنا من بين ايديهم سدا و من خلفهم سدا فاغشينهم فهم لايبصرون“ تو شیر اُٹھ کر جنگل میں چلا گیا اور غازی صاحب آگے نکل گئے۔ یہ وظیفہ انہیں مولانا فضل الٰہی وزیر آبادی رحمہ اللہ نے بتایا تھا۔

(سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۲۶۰)

حضرت صوفی عبداللہ رحمہ اللہ سے مولوی محمد دین عقیدت مندانہ مراسم رکھتے تھے اور ان کے قائم کردہ دار العلوم سے بھی انہیں پیار تھا۔ چنانچہ مختلف طریقوں سے تقریباً تیس

سال انہوں نے اس دار العلوم کی خدمت کی۔ (سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۲۷۴)

دم درود اور تعویذ تبلیغ دین کا مؤثر ذریعہ:۔

ان کے دم درود اور تعویذ دھاگے کا سلسلہ بھی چلتا تھا، چنانچہ میں نے جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن میں دیکھا کہ لوگ ان کی خدمت میں آتے، ان سے دم دعا کراتے اور تعویذ وغیرہ لیتے تھے...... یہ کام صحیح طور سے اخلاص کے ساتھ کیا جائے تو میرے خیال میں تبلیغ دین کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جماعت اہلحدیث کے بہت سے جلیل القدر علمائے کرام اس پر عامل تھے اور اللہ تعالیٰ مریض کو شفاء بخشتا تھا۔

(سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۲۷۵)

سلام علی نوح کا مجرب وظیفہ:۔

اسی قسم کا ایک واقعہ مولانا غلام رسول مہر نے ایک مضمون میں بیان کیا ہے جو انہوں نے صوفی صاحب رحمہ اللہ کی وفات کے بعد ہفت روزہ ''الاسلام'' لاہور میں ''سرگزشت مجاہدین کا ایک ورق'' کے عنوان سے لکھا تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ صوفی صاحب رحمہ اللہ اکیلے جا رہے تھے کہ ایک پہاڑ کی چوٹی پر رات کے وقت ایک بہت بڑا سانپ ملا۔ انہوں نے ''سلام علی نوح فی العالمین'' کا ورد شروع کر دیا۔ خدا نے اس بلا کو ٹالا تو وہ آگے بڑھے، پھر ایک گاؤں سے گھوڑا لے کر منزل مقصود پر پہنچے۔

صوفی صاحب رحمہ اللہ زیادہ تر سفر میں رہتے تھے اور انہیں خطرناک اور پُر پیچ راستوں میں سے گزرنا پڑتا تھا۔ معلوم نہیں کتنی دفعہ انہیں سانپ ملے ہوں گے، کتنی دفعہ خون خوار درندوں سے واسطہ پڑا ہوگا اور کتنی دفعہ ان سے محفوظ رہنے کیلئے دعائیں کی ہوں گی۔ (سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۳۹۵-۳۹۶)

گرفتار شخص کیلئے آیۂ کریمہ کا خاص عمل:۔

صوفی صاحب کے بارے میں ایک اور واقعہ سنیے! یہ قیام پاکستان سے قبل کا

واقعہ ہے جو پروفیسر ڈاکٹر محمد اسماعیل عقیل گورایہ نے جناب محمد یاسین شاد کو بتایا اور انہوں نے مجھے لکھ بھیجا...... واقعہ یہ ہے کہ ضلع قصور کے موضع گہلن ہٹھاڑ کا رہنے والا ایک شخص صوفی صاحب رحمہ اللہ کے پاس آیا اور کہا کہ اس کے متعلقین میں سے ایک شخص قتل کے مقدمے میں گرفتار ہے، آپ اس کیلئے دعا کیجئے کہ وہ بری ہو جائے۔ مصیبت کے وقت ہر شخص کسی نیک آدمی کے پاس جاتا ہے اور مصیبت سے نجات کیلئے اس سے دعا کی درخواست کرتا ہے، وہ شخص بھی آیا اور اس نے صوفی صاحب رحمہ اللہ سے دعا کی درخواست کی اور پڑھنے کیلئے وظیفہ پوچھا۔

صوفی صاحب رحمہ اللہ نے اس سے کہا کہ تمہارا جو شخص جیل میں بند ہے، وہ نمازِ عشاء کے بعد اسم اعظم کا وظیفہ پڑھے اور دل لگا کر پڑھتا جائے۔ وظیفے کے دوران جب وہ محسوس کرے کہ اس کے جسم میں آگ سے جلنے کی سی کیفیت پیدا ہو گئی ہے تو کھڑا ہو جائے اور ڈیوڑھی کی طرف چلنے کی کوشش کرے، اس کی تمام مشکلیں ختم ہو جائیں گی۔ چنانچہ اس نے حسب ہدایت وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ مصیبت کے وقت ہر شخص کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے۔ جب وظیفے کے دوران اس پر وہ کیفیت طاری ہوئی جو صوفی صاحب رحمہ اللہ نے بتائی تھی تو وہ اُٹھ کر کھڑا ہو گیا اور ڈیوڑھی کی طرف منہ کر کے چلنے کیلئے کوشاں ہوا۔ اس کے بعد اللہ نے اس کی برأت کا سامان پیدا فرما دیا۔ اس شخص نے ۱۹۶۰ء میں وفات پائی۔ اب سوال یہ ہے کہ اسم اعظم کیا ہے؟

وہ ہے: ''لا اله الا انت سبحانك انی كنت من الظالمین۔''

(الٰہی! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظالم ہوں)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی تھی۔

''جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے۔'' (مشکوٰۃ باب اسماء اللہ

تعالیٰ، فصل ثانی) (سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۳۸۹-۳۹۰)

دعا، وظیفہ اور تعویذ سے علاج کرنا:۔

صوفی صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں لوگ بہت سے معاملات میں دعا کی غرض سے آتے تھے۔ کوئی کاروبار کیلیے دعا کراتا تھا، کوئی اولاد کیلیے، کوئی رفع مرض کیلیے، کسی کی بھینس دودھ نہیں دیتی تھی، کوئی زمین کی پیداوار میں اضافے کی دعا کراتا تھا، کوئی امتحان میں کامیابی کا خواہاں ہوتا تھا۔ کوئی اس لیے آتا تھا کہ اس کی اولاد نیک اور اطاعت شعار ہو۔ کوئی کسی مصیبت سے نجات پانے کی غرض سے دعا کا خواست گار ہوتا تھا۔ صوفی صاحب کسی کیلیے دعا کرتے، کسی کو تعویذ دیتے، کسی کو دم کرتے، کسی کو پڑھنے کیلیے کوئی وظیفہ بتاتے، کسی کو نصیحت فرماتے اور اعمال نیک کی تلقین کرتے، کسی کو تہجد پڑھنے کا حکم دیتے، کسی کو تلاوتِ قرآن کی تاکید کرتے، کسی کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا وعظ سناتے، کسی کے سامنے اپنے ہاتھ سے کما کر کھانے کی فضیلت بیان فرماتے، کسی کو والدین کی اطاعت کا درس دیتے۔ وہ ہر آنے والے کی بات سنتے اور اس کے ذہن کا اندازہ کر کے مناسب الفاظ میں اس سے بات کرتے۔ دعا کرانے والا، تعویذ لینے والا اور دم کرانے والا نہایت خوش ہوتا اور سمجھ لیتا کہ اس کے من کی مراد پوری ہوگئی اور اللہ نے دعا قبول فرمالی۔

اللہ نے جہاں ان کو صالحیت اور اعمال خیر کی دولت عطا فرمائی تھی اور ان کی دعا کو شرف قبولیت بخشا جاتا تھا، وہاں انہیں مردم شناسی کی نعمت سے بھی نوازا تھا۔

انہوں نے بڑی دنیا دیکھی تھی، مختلف ذہنوں کے لوگوں سے ان کے روابط رہے تھے اور وہ معاملات کو خوب سمجھتے تھے۔

(سوانح صوفی عبداللہ رحمہ اللہ، ص: ۳۹۰-۳۹۱)

☆……☆……☆

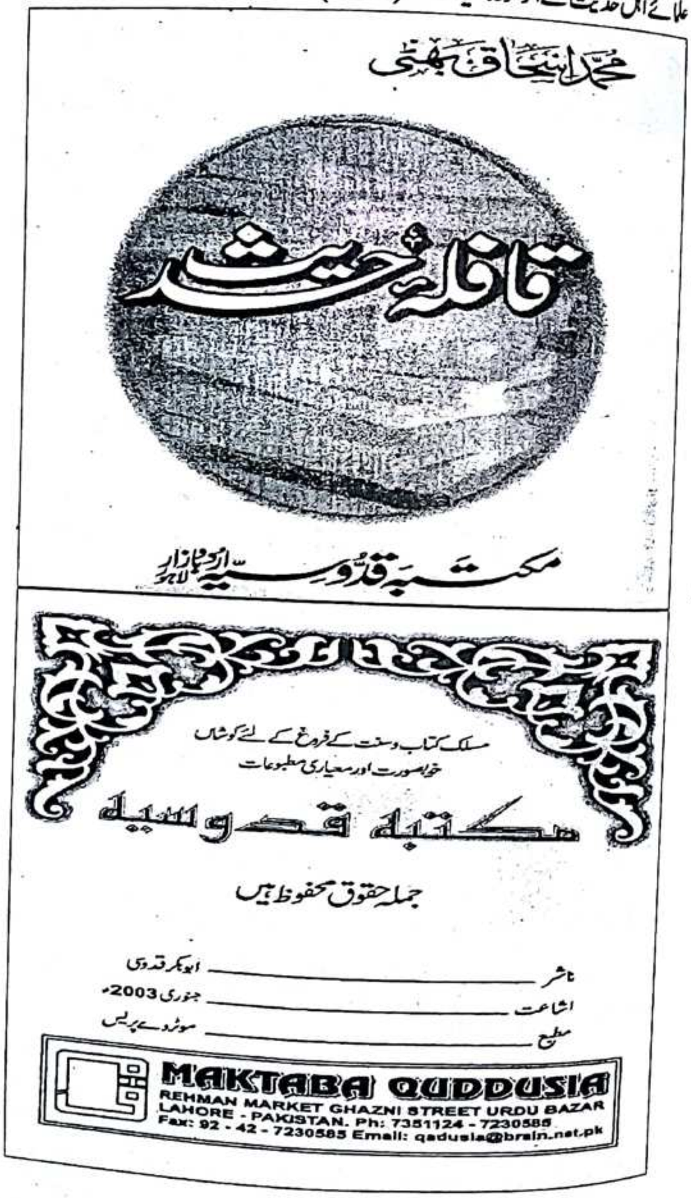

محمد اسحاق بھٹی

قافلۂ حدیث

مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور

مسلک کتاب وسنت کے فروغ کے لئے کوشاں
خوبصورت اور معیاری مطبوعات
مکتبہ قدوسیہ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ____ ابوبکر قدوسی
اشاعت ____ جنوری 2003ء
مطبع ____ موٹروے پریس

MAKTABA QUDDUSIA
REHMAN MARKET GHAZNI STREET URDU BAZAR
LAHORE - PAKISTAN. Ph: 7351124 - 7230585
Fax: 92 - 42 - 7230585 Email: qadusia@brain.net.pk

کتاب ''قافلہ حدیث'' میں تعویذات کا تذکرہ

نام کتاب: ۔قافلہ حدیث..... مصنف: ۔مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

مکتبہ قدوسیہ اُردو بازار۔ لاہور

تعویذات پر مکمل کتاب۔

مولانا سیّد سلیمان روڑی والے رحمہ اللہ نے ایک کتاب تعویذات کے موضوع پر تصنیف کی ہے: (قافلہ حدیث، ص:۴۹-۵۰)

تعویذات کیلئے لوگوں کی آمد: ۔

ایک بات انہوں نے یہ بتائی کہ سردیوں کا موسم تھا، مولانا سیالکوٹی ایک دن صبح کے وقت اپنی مسجد میں طلباء کو قرآن مجید کا درس دے رہے تھے۔ محلے کی ایک عورت آئی، اس نے مولانا سے بڑی لجاجت کے ساتھ کسی سلسلے میں تعویذ کیلئے عرض کیا۔

مولانا نے فرمایا: بیٹھ جاؤ طلباء کے درس سے فارغ ہو کر تعویذ لکھ دوں گا۔

وہ بیٹھ گئی، لیکن پانچ چھے منٹ کے بعد پھر تعویذ کا مطالبہ کیا۔

مولانا نے اب بھی وہی جواب دیا کہ ابھی ٹھہرو، تھوڑی دیر کے بعد فارغ ہوں گا تو لکھ دوں گا...... دو چار منٹ بعد اس نے پھر تعویذ کیلئے کہا۔

مولانا نے پھر وہی جواب دیا۔

چوتھی پانچویں دفعہ اس نے تعویذ مانگا تو مولانا اپنی جگہ سے اٹھے، اس عورت کے پاس گئے، اسے اٹھایا اور مسجد کے وضو کرنے والے حوض میں پھینک دیا۔

(قافلہ حدیث، ص:۸۴-۸۵)

تعویذ فارمیسی میں لوگوں کا ہجوم: ۔

ان کے چھوٹے بھائی مولانا معین الدین لکھوی رحمہ اللہ کے پاس بے شمار تعویذ لینے والے آتے ہیں اور وہ انہیں تعویذ دیتے ہیں۔ ہم نے ان کے سلسلہ تعویذات کا نام

''تعویذ فارمیسی'' رکھا تھا۔ ہفتے میں دو دن (اتوار اور پیر) انہوں نے تعویذات کیلئے وقف کر رکھے ہیں۔ ماشاءاللہ ان کی تعویذ فارمیسی خوب چلتی ہے۔ وہ صبح کو اپنے تعویذ خانے میں بیٹھ جاتے ہیں اور شام تک لوگوں کو تعویذ پر تعویذ دیتے چلے جاتے ہیں۔ جنرل ضیاء الحق بھی ان سے تعویذ لیتا تھا اور ان سے دعا کی درخواست کیا کرتا تھا۔

(قافلہ حدیث، ص:۴۴۸)

پریشانیوں میں مؤثر تعویذ: ۔

میرا تجربہ یہ ہے کہ بعض معاملات میں ان کا تعویذ اثر کرتا ہے، بشرطیکہ تعویذ لینے والا صدق دل سے تعویذ لے۔ مثلاً جنات کے سلسلے میں ان کا دم اور تعویذ مؤثر ہے، اسی طرح بچوں کی بیماریاں اٹھرا وغیرہ کیلئے بھی ان کے تعویذ میں اللہ نے تاثیر رکھی ہے۔ عورتوں کی بعض بیماریوں کیلئے بھی ان کا تعویذ اللہ کے فضل سے افاقے کا باعث بنتا ہے لیکن مولانا محی الدین رحمہ اللہ تعویذ نہیں دیتے تھے، نمک پر دم کر دیتے تھے اور اس کے استعمال سے اللہ تکلیف رفع فرما دیتا تھا۔ ایک دن میں ان کی خدمت میں حاضر تھا کہ بعض لوگوں نے ان سے نمک پر دم کرایا۔ (قافلہ حدیث، ص:۴۴۸)

جنات کے نام خط: ۔

مولانا محی الدین رحمہ اللہ کی تقوی شعاری کا اندازہ اس واقعہ سے لگائیے کہ مرکز الاسلام سے کچھ فاصلے پر ایک گاؤں میں خلجیوں کا ایک زمیندار خاندان آباد تھا۔ ان کا مولانا محی الدین رحمہ اللہ سے کسی معاملے میں کچھ اختلاف تھا، جس کی تفصیل کا مجھے علم نہیں۔ انہیں جنات پریشان کرتے تھے اور ان کیلئے مصیبت کا باعث بنے ہوئے تھے...... بعض لوگوں نے ان سے کہا کہ مولانا محی الدین رحمہ اللہ کی خدمت میں جاؤ، انہیں ساری بات بتاؤ، وہ اللہ اللہ کریں گے اور خدا بھلی کرے گا۔

خلجی ان کے پاس جانے سے گھبراتے تھے کہ ایسا نہ ہو، مولانا ہم پر خفگی کا اظہار فرمائیں اور ہمیں شرمندہ ہونا پڑے۔

لوگوں نے کہا: ایسی کوئی بات نہیں، تم جاؤ، وہ بہت اچھی طرح پیش آئیں گے، اللہ کا نام لیں گے اور تمہاری تکلیف رفع ہو جائیگی۔

چنانچہ وہ مولانا کی خدمت میں آئے اور اپنی بپتا بیان کی...... مجھے یاد پڑتا ہے، مولانا نے جنات کے نام ان کو اس قسم کے چند الفاظ لکھ دیئے تھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

ازمحی الدین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ یہ لوگ تمہارے ہاتھوں بہت پریشان ہیں۔ اب تم چلے جاؤ۔ والسلام

فرمایا: یہ رقعہ کسی صاف ستھرے کپڑے میں بند کر کے گھر کے بڑے دروازے پر باندھ دو، اللہ تعالیٰ تکلیف رفع فرما دے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، اور ان لوگوں کی پریشانی ختم ہوگئی۔ (قافلہ حدیث، ص:۴۴۸-۴۴۹)

لکھوی خاندان کو جنات سے ملا خاص تعویذ:۔

لکھوی حضرات کے تعویذات سے متعلق جو بات مشہور تھی اور ہم نے سنی تھی، وہ بھی یہاں بیان کر دیں...... کہتے ہیں شدید سردیوں کے دن تھے، ان کے بزرگوں میں سے ایک بزرگ حسب معمول آدھی رات کو تہجد کی نماز پڑھنے مسجد میں گئے۔ اندر داخل ہوئے تو ایک شخص کو جو مسجد میں لیٹا ہوا تھا، ان کے پاؤں کی ٹھوکر لگی۔ اس نے کہا تمہیں دکھائی نہیں دیتا، میں لیٹا ہوا ہوں اور تم مجھے ٹھوکر لگا رہے ہو۔؟

انہوں نے کہا: مسجد میں اندھیرا ہے، اس لیے مجھے پتا نہیں چلا کہ تم یہاں لیٹے ہوئے ہو، تمہیں تکلیف ہوئی۔ میں معافی چاہتا ہوں، لیکن یہ بتاؤ تم کون ہو جو اتنی جلدی مسجد میں آ گئے ہو۔؟

وہ شخص اُٹھا اور کہا میرے ساتھ باہر آیئے...... وہ اس کے ساتھ چل پڑے۔ ایک اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر اس نے کہا وہ سامنے دیکھئے دور تک کیا نظر آ رہا ہے؟

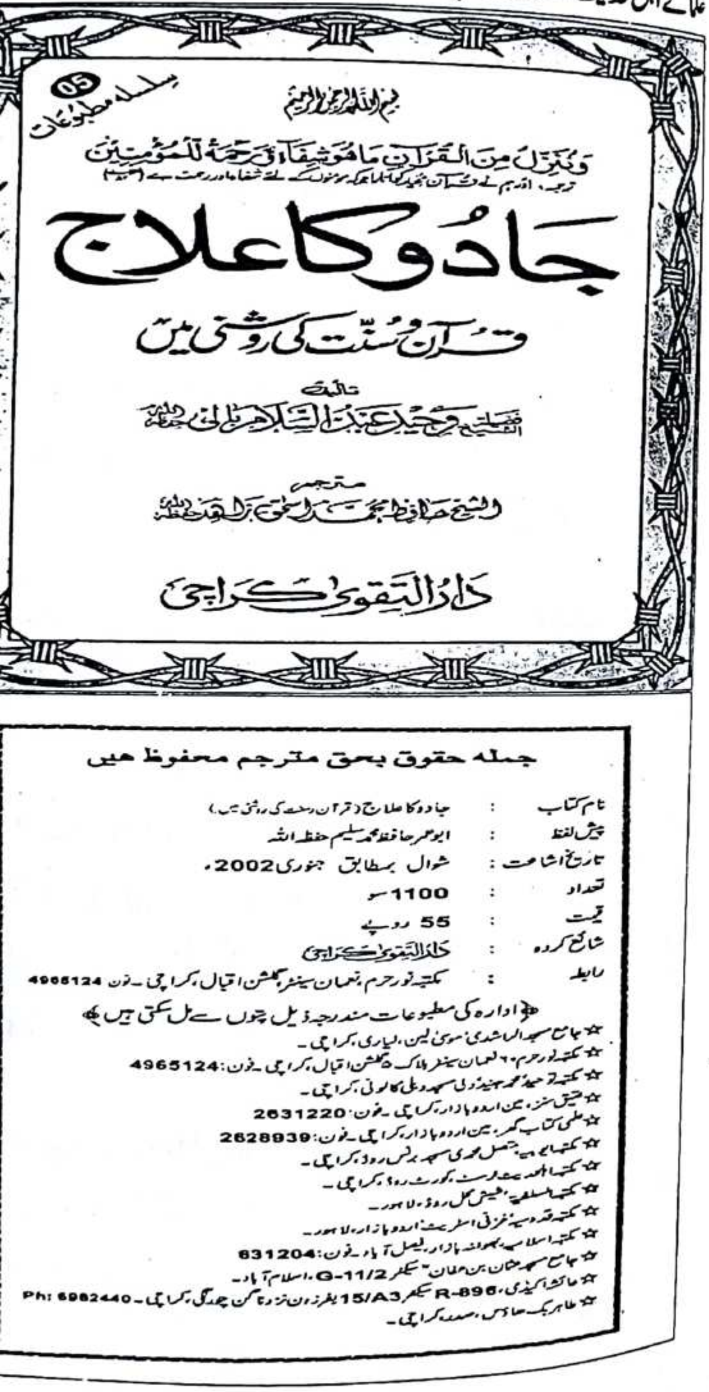

سلسلہ مطبوعات 05

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

ترجمہ، اور ہم نے قرآن مجید کو نازل کیا جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے (سورۃ)

جادو کا علاج

قرآن و سنت کی روشنی میں

تالیف

فضیلۃ الشیخ وحید عبد السلام بالی حفظہ اللہ

مترجم

الشیخ حافظ محمد اسحٰق زاہد حفظہ اللہ

دار التقویٰ کراچی

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

نام کتاب : جادو کا علاج (قرآن وسنت کی روشنی میں)
پیش لفظ : ابو عمر حافظ محمد سلیم حفظہ اللہ
تاریخ اشاعت : شوال بمطابق جنوری 2002ء
تعداد : 1100سو
قیمت : 55 روپے
شائع کردہ : دار التقویٰ کراچی
رابطہ : مکتبہ نور حرم، نعمان سینٹر، گلشن اقبال، کراچی۔ فون 4965124

ادارہ کی مطبوعات مندرجہ ذیل پتوں سے مل سکتی ہیں

☆ جامع مسجد الراشدی، موسیٰ لین، لیاری، کراچی۔
☆ مکتبہ نور حرم، ۶ نعمان سینٹر بلاک ۵ گلشن اقبال، کراچی۔ فون: 4965124
☆ مکتبہ توحید محمد جنیدی، مسجد ولی کالونی، کراچی۔
☆ حقیق سنز، مین اردو بازار، کراچی۔ فون: 2631220
☆ علمی کتاب گھر، مین اردو بازار، کراچی۔ فون: 2628939
☆ مکتبہ ابراہیمیہ، متصل محمدی مسجد برنس روڈ، کراچی۔
☆ مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ، کورٹ روڈ، کراچی۔
☆ مکتبہ السلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور۔
☆ مکتبہ قدوسیہ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔
☆ مکتبہ اسلامیہ، بھوانہ بازار، فیصل آباد۔ فون: 631204
☆ جامع مسجد عثمان بن عفان، سیکٹر G-11/2، اسلام آباد۔
☆ عائشہ اکیڈمی، R-896 سیکٹر 15/A3 بفر زون نزد ناگن چورنگی، کراچی۔ Ph: 6982440
☆ طاہر بک ہاؤس، صدر، کراچی۔

جواب دیا: یہ جھگیاں سی ہیں جن میں بہت سے لوگ دکھائی دے رہے ہیں۔

اس نے کہا: یہ جنوں کی جھگیاں ہیں جو بہت بڑی تعداد میں یہاں آئے ہیں۔ میں اس گروہ کا سربراہ ہوں۔ اگر کسی کو جن کی شکایت ہو تو (ایک دعا بتائی کہ) یہ لکھ کر اسے پلایئے (یا اس کے گلے میں ڈالیے) شکایت رفع ہو جائے گی۔ اور آپ کی سات پشتوں تک اس سے فائدے کا سلسلہ جاری رہے گا۔ (یہ دعا مجھے معلوم نہیں کون سی تھی) سنا ہے مولانا معین الدین لکھوی تک چھٹی (یا ساتویں) پشت ہے۔ یہ جو کچھ میں نے بیان کیا ہے روایت باللفظ نہیں، روایت بالمعنی ہے۔

(قافلہ حدیث، ص: ۴۵۹-۴۶۰)

☆……☆……☆

کتاب ”جادو کا علاج“ میں طریقہ تشخیص جادو

نام کتاب:۔ جادو کا علاج قرآن وسنت کی روشنی میں

تالیف:۔ فضیلۃ الشیخ وحید عبدالسلام بالی حفظہ اللہ ……. مترجم:۔ الشیخ حافظ محمد اسحٰق زاہد حفظہ اللہ

سحر تفریق کی علامات:۔

(۱) محبت اچانک بغض ونفرت میں تبدیل ہو جائے۔ (۲) دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک وشبہات پیدا ہو جائیں۔ (۳) دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا کوئی عذر نہ مانے۔ (۴) چھوٹے سے سبب اختلاف کو پہاڑ تصور کر لیا جائے۔

(۵) بیوی خاوند کو بدشکل اور خاوند بیوی کو بدصورت تصور کرے جبکہ وہ دونوں خوبصورت ہوں، اور حقیقت یہ ہے کہ شیطان جسے جادوگر اپنی خدمت کیلئے استعمال کرتا ہے، وہی عورت کے چہرے پر بدشکل بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنے خاوند کو نہیں بھاتی، اور اسی طرح خاوند کے چہرے پر بھی بری اور خوفناک شکل میں بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنی بیوی کو بدصورت معلوم ہوتا ہے۔

(۶) جس پر جادو کیا جاتا ہے، وہ اپنے ساتھی کے ہر کام کو ناپسند کرتا ہے۔

(۷) جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اس جگہ کو پسند نہیں کرتا جہاں اس کا ساتھی بیٹھا ہو، چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ خاوند گھر سے باہر بہت اچھی حالت میں ہوتا ہے جبکہ گھر میں داخل ہوتے ہی اسے شدید گھٹن اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟:۔

ایک شخص جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلاں خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے، تو جادوگر اس سے اس خاوند کا نام اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے، اور پھر اسے اس کا کوئی کپڑا لانے کا حکم دیتا ہے، اگر وہ شخص اس کا کپڑا نہیں لا سکتا تو وہ پانی پر جادو کا عمل کر کے اسے اس کے راستے پر بہانے کا حکم دیتا ہے، چنانچہ وہ جب وہاں سے گزرتا ہے اور صبح وشام کے مسنون اذکار نہیں پڑھ رکھے ہوتے تو اس پر جادو ہو جاتا ہے، یا پھر وہ اس کے کھانے پینے کی چیزوں میں جادو کر دیتا ہے، جنہیں کھا پی کر اس پر جادو کا اثر ہو جاتا ہے۔

سحر تفریق کا علاج:۔

اس کے علاج کے تین مراحل ہیں:

پہلا مرحلہ……علاج سے پہلے:۔

(۱) مریض کے گھر کی فضا دینی بنائی جائے، اور اس میں موجود تصویریں باہر نکال دی جائیں تاکہ اس میں فرشتے داخل ہو سکیں۔

(۲) مریض کے پاس جو تعویذات (غیر شرعی) اور کڑے وغیرہ ہوں، انہیں نکال کر جلا دیا جائے۔

(۳) جہاں مریض کا علاج کرنا ہو، وہاں سے گانے والی کیسٹوں کو نکال دیا جائے۔

(۴) اور وہاں کوئی شرعی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اسے ختم کر دیا جائے۔ مثلاً مرد کا سونا پہننا یا عورت کا بے پردہ ہونا یا ان میں سے کسی ایک کا سگریٹ نوشی کرنا وغیرہ۔

(۵) مریض اور اس کے گھر والوں کو اسلامی عقیدے کے متعلق درس دیا جائے تو غیر اللہ سے ان کا تعلق ختم ہو جائے اور اللہ سے سچی محبت پیدا ہو جائے۔

(۶) مریض کی تشخیص مندرجہ ذیل سوالوں سے کی جائے:

☆ کیا آپ اپنی بیوی کو بدصورت منظر میں دیکھتے ہیں؟ ☆ کیا آپ گھر سے باہر راحت اور گھر کے اندر تنگی محسوس کرتے ہیں؟ ☆ کیا تم دونوں کے درمیان حقیر کی باتوں پر بھی اختلاف بھڑک اٹھتا ہے؟ ☆ کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک دورانِ جماع بددلی اور تنگی محسوس کرتا ہے؟

☆ کیا تمہیں خوفناک خواب آتے ہیں؟

اسی طرح کے دیگر سوالات بھی مریض سے کیے جا سکتے ہیں، اگر سحر تفریق کی ایک یا دو علامات مریض کے اندر پائی جاتی ہوں تو اس کا علاج شروع کر دیں۔

(۷) آپ خود وضو کر لیں اور جو آپ کے ساتھ ہے اسے بھی وضو کروالیں۔

(۸) اگر مریض عورت ہو تو اس کا علاج اس وقت تک شروع نہ کریں جب تک وہ مکمل پردہ نہ کر لے اور اپنے لباس کو خوب اچھی طرح سے کس نہ لے تاکہ دورانِ علاج بے پردہ نہ ہو۔

(۹) اگر عورت نے کسی شرعی خلاف ورزی کا ارتکاب کر رکھا ہو، مثلاً چہرہ ننگا ہو، یا خوشبو لگائے ہوئے ہو، یا کافر عورتوں کی مشابہت کرتے ہوئے اپنے ناختوں پر کچھ لگائے ہوئے ہو تو ایسی حالت میں اس کا علاج نہ کریں۔

(۱۰) عورت کا علاج، اس کے محرم کی موجودگی میں کریں۔

(۱۱) اور محرم کے علاوہ کسی اور مرد کو جائے علاج میں نہ آنے دیں۔

(۱۲) ''لاحول ولا قوة الا باللہ'' پڑھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے اب اس کا علاج شروع کر دیں۔

(جادو کا علاج، ص: ۶۰-۶۲)

جادو کے علاج پر آزمودہ عمل

اپنا ہاتھ مریض کے سر پر رکھ لیں اور ترتیل کے ساتھ اس کے کانوں میں ان آیات اور سورتوں کی تلاوت کریں:

(۱) سورۃ الفاتحہ (مکمل)، (۲) سورۃ البقرۃ کی ابتدائی پانچ آیات، (۳) سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲ بار بار پڑھیں، (۴) سورۃ البقرۃ کی آیات ۱۶۳ تا ۱۶۴، (۵) آیت الکرسی، (۶) سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات، (۷) سورۃ آلِ عمران کی آیات ۱۸-۱۹، (۸) سورۃ الاعراف کی آیات ۵۴ تا ۵۶، (۹) سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲...... ان آیات کو بار بار پڑھیں، خاص طور پر یہ آیت (والقی السحرة ساجدین)، (۱۰) سورۂ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲، انہیں بھی بار بار پڑھیں، خاص کر اللہ کا یہ فرمان (ان اللہ سیبطلہ)، (۱۱) سورۃ طٰہٰ کی آیت ۶۹، اسے بھی بار بار پڑھیں، (۱۲) سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات، (۱۳) سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات، (۱۴) سورۃ الاحقاف کی آیات ۲۹ تا ۳۲، (۱۵) سورۃ الرحمٰن کی آیات ۳۳ تا ۳۶، (۱۶) سورۃ الحشر کی آخری چار آیات، (۱۷) سورۃ الجن کی ابتدائی ۹ آیات، (۱۸) سورۃ اخلاص ''مکمل''، (۱۹) سورۃ الفلق ''مکمل''، (۲۰) سورۃ الناس (مکمل)

یاد رہے کہ مذکورہ آیات اور سورتوں سے پہلے ''اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم من ھمزہ و نفخہ و نفثہ'' اور ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' ضرور پڑھیں۔

مریض کے کانوں میں آپ جب مذکورہ آیات و سورتوں کی تلاوت اونچی آواز اور ترتیل سے کریں گے تو اس پر تین حالتوں میں سے ایک حالت طاری ہو سکتی ہے۔

پہلی حالت:۔

یا تو اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا (یعنی وہ اچانک زمین پر گر کر بیہوش ہو جائے گا، ہاتھ پیر ٹیڑھے ہو جائیں گے اور منہ سے جھاگ نکلنا شروع ہو جائے گی) اور جادوگر نے جس جن کی اس پر جادو کرنے کی ڈیوٹی لگائی تھی وہ اس مریض کی زبان سے بولنا

شروع کر دے گا، اگر یہ حالت اس پر طاری ہو تو اس جن کے ساتھ بالکل اسی طرح نمٹیں جس طرح عام جن والے مریض کے ساتھ نمٹنا چاہیے۔ اور اس کا طریقہ ہم نے اپنی دوسری کتاب الوقایۃ میں ذکر کر دیا ہے، طوالت کے خوف سے ہم اسے یہاں تفصیلاً ذکر نہیں کر رہے البتہ اتنا بتا دیں کہ آپ اس جن سے درج ذیل سوالات کریں:

تمہارا نام کیا ہے؟ اور تمہارا دین کون سا ہے؟ اگر وہ غیر مسلم ہو تو اسے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیں اور اگر وہ مسلمان ہے تو اسے بتائیں کہ جو کام کر رہا ہے اسلام اسے درست قرار نہیں دیتا اور جادوگر کی باتوں پر عمل کرنا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔ اس جادو کی جگہ کے متعلق سوال کریں کہ اس نے جادو کہاں کر رکھا ہے؟ اگر وہ کوئی جگہ بتا دے تو فوراً کسی کو بھیج کر اسے وہاں سے نکلوا دیں۔ اور یہ بات یاد رکھیں کہ جن اکثر و بیشتر جھوٹ بولتے ہیں، ان میں سچ بولنے والے کم ہی ہوتے ہیں۔

اس سے پوچھیں کہ وہ اس مریض پر جادو کرنے والا اکیلا ہے یا اس کے ساتھ کچھ اور جن بھی ہیں؟ اگر کوئی اور جن بھی اس کا شریک ہو تو اس جن سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنے شریک کو بھی لے کر آئے، اگر وہ اسے لے آئے تو آپ اسے بھی سمجھائیں۔

- اگر جن یہ کہے کہ فلاں آدمی جادوگر کے پاس گیا تھا اور اس نے اس سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مریض پر جادو کر دے، تو اس بات کو مت تسلیم کریں کیونکہ اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دے، اور اس لیے بھی کہ اس کی گواہی مردود اور نا قابل قبول ہے کیونکہ وہ فاسق و فاجر ہے اور جادوگر کا خدمت گار ہے، فرمانِ الٰہی ہے:

"یاایھا الذین امنوا ان جاء کم فاسق بنبأفتبینوا"

"اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اس کے متعلق تحقیق کر لیا کرو"

اگر جن جادو کی جگہ کے بارے میں بتا دے اور آپ نے وہاں سے اس چیز کو منگوا لیا ہو جس میں جادوگر نے جادو کر رکھا ہے تو اب آپ ایک برتن میں پانی لے لیں اور اسے اپنے منہ سے قریب کر کے اس پر یہ آیات پڑھیں:

☆سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲ ☆سورۃ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲ ☆سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر ۶۹

پھر اس جادو کو، چاہے وہ کاغذ پر ہو یا مٹی پر ہو یا کسی اور چیز پر ہو، اس پانی میں پگھلا دیں اور اس کے بعد اسے لوگوں کے عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دور اُنڈیل دیں اور اگر جن یہ کہے کہ مریض کو جادو پلا دیا گیا تھا تو آپ مریض سے سوال کریں کہ کیا اسے معدے میں درد محسوس ہوتا رہا ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہو تو جان لیں کہ جن سچا ہے ورنہ یقین کر لیں کہ وہ جھوٹا ہے۔ اگر اس کی بات سچی ہو تو آپ جن سے کہیں کہ وہ اس مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور یہ کہ آپ اس پر کیے گئے جادو کو اللہ کے حکم سے توڑ کر رہیں گے، پھر آپ پانی منگوا لیں اور اس پر مذکورہ آیات کے علاوہ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۰۲ پڑھیں، پھر یہ پانی مریض کو دے دیں جسے وہ چند دنوں تک پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے۔

اور اگر جن یہ کہے کہ مریض جادو کے اوپر سے گزرا تھا، یا اس کا کوئی کپڑا لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس حالت میں بھی پانی پر مذکورہ آیات کو پڑھیں، پھر مریض کو اس سے پینے اور چند دنوں تک حمام سے باہر غسل کرنے کا حکم دیں، اس کے بعد سڑک پر اس پانی کو انڈیل دیں۔ پھر آپ جن کو مریض سے نکل جانے کا حکم دیں اور اس سے پختہ وعدہ لیں کہ وہ دوبارہ اس مریض کو نہ چھیڑے۔

ایک ہفتے کے بعد مریض دوبارہ آپ کے پاس آئے، آپ دوبارہ اس پر دم کریں، اگر اس کو کچھ بھی نہ ہو تو جان لیں کہ اس پر کیا گیا جادو اللہ کے فضل سے ٹوٹ چکا ہے، اور اگر مریض کو دوبارہ مرگی کا دورہ پڑ جائے تو یقین کر لیں کہ جن جس نے

دوبارہ نہ آنے کا وعدہ کیا تھا وہ جھوٹا ہے اور ابھی تک اس نے اس مریض کی جان نہیں چھوڑی۔ تب آپ اس سے سوال کریں کہ وہ ابھی تک کیوں نہیں نکلا ہے؟ اور اس کے ساتھ نرمی سے نمٹیں، اگر وہ آپ کی بات مان لیتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اس پر قرآن مجید زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور اسے ماریں، یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائے اور اگر مریض پر مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ اسے سر درد محسوس ہوتا ہے تو اسے ایک گھنٹے کی ایک کیسٹ دیں جس میں آیت الکرسی کو بار بار پڑھا گیا ہو، تاکہ وہ اسے ایک ماہ تک روزانہ تین مرتبہ اپنے کانوں سے لگا کر سنے، ایک ماہ کے بعد وہ پھر آپ کے پاس آئے، آپ اس پر پھر دم کریں، امید ہے کہ اسے شفاء ہو جائے گی، ورنہ قرآن مجید کی سورتیں (الصافات، یٰسین، الدخان اور الجن) ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر دیں، جسے مریض تین ہفتے تک روزانہ تین مرتبہ سنے، ان شاء اللہ اس طرح اسے شفاء نصیب ہوگی، اگر پھر بھی اسے شفا نہ ہو تو کیسٹ سننے کی مدت میں اضافہ کر دیں۔

دوسری حالت:۔ مریض پر دم کے دوران مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا۔ البتہ وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کو چکر آ رہے ہیں۔ جسم پر کپکپاہٹ طاری ہو جاتی ہے اور شدید سر درد شروع ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں آپ مریض پر مذکورہ آیات والا دم تین بار کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو پہلی حالت والا علاج شروع کر دیں، اور اگر ایسا نہیں ہوتا اور سر درد وغیرہ میں کمی شروع ہو جاتی ہے تو چند ایام تک اسے ایسے ہی دم کرتے رہیں، ان شاء اللہ اسے شفاء نصیب ہوگی، اور اگر مریض کو افاقہ نہیں ہوتا تو: (۱) ایک کیسٹ میں سورۃ الصافات ایک مرتبہ اور آیت الکرسی کئی مرتبہ ریکارڈ کر دیں اور مریض کو اسے روزانہ تین مرتبہ سننے کا حکم دیں۔

(۲) مریض سے کہیں کہ وہ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

(۳) فجر کی نماز کے بعد "لا اله الا الله وحده لاشريك له له الملك وله الحمد، وهو على كل شي قدير" کو ایک ماہ تک روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے۔

یاد رہے کہ پہلے دس یا پندرہ دنوں میں سر درد وغیرہ میں اضافہ ہو جائے گا، لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے گا اور مہینے کے آخر تک کوئی تکلیف باقی نہیں رہے گی، مریض ایک ماہ بعد آپ کے پاس آئے تو اس پر پھر دم کریں، ان شاء اللہ اس کی ساری پریشانی جاتی رہے گی اور اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پورا مہینہ اس کے دوروں میں اضافہ ہوتا رہے اور اسے کچھ بھی افاقہ محسوس نہ ہو، اگر ایسا ہو تو آپ اس پر پہلی حالت میں مذکورہ آیات والا دم کئی بار کریں، یقینی طور پر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے گا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے گا، سو آپ اس کے ساتھ نمٹ سکتے ہیں جس طرح کہ پہلی حالت میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

تیسری حالت:۔

مریض کو دم کے دوران کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا، اگر ایسا ہو تو آپ اس سے اس کی بیماری کی علامات دوبارہ پوچھیں، اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ اس پر نہ جادو کیا گیا ہے اور نہ یہ مریض ہے، البتہ مزید تاکید کیلئے آپ اس پر تین بار دم کر لیں۔

اور اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہیں اور آپ نے بار بار دم بھی کیا ہے، لیکن اس کے باوجود بھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا، اور ایسا بہت کم ہوتا ہے، تو آپ: (۱) اسے ایک کیسٹ میں (سورئہ یٰسین، الدخان اور الجن) ریکارڈ کر دیں اور روزانہ تین مرتبہ اسے سننے کا مریض کو حکم دیں۔

(۲) مریض سے کہیں کہ وہ روزانہ سو بار استغفار کرے۔

(۳) اور "لاحول ولاقوة الا بالله" کا ورد بھی کم از کم سو مرتبہ روزانہ کرے، ایک ماہ گزرنے کے بعد آپ اس پر پھر دم کریں، اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔ (جادو کا علاج، ص: ۶۲-۶۷)

تیسرا مرحلہ......علاج کے بعد:۔

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفاء دے دے تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکرادا کریں جس کی توفیق سے ایسا ہوا، اس کامیابی پر آپ کی عاجزی وانکساری میں اضافہ ہونا چاہیے، نہ یہ کہ آپ تکبر کا شکار ہو جائیں، فرمانِ الٰہی ہے: "لئن شکرتم لازیدنکم و لئن کفرتم ان عذابی لشدید"

"اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں ضرور بالضرور اور زیادہ عطا کرونگا
اور اگر تم نے ناشکری کی تو جان لو کہ میرا عذاب سخت ہے"

شفایابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دیا جائے، کیونکہ جادو کے پیشہ ور لوگوں کو جب معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادوگروں سے اس پر دوبارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لیے مریض کو چاہیے کہ وہ علاج کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہ ہونے دے اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے۔

(۱) نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔ (۲) گانے اور موسیقی وغیرہ سننا چھوڑ دے۔ (۳) ہر کام کرتے وقت "بسم اللہ" پڑھے۔

(۴) نماز فجر کے بعد "لاالہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد ، و ھو علی کل شی قدیر" کا ورد روزانہ سو مرتبہ کیا کرے۔ (۵) روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے، اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو تلاوت سنتا رہے۔ (۶) نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اٹھنا بیٹھنا رکھے۔ (۷) سونے سے پہلے وضو کر لیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔ (۸) اذکارِ صبح وشام کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

(جادو کا علاج، ص: ۶۷-۶۸)

☆......☆......☆

الشیخ وحید عبد السلام بالی کی
جنات، شیاطین اور جادو کے موضوع پر لکھی مشہورِ زمانہ کتاب
"وقایۃ الانسان من الجن والشیطان"
کا اردو ترجمہ
جنات
اور
جادو کا توڑ
(قرآن و سنت کی روشنی میں)
الشیخ وحید عبد السلام بالی
مترجم ابوحمزہ (ظفر اقبال) فاضل مدینہ یونیورسٹی
نعمانی کتب خانہ
Ph: 042 7321865
E MAIL nomania2000@hotmail.com

نام کتاب:۔ الشیخ وحید عبدالسلام بالی کی جنات
شیاطین اور جادو کے موضوع پر لکھی مشہورِ زمانہ کتاب
"وقایۃ الانسان من الجن والشیطان"
کا اُردو ترجمہ جنات اور جادو کا توڑ
قرآن و سنت کی روشنی میں
مترجم ابوحمزہ (ظفر اِقبال) فاضل مدینہ یونیورسٹی
ناشر نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار (لاہور)

کتاب ”جنات اور جادو کا توڑ“ میں مرگی کا مجرب علاج

نام کتاب:۔ الشیخ وحید عبد السلام بالی کی جنات، شیاطین اور جادو کے موضوع پر لکھی مشہور زمانہ کتاب ”وقاية الانسان من الجن والشيطان“ .... کا اُردو ترجمہ جنات اور جادو کا توڑ **قرآن و سنت کی روشنی میں** ...... مترجم:۔ ابوحمزہ (ظفر اِقبال) فاضل مدینہ یونیورسٹی...... ناشر:۔ نعمانی کتب خانہ.... حق سٹریٹ اردو بازار (لاہور)

ارواح خبیثہ کے اثرات:۔

بعض اوقات جنات کی وجہ سے بھی مرگی نما حالت انسان پر طاری ہو جاتی ہے اور اس جناتی مرگی کا سبب واحد ارواح خبیثہ ہوتی ہیں اور ان کا مقصد مذکورہ انسان کو سزا دینا ہوتا ہے۔

پہلی قسم کی مرگی کا اعتراف اطباء جسمانی بھی کرتے ہیں اور اس کے علاج کے طریقے بھی بتلاتے ہیں لیکن اکثر اطباء جناتی مرگی کو حقیقت ماننے پر تیار نہیں ہوتے اور اگر کچھ اس حقیقت کو مان بھی لیں پھر بھی اس کے علاج سے بے خبر ہی رہتے ہیں۔

بلکہ وہ ان ارواح خبیثہ کا علاج ارواح علویہ کے ساتھ تصادم کے ذریعے کرنے پر مجبور ہوتے ہیں تا آنکہ ارواح خبیثہ کے آثار ختم ہو جائیں۔

(فتح الباری، ج ۱۰، ص:۱۱۴ بحوالہ جنات اور جادو کا توڑ، ص:۵۸-۵۹)

جناتی مرگی کے اثبات کیلئے منصوص و عقلی دلائل

نقل و عقل کے ذریعہ جناتی مرگی کا وجود ایک حقیقت ثابت ہو چکا ہے۔ اس کا انکار صرف ہٹ دھرم اور جاہل لوگ ہی کرتے ہیں۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۵۹)

ابو یسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یوں دعا کیا کرتے تھے۔ ”اے اللہ بڑھاپے، بلند جگہ سے گرنے سے، اپنے اوپر (کوئی بھاری چیز) گرنے سے، غم سے، غرق سے اور جلنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری، کہ موت کے وقت شیطان مجھے مخبوط الحواس کر دے اور اس سے کہ تیرے راستے میں پیٹھ دکھا کر میں قتل ہو جاؤں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں کسی چیز کے ڈسنے سے مروں“۔ (ابوداؤد، ج:۲، ص۹۲، نسائی۔ ج:۶، ص:۲۹۳)

سیدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”شیطان ابن آدم کی خون کی نالیوں میں چلتا ہے“۔ (بخاری کتاب الاعتکاف۔ حدیث ۲۰۳۸-۳۹ کتاب بدء الخلق باب صفة ابليس و جنوده:۳۲۸۱۔ مسلم مع نووی ۴/۱۵۵)

اس حدیث سے بعض علماء نے یہ استدلال کیا ہے کہ شیطان انسان کے اندر داخل ہونے کی طاقت رکھتا ہے۔ اور یہیں سے جناتی مرگی پر بھی رہنمائی ملتی ہے۔ (پھر تعجب کس بات کا ہے؟) مترجم۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۶۳)

جنات کا انسانی بدن میں داخل ہونے کا طریقہ:۔

جنات ہوا کی شکل میں ہوتے ہیں اور انسان کے سارے جسم میں مسام ہوتے ہیں لہٰذا جنات انسانی جسم میں کسی بھی جگہ سے داخل ہو سکتے ہیں۔

اور جنات کے ہوا ہونے کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: ”وخلق الجان من مارج من نار“ (الرحمٰن:۱۵)

”اور جنات کے باپ کو لپکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا“۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لپکتی ہوئی آگ سے مراد آگ سے نکلنے والی گرم ہوا ہے جونہی جنات بدن انسانی میں داخل ہوتے ہیں وہ فوراً دماغ کا رخ کرتے ہیں کیونکہ دماغ پر کنٹرول کرنے کے بعد انسان کے دماغ میں کسی بھی عضو کے مرکز پر کنٹرول حاصل کرنا کوئی مشکل نہیں ہوتا۔

طب جدید کے ذریعے لیبارٹری میں دماغی ٹیسٹوں کے ذریعے پتہ چل چکا ہے کہ مرگی کے مریضوں کے دماغ میں عجیب و غریب بے ترتیب لہریں پائی جاتی ہیں۔ نیز مجھے (بقول مصنف) بیشتر جنات نے یہ بات بتائی کہ وہ انسان کے دماغ میں ٹھہرتے ہیں۔

ایک دفعہ مجھے ایک جن نے بتایا کہ وہ دماغ پر قبضہ کر کے انسان کے کسی بھی عضو پر قبضہ کر سکتا ہے۔ میں نے بھی آزمانے کی نیت سے ایک جن کو کہا کہ یہ بازو پکڑ لو۔ مریض نے اپنا بازو بڑھایا مجلس میں موجود تین طاقتور نوجوانوں نے پورا زور لگایا لیکن بازو کو نہ موڑ سکے۔ میں نے جن کو کہا اب بازو چھوڑ دے جب اس نے چھوڑا۔ وہ پہلی حالت پر لوٹ آیا۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۷۸-۷۹)

انسانی جسم میں جن کے داخلے کی علامات:۔

انسانی جسم میں جن کا داخلہ بھی دیگر امراض کی طرح ایک مرض ہے اس کی خاص علامات ہوتی ہیں تاہم میں اس موقع پر معالجین کو خصوصی تنبیہ کرنا چاہتا ہوں کہ عضوی تشنج اور جناتی داخلے میں مشابہت پائی جاتی ہے۔

میرے پاس ایک عورت آئی اور مجھے بتایا کہ اس کی ٹانگ میں درد ہوتا ہے پہلے لمحے میں نے یہی گمان کیا کہ شاید یہ درد ریح ہو۔ تاہم مزید تاکید کیلئے میں نے جونہی قرآن پڑھا تو فوراً جن بول پڑا اور اس نے مجھے بتایا کہ میں اس کی ٹانگیں جکڑ لیتا ہوں میں نے اسے حکم دیا کہ تو اسے چھوڑ دے۔ پس وہ چلا گیا۔ اور عورت نے پھر کبھی ٹانگ میں درد کی شکایت نہ کی۔ سارا فضل اللہ وحدہ کا ہے۔

عامل کامل حضرات کیلئے خصوصی ہدایات:۔

معالج کیلئے علامات کو پہچاننا بہت ضروری ہوتا ہے۔ ان علامات کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) نیند کی علامات۔ (۲) بیداری کی علامات۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۷۹)

(۱) نیند کی علامات:۔

(۱) بے خوابی:۔ کافی مدت تک انسان بالکل نہ سو سکے۔ جب اس کے سارے اعضاء ڈھیلے پڑ جائیں اور سارے وجود پر سستی چھا جائے تو وہ پھر سو سکے۔

(۲) قلق وملال: رات کو کثرت سے بیداری کی وجہ سے طبیعت میں اکتاہٹ، گھبراہٹ وغیرہ چھائی رہتی ہے۔

(۳) گھٹن: خواب میں ایسا منظر نظر آئے گویا کوئی اس کا گلا دبا رہا ہے وہ مدد کیلئے بلانا چاہتا ہے لیکن بلا نہیں سکتا۔

(۴) ڈراؤنے خواب: خواب میں دیکھے کہ کوئی اسے قتل کر رہا ہے یا کوئی اسے مار رہا ہے یا کنوئیں میں گر گیا ہے یا کمرے کی چھت اس پر گر گئی ہے وغیرہ وغیرہ۔

(۵) خواب میں مختلف جانور دیکھنا: جیسے بلی، کتا، اونٹ، اژدھا، شیر، لومڑی اور چوہا وغیرہ۔ (۶) خواب میں اپنی انگلیوں کو کاٹنا۔

(۷) خواب میں ہنسنا، رونا یا چیخنا۔ (۸) خواب میں آہ آہ اور ہائے ہائے کرنا۔ (۹) خواب میں کھڑے ہو جانا اور بلا ارادی طور پر چلنا۔

(۱۰) خواب میں اپنے آپ کو بلندی سے گرتے ہوئے محسوس کرنا۔ (۱۱) خواب میں اپنے آپ کو قبرستان، کوڑا کرکٹ یا ڈراؤنے رستے پر دیکھنا۔ (۱۲) عجیب وغریب لوگ خواب میں دیکھنا مثلاً زیادہ لمبے یا زیادہ چھوٹے یا کالے آدمی دیکھنا۔

(۱۳) خواب میں ہیولے اور سائے دیکھنا۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۸۰)

(۲) بیداری کی علامات: (۱) دائمی دردسر: بشرطیکہ آنکھ، کان، ناک، دانت، گلا، یا معدہ کا کوئی مرض اس کا سبب نہ ہو۔ (۲) رکاوٹ: اللہ کے ذکر، نماز اور اطاعت الٰہی کے کاموں سے رک جانا۔ (۳) سوچ بچار: ذہنی پریشانی۔ (۴) سستی و کاہلی۔ (۵) عضوی مرگی۔

(۶) کسی عضو میں ایسا درد ہو کہ طب انسانی اس کے علاج سے عاجز آ چکی ہو۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۸۱)

جن، کے داخلے کی اقسام:۔

(۱) کلی داخلہ: جن، سارے جسم پر قبضہ کر لے اور پورے جسم میں اکڑن شروع ہو جائے۔ **(۲) جزوی داخلہ:** جن، انسان کے کسی ایک یا چند اعضاء پر کنٹرول حاصل کر لے۔ **(۳) دائمی داخلہ:** لمبی مدت تک جن، انسان کے اندر رہے۔

(۴) لمحاتی داخلہ: چند منٹ تک انسانی جسم کے اندر جن رہتا ہے اور پھر چلا جاتا ہے۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۸۱)

شیخ عبدالسلام بالی کا مرگی میں مجرب علاج:۔

آپ اپنا دایاں ہاتھ مریض کے سر پر رکھیں اور اس کے کان میں ترتیل کے ساتھ درج ذیل آیات پڑھیں۔

۱-"اعوذ بالله من الشيطن الرجيم O بسم الله الرحمن الرحيم" "الحمد لله رب العالمين، الرحمن الرحيم، مالك يوم الدين" "اياك نعبد و اياك نستعين" "اهدنا الصراط المستقيم" "صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم و لا الضالين (الفاتحہ:۱تا۷)

۲-"بسم الله الرحمن الرحيم، الم ذلك الكتاب لاريب فيه هدى للمتقين الذين يومنون بالغيب و يقيمون الصلاة و مما رزقنهم ينفقون والذين يومنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك و بالآخرة هم يوقنون اولئك على هدى من ربهم و اولئك هم المفلحون" (سورۃ البقرۃ آیات ۱تا۵)

۳-"اعوذ بالله من الشيطن الرجيم "والهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم، ان فی خلق السموات والارض و اختلاف الليل والنهار والفلك التى تجرى فی البحر بما ينفع الناس و ما انزل الله من السماء من ماء فاحيا به الارض بعد موتها و بث فيها من كل دابة و تصريف الرياح والسحاب المسخرين السماء والارض لايات لقوم يعقلون" (سورۃ بقرۃ آیات ۱۶۳تا۱۶۴)

۴-اعوذ بالله من الشيطن الرجيم۔ "الله لااله الا هو الحى القيوم لاتاخذه' سنة ولا نوم له ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذى يشفع عنده الا باذنه يعلم مابين ايديهم و ما خلفهم ولا يحيطون بشىء من علمه الا بما شاء وسع كرسيه السموات والارض ولا يئوده' حفظهما و هو العلى العظيم، لا اكراه فی الدين قدتبين الرشد من الغى فمن يكفر

بالطاغوت و يومن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقى لاانفصام لها والله سميع عليم الله ولى الذين امنوا يخرجهم من الظلمات الى النور والذين كفروا اولياء هم الطاغوت يخرجونهم من النور الى الظلمات اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون" (سورۃ البقرۃ:۲۵۵تا۲۵۷)

۵-اعوذ بالله من الشيطن الرجيم "امن الرسول بما انزل اليه من ربه و المومنون كل امن بالله و ملائكته و كتبه و رسوله لا نفرق بين احد من رسله و قالواسمعنا و اطعنا غفرانك ربنا و اليك المصير لا يكلف الله نفسا الا وسعها لها ما كسبت و عليها ما اكتسبت ربنا لا تواخذنا ان نسينا او اخطانا ربنا و لا تحمل علينا اصرا كما حملته' على الذين من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفرلنا و ارحمنا انت مولانا فانصرنا على القوم الكفرين"۔ (البقرۃ:۲۸۵تا۲۸۶)

۶-"شهدالله انه لا اله الا هو والملائكة و اولوا العلم قائما بالقسط لااله الا هو العزيز الحكيم o ان الدين عندالله الاسلام و ما اختلف الذين اوتوا الكتاب الا من بعد ما جاءهم العلم بغيا بينهم و من يكفر بايات الله فان الله سريع الحساب" (آل عمران:۱۸-۱۹)

۷-اعوذ بالله من الشيطن الرجيم "ان ربكم الله الذى خلق السموات والارض فی ستة ايام ثم استوى على العرش يغشى اليل النهار يطلبه حثيثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامره الا له الخلق والامر تبارك الله رب العالمين o ادعوا ربكم تضرعا و خفية انه لا يحب المعتدين o ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحها وادعوه خوفا و طمعا ان رحمة الله قريب من المحسنين" (الاعراف:۵۴تا۵۶)

۸-اعوذ بالله من الشيطن الرجيم o افحسبتم انما خلقنا كم عبثا

وانکم الینا لا ترجعون○ فتعلٰی اللہ الملک الحق لااله الا هو رب العرش الکریم○ و من یدع مع اللہ الها اخر لا برهان له' به فانما حسابه عند ربه انه لا یفلح الکافرون○ و قل رب اغفر وارحم و انت خیر الرحمین○ (المؤمنون: ۱۱۵–۱۱۸)

۹–اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ بسم اللہ الرحمن الرحیم○ والصفات صفا ○ فالزّاجرات زجرا○ فالتالیات ذکرا○ ان الهکم لواحد ○رب السموات والارض و ما بینهما و رب المشارق ○انا زینا السماء الدنیا بزینة ن الکواکب ○و حفظا من کل شیطن ما رده لا یسمعون الی الملاء الاعلی و یقذفون من کل جانب ○دحورا ولهم عذاب واصب○ الا من خطف الخطفة فاتبعه شهاب ثاقب○ (الصافات: ۱–۱۰)

۱۰–اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم○ واذ صرفنا الیک نفرا من الجن یستمعون القرآن فلما حضروه قالوا انصتوا فلما قضی ولوا الی قومهم منذرین○ قالوا یاقومنا انا سمعنا کتابا انزل من بعد موسیٰ مصدقا لما بین یدیه یهدی الی الحق والی طریق مستقیم○ یاقومنا اجیبوا داعی اللہ و امنوا به یغفر لکم من ذنوبکم و یجرکم من عذاب الیم○ و من لایجب داعی اللہ فلیس بمعجز فی الارض و لیس له من دونه اولیاء اولئک فی ضلال مبین ○ (الاحقاف: ۲۹–۳۲)

۱۱–اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم○ یامعشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان○ فبای الاء ربکما تکذبان○ یرسل علیکما شواظ من نارٍ و نحاس فلا تنتصران○ فبای الاء ربکما تکذبان ○ (الرحمٰن: ۳۳–۳۶)

۱۲–اعوذ باللہ من الشیط[illegible]جیم ○ لو انزلنا هذا القران علی جبل

لرأیته خاشعا متصدعا من خشیة اللہ و تلک الامثال نضربها للناس لعلهم یتفکرون○هو اللہ الذی لا اله الا هو عالم الغیب والشهادة هو الرحمن الرحیم○ هو اللہ الذی لا اله الا هو الملک القدوس السلام المومن المهیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون○ هو اللہ الخالق الباری المصور له' الاسماء الحسنی یسبح له' ما فی السموات والارض و هو العزیز الحکیم○ (الحشر: ۲۱–۲۴)

۱۳– اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا○ یهدی الی الرشد فامنا به ولن نشرک بربنا احدا ○وانه تعالیٰ جدربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا○ وانه' کان یقول سفیهنا علی اللہ شططا ○و انا طننا ان لن تقول الانس والجن علی اللہ کذبا ○و انه' کان رجال من الانس یعوذون برجال من الجن فزاد و هم رهقا○ وانهم ظنوا کما ظننتم ان لن یبعث اللہ احدا ○وانا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا شدیدا و شهبا ○وانا کنا نقعد منها مقاعد للسمع فمن یستمع الان یجدله' شهابا رصدا ○ (الجن: ۱–۹)

۱۴– اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم○ قل هو اللہ احد○ اللہ الصمد○ لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد○ (اخلاص: ۱–۴)

۱۵– اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم○ قل اعوذ برب الفلق○ من شرما خلق ○و من شر غاسق اذا وقب○ و من شر النفاثات فی العقد ○و من شر حاسد اذا حسد○ (الفلق: ۱–۵)

۱۶–اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ قل اعوذ برب الناس○ ملک الناس○ اله الناس ○من شر الوسواس الخناس ○الذی یوسوس فی صدور الناس ○من الجنة والناس○ (الناس: ۱–۶)

(جنات اور جادو کا توڑ، ص: ۸۷تا۹۴)

جنات کی حاضری کی علامات:۔

جن کے حاضر ہونے کا آپ کو پتہ کیسے چلے گا؟ چند علامات سے آپ بآسانی پہچان سکتے ہیں کہ جن آپ سے ہم کلام ہونے کا متمنی ہے۔

۱-مریض دونوں آنکھیں سختی سے بھینچ لے، یا دونوں آنکھیں ایک ہی جگہ لگا دے، یا شدت کے ساتھ جھپکنے لگے۔ یا اپنے دونوں ہاتھ اپنی دونوں آنکھوں پر رکھ لے۔۲-پورے جسم میں شدید کپکپاہٹ یا جسم کے کناروں میں خفیف کپکپی طاری ہو جائے۔۳-جسم پسینے میں شرابور ہو جائے۔۴-چیخنا، چلانا۔۵-صراحت کے ساتھ اپنا نام بتلائے۔

اس کے بعد عامل درج ذیل ترتیب کے ساتھ جن سے سوالات کرے۔

۱-تیرا کیا نام ہے؟۔۲-تیرا مذہب کیا ہے؟۔۳-تو اس کے جسم میں کیوں داخل ہوا؟۔۴-کیا اس جسم میں تیرے ساتھ کوئی اور جن بھی ہے؟

۵-کیا تو کسی جادوگر کے ساتھ کام کرتا ہے؟۔۶-اس جسم میں تو کہاں رہتا ہے؟

عامل مسلمان جن کے ساتھ معاملات طے کرنا:۔

اگر جن مسلمان ہو تو اس کو نیکی کی طرف رغبت دلائیں، خوف الٰہی دلائیں، آخرت کے عذاب سے اسے ڈرائیں اور اسے احادیث کی روشنی میں بتائیں کہ دوسروں پر ظلم کرنے والوں کا انجام بہت برا ہوگا۔ اور وہ جس وجہ سے جسم میں داخل ہوا ہو اس کے مطابق عمل کریں۔

اگر وہ اس وجہ سے داخل ہوا تھا کہ مریض نے اس کے بقول اس پر ظلم کیا ہو۔ تو آپ اسے بتائیں کہ انسان جنات کو نہیں دیکھ سکتے لہٰذا وہ بے گناہ ہے اسے معاف کر دو۔ کیونکہ جو عمداً غلطی نہ کرے وہ سزا کا مستوجب نہیں۔

اور اگر جن یہ کہے کہ اسے اس مریض یا مریضہ سے عشق ہے۔ تو آپ اسے بتائیں کہ کسی سے عشق کرنا حرام ہے۔ نیز آپ اسے قیامت کے عذاب سے ڈرائیں اور اسے بتائیں کہ قیامت کے دن اس کا کیا انجام ہوگا۔؟

اور اگر وہ ظلم کی نیت سے کسی انسان کو ستا رہا ہو۔ تو آپ اسے ظالموں کے خطرناک اور حسرت ناک انجام سے ڈرائیں۔

اگر تمہاری گفتگوئے ناصحانہ سے متاثر ہو کر جن نکلنے اور چلے جانے پر آمادگی کا اظہار کرے تو آپ اللہ کا شکر ادا کریں اور جن کے نکلنے سے پہلے اس سے عہد لے لیں۔ (عہد کے الفاظ مختلف بھی ہو سکتے ہیں لیکن ان میں کوئی شرکیہ لفظ نہیں ہونا چاہیے) وہ آپ کے ساتھ ساتھ یہ عہد دہرائے گا۔

"عاهدت الله تعالىٰ ان اخرج من هذا الجسد ولا اعود اليه مرة اخرى ولا الى احد من المسلمين و ان نكثت فى عهدى فعلى لعنة الله والملائكة والناس اجمعين ' اللهم ان كنت صادقا فسهل على خروجى و ان كنت كاذبا فمكن المومنين منى والله على ما اقول شهيد"۔

پھر آپ اس سے پوچھیں: وہ کہاں سے نکلنا چاہتا ہے؟ اگر وہ کہے کہ میں مریض کی آنکھ یا حلق یا اس کے پیٹ سے نکلوں گا۔ تو آپ اس کو منع کریں کہ وہ وہاں سے نہ نکلے اور آپ اسے مشورہ دیں کہ وہ مریض کے منہ یا ناک یا کان، یا ہاتھوں یا پاؤں کی انگلیوں سے نکلے۔

اور آپ اسے کہیں کہ جب تو نکلنے کا ارادہ کر لے تو نکلنے سے پہلے سب کو السلام علیکم کہے۔

جن کے نکلنے کے بعد مزید تاکید کیلئے دم دوبارہ پڑھیں کیونکہ جنات میں جھوٹ بولنے کا بہت زیادہ رواج پایا جاتا ہے۔ سوائے ان کے جن کو اللہ محفوظ رکھے۔ اگر دم پڑھنے کے نتیجے میں جسم کانپنے لگے تو یقین کر لیں کہ جن ابھی تک جسم میں موجود ہے اور اگر دوبارہ دم پڑھنے سے مریض پر کوئی اثر نہ ہو تو پھر یقین کر لیں کہ جن نکل چکا ہے۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۹۵-۹۷)

غیر مسلم جن کے ساتھ معاملات طے کرنا؟:۔

۱-سب سے پہلے آپ اسے اسلام کی دعوت دیں۔ لیکن اسے اسلام لانے پر

مجبور نہ کریں بلکہ اسے اسلام لانے کا مشورہ دیں۔ اسے مزید تبلیغ کرتے ہوئے کہیں کہ توبہ مکمل ہونے کی علامات یہ ہیں کہ تو اس ظلم سے باز آجا اور تو اس جسم سے نکل جا۔

۲- اگر وہ جسم میں موجود رہنے پر اصرار کرے تو آپ اس کے اصرار کو برداشت کریں۔ اور اسے ناصحانہ الفاظ میں اسلام لانے کا مشورہ دیں۔ اگر وہ پہلے ہی مرحلے میں مسلمان ہو جائے تو آپ الحمدللہ کہہ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اور اگر وہ دعوت پر غور نہ کرے تو آپ اسے ڈرائیں دھمکائیں یا مار پیٹ سے کام نکالیں آپ کیلئے جائز ہے۔

تاہم مار پیٹ صرف اس دم کرنے والے کیلئے جائز ہے۔ جو اپنے عمل میں ماہر ہو اور جنات کی چالوں کو سمجھتا ہو۔ اور اسے پتا ہو کہ مار جن کو پڑ رہی ہے کیونکہ بعض جنات اتنے مکار ہوتے ہیں کہ مار کا نام سن کر ہی ایک کونے میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور مار انسان کو پڑنے لگ جاتی ہے۔ اور عامل کو چاہیے کہ وہ کندھوں، پشت اور جسم کے کناروں پر مارے۔

۳- جن سورتوں یا آیات کی تلاوت سے جن کو تکلیف ہوتی ہے وہ یہ ہیں اور ان سے ضرور استفادہ کرنا چاہیے۔ آیۃ الکرسی، سورۃ یٰسین، سورۃ الصافات، سورۃ الدخان، سورۃ حشر کا آخری رکوع، سورۃ ہمزۃ اور سورۃ الاعلیٰ۔

۴- عام طور پر ہر وہ آیت جس میں شیطان اور جہنم اور اس کی مختلف سزاؤں کا ذکر ہو۔ جنات کو ان جیسی سورتوں اور آیات کی تلاوت سے بہت زیادہ ایذاء پہنچتی ہے اور انہیں بہت زیادہ درد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص:۹۸)

روحانی معالج کیلئے ضروری ہدایات:۔

بعض اوقات دم پڑھنے کے بعد مریض متلی، گھبراہٹ، گھٹن یا کپکپاہٹ محسوس کرتا ہے لیکن جن حاضر نہیں ہوتا ایسی صورت میں معالج کو تین بار دم دہرانا چاہیے۔ پھر بھی جن حاضر نہ ہو تو آپ مریض کو درج ذیل نصائح اختیار کرنے کو دیں۔

۱-باجماعت نماز کی پابندی۔۲-ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر اور ٹیلی ویژن کی ممانعت۔۳-نیند سے پہلے وضو کرے اور آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔۴-اپنے رہائشی گھر میں کسی جاندار چیز کی تصویر مت لٹکائے۔۵-ہر نیک قول وعمل سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھے۔۶-لا الہ الا اللہ کا بکثرت ورد کریں۔۷-نیند سے پہلے سورۃ الصافات، الدخان اور سورۃ الجن کی تلاوت کریں۔۸-صبح کی نماز کے بعد سورۃ یٰسین، معارج اور سورۃ الرحمٰن ضرور پڑھے۔۹-صبح وشام کے مسنون اذکار بھی پڑھے۔۱۰-عورت کو شرعی پردے کا حکم دیں۔۱۱-درج ذیل سورتیں: قرآنی ترتیب سے کیسٹ میں بھر دیں تاکہ وہ کیسٹ ہر روز چار سے چھ گھنٹوں تک سنے۔

”الفاتحہ البقرۃ آل عمرانہ الانعام، ھود، الکھفہ الحجر، السجدہ الاحزابہ یٰسین، الصافاتہ فصلت، الدخانہ الفتح، الحجراتہ ق، الذاریاتہ الرحمن، الحشر، الصفہ الجمعہ المنافقونہ الملکہ المعارج، الجن، التکویر، الانفطار، البروج، الطارقہ الاعلیٰ، الغاشیہ الفجر، البلدہ الزلزالہ القارعۃ الھمزۃ الکافرونہ المسدہ الاخلاص، الفلق، الناس“۔

ایک مہینے کے بعد معالج اس پر دم پڑھے گا۔ پھر پتہ چلے گا کہ جن چلا گیا ہے یا ابھی تک اسی جسم میں موجود ہے۔ اس بات کی تحقیق گزشتہ صفحات میں مذکورہ علامات کے ذریعے کریں جو مریض کے جسم پر ظاہر ہوں گی۔

پہلی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اس کے شر سے آپ کو بچا لیا ہے۔ آپ صرف الحمدللہ کہہ دیں۔ اس بات کی تاکید آپ کو چند سادہ علامات کے ذریعے ہوگی۔ ۱-مثلاً دورے کے دوران متاثرہ عضو ٹھیک ہو جائے گا۔۲-خوفناک خواب آنا بند ہو جائیں گے۔۳-دم کرنے کے بعد مریض میں کوئی تبدیلی نہ آئے گی۔

۱- دوسری صورت میں جن اگرچہ موجود ہے لیکن کافی کمزور ہو چکا ہے۔ آپ جونہی مریض پر دم پڑھیں وہ جن ذلیل وخوار ہو کر آپ کے پاس آجائے گا۔

منگیتر کا انتہائی برے منظر میں نظر آنا۔ ۴-نیند میں بے چین رہنا۔ ۵-معدے میں مسلسل تکلیف محسوس کرنا۔ ٦-ریڑھ کی ہڈی کے نچلے مہروں میں درد محسوس کرنا۔

علاج:۔

اس جادو کا علاج بھی عام قرآنی آیات اور نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) دعاؤں کے ذریعے کیا جائے نیز اپنے گھر کا ماحول شرعی بنایا جائے۔ تمام منکرات کو گھر سے نکال دیا جائے۔

عورت کا مباشرت پر آمادہ نہ ہونا:۔

مرد کی طرح عورت کو بھی مباشرت میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور وہ گہری سازش کا شکار ہوتی ہے۔ عورت کے ربط (رکاوٹ) کی پانچ صورتیں ہیں۔

ا۔ ربط منع: وہ یہ ہے کہ عورت عین جماع کے وقت اپنی دونوں رانیں سختی سے بھینچ لیتی ہے۔ پھر خاوند جماع نہیں کر سکتا۔

۲۔ ربط دماغ: عورت کے دماغ میں مرکز شعور پر شیطان کنٹرول کر لیتا ہے۔ لہٰذا جب خاوند بیوی کے پاس جماع کیلئے جاتا ہے تو شیطان بیوی کے احساس اور شعور کو جام کر دیتا ہے۔

۳۔ سیلان رحم کا ربط: مباشرت کے وقت رحم سے خون جاری ہو جاتا ہے اور مرد کیلئے ممکن نہیں رہتا کہ وہ اپنا کام جاری رکھ سکے۔

۴۔ جادوئی رکاوٹ: مرد جب بھی بیوی سے جماع کرنا چاہتا ہو اس کے رحم میں دیوار کی صورت بن جاتی ہے اور مرد ناکام ہو جاتا ہے۔

۵۔ غار نما رکاوٹ: مرد کنواری دوشیزہ سے شادی کرتا ہے لیکن جماع کے وقت اسے احساس ہوتا ہے کہ عورت کنواری نہیں بلکہ وہ پہلے سے مباشرت کر چکی ہے۔ لیکن جونہی مرد اپنے بستر پر واپس جاتا ہے دلہن کا کنوارپن اپنی جگہ پر واپس آ جاتا ہے۔

جادوئی رکاوٹوں کا علاج:۔

کتاب کے آخر میں جادوگر اور شیطان کے شر سے بچنے کیلئے مفصل طریقے ذکر کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ۔ تاہم یہاں اجمالی طور پر چند طریقے لکھے جاتے ہیں۔

ا۔ ہر وقت باوضو رہیں کیونکہ باوضو انسان پر جادو اثر نہیں کرتا۔ ۲-نہار منہ مدینہ منورہ یا کسی بھی علاقے کی سات عجوہ کھجوریں کھانے سے شام تک جادو اثر نہیں کرتا۔ ۳۔ باجماعت نماز کی پابندی۔ ۴۔ نماز تہجد کی پابندی۔ ۵۔ بیت الخلاء میں جاتے وقت مسنون دعاء ضرور پڑھیں۔ ٦۔ دیگر ماثور دعائیں مختلف مقامات و اوقات کے لحاظ سے اپنا ورد بنا لیں۔ ۷۔ اپنی ازدواجی زندگی کا آغاز نماز سے کریں۔ ۸۔ نماز میں شیطان سے ضرور پناہ مانگی جائے یعنی ''اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم'' پڑھیں۔ ۹۔ نکاح کے بعد عورت کی شیطان سے حفاظت کریں۔ جماع سے پہلے عورت کی پیشانی پکڑ کر یوں دعا کریں۔ ''اللھم انی اسالك خیر ھا و خیرما جبلتھا علیه و اعوذبك من شرھا و شرما جبلتھا علیه''۔ ۱۰-جماع کے وقت شیطان کے شر سے پناہ طلب کریں۔ ''بسم الله اللھم جنبنا الشیطان و جنب الشیطان ما رزقتنا''

۱۱-سونے سے پہلے وضو کیا کریں۔

۱۲-مغرب کی نماز کے بعد آپ ہر روز یہ وظیفہ پڑھیں۔ (i) سورۃ بقرہ کی شروع میں سے پانچ آیات کی تلاوت۔ (ii) آیت الکرسی اور اس کے بعد والی دو آیات پڑھیں۔ (iii) سورت بقرہ کی آخری تین آیات ضرور پڑھیں۔

۱۳-فجر کی نماز کے بعد آپ درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔ ''لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریك لہ' لہ الملك و لہ الحمد و ھو علی كل شی ء قدیر''۔ ۱۴-مسجد میں داخل ہوتے وقت اور مسجد سے نکلتے وقت مسنون دعائیں ضرور پڑھیں۔ ۱۵-صبح و شام مندرجہ ذیل دعاء تین بار پڑھیں۔ ''بسم الله الذی لایضر مع اسمه شیء فی الارض ولا فی السماء و ھو السمیع العلیم''۔

''میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی خواہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں۔ وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔'' ١٦- گھر سے نکلنے کی دعا پڑھیں۔ ١٧- صبح وشام کے اذکار مسنونہ ضرور کریں۔ (جنات اور جادو کا توڑ، ص: ١٣٤-١٣٧)

☆......☆......☆

کتاب ''غذاء الارواح'' میں مجرب عملیات وتعویذات کا تذکرہ

الحمدللہ کہ اوراد، اعمال، وظائف اور دعاؤں کی یہ مستند کتاب جو چند دنوں کی والہانہ کوشش و محنت شاقہ سے تیار کی گئی، اب زیورِ طبع سے آراستہ ہوگئی ہے اور جس کا......

''تاریخی نام''......**غذاء الارواح اَلْمَعْرُوف بِہٖ شرعی وظائف** ہے اور جس میں قرآن وحدیث سے مستند اوراد وادعیہ جمع کیے گئے ہیں مصنف:۔ جناب مولوی حافظ محمد داؤد خاں صاحب رحمانی مرحوم (مولوی فاضل) سابق شیخ الحدیث مدرسہ جامعہ اسلامیہ رائیدرگ...... حسب فرمائش:۔ محبّ علوم قرآن وحدیث فخرِ دُنیائے نسواں محترمہ جناب صاحبزادی صاحبہ مولوی عبیداللہ صاحب مرحوم محدث دہلوی زوجہ مؤلف کتاب ہذا

جائے وظائف کے تقاضے:۔

وظیفہ پڑھتے وقت بدبودار چیزوں کے استعمال سے بچنا مستحب ہے جیسے کچی پیاز، لہسن، بیڑی، سگریٹ وغیرہ۔ مسواک نہ کرنے سے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے ان تمام چیزوں سے بچنا مستحب ہے کیونکہ بدبو سے فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے مساجد وغیرہ میں خوشبو مہکانا سنت ہے۔ مشائخ اُس مقام پر بھی خوشبو سلگایا کرتے تھے جہاں وہ وظیفہ پڑھا کرتے تھے۔ (غذاء الارواح، ص: ٤٢)

وظائف کی اجازت:۔

بعض لوگوں نے اوراد ووظائف کیلئے اجازت کی شرط لگائی ہے۔ لیکن یہ شرط ان وظائف کیلئے ہے جن کا ثبوت مشائخ سے ہے، مگر وہ ادعیہ واوراد جن کا ثبوت قرآن و

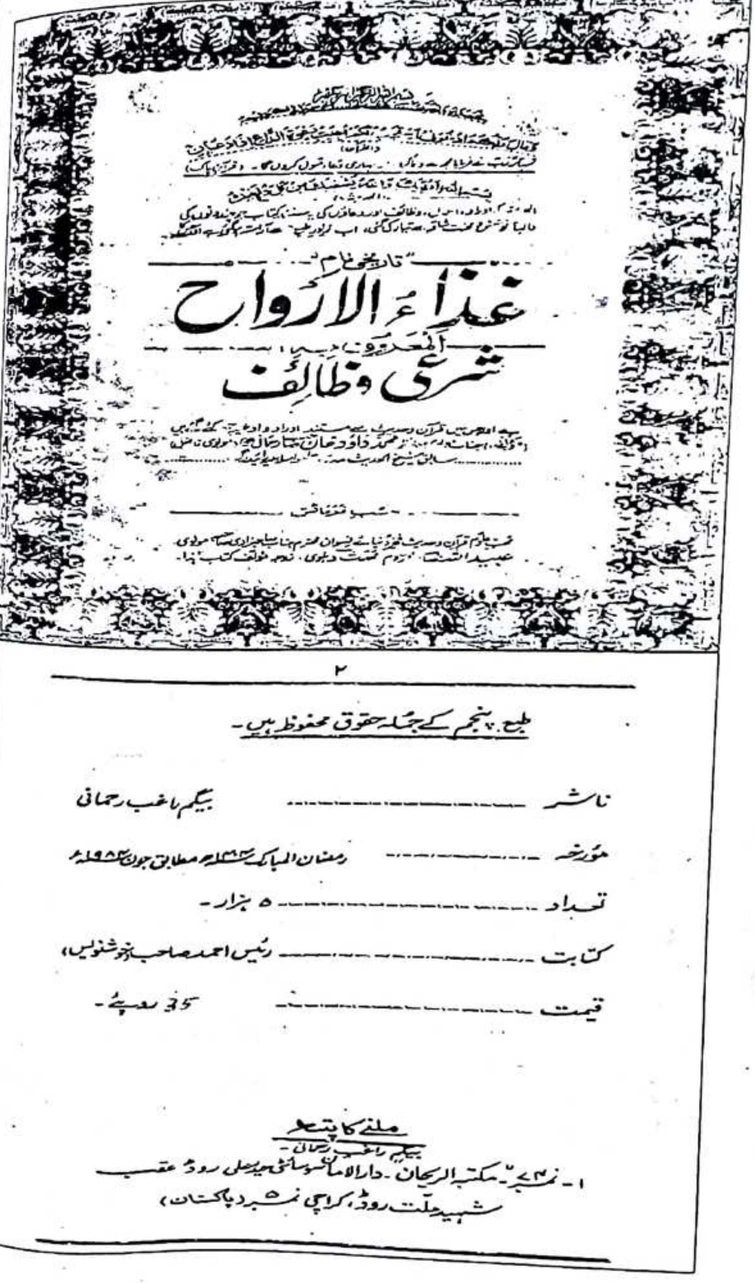

''تاریخی نام''

غذاءِ الارواح

المعروف بہ

شرعی وظائف

حسب فرمائش

٢

طبع پنجم کے جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

ناشر ---------- بیگم راغب رحمانی

مؤرخہ ---------- رمضان المبارک [illegible] مطابق جون [illegible]

تعداد ---------- ٥ ہزار۔

کتابت ---------- رئیس احمد صاحب (خوشنویس)

قیمت ---------- 35 روپے۔

ملنے کا پتہ

بیگم راغب رحمانی۔

١- نمبر ٢٧ ''مکتبہ الریحان'' - دارالامان سوسائٹی حیدرعلی روڈ عقب شہید ملت روڈ، کراچی نمبر ٥ (پاکستان)

حدیث سے ہے۔ ان میں اجازت کی شرط نہیں کیونکہ قرآن وحدیث سراسر اجازت ہے اور عمل ہی کیلئے ہے۔ (غذاء الارواح، ص:۴۳)

دم کے وقت تھتکارنا مستحب ہے: جب کسی زہردار کیڑے کے کاٹے پر یا ورم پر یا پھوڑے پھنسی پر یا پانی وغیرہ پر دم کیا جائے تو اس پر تھتکارنا مستحب ہے جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں لکھا ہے اور صحیحین میں حضورِ اکرم ﷺ کا عمل موجود ہے۔ (غذاء الارواح، ص:۴۴)

مولانا داؤد اور بسم اللہ کی فضیلت:۔

خدا کا نام بھی نام خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

بسم اللہ، اللہ پاک کا نام ہے اس میں اور اللہ پاک کے اسم اعظم میں اتنی نزدیکی ہے جیسے کہ سیاہی سفیدی سے نزدیک ہوتی ہے۔ (ابوحاتم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جب یہ آیت (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) اتری تو آسمان پر بادل چھٹ گئے۔ ہوائیں ٹھہر گئیں۔ سمندر خاموش ہوگیا۔ جانوروں نے کان لگا کر اس کو سنا۔ شیطانوں پر شعلے برسنے لگے اور پروردگار عالم نے اپنی عزت و جلال کی قسم کھا کر فرمایا: ”جس چیز پر میرا نام لیا جائے گا میں اس میں ضرور برکت عطا فرماؤں گا“۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ”جہنم کے انیس داروغہ ہیں اور اس مبارک دعا کے بھی ۱۹ حروف ہیں۔ اس دعا کو پڑھنے والا ان سے محفوظ رہے گا۔ اس دعا کے پڑھنے سے شیطان مکھی کی طرح ذلیل وخوار ہوجاتا ہے۔ (مسند احمد)

جس کام کو اس دعا سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہوتا ہے۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

جس دعا کے اوّل میں بسم اللہ ہوتی ہے وہ دعا رد نہیں کی جاتی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ، نے کسی سے فرمایا تھا: بسم اللہ خوب خوشخط اور صاف لکھو کیونکہ کسی نے اسے صاف اور خوشخط لکھا تھا اللہ پاک نے اس کو بخش دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قیصر روم کو ایک ٹوپی میں بسم اللہ لکھ کر بھیجی تھی۔ جب وہ اسے سر پر رکھتا تھا اس کا دردِ سر جاتا رہتا تھا۔ اور اس کے اتارنے پر بدستور جاری ہوجاتا تھا۔ بادشاہِ روم اسی بناء پر پکا سچا مسلمان ہوگیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ اس آیت سے غافل ہیں۔ حالانکہ علاوہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے کسی اور نبی علیہم السلام پر یہ آیت نہیں اتری۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ یہی دعا پڑھ کر زہر ہلاہل پی گئے اور اس کی برکت سے کچھ اثر اس زہر کا نہ ہوا۔ بشر حافی رحمہ اللہ نے ایک کاغذ جس پر یہ دعا لکھی ہوئی تھی اٹھالیا اور اس پرچہ کو خوشبو میں بسایا۔ رات کو خواب میں دیکھا کہ اللہ پاک فرما رہے ہیں۔ بشر! تم نے میرے نام کو خوشبو میں بسایا۔ میں تمہارے نام کو دنیا وآخرت میں خوشبودار بناؤں گا۔ جو آدمی اس کو ۶۲۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کے چہرے سے اتنا رُعب ظاہر ہوگا کہ کوئی اسے ستا نہ سکے گا۔ یہ شرجی رحمہ اللہ کا مجرب عمل ہے۔

سعی رحمہ اللہ نے فرمایا، بسم اللہ اسم اعظم ہے صحیح بخاری میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کا اسم اعظم صرف اللہ ہے تم دیکھتے نہیں۔ تمام قرآن میں علاوہ تمام ناموں کے اسی نام سے ابتداء ہوتی ہے۔ درمنثور میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب تم کسی پریشانی میں گھر جاؤ تو بسم اللہ الرحمن الرحیم ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھو اللہ پاک اس کی برکت سے ہر طرح کی بلائیں انشاءاللہ ٹال دے گا۔ (غذاء الارواح، ص:۵۵-۵۶)

مولانا داؤد خان کے مجرب وظائف

سورۂ فاتحہ کے وظائف:۔

(۱) یہ وظیفہ عموماً تمام دردوں اور خصوصاً آنکھ کے درد کو فوراً فائدہ پہنچاتا ہے۔ شرجی رحمہ اللہ کا کئی دفعہ کا مجرب ہے۔ صبح کی سنتوں اور فرض کے درمیان ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرو انشاءاللہ درد جاتا رہے گا (۲) مسافر اپنے سفر میں اس سورت کو اگر

۴۱ بار پڑھے گا انشاء اللہ صحیح وسالم گھر واپس آئے گا۔ (۳) اگر قیدی اس سورت کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے گا اور ہر دس مرتبہ پڑھنے کے بعد بیڑیوں پر دم کرے گا انشاء اللہ بیڑیاں کھل جائیں گی۔ (۴) اگر کسی آدمی کو پیاس کا اندیشہ ہو تو اسے چاہئے کہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے منہ اور پیٹ پر ہاتھ پھیر لے اس دن بفضلہٖ اس کو پیاس نہ لگے گی۔ جو آدمی فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اس سورت کو ۴۱ بار ہمیشہ پڑھتے رہے گا اللہ پاک اسے غیب سے روزی پہنچائے گا۔ (۵) طاعون کی گلٹی پر سورۂ فاتحہ کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرو انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:۔

’’ہر بیماری کی ایک دوا ہے۔ اگر تم سورۂ فاتحہ سے بحسنِ عقیدہ علاج کرو گے تو اس میں عجیب شفاء دیکھو گے۔ ایک مرتبہ ایک مدّت تک میں مکّہ معظمہ میں ٹھہرا رہا۔ وہاں مجھے بہت سی بیماریوں نے آن گھیرا جن کا وہاں پر کوئی طبیب اور معالج علاج نہ کر سکا۔ ایک روز میں نے سوچا! کیوں نہ میں اپنا علاج سورۂ فاتحہ سے کر لوں۔ چنانچہ میں نے اپنا علاج شروع کر دیا تو میں نے اس کا عجیب اثر دیکھا‘‘ گویا کہ بہت سی بیماریاں تو اس سے بہت جلد دور ہو جاتی ہیں۔‘‘

نواب صدیق الحسن خاں رحمہ اللہ فرماتے ہیں:۔

’’مجھے تجربہ ہے کہ امراض روحانی یا جسمانی میں سے کوئی بھی ایسا مرض نہیں جس می سورۂ فاتحہ نے اپنا اثر نہ دکھایا ہو‘‘۔

حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں:۔

’’جس آدمی کو کوئی ضرورت ہو، اسے سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے سوال کر چاہیے‘‘۔ انشاء اللہ وہ ضرورت پوری ہو جائے گی۔‘‘

شعبی رحمہ اللہ کے پاس ایک آدمی نے آ کر درد گردہ کی شکایت کی۔ انہوں نے جواب دیا: ’’سورۂ فاتحہ پڑھ کر درد کی جگہ دم کر لو‘‘ تفسیر فتح العزیز میں فرمایا:

’’سورۂ فاتحہ اسم اعظم ہے۔ دل سے ہر ایک طلب (یعنی جائز نہ کہ حرام) کیلئے پڑھ سکتے ہیں‘‘۔ اس کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں۔ اوّل طریقہ یہ کہ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان ۴۱ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھیں تو انشاء اللہ ہر غرض پوری ہوگی۔ اگر بیمار، یا جادو کیے ہوئے کی شفاء منظور ہو تو پانی پر دم کر کے پلاؤ۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اتوار کے دن شروع ماہ میں فجر کی سنت و فرض کے بعد ستر مرتبہ پڑھو اور پھر روزانہ اسی وقت پر دس دس کم کرتے جاؤ۔ اس طرح یہ عمل ہفتہ کے دن ختم ہو جائے گا۔ اگر پہلے مہینے میں غرض حاصل ہو گئی تو فبہا ورنہ دوسرے اور تیسرے مہینوں میں بھی یہی عمل جاری رکھو۔ اس سورت کو چینی کے برتن میں عرق گلاب و مشک اور زعفران سے لکھ کر پرانے بیمار کو چالیس روز تک پلائیں۔ بہت مجرب عمل ہے۔ علاوہ ازیں دانتوں کے، سر کے اور شکم کے درد میں اور دیگر تمام قسم کے دردوں میں سورۂ فاتحہ کو سات بار پڑھ کر دم کریں نہایت مجرب ہے۔ (غذاء الارواح، ص: ۵۷-۵۹)

سورۂ یٰسین کا عمل:۔

شرجی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اسے جس مطلب کیلئے بھی ۴۱ بار پڑھو گے وہی مقصود انشاء اللہ حاصل ہو جائے گا جس شخص نے دن نکلتے ہی سورۂ یٰسین پڑھی، اس کی حاجت بفضلہٖ تعالیٰ پوری ہوگی۔ اس لیے مشائخ نے فجر کی سنت و فرض کے درمیان پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ (غذاء الارواح، ص: ۶۳)

سورۂ واقعہ کا ۴۱ مرتبہ کا عمل:۔

جو آدمی اس سورت کو کسی ایک ہی نشست میں ۴۱ بار پڑھے گا اس کی تمام مرادیں پوری ہونگی۔ خصوصاً فراخی رزق کی بابت تو دعا ضرور ہی قبول ہو جاتی ہے اسی طرح جو شخص اس سورت کو عصر کے بعد ہمیشہ پڑھے گا اس کے واسطے مسرتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (غذاء الارواح، ص: ۶۴)

سورۂ حشر کا آزمودہ عمل:۔

نواب صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس کی ہمیشگی دشمن سے حفاظت کرتی ہے۔ کسی کے کان میں ایک چیچڑی گھس گئی۔ اسے انتہائی تکلیف ہوئی۔ بعض علماء نے آب زمزم پر اوّل سورۂ آل عمران اور آخر سورۂ حشر کی دس آیات پڑھ کر پانی پر دم کر کے اسے پلا دیا۔ چیچڑی فوراً کان سے باہر نکل گئی۔ (غذاء الارواح، ص: ٦۴)

سورۂ ملک کا عمل:۔

حضرت امام شافعی رحمہ اللہ کے بارے میں کسی عالم کا بیان ہے کہ وہ مغرب کے وقت کسی جنازے کے ساتھ قبرستان گئے۔ جب میت کو دفنانے کے بعد وہ لوٹے تو اچھی خاصی رات ہو گئی تھی۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک کتا قبر میں گھس گیا اور فوراً تھر تھر کانپتا ہوا بیقرار ہو کر قبر سے نکلا۔ اس کی دائیں آنکھ پھوٹی ہوئی تھی۔ انہوں نے اس سے واقعہ دریافت کیا۔ اس نے عرض کیا کہ میں نے صاحبِ قبر کو ستانا چاہا تھا مجھے سورۂ یٰسین نے روک دیا اور میری آنکھ پھوڑ دی۔ کسی نے مجھ سے کہا اگر یہ سورۂ ملک بھی پڑھتے تو تیری دوسری آنکھ بھی پھوڑ دی جاتی!

ایک خاص عمل:۔

جو آدمی ہلال (چاند) دیکھ کر سورت (الملک) پڑھے گا، تمام مہینے برائیوں سے بچا رہے گا اور بھلائیاں ہی بھلائیاں پائے گا۔ بعض لوگ اس سورت کو عشاء کی نماز کے بعد دو رکعتوں میں پڑھا کرتے تھے۔ (غذاء الارواح، ص: ٦۵)

حصول مقصد کا عمل:۔

بعض علماء: فرماتے ہیں اگر کسی کو اللہ سے کوئی حاجت ہو تو ۴۱ بار یہ سورۃ پڑھ کر ۴۱ بار، مندرجہ ذیل دعا مانگے۔ پھر اللہ پاک سے اپنے مقصود خاص کی درخواست کرے۔ انشاء اللہ مدعا حاصل ہو جائے گا۔

"اللھم یامن یکتفی من خلقه جمیعا ولایکتفی منه

احد من خلقه احد یامن لا آخرله' انقطع الرجاء الامنك
و خابت الاعمال الافیك و انسدت الطرق الا الیك
یاغیاث المستغیثین اغثنی"۔

اے اللہ (تو) وہ ہے جو سب کیلئے کافی ہے اور تیرے سوا تمام مخلوق کیلئے کوئی اور کافی نہیں۔ اے واحد جس کا اخیر نہیں ہر ایک امید تجھ ہی سے بندھی ہوئی ہے اور ہر ایک عمل تیرے ہی لیے قابل قدر ہے اور راستہ تیرا ہی کھلا ہوا اور سیدھا ہے اے دکھیارے انسانوں کی فریاد سننے والے میری فریاد (بھی) سن لے۔ (غذاء الارواح، ص: ٦٦)

فتح یابی کیلئے سورۂ الم نشرح کا عمل:۔

بعض علماء: فرماتے ہیں آسانی سے دشمن پر فتح حاصل کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ الم نشرح ۳ بار اور سورۂ فاتحہ گیارہ بار پڑھ کر فتح کی دعا مانگو۔ باذن اللہ فتح ہو گی۔

(غذاء الارواح، ص: ٦٦)

ہر شر سے حفاظت کیلئے سورۂ کافرون کا عمل:۔

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں یہ سورۃ قرآن کا چوتھائی حصہ ہے (حاکم، ترمذی) دونوں حدیثیں ضعیف ہیں۔ وہ دو سورتیں کیسی اچھی ہیں جو فجر سے پہلے یعنی سنتوں میں دو رکعتوں میں پڑھی جاتی ہیں۔ سورۂ اخلاص و کافرون (ابن حبان) یعنی کافرون پہلی رکعت میں اور اخلاص دوسری رکعت میں فجر کی سنتوں میں پڑھی جاتی ہیں۔ شرجی فرماتے ہیں جو آدمی آفتاب کے طلوع ہوتے ہی اس سورت کو پڑھے گا وہ اس دن ساری دنیا کے شر سے محفوظ رہے گا۔ (غذاء الارواح، ص: ٦٧)

سورۂ اخلاص کے مجرب عملیات:۔

بعض علماء فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے اس سورت کو ہمیشہ اپنی زندگی میں پڑھا

اسے دنیا و آخرت کی بھلائیاں ملیں گی اور وہ ہر قسم کی بُرائی سے محفوظ رہے گا۔ بھوکا پڑھے گا خوب سیر ہوگا۔ پیاسا پڑھے گا خوب سیراب ہوگا۔ اسماء حسنٰی میں سے ایک اسم ''الصمد'' بھی ہے جو اس سورت میں ہے۔ اس کا عامل بھوکا پیاسا نہیں رہتا۔ یاصمد یاصمد لاتعداد پڑھتے جاؤ اور ہیشگی کرو۔ بعض لوگوں نے اس کی تعداد ۱۳۴ بتائی ہے۔ ہرن کی جھلی پر لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھو تو موذی جانوروں اور انسانوں سے امن میں رہو گے۔ گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھو تو رزق کی فراخی ہوگی اور افلاس دور ہوگا۔

قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو آدمی مرض الموت میں سورۂ اخلاص پڑھے گا انشاء اللہ قبر کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ قبر اسے نہ دبوچے گی اور فرشتے اسے اُٹھا کر پل صراط پار کرا دیں گے۔ نواب صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ محترمہ کو مرض الموت میں یہ سورت پڑھنے کو بتائی تھی اور وہ کثرت سے اسے پڑھا کرتی تھیں۔ (غذاء الارواح، ص: ٦٨)

حضرت ابراہیم بن ادھم بلخی رحمہ اللہ کا اسم اعظم:۔

(۱) "یامن له وجه لا یبلٰی و نور لا یطفٰی و اسم لا ینسٰی و باب لایغلق و ستر لا یهتك و ملك لا یفنٰی اسئلك ان تقضی حاجتی و تعطینی" اے وہ جس کا چہرہ نہ پرانا ہونے والا، جس کا نور نہ بجھنے والا، جس کا نام نہ بھولے جانے والا، جس کا دروازہ نہ بند ہونیوالا، جس کا پردہ نہ پھاڑا جانے والا اور جس کا ملک نہ فنا ہونیوالا، میں تجھ سے اپنی حاجت برآری اور بخشش مانگتا ہوں۔ (۲) "اللهم انی اسئالك بانك انت الله لا اله الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد و لم یولد و لم یکن له کفوا احد"٥

خداوندا: میں تجھ سے اس بات کے اقرار کی توفیق مانگتا ہوں کہ میں تیری گواہی دوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی ایک ہے بے نیاز ہے، جو نہ پیدا ہوا (کسی سے) اور نہ کوئی اس سے پیدا ہوا (ان دونوں صورتوں سے پاک ہے) جس کا کوئی جوڑ نہ ہمسر ہے۔

(۳)" اللهم انی اسئالك بان لك الحمد لااله الا انت الحنان المنان بدیع

السموت والارض یا ذالجلال والاکرام یاحی یا قیوم اسئالك (ابن ماجه)"

خداوندا: مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری طرح طرح کی تعریفیں کروں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو بڑی محبت والا، بڑے احسان والا اور آسمان و زمین کو بے مثال پیدا کرنے والا ہے۔ اے جلال و بزرگی والے اے زندہ (معبود) اے دنیا کو سنبھالنے والے میں تجھ سے مانگتا ہوں۔ (۴)'' والھکم الـه واحد لااله الا هو الرحمن الرحیم''

تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی نہیں، وہ بڑی محبت کرنیوالا اور بڑا مہربان ہے۔ (۵)'' آلم اللـه لا الـه الا هو الحی القیوم لاآلـه الا انت سبحنك انی کنت من الظلمین ''۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور دنیا کو سنبھالنے والا ہے (مالک) تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں بلاشبہ میں ظالم ہوں۔

ہر پریشانی کیلئے اسماء الحسنٰی کے مجرب عملیات

اسماء حسنٰی بخاری، مسلم اور ترمذی وغیرہ سے ۹۹ ثابت ہیں جو شخص ان کا ورد رکھے گا وہ جنت کا حقدار ہوگا۔ (بخاری) جس نے انہیں یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوا۔ ابونعیم میں ہے جس نے انہیں پڑھ کر دعا کی اس کی دعا قبول ہوئی۔

اہل اللہ کے آزمائے مجرب عملیات:۔

اَللّٰہُ	حقدار عبادت سچا معبود	یہ اسم ذات ہے اس کو روزانہ ایک ہزار بار پڑھنے سے یقین اور عرفان بڑھتا ہے، نماز کے بعد سو بار پڑھنا موجب انشراح صدر و کشف ہے۔
اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِیْمُ	بڑا مہربان، نہایت رحم کرنیوالا	فرائض کے بعد پڑھنے سے غفلت، بھول اور دل کی سختی دور ہوتی ہے۔ الرحیم سو بار روزانہ پڑھنے سے تمام مخلوق مہربان ہوتی ہے۔

اَلْمَلِكُ اَلْقُدُّوسُ	بادشاہ شہنشاہ حقیقی تمام برائیوں اور عیبوں سے پاک	اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ کی ہیشگی سے بادشاہ کا ملک قائم رہتا ہے اور عوام کا نفس فرمانبردار ہوتا ہے، عزت وآبرو کے واسطے بھی اس اسم کا پڑھنا مجرب ہے، ۹۰ بار کے وِرد سے روشن ضمیر مالدار اور بادشاہ کی نگاہ میں معزز ہو۔ زوال کے وقت پڑھنے سے دل کی صفائی ہوتی ہے اس اسم کو القدوس کے ساتھ ملا کر جمعہ کے بعد روٹی پر دم کر کے کھلانے سے فرشتوں جیسی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔ بھاگنے کے وقت پناہ کے واسطے مفید ہے۔ راستے میں مداومت کرنے سے مسافر کی تھکن دور ہوتی ہے۔ ۳۱۹ بار پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے دشمن کو کھلانے سے دشمنی دور ہوجاتی ہے۔
اَلسَّلَامُ	سلامتی والا عیبوں سے پاک	بیمار پر ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے بیماری دور ہوجاتی ہے اور اس کی ہیشگی خوف سے بے نیاز بناتی ہے۔
اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	اسے کثرت سے پڑھو یا اپنے پاس رکھو، شیطان کے شر سے محفوظ رہو گے، ظاہر و باطن ایک رہے گا۔ کثرتِ ورد سے دنیا میں مخلوق فرمانبردار ہوگی۔
اَلْمُهَيْمِنُ	بہت نگہبانی کرنے والا	غسل کر کے اس اسم کو ۱۱۵ دفعہ پڑھو کشف باطنی ہوگا اور ہیشگی اختیار کرنے سے تمام آفات سے نجات ملے گی۔
اَلْعَزِيزُ	بڑی عزت والا	فجر کی نماز کے بعد ۴۱ بار پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوگی محتاجی دور ہو گی اور ذلت کے بعد عزت نصیب ہوگی۔
اَلْجَبَّارُ	بگڑے کاموں کا بنانے والا	دس مسبعات کے بعد ۲۱ مرتبہ یا جبار پڑھو۔ ظالموں کے شر سے امن ملے گا اور ہیشگی اختیار کرنے سے دنیا کی غیبت و بدگوئی سے بچے رہو گے، انگوٹھی پر نقش کر کے پہننے سے دنیا پر رُعب وادب قائم رہے گا۔

اَلْمُتَكَبِّرُ	بڑی بزرگی والا	ہم بستری سے پہلے دس بار پڑھو، انشاء اللہ فرزند نیک صالح پیدا ہو گا، کسی کام کے شروع میں پڑھنے سے مطلب برآری ہوگی۔
اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	رات کو اس اسم کی مداومت سے دل میں نور اور چہرے پر نور ظاہر ہوتا ہے اور دین کے سب کاموں میں چستی پیدا ہوتی ہے۔
اَلْبَارِئُ	بنانے والا	اس اسم کو سو بار پڑھنے سے قبر باغیچۂ جنت بن جائے گی اگر طبیب مداومت کرے تو علاج موافق ہو اور ہاتھ میں شفاء ہو۔
اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانیوالا تصویر کھینچنے والا	اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزانہ افطار کے وقت ۲۱ بار یا مصور پڑھے اور پانی پر دم کر کے اس پانی سے روزہ کھولے تو باذن اللہ اس کا بانجھ پن دور ہو اور بچے پیدا ہوں اس کی مداومت سے مشکل کام آسان ہوجاتے ہیں۔
اَلْغَفَّارُ	بڑی بخشش والا	جمعہ کی نماز کے بعد سو بار پڑھے "یاغفار اغفرلی ذنوبی" اس کو خداوند قدوس بخش دے گا۔
اَلْقَهَّارُ	بڑے قہر وغلبہ والا سب پر غالب	اسکے پڑھنے سے دنیا کی محبت دور ہوتی ہے، خاتمہ بالخیر ہوتا ہے اور اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ ہر مشکل کام کے وقت سو بار یا قہار پڑھو کام آسان ہو جائیگا، دشمن کو ذلیل کرنے کیلئے سنت اور فرض کے درمیان پڑھو۔
اَلْوَهَّابُ	بلاعوض دینے والا بڑا فیاض	اس کی مداومت محتاجی اور افلاس سے نجات دیتی ہے، چاشت کی نماز کے بعد سجدے کی آیت پڑھ کر سجدے میں جاؤ اور سات بار یہ اسم پڑھو، دنیا سے بے پروائی ہوگی، ضرورت ہو تو آدھی رات کو گھر یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کرو پھر ہاتھ اُٹھا کر سو بار پڑھو، حاجت پوری ہوگی۔

اَلرَّزَّاقُ	روزی دینے والا	فراخی رزق کے واسطے چاشت کے وقت چار رکعتیں پڑھو، پھر سجدے میں ۱۰۴ مرتبہ یہ اسم پڑھو، اگر فرصت نہ ہو تو کم از کم ۵۰ بار پڑھو، رزق میں فراخی حاصل ہوگی، علاوہ ازیں صبح صادق کے بعد نماز فجر سے پہلے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار قبلہ رو ہو کر دائیں سے شروع کر کے اسم مبارک ''یارزاق'' پڑھو۔ گھر سے انشاء اللہ رنج وغم اور مفلسی دور ہو جائے گی۔
اَلْفَتَّاحُ	رزق ورحمت کا در کھولنے والا	فجر کی نماز کے بعد سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ۷۰ بار یافتاح پڑھو دل کا زنگ ڈھل جائے گا اور دل آئینہ کی مانند صاف وشفاف ہو جائے گا۔
اَلْعَلِیْمُ	خوب جاننے والا	کثرتِ مداومت سے معرفتِ خداوندی کا حصول ہوگا، فرائض کے بعد سو بار مسجد میں پڑھ کر سو جاؤ، پوشیدہ بات خواب میں کھل جائے گی۔
اَلْقَابِضُ	دل یا روزی تنگ کرنیوالا	چالیس روز تک چار نوالوں پر اس اسم کو لکھ کر کھالو بھوک اور عذاب قبر سے بفضلہٖ امن میں رہو گے۔
اَلْبَاسِطُ	روزی یا دل کا فراغ کرنے والا	فجر کے وقت ہاتھ اٹھا کر اس اسم کو دس بار پڑھ کر ہاتھ منہ پر پھیرلو کبھی کسی انسان کے پاس کوئی حاجت لے کر نہیں جاؤ گے۔
اَلْخَافِضُ	کافروں کو ذلیل کرنیوالا یا ترازو کا پلہ جھکانیوالا	تین روزے رکھ کر چوتھے روز ایک ہی نشست میں یَاخَافِض بار پڑھو، انشاء اللہ دشمن پر فتح پاؤ گے۔
اَلرَّافِعُ	بلند کرنیوالا اٹھانے والا	آدھی رات میں یا دوپہر کو سو بار اس اسم مبارک کو پڑھو مالدار، بے پرواہ اور دنیا کے محبوب بن جاؤ گے۔
اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا	شب دوشنبہ یا جمعہ کو ۱۴۰ بار پڑھو گے تو بے خوف ہو جاؤ گے اور دنیا کے دل میں تمہاری ہیبت بیٹھ جائے گی۔

اَلْمُذِلُّ	ذلیل کرنے والا	اگر کوئی کسی ظالم یا حسد کرنے والے سے ڈرتا ہے تو ۷۵ بار اس اسم کو پڑھ کر سجدہ کرے اور کہے کہ اے اللہ فلاں کے شر سے امن دے۔
اَلسَّمِیْعُ	بہت سننے والا	جمعرات کو چاشت کی نماز کے بعد ۵۰۰ بار پڑھو، پڑھتے وقت بات نہ کرو اور پھر دعا کرو، انشاء اللہ قبول ہوگی۔
اَلْبَصِیْرُ	خوب دیکھنے والا	فجر کی سنت وفرض کے درمیان ۱۰۱ بار پڑھو اللہ کی محبت پیدا ہوگی۔
اَلْحَکَمُ	حکم کرنے والا	شب جمعہ کو آدھی رات کے بعد اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتے رہو، عجائب وغرائب دیکھو گے۔
اَلْعَدْلُ	انصاف کرنیوالا	شب جمعہ کو بیس نوالوں پر لکھ کر کھالو، دنیا مسخر ہو جائے گی۔
اَللَّطِیْفُ	باریک بین	وضو کر کے دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر اسم مبارک جس نیت سے بھی سو بار پڑھو گے وہی نیت انشاء اللہ پوری ہوگی، روزگار نہ ہو، افلاس اور غربت ہو، کوئی کسی کا ہمدرد نہ ہو، بیماری ہو اور کوئی پرسانِ حال نہ ہو یا بچی جوان ہو اور اس کا پیام نہ آتا ہو، ان تمام باتوں کو پورا کرتا ہے (وغیرہ) اور دنیا کے ہر کام کیلئے خالی جگہ میں ۱۶۳۴ بار پڑھو انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی۔
اَلْخَبِیْرُ	دل کی باتوں کو خوب جاننے والا	اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے نفس کی شرارت اور سرکشی سے نجات ملتی ہے۔
اَلْحَلِیْمُ	بڑا بردبار جلدی انتقام نہ لینے والا	باغ وزراعت کی ترقی کیلئے اور آفات سے بچانے کیلئے کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر باغ وغیرہ میں ڈالدو۔
اَلْعَظِیْمُ	بڑی عظمت وبڑائی والا	اس اسم کو کثرت سے پڑھو تو دنیا کے محبوب بن جاؤ گے۔
اَلْغَفُوْرُ	بڑی بخشش والا	اگر کسی کو بخار، دردسر، یا رنج وغم کا غلبہ ہو تو اس کو کاغذ پر، زعفران و گلاب سے لکھ کر اور پانی میں گھول کر پیو۔

اَلشَّكُوْرُ	قدردان تھوڑی بات پر بہت ثواب دینے والا	اگر کسی کی بینائی نہ ہو یا تنگ دستی ستاتی ہو یا دل اندھا ہو تو ۴۱۱ بار یہ اسم پڑھ کر پیو اور آنکھوں پر اس پانی کو ملو، نہایت مفید ہے۔
اَلْعَلِيُّ	بڑے اونچے مرتبے والا	اس کی مداومت کرنے سے ذلیل عزیز، فقیر امیر اور پردیسی دیس والا ہو جائے۔
اَلْكَبِيْرُ	سب سے بڑا سب سے اونچا بالا و برتر	اس کو پڑھنے سے بزرگ و بلند مرتبے والے بنو اگر حکام اس پر مداومت کریں تو اور بھی ترقی کریں۔
اَلْحَفِيْظُ	دنیا کو بربادی سے بچانے والا نگراں	اسے لکھ کر سیدھے بازو پر باندھو، جلنے سے، ڈوبنے سے، اثر دیو پری سے اور نظرِ بد سے محفوظ رہو گے۔
اَلْمُقِيْتُ	روزی دینے والا	اگر کوئی غریب یا بدخو ہے یا بچہ بہت روتا ہے تو اس اسم کو سات بار پڑھ کر ایک آبخورے پر دم کرو اور اس میں پانی ڈال کر پلاؤ، اگر روزہ دار پھولوں پر پڑھ کر سونگھے گا تو قوت و توانائی پائے گا۔
اَلْحَسِيْبُ	حساب لینے والا کفایت کرنیوالا	اگر کسی چور یا حاسد یا دشمن یا بدہمسایہ، یا نظر سے اندیشہ ہو تو اسے صبح و شام جمعرات سے ۷۰ بار ایک ہفتہ تک حسبی الله الحسیب پڑھنا چاہیے۔
اَلْجَلِيْلُ	بڑی قدرت و جلالت والا	مشک و زعفران سے لکھ کر گھول کر پینے سے یا سیدھے بازو پر باندھنے سے تعظیم و تکریم ہوگی۔
اَلْكَرِيْمُ	بڑا فیاض بڑا سخی بہت دینے والا	بستر پر پڑھتے پڑھتے سو جاؤ فرشتے تمہاری عزت کی دعا کریں گے۔
اَلرَّقِيْبُ	ہر چیز کی نگہبانی کرنیوالا	اپنے اہل و عیال و مال پر سات بار پڑھ کر دم کرو، انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہیں گے۔

اَلْمُجِيْبُ	بے قراروں کی دعا قبول کرنیوالا	اس کی کثرت سے دعا جلدی قبول ہوتی ہے، لکھ کر پاس رکھنے سے امن نصیب ہوتا ہے۔
اَلْوَاسِعُ	بڑے وسیع علم والا	اس کی مواظبت سے قناعت و برکت حاصل ہوگی۔
اَلْحَكِيْمُ	بڑی دانائی والا	اس کی مواظبت سے مشکل کام آسان ہوں گے، انشاء اللہ۔
اَلْوَدُوْدُ	بڑی محبت والا	اگر میاں بیوی میں عداوت ہو تو اس اسم کو ۱۰۰۱ مرتبہ کھانے پر پڑھو اور دونوں کو وہ کھانا کھلا دو، صلح و آشتی ہو جائیگی۔
اَلْمَجِيْدُ	شریف و بزرگی والا	اگر تم کو آبلہ پا، یا آتشک یا کوڑھ یا سفید داغ ہو تو چاند کی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ کو روزے رکھو اور افطار کے وقت کثرت سے پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس پانی سے روزہ کھولو تو انشاء اللہ شفاء ہوگی، روزانہ صبح کو ۹۹ بار پڑھنے سے آبرو بڑھتی ہے۔
اَلْبَاعِثُ	قبر سے اُٹھانے والا	سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے مردہ دل زندہ ہو جاتا ہے۔
اَلشَّهِيْدُ	ظاہر و باطن پر خبردار، ہر وقت موجود	ناخلف اولاد کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اور آسمان کو دیکھ کر ۲۴ مرتبہ یا شہید پڑھو، باذن اللہ اولاد صالح اور نیک ہو جائیگی۔
اَلْحَقُّ	خدائی کا حقدار	اگر کسی کی کوئی چیز کھو گئی ہو تو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر حق لکھو اور بیچ میں اس چیز کا نام لکھو اور آدھی رات کو اس کاغذ کو ہاتھ پر رکھ کر یَـــاحَـــقُّ کثرت سے پڑھو انشاء اللہ وہ چیز مل جائے گی۔ اگر قیدی آدھی رات کو ننگے سر ۱۰۸ مرتبہ پڑھے تو قید سے اللہ کے حکم سے چھوٹ جاوے۔
اَلْوَكِيْلُ	بڑے کام بنانے والا	اگر بجلی، ہوا یا پانی سے اندیشہ ہو تو اسم مبارک کو ورد بناؤ امن سے رہو گے، خوف کے مقام پر پڑھنے سے ڈر جاتا رہتا ہے۔

اَلْقَوِیُّ	بڑے زوروالا بڑا زبردست	دشمن کی مغلوبیت کے واسطے تھوڑا آٹا گوندھ کراس کی گولیاں بناؤ اور ہرگولی پر یَاقَوِیُّ پڑھ کردم کرواور دشمن کو مغلوب کرنے کی نیت سے روزانہ دوگولیاں مرغ کو کھلاؤ، مدعیٰ بفضلہٖ حاصل ہوگا۔
اَلْمَتِیْنُ	تمام کاموں میں پکا	اگر دودھ کی کمی ہو یا بچے کا دودھ چھڑادیا ہو اور وہ مانتا نہ ہو تو یہ اسم لکھ کر بچے کی ماں کو پلائیں، بچہ بھی رک جائے گا اور دودھ میں زیادتی ہوگی۔
اَلْوَلِیُّ	مددگار محبوب	اگر کسی کی بیوی یا لونڈی بدخو ہو تو وہ اس اسم کو پڑھ کراس کے سامنے جایا کرے' انشاءاللہ درست ہوجائے گی اس کی مواظبت سے کشفِ اسرار ہوتا ہے۔
اَلْحَمِیْدُ	بڑی تعریف کیا گیا	اگر کوئی فحش گو ہے تو اس اسم کو ۹۰ بار پڑھ کر پیالے پر دم کرو اور ہمیشہ اس پیالے میں پانی پیا کرو' انشاء اللہ یہ مرض جاتا رہے گا' اس کی کثرت سے نیک کاموں کی طرف رجحان ہوجاتا ہے۔
اَلْمُحْصِیُ	اس کا علم ہر چیز کو گھیرنیوالا ہے	اگر شب جمعہ ۱۰۰۰ بار اس اسم کو پڑھوگے تو عذاب قبر اور عذاب حشر سے امن میں رہوگے۔
اَلْمُبْدِیُ	پہلی بار پیدا کرنے والا	اسقاط سے حفاظت کا طریقہ یہ ہے کہ عورت کا شوہر بیوی کا پیٹ کھولکر ۹۰ بار اس اسم کو پڑھتا جائے اور شہادت کی انگلی پیٹ کے اردگرد پھیرتا جائے اس کی مداومت سے زبان سچی رہتی ہے۔
اَلْمُعِیْدُ	دوبارہ زندہ کرنے والا	بھاگے ہوئے یا غائب کے واسطے جب گھر کے آدمی سوجائیں تو اس اسم کو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار پڑھو اور پھر کہو یَا مُعِیْدُ فلاں کو واپس لے آ' انشاء اللہ سات روز نہ گزریں گے واپس آجائے گا اگر کچھ کھوجائے تو اس اسم کی کثرت رکھو مراد پاؤگے۔

اَلْمُحْیِی	زندہ کرنیوالا	اگر کسی کے کہیں درد ہو یا اسے کسی عضو کے ضائع ہونیکا اندیشہ ہو تو اس اسم کو سات بار پڑھو' عرق النساء کے درد کیلئے سات روز تک سات مرتبہ پڑھ کردم کرو اس کی مداومت سے بدن میں قوت اور دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔
اَلْمُمِیْتُ	مارنے والا	نفس پر قابو پانے کیلئے سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھتے پڑھتے سوجاؤ۔
اَلْحَیُّ	ازلی وابدی زندہ	بیماری میں کثرت سے یہ اسم پڑھو صحت ہوگی اگر روزانہ ستر بار پڑھوگے تو عمر دراز ہوگی اور روحانی قوت بڑھے گی۔
اَلْقَیُّوْمُ	دنیا کو سنبھالنے والا	سحری کے وقت اس اسم کا کثرت سے ذکر اہل دنیا کو محبوب بناتا ہے' اور اس کی ہر وقت مداومت سے تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔
اَلْوَاجِدُ	مالدار بے پروا	خلوت میں اس کو کثرت سے پڑھنے سے فراخی اور تونگری حاصل ہوتی ہے۔
اَلْمَاجِدُ	شریف شرافت والا	ہر نوالے کے ساتھ یا ماجد پڑھنے سے بڑا نور پیدا ہوتا ہے۔
اَلْوَاحِدُ	ایک یکتا	کسی کو تنہائی میں وحشت ہو تو ۱۰۰۱ بار اس اسم اعظم کو پڑھے' وحشت دور ہوگی' خدا کا قرب حاصل ہوگا' اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے اللہ پاک فرزند عطا کرے گا۔
اَلْاَحَدُ	بالکل ایک	مذکورہ بالا طریقہ پر عمل کریں۔
اَلصَّمَدُ	بے نیاز و بے پروا	جو آدمی سحری کو یا آدھی رات کو سجدے میں ۱۱۵ بار اس کو پڑھے گا وہ بات کا سچا ہوگا اور کبھی ظالم کے چنگل میں نہ پھنسے گا' اگر اس کی کثرت رکھوگے' بھوکے نہ رہوگے' اگر حالت وضو میں پڑھوگے' بے پروا رہوگے۔
اَلْقَادِرُ	قدرت والا	اگر کوئی مشکل کام درپیش آئے تو اس اسم کو ۴۱ بار پڑھے اور دعا مانگے انشاءاللہ کام آسان ہوجائے گا۔

اَلْمُقْتَدِرُ	قدرت ظاہر کرنے والا	اس پر مداومت کرنے سے غفلت کے پردے اُٹھ جاتے ہیں' اگر بیدار ہوتے ہی یہ اسم بیس بار پڑھا جائے تو تمام کام اچھے ظاہر ہوں۔
اَلْمُقَدِّمُ	آگے بڑھانے والا	اگر جنگ میں اس کو پڑھا جائے یا پاس رکھا جائے تو ذرا تکلیف نہ ہوگی' اگر کثرت کی جائے تو اچھے کاموں میں لذت آئے۔
اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے ہٹانے والا	اگر اس اسم کو سو بار پڑھا جائے تو دل حق میں لذت پائے' روزانہ سو بار پڑھنے سے سب کام درست ہو جاتے ہیں اور ۴۱ مرتبہ پڑھنے سے سرکشی دور ہو جاتی ہے۔
اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلے	اگر کسی کے بیٹا نہ ہوتا ہو تو اس کو ۴۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھیں انشاءاللہ مراد حاصل ہوگی۔ اگر بیٹے کی خواہش یا فراخی یا کوئی اور ضرورت ہو تو ۴۰ جمعہ کی راتوں میں ہر رات ہزار بار پڑھا جائے تو انشاءاللہ آرزو پوری ہوگی۔
اَلْاٰخِرُ	سب سے پیچھے	بوڑھے آدمی کو اس کا ورد رکھنا چاہیے انشاءاللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔
اَلظَّاهِرُ	(ظاہر مخلوقات کے اعتبار سے)	اگر اشراق کی نماز کے بعد اسے ۵۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو آنکھوں میں نور پیدا ہوگا اور اگر رینہ وغیرہ کا اندیشہ ہو تو کثرت سے پڑھو انشاءاللہ محفوظ رہوگے اور اگر گھر کی دیوار پر لکھا جائے تو وہ دیوار نہ گرے گی۔
اَلْبَاطِنُ	پوشیدہ (ذات کے اعتبار سے)	مداومت کرے تو جو آدمی اسے دیکھے اس سے محبت کرے۔
اَلْوَالِیُّ	مالک کام بنانے والا	اگر گھر کو تمام آفتوں سے محفوظ رکھنا چاہو تو اس اسم کو کورے آبخورے (کوزہ) پر لکھو اور اس میں پانی بھر کر در و دیوار پر چھڑک دو' تسخیر کے واسطے گیارہ بار پڑھو' سلامتی گھر کے واسطے ۳۰۰ بار پڑھو۔
اَلْمُتَعَالِیُّ	بہت بلند	اس کے پڑھنے سے ہر مشکل کام آسان ہو جاتا ہے' اگر عورت حالت حیض میں اسے پڑھے تو حیض کے امراض سے محفوظ رہے گی۔

اَلْبَرُّ	محسن اعظم بڑا احسان کرنیوالا	اس کے پڑھنے سے تمام آفتوں سے نجات ملتی ہے' اس کو سات مرتبہ پڑھ کر اولاد پر دم کرو اور اسے اللہ کے سپرد کر دو' بالغ ہونے تک تمام آفات سے محفوظ رہے گی' شراب نوشی اور زنا میں مبتلا ہونے والوں کو روزانہ سات بار پڑھنا چاہیے' دل پھر جائے گا (انشاءاللہ)
اَلتَّوَّابُ	توبہ قبول کرنیوالا	اگر چاشت کی نماز کے بعد اسے ۳۶۰ مرتبہ پڑھا جائے' خدا کے حکم سے خالص توبہ نصیب ہوگی اور بکثرت ورد سے بگڑے کام سدھریں گے۔
اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا	اگر تین جمعوں تک اس کی مداومت کی جائے تو دشمن دوست ہو جائے' آدھی رات کو اس کو جس نیت سے پڑھو گے وہی کام ہو جائے گا۔
اَلْمُنْعِمُ	انعام کرنیوالا	اس پر مداومت کرنے والا کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔
اَلْعَفُوُّ	بہت معاف کرنیوالا	اس کو کثرت سے پڑھو انشاءاللہ تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔
اَلرَّؤُفُ	بڑی نرمی کرنیوالا	اگر کسی کی سفارش منظور ہو تو اس اسم کو دس بار پڑھ کر سفارش کرو وہ شخص تمہاری بات مان لے گا اس پر مداومت کرنیوالا رحم دل اور سب کا محبوب ہو جاتا ہے۔
مٰلِكُ الْمُلْكِ	سارے جہان کا مالک	اس کی مداومت کرنیوالا مالدار ہو' اور اس کی دین و دنیا کی آرزوئیں پوری ہو جاتی ہیں۔
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	بزرگ و بخشش والا	مذکورہ بالا۔
اَلْمُقْسِطُ	عدل وانصاف کرنیوالا	اگر اس اسم کو سو بار پڑھا جائے تو شیطان کے شر اور وسوسہ سے نجات ملے گی اور سات سو بار پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوگی۔
اَلْجَامِعُ	قیامت کے دن لوگوں کو جمع کرنیوالا	اگر چاشت کے وقت غسل کر کے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر اس اسم کو دس مرتبہ پڑھیں اور ایک ایک انگلی ہر بار بند کر لیں اور پھر منہ پر ہاتھ پھیریں تو دور پڑے ہوئے احباب و اقارب سب جمع ہو جائیں گے۔

اَلْمُغْنِيُ	جسے چاہے بے پروا کرنیوالا مالدار بنانیوالا	اگراس اسم کودس جمعوں تک پڑھا جائے اور ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھیں تو دنیا سے بے پروائی حاصل ہوگی۔
اَلْمَانِعُ	ہلاکت سے روکنے والا	اگر شوہر اپنی بیوی پر ناراض ہو تو بستر پر لیٹتے وقت بیوی ۲۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے، شوہر کی ناراضگی انشاءاللہ کافور ہو جائے گی۔
اَلضَّارُّ	نقصان پہنچانے والا	اس اسم کو جمعہ کی راتوں میں سو مرتبہ پڑھنے سے ثابت قدمی اور اہل قرب کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔
اَلنَّافِعُ	نفع پہنچانے والا	اگر جہاز میں اس کی مداومت کی جائے تو جہاز صحیح سلامت کنارے جا لگے گا اور ہر کام کے شروع میں ۴۱ بار پڑھنے سے وہ کام حسب منشا پورا ہو جاتا ہے۔
اَلنُّوْرُ	آسمان وغیرہ کو روشن کرنیوالا	اگر کوئی جمعہ کی رات کو سورۂ نور ۷ بار اور ۱۰۰۱ بار یہ اسم پڑھے گا تو دل میں نور پیدا ہوگا۔
اَلْهَادِيُ	راہ دکھانے والا مدعا تک پہنچانے والا	اگر کوئی ہاتھ اُٹھا کر آسمان کی طرف دیکھ کر کثرت سے اسکو پڑھے اور ہاتھ منہ پر پھیرے تو اسے اہلِ معرفت کا درجہ ملے۔
اَلْبَدِيْعُ	دنیا کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنیوالا	اگر کوئی ستر ہزار بار یا ہزار بار اس کو پڑھے تو ہر مشکل کام آسان ہو جاتا ہے اور اگر باوضو اور قبلہ رو لیٹ کر پڑھتے پڑھتے سو جائے تو جس چیز کا حال چاہے خواب میں دیکھ لے۔
اَلْبَاقِيُ	ہمیشہ رہنے والا	اگر اسے جمعہ کی شب میں سو بار پڑھیں تو تمام عمل قبول ہوں اور نہ کوئی ستانے پائے۔
اَلْوَارِثُ	دنیا کی فنا کے بعد باقی رہنے والا	اگر طلوع آفتاب کے وقت اس اسم کو ۱۰۰ بار پڑھیں تو کسی طرح کا رنج نہ ہو اور کثرت سے تمام کام بن جائیں۔
اَلرَّشِيْدُ	راہ دکھانے والا	اگر اسے عشاء کے بعد اور سونے سے پہلے ہزار بار پڑھیں تو صحیح غلط کا پتہ چل جائے گا اور مداومت سے تمام کام بلا کوشش انجام پذیر ہوں۔
اَلصَّبُوْرُ	بڑا صبر کرنے والا	اگر تم کو رنج، مشقت، درد یا کوئی مصیبت پیش آ جائے تو اسے ۳۳ بار روزانہ پڑھنے سے دل مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر آدھی رات یا دوپہر کو مداومت کرو گے تو تمام دلوں کے محبوب بن جاؤ۔

(غذاءالارواح، ص: ۷۰ تا ۸۴)

کلمہ کی فضیلت اور کمالات

بخاری ومسلم: ”جس بندے نے لاالہ الا اللہ پڑھ لیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ کلمہ بڑی فضیلت والا ہے۔ یہی وہ کلمہ ہے کہ جس سے ایک کافر مسلمان ہو جاتا ہے۔ (غذاءالارواح، ص: ۸٦)

صحیح بخاری: فرمایا قیامت کے دن حقدار شفاعت وہی انسان ہوگا جس نے سچے دل سے لاالہ الا اللہ پڑھا ہوگا۔

ترمذی: سب ذکروں سے بہترین ذکر ”لا الہ الا اللہ“ ہے۔

ابن ماجہ: قیامت کے روز ۹۹ دفتر میزان کے ایک پلڑے میں اور لا الہ الا اللہ کا پرچہ دوسرے پلڑے میں ہوگا اور یہی پلڑا بھاری ہوگا (اور جھک جائے گا)

ابن حبان: اگر آسمان اور زمین سب ایک پلڑے میں ہوں اور لا الہ الا اللہ دوسرے پلڑے میں تو اس ہی (لا الہ) کا پلڑا بھاری ہوگا۔

مسند احمد: لوگو! اپنے ایمان تازہ کیا کرو، پوچھا گیا کس طرح؟ فرمایا کہ کثرت سے لا الہ الا اللہ پڑھا کرو۔ (غذاءالارواح، ص: ۸۷)

استخارہ کی نماز: بخاری شریف میں سرکار رسالت ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب تم

میں سے کوئی آدمی کسی کام کا ارادہ کرے تو اس کو دو رکعت نفل پڑھنی چاہیے۔ پھر استخارہ کی دعا پڑھنی چاہیے۔ عینی نے بخاری کی شرح میں اور حضرت امام غزالی رحمہ اللہ نے ''احیاء العلوم'' میں فرمایا ہے۔ استخارے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھی جائے۔ پہلی رکعت میں: قل یایها الکافرون اور دوسری رکعت میں قل هو الله احد پڑھی جائے۔

دفن کے بعد کی دعا:۔ بیہقی' مرنے والے کی قبر کے سرہانے سورۂ بقرہ کی شروع کی آیتیں اور پائینتی پر آخیر کی آیتیں پڑھنی چاہئیں۔

یعنی: الم ذالك الکتاب سے عظیم تک' امن الرسول سے آخر سورۂ تک' ابوداؤد میں ہے کہ اپنے بھائی کیلئے بخشش کی دعا مانگو اور اس کیلئے ثابت قدمی کی دعا کرو' کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۰۰)

مشک وزعفران سے لکھنے کا خاص عمل

ہر بیماری سے خلاصی:۔

(۱)"ویشف صدور قوم مومنین (۲) یایها الناس قد جاء تکم موعظة من ربکم و شفاء لما فی الصدور و هدی و رحمة للمومنین "(پ ۱۱' س ۱۰' ۵۷)، (۳) یخرج من بطونها شراب مختلف الوانه فیه شفاء للناس (پ ۱۴' س ۱۶' ع ۹: ۶۹)' (۴) وننزل من القرآن ما هو شفاء و رحمة للمومنین (پ ۱۵' س ۹)' (۵) الذی خلقنی فهو یهدین ٥ والذی هو یطعمنی و یسقین ٥ واذا مرضت فهو یشفین (پ ۱۹' س ۲۶' ع ۷: ۷۸ تا ۸۰)' (۶) قل هو للذین امنوا هدی و شفاء (پ' س' ع)

ان آیات کو چینی کی طشتریوں پر مُشک وزعفران سے لکھو اور عرق گلاب سے حل کر کے شہد ملا کر چالیس روز تک پلاؤ۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۱۰-۲۱۱)

ٹوپی میں رکھی بسم اللہ کی برکات:۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ' نے روم کے بادشاہ کو ایک ٹوپی بھیجی تھی۔ جب وہ ٹوپی پہن لیتا تو دردسر جاتا رہتا اور جب اتار دیتا تو دردسر شروع ہو جاتا۔ اس کو بڑا تعجب ہوا۔ معلوم کرنے پر پتہ لگا کہ بسم اللہ لکھی ہوئی ہے وہ کہنے لگا کہ یہ کتنا بہترین دین ہے کہ اس کی ایک آیت سے اللہ نے مجھے شفاء دی پھر وہ مسلمان ہو گیا۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۱۲)

رمضان شریف کا خاص تعویذ:۔

رمضان شریف کے الوداعی جمعہ کو یہ دعا لکھ کر رکھ لو اور تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لو۔ (شرجی)

"بسم الله الرحمن الرحیم الم تر الی ربك کیف مد الظل ولو شاء لجعله ساکنا ثم جعلنا الشمس علیه دلیلاً ٥ ثم قبضناه الینا قبضاً یسیراً"
(پ ۱۹' فرقان' ع: ۱۰)

لکھ کر سر پر باندھنا:

اس دعا کو لکھ کر سر پر باندھو۔

"بسم الله الرحمن الرحیم ٥ کهیعص ٥ ذکر رحمت ربك عبده زکریا ٥ .... حمعسق ٥ کذلك یوحی الیك والی الذین من قبلك الله العزیز الحکیم ٥ بسم الله الرحمن الرحیم کم من نعمة لله علی کل عبد شاکر و غیر شاکر و کم من نعمة لله علی کل قلب خاشع و غیر خاشع و کم من نعمة لله علی کل عرق ساکن و غیر ساکن اسکن ایها الوجع بعزة من له سکن اللیل والنهار و هو السمیع العلیم"۔ (شرجی' ۲۶)

حضرت خضر علیہ السلام سے ملا خاص عمل:۔

مجھے حضرت خضر علیہ السلام نے درد کی ایک دعا سکھائی' فرمایا: درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھ لیا کرو' میں برابر اس دعا کو پڑھتا رہا۔ درد فوراً چلا گیا (شعرانی

درطبقات کبریٰ)’’و بالحق انزلنا ہ و بالحق نزل‘‘

(پ۱۵’بنی اسرائیل’ع ۱۲)‘(غذاءالارواح،ص:۲۱۳-۲۱۴)

چاندی کے ڈبہ سے ملا خاص عمل:۔

حضرت امام شافعی رحمہ اللہ نے کسی بنی اُمیہ کے گھر میں ایک چاندی کا ڈبہ تالا لگا ہوا پایا جس پر لکھا ہوا تھا ’’ہر بیماری کی شفا‘‘۔ امام صاحب رحمہ اللہ نے اسے کھولا’ اس میں مندرجہ ذیل دعائیں لکھی ہوئی تھیں۔ امام صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پھر مجھے کسی طبیب کی ضرورت نہ ہوئی۔

’’بسم اللہ الرحمن الرحیم و باللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ایھا الوجع سکنتك بالذی یمسك السماء ان تقع علی الارض الا باذنہ ان اللہ بالناس لروف رحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم و باللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم’ ایھا الوجع سکنتك بالذی یمسك السموت والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہ انہ’ کان حلیما غفورا۔ (غذاءالارواح،ص:۲۱۴)

مرگی سے نجات کا عمل:۔

مرگی والے کے داہنے کان میں اذان دو اور بائیں کان میں اقامت پڑھو’ بعض لوگوں کا ذاتی تجربہ ہے۔ (غذاءالارواح،ص:۲۱۵)

حافظہ کی دعا:۔

پاک پانی پر مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کرو اور اس پانی میں تین دن تک پکا کر کھلاؤ اور وہی پانی پلاؤ۔

’’الر کتاب انزلناہ الیك لتخرج الناس من الظلمات الی النور باذن ربھم الی صراط العزیز الحمیدo اللہ الذی لہ ما فی السموات و ما فی الارض و ویل للکافرین من عذاب شدیدo الذین یستحبون الحیاۃ الدنیا علی الاخرۃ ویصدون عن سبیل اللہ

ویبغونھا عوجاً اولئك فی ضلال بعیدo و ما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیبین لھم فیضل اللہ من یشاء و یھدی من یشاء و ھو العزیز الحکیم‘‘(غذاءالارواح ص:۲۱۶)

بے خوابی کی دعا:۔

اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ و شر عبادہ و من ھمزات الشیاطین و ان یحضرون۔ (غذاءالارواح،ص:۲۱۶)

لکھ کر پاس رکھنے کا عمل:۔

بسم اللہ پوری درود شریف (۱) ثم انزل علیکم من بعد الغم سے صدور تک (آل عمران) اور محمد رسول اللہ تک لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ (۲) ان اللہ و ملائکتہ’ یصلون علی النبی یایھا الذین امنوا صلوا علیہ و سلموا تسلیما (کتاب الصلوٰۃ)(غذاءالارواح،ص:۲۱۷)،

جھلی پر لکھ کر گلے میں ڈالنے کی دعا:۔

مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کریں’ یا کسی پاک کپڑے یا جھلی پر لکھ کر گلے میں باندھ دو’ خیالات فاسد بحکم اللہ دور ہو جائیں گے۔

(۱) فاذا قرات القران سے رجیم تک (۲) فان تولوا سے العظیم تک (سورۃ توبہ) اور (۳) فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم (سورۃ بقرہ)

(غذاءالارواح،ص:۲۱۸)

درد دل کیلئے زعفران سے لکھنے کی دعا:۔

آیت مندرجہ ذیل کو مٹی کے کورے برتن میں زعفران و گلاب سے لکھ کر پلاؤ’ انشاءاللہ آرام ہوگا۔ چالیس دن تک عمل کرو۔

’’ونزعنا ما فی صدور ھم من غل تجری من تحتھم الانھار و قالو الحمد للہ الذی ھدانا لھذا و ما کنا لنھتدی لو لا ان ھدانا اللہ لقد جاءت رسل ربنا بالحق و نودوا ان تلکم الجنۃ اورثتموھا بما کنتم

تعملون" (پ: ۸، اعراف، ع ۵) (غذاء الارواح، ص: ۲۱۸)

دل کی دھڑکن، خفقان:۔

سورۂ الم نشرح پوری پاک برتن میں زعفران وگلاب سے لکھ کر آب باراں سے حل کر کے چالیس روز تک پلاؤ، انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۱۹)

دانتوں اور داڑھ کا درد:۔

جو آدمی ہر چھینک کے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھے گا اسے کبھی دانتوں یا داڑھ اور کان کا درد نہ ہوگا۔

ابن ابی شیبہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی موقوف روایت ہے (۱) "الحمد لله علي كل حال" میں ہر حال میں اللہ پاک کی تعریفیں بیان کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ آیت مندرجہ ذیل کو ایک کاغذ پر لکھ کر ماؤف مقام پر دبا لو انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ (۲) لكل نبأ مستقر و سوف تعلمون (شرجی)۔ (۳) كهيعص حمعسق لا اله الا هو رب العرش العظيم له ما سكن في الليل والنهار و هو السميع العليم (خواص القرآن الغزالی)۔ (۴) انیس مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرو، انشاء اللہ آرام ہوگا۔ (۵) ایک پاک تختہ لے کر اس پر پاک ریت بچھا لو اور ایک کیل سے اس ریت پر ابجد ہوز حطی لکھو۔ پھر الف پر کیل رکھو اور سورۂ فاتحہ پڑھو۔ دردمند اپنی انگلی درد کے مقام پر رکھ لے۔ فاتحہ پڑھ کر اس سے پوچھو درد گیا یا نہیں۔ اگر گیا تو فبہا ورنہ ب پر کیل دباؤ اور فاتحہ پڑھ کر اسی طرح پوچھو انشاء اللہ کاف تک جانے سے پہلے ہی آرام ہو جائے گا۔ (قول جمیل) علاوہ دردِ دندان کے یہ عمل دردسر اور ریاح کیلئے بھی کیا جاتا ہے، حرف ابجد کو الگ الگ لکھو۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۲۰)

دعائے نکسیر اور ناک سے خون بہنا:۔

نکسیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر تین یا پانچ یا سات مرتبہ مندرجہ آیات پڑھے

پڑھنے سے پہلے مریض کو زمین پر لٹا دو اور سر نیچا کر دو۔

"ان الله يمسك السموات والارض ان تزولا و لئن زالتا ان امسكهما من احد من بعده انه كان حليما غفورا يا ارض ابلعي ماءك و ياسماء اقلعي و غيض الماء كف ايها الرعاف بحق الواحد القهار العزيز الجبار" (پ۲۲، فاطر، ع ۵ الداء) (غذاء الارواح ص: ۲۲۱)

آشوب چشم، آنکھ دُکھنا:۔

سرخی چشم:۔ " اذهبوا بقميصي هذا فالقوه على وجه ابي يات بصيرا (سورت یوسف) فكشفنا (سورۃ ق) سے حديد تک قل هو للذين امنو هدى و شفاء (۴) اللهم متعني ببصري واجعله الوارث مني و ارني في العدو ثاري و انصرني على من ظلمني (حاكم) (۵) ياقريب يا مجيب، يا سميع الدعاء يا لطيفاً لماشاء ردعلي بصري "۔ (غذاء الارواح ص: ۲۲۱)

نگاہ کی کمزوری اور آنکھوں کا درد:۔

فرائض کے بعد یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کر دیا کرو اور ہر بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور ہمیشگی کرو۔

" فكشفنا عنك غطاءك فبصرك اليوم حديد" (غذاء الارواح ص: ۲۲۱)

ریاح:۔

گیس اور ریاحی تکلیف کیلئے دیکھئے وہی دعا جو مذکورہ بالا نمبر ۵ پر تحریر ہے۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۲۱)

پیاس:۔

سورۂ "لايلاف قريش" کی مداومت سے اللہ کے حکم سے یہ مرض جاتا رہتا ہے۔ تین بار مندرجہ ذیل دعا پڑھیے۔

"يالطيفاً بخلقه يا عليماً بخلقه يا خبيراً بخلقه الطف بي يا لطيف يا

علیم یاخبیر"۔ (غذاءالارواح، ص:۲۲۲)

دردگردہ:۔

سورۂ فاتحہ ۷ بار پڑھ کر مقامِ درد پر دم کرو انشاءاللہ درد جاتا رہے گا (امام شعبی) درددانت دردِ شکم اور دوسرے تمام دردوں کیلئے مفید ہے۔ (غذاءالارواح، ص:۲۲۲)

پتھری ریگ گردہ ومثانہ:۔

ربنا انت الذی فی السماء تقدس اسمك امرك فی السماء والارض کما رحمتك فی السماء فاجعل رحمتك فی الارض واغفرلنا حوبنا و خطایانا انت رب الطیبین فانزل شفاء من شفاءك و رحمتك علی ھذا الواجع (ابوداود)، (غذاء الارواح ص:۲۲۲)

احتباس بول' پیشاب کا بند ہو جانا:۔

مذکورہ بالا دعا پڑھو' انشاءاللہ بند پیشاب جاری ہو جائے گا اور مندرجہ ذیل دعا بھی مفید ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم (۱)" بست الجبال بسا فکانت ھباء منبثا" مندرجہ ذیل آیت پانی میں گھول کر پیو' پتھری کیلئے مفید ہے: (۲) وحملت الارض والجبال فدکتادکۃ واحدۃ (۳) و اذ استسقی موسیٰ لقومہ فقلنا اضرب بعصاك الحجر سے مفسدین (سورۃ بقرہ) تک لکھ کر گھول کر پلاؤ' پتھری کو بھی نافع ہے۔ (غذاءالارواح، ص:۲۲۳)

سلسل بول' بار بار پیشاب آنا ذیابیطس:۔

مندرجہ ذیل آیت لکھ کر مریض کے سیدھے بازو پر باندھو انشاءاللہ مرض جاتا رہے گا۔

"قیل یا ارض ابلعی ماءك و یاسماء اقلعی و غیض الماء و قضی الامر واستوت علی الجودی و قیل بعد اللقوم الظالمین .....قل اریتم ان اصبح ماء

کم غورا فمن یاتیکم بماء معین" (غذاءالارواح، ص:۲۲۳-۲۲۴)

بواسیر: مندرجہ ذیل دعا جمعہ کو لکھ کر کمر پر باندھ لو بواسیر کو نافع ہے۔

"بسم اللہ الرحمن الرحیم یا رحیم کل صریخ و مکروب یا رحیم وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و الہ و اصحابہ اجمعین" (غذاء الارواح، ص:۲۲۴)

کثرت احتلام:۔

مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر سو جاؤ' انشاءاللہ کثرت احتلام کی شکایت جاتی رہے گی۔

"والسماء و الطارق ٥ و ما ادراك ما الطارق ٥ النجم الثاقب ٥ ان کل نفس لما علیھا حافظ ٥ فلینظر الانسان مم خلق ٥ خلق من ماء دافق ٥ یخرج من بین الصلب والترائب ٥ انہ علی رجعہ لقادر ٥ یوم تبلی السرائر ٥ فما لہ من قوۃ ولا ناصر" (۵' پ۳۰) (غذاءالارواح، ص:۲۲۴)

عورت پر قابو نہ پانا:۔

دو بھنے ہوئے (ابلے ہوئے) انڈے لو اور ان کو چھیل لو ایک انڈے پر زعفران سے لکھو والسماء بنینا ھا باید و انا لموسعون اور مرد کو کھلا دو' دوسرے انڈے پر والارض فرشنا ھا فنعم الماھدون لکھو اور عورت کو کھلا دو (حسن بصری رحمہ اللہ)

اساک' رکاوٹ:۔

انگور کے پتوں پر مندرجہ ذیل آیت لکھ کر ان کا شیرہ نکال کر پی جاؤ۔

"یا ارض ابلعی ماءك و یاسماء اقلعی و غیض الماء و قضی الامر.... کلما اوقدو انارا للحرب اطفاء ھا اللہ امسك ایھا الماء النازل من صلب فلان بن فلانۃ بلاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم" (غذاءالارواح، ص:۲۲۵)

استرخا' عضو جسم کا عین موقعہ پر ڈھیلا پڑ جانا:۔

تین روزے رکھو پھر آدھی رات کو اُٹھ کر کسی پاک قلم سے گلاب و زعفران سے

مندرجہ ذیل آیت لکھ کر چاٹ لو، تین روز ایسا ہی کرو۔

"انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثهم الله ثم الیه یرجعون"۔ (غذاء الارواح ص: ۲۲۵-۲۲۶)

عقم بانجھ پن، بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہونا:۔

(۱) اس غرض کیلئے مندرجہ ذیل آیت چینی کے برتن میں مشک وزعفران وگلاب سے باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر خواہ مرد ہو یا عورت جس کو چاہو پلا دو، نیز ایک پرچہ پر لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لو، جماع کے وقت الگ کر لو مفید ہے۔ "هنا لك دعا زكريا ربه قال رب هب لی من لدنك ذرية طيبة انك سميع الدعاء"

(۲) جمعہ کی شب کو آدھی رات کے بعد اُٹھو اور مندرجہ ذیل آیت کو حلوے پر اس طرح لکھو کہ کوئی دیکھنے نہ پائے پھر اس کو کھا کر ہم بستری کرو، تین روز تک ایسا ہی کرو۔ (مجرب المجرب ہے)

"یایها الناس اتقوا ربكم الذی خلقكم من نفس واحدة و خلق منها زوجها و بث منهما رجالا كثیرا و نساء واتقو الله الذی تسآءلون به والارحام ان الله كان علیكم رقیباً "(سورة نساء)

(۳) ہرن کی جھلی پر گلاب وزعفران سے مندرجہ ذیل آیت لکھ کر گلے میں باندھ لو۔ "ولو ان قرانا سیرت به الجبال او قطعت به الارض او كلم به الموتی بل لله الامر جمیعا" (پ۱۳، رعد)

(۴) چالیس لونگوں پر سات سات بار آیت مندرجہ ذیل پڑھیے اور غسل حیض سے فراغت پاتے ہی ایک لونگ روزانہ رات کو کھا کر سو جاؤ، اس کے بعد پانی نہ پیو اور شوہر سے ملتی رہو۔

"او كظلمات فی بحر لجی یغشه موج من فوقه موج من فوقه سحاب ظلمات بعضها فوق بعض اذا اخرج یده لم یكد یرا ها و من لم یجعل الله

له نورا فماله من نور "(غذاء الارواح، ص: ۲۲۶-۲۲۷)

حفاظت حمل کیلئے ہرن کی جھلی پر لکھنے کا عمل:۔

آیت مندرجہ ذیل کو ہرن کی جھلی پر مشک وزعفران وگلاب سے لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لیجئے: (۱) " اذ قالت امرأة عمران رب انی نذرت لك ما فی بطنی محررا فتقبل منی انك انت السمیع العلیم "(سورة ال عمران)

(۲) اجوائن، پانی اور کالی مرچ لے کر پیر کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۃ والشمس پڑھا کرو، ہر بار درود شریف پڑھ لو، شروع حمل سے دودھ چھڑانے تک روزانہ کھلاؤ (حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ)

(۳) پاک کاغذ کے پرچہ پر (۱۶۰) بار "بسم اللہ" لکھو اور عورت کے گلے میں یا سیدھے بازو پر بندھوا دو۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۲۷-۲۲۸)

اسقاط سے بچنے کیلئے:۔

مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر گلے میں یا سیدھے بازو پر باندھ لیجئے انشاء اللہ حمل ساقط نہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

"ولبثوا فی كهفهم ثلث مائة سنین وازدادوا تسعاً "(غذاء الارواح ص: ۲۲۸)

حمل میں حفاظت کیلئے:۔

جس عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہو اس کیلئے یہ عمل مجرب ہے۔ ایک پاک برتن میں سورۂ فاتحہ اور درود شریف لکھو اور دوسرے برتن میں مندرجہ ذیل آیتیں لکھو، پھر دونوں کو پانی میں گھول کر ہم بستری سے پہلے پی جاؤ (ماقبل میں ذکر کردہ آیات) (شرجی) (غذاء الارواح، ص: ۲۲۸)

دردِ زہ، پیدائش کے درد کا علاج:۔

ذیل کی آیات کو کسی پاک برتن میں لکھ کر پانی سے گھول کر زچہ کے شکم و ناف پر

چھڑک کر قدرے پانی زچہ کو بھی، روغن بادام اور دودھ میں ڈال کر پلا دو انشاء اللہ درد میں کمی واقع ہو کر با آسانی بچہ کی پیدائش ہوگی۔

"کانھم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار بلاغ فھل یھلك الا القوم الفاسقون (۲) کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحھا (۳) لقد کان فی قصصھم عبرۃ لا ولی الالباب"

(۲) کسی چینی کے برتن پر نیچے کی آیتوں کو لکھ کر زچہ کو پلاؤ انشاء اللہ بہت جلدی بچہ کی پیدائش ہوگی۔ آیت الکرسی، سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور ذیل کی آیت شریف۔

(غذاء الارواح، ص:۲۲۹)

(۴) "لو انزلنا ھذا القران علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ و تلك الامثال نضر بھا للناس لعلھم یتفکرون لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اللھم صل و سلم علی سیدنا محمد و علیٰ آل سیدنا محمد فی کل لمحۃ و نفس بعد دکل معلوم لك"۔

(۵) ایک پرچہ پر یہ آیت لکھو اور موم جامہ کر کے زچہ کی ناف پر باندھ دو انشاء اللہ فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

والقت مافیھا و تخلت ٥ و اذنت لربھا و حقت (غذاء الارواح، ص:۲۲۸-۲۳۰)

فرزندِ نرینہ کیلئے:۔

(۱) سورۂ یوسف مکمل اور صاف صاف لکھ کر حاملہ کے سیدھے بازو پر باندھ دیں۔ بحکم خدا خوبصورت، نیک بخت اور صالح فرزند پیدا ہوگا۔ واضح رہے کہ تین ماہ کے حمل کے بعد عمل مفید نہیں ہوتا۔ استقرار حمل کے فوراً بعد یہ عمل مؤثر ہوتا ہے۔ (۲) ہرن کی جھلی پر گلاب اور زعفران سے مندرجہ ذیل آیتیں لکھیں اور سیدھے ہاتھ میں باندھ دیں۔

"اللہ یعلم ماتحمل کل انثی و ما تغیض الارحام و ما تزداد ٥

وکل شی عندہ، بمقدار ٥ عالم الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال ٥ ..یا زکریا انا نبشرك بغلام اسمہ یحییٰ لم نجعل لہ من قبل سمیا"

(غذاء الارواح ص:۲۳۰)

دردِ جسم:۔

درد کی جگہ انگلی رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ اور سات مرتبہ ذیل کی دعا پڑھیے۔

(مسلم وغیرہ)

اعوذ باللہ و قدرتہ من شرما اجد احاذر: (غذاء الارواح، ص:۲۳۰)

سرخ بادہ ورم کیلئے چھری کا عمل:۔

مندرجہ ذیل دعا کو سات مرتبہ پڑھو اور چھری سے اشارہ کرتے جاؤ گویا کاٹ رہے ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد وبارك وسلم۔ بسم اللہ العظیم الکریم الرحمن الرحیم رب العرش العظیم بعزۃ اللہ وقدرتہ وسلطانہ ایتھا الجمرۃ جاء تك جنود من السماء وقال سلیمان ایتھا الریح اجیبی داعی اللہ ومن لم یجب داعی اللہ فمالہ من ملجاء ومالہ من ظھیر بسم اللہ وبالثناء الطیب علی اللہ یکفیك اللہ یشفیك من کل داء یؤذیك ومن کل أفۃ تعتریك لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتك یا ارحم الراحمین۔ (غذاء الارواح، ص:۲۳۱)

پیپل کے پتوں پر لکھنے کا خاص عمل:۔

"بسم اللہ الرحمن الرحیم یا نارکونی بردا وسلاما علی ابراھیم وارادوا بہ کیدا فجعلنھم الاخسرین و بالحق انزلناہ وبالحق نزل وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین"۔ (غذاء الارواح، ص:۲۳۲)

موذی جانوروں سے حفاظت کا عمل:۔

(۱) سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کردو (۲) پانی میں نمک ملاؤ اور اس پر سورۃ کافرون، سورۃ الناس پڑھ کر مقام ماؤف پر خوب مل دو۔

(۳) بسم الله شجة قرنية ملحة بحر قفطا میں اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں (طبرانی)۔ (۴) تھوڑا سا روغن لے کر مقام ماؤف پر ملتے ہوئے مندرجہ ذیل آیتیں پڑھو اور دم کردو یہ عمل آدھانہ ہوگا کہ اس سے پہلے پہلے سانپ کے سیاہ، سرخ اور سفید دانت برآمد ہو جائیں گے۔ (۱) آیت الکرسی ۳ بار۔ اوکالذی الخ ۳ بار۔ ولو ان قرانا سيرت الخ ۳ بار۔ ويسلونك عن الجبال الخ ۳ بار۔ وجعلنا من بين ايديهم سدا ومن خلفهم سدا ۳ بار۔ انه من سليمان وانه بسم الله الرحمن الرحيم ۳ بار۔ قل هو الله، فلق اور الناس ۳،۳ بار۔ والضحی اور الم نشرح ۳ بار۔ (غذاءالارواح، ص:۲۳۳)

سگ دیوانہ کا علاج:۔

مندرجہ ذیل آیت کو روزانہ چالیس دن تک روٹی پر لکھ کر کھلاؤ انشاء اللہ آرام ہوگا۔ انهم يكيدون كيدا واكيد كيدا فمهل الكافرين امهلهم رويدا۔ بیشک وہ بڑا مکر کرتے ہیں اور میں بڑی زبردست تدبیر کرتا ہوں پھر آپ کافروں کو چھوڑ دیں اور ان کو ڈھیل دے دیں۔ (غذاءالارواح، ص:۲۳۳)

جن، بھوت، پری، چھلاوہ سے حفاظت کیلئے:۔

پانی پر مندرجہ ذیل آیتیں پڑھ کر دم کرو اور آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹے مارو اور گھر کے اندر چھڑک دو۔ آسیب کا اثر جاتا رہے گا اور بیمار خود ہوش میں آجائے گا۔ سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور (قل اوحی سورة جن ۲۹ پارہ) کی پہلی پانچ آیتیں۔

(۲) آسیب زدہ پر یہ دعا پڑھ کر دم کرو۔ انشاء اللہ مریض ہوش میں آجائے گا اور پھر کبھی اثر نہ ہوگا۔ (خواص القرآن)

بسم الله الرحمن الرحيم، طه، كهيعص، يٰسين والقران الحكيم، حمسعق، ق، ن والقلم وما يسطرون۔

(۲) یہ آیت پڑھ کر دم کرو: قل الله اذن لكم ام على الله تفترون۔ آپ ﷺ فرما دیجئے: کیا اللہ پاک نے تمہیں اجازت دی ہے یا اس پر تم افتراء کررہے ہو۔ (۳) دائیں کان میں اذان دو اور بائیں کان میں اقامت کہو۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔ (۴) سیدھے کان میں سات بار اذان پڑھو، سورہ فاتحہ، سورہ فلق، سورہ ناس، آیت الکرسی، والسماء والطارق، آخر سورہ حشر اور والصافات مکمل پڑھیئے جن آگ میں جل جائے گا۔ (۵) ولقد فتنا سليمان والقينا على كرسيه جسد ثم اناب ۔ بلا شبہ ہم نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو آزمایا اور ہم نے ان کے تخت پر ایک جسم ڈال دیا پھر انہوں نے توبہ کی۔

(۶) کان میں سورہ مومنون کی آیات پڑھیئے افحسبتم انما خلقنكم سے آخر سورۃ تک۔ (۷) اگر رات کو گھر میں پتھر آئیں تو مندرجہ ذیل آیات پچیس پچیس بار پڑھ کر لوہے کی کیل پر دم کرو پھر اسی طرح مزید تین کیلوں پر علیحدہ علیحدہ پڑھ کر دم کرو اور ان چاروں کیلوں کو مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دو۔ انهم يكيدون كيدا واكيد كيدا فمهل الكافرين امهلهم رويدا۔ (۸) اس آیت کو لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ دو انشاء اللہ جن بھاگ جائے گا۔ لو انزلنا هذا القران سے آخر تک (قل اوحی الی انه استمع سے شططا) تک۔ (سورۃ جن کی آیات)

سحر، جادو کا قرآنی علاج:۔

حضور اکرم ﷺ پر ایک یہودی ''لبید بن اعصم'' نے جادو کیا تھا۔ بات یہ تھی کہ ایک دھاگے پر گیارہ گرہیں لگی ہوئی تھیں۔ اسی وجہ سے فلق اور الناس دو سورتیں حضور اکرم ﷺ پر نازل کی گئیں۔ ان دنوں سورتوں میں بھی گیارہ آیتیں ہیں ہر آیت پر ایک گرہ کھل گئی۔ (بخاری)۔ (۲) چینی کے پاک برتن میں مندرجہ ذیل آیت لکھ کر روغن

زرد (گھی) سے حل کر کے اسے چٹاؤ جس پر جادو کیا گیا ہے۔ سات روز یہ عمل جاری رکھو۔ چاٹنے والا پاکی کی حالت میں ہو ناپاک نہ ہو۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر جادو کا اثر مٹ جائے گا۔ ومن یخرج من بیته مهاجرا الی الله ورسوله ثم یدرکه الموت فقد وقع اجره علی الله۔ جو آدمی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خاطر اپنے گھر سے ہجرت کر کے نکلے اور راستے میں اسے موت آ جائے اس کا ثواب اللہ پر قائم رہا۔

(۳) مندرجہ ذیل دعا ہر طرح کے جادو اور نہ جانے والے ہر مرض کیلئے اکسیر ہے۔ چینی کے سفید برتن پر گلاب و زعفران سے لکھ کر زمزم کے پانی سے حل کر کے چالیس دن تک پلاؤ۔ اگر آب زمزم میسر نہ ہو تو معمولی پانی ہی کافی ہے۔ یاحی حین لاحی فی دیمومة ملکه و بقائه یاحی بسم الرحمن الرحیم الحمد لله (سورۃ فاتحہ پوری لکھیں)۔ اے زندہ معبود جس کی دوامی بادشاہت میں کوئی زندہ نہیں اے زندہ مالک میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

بخار سے خلاصی کا عمل:۔

بخار والا کثرت سے بسم اللہ الکبیر پڑھتا رہے (ابن ابی شیبہ، حاکم) یہ بھی پڑھتا رہے۔ (۲) نعوذ بالله العظیم من شر کل عرق نعار وشر حر النار۔ میں ہر پھڑ کنے والی رگ سے اور آگ کی گرمی کی برائی سے عظمت والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۳) بعض دفعہ بخاروں میں نہانا مفید ہوتا ہے کیونکہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بخار آگ کی بھاپ ہے جو پانی سے سرد ہو جاتی ہے۔ (۴) بخار والے مریض کے سیدھے بازو پر مندرجہ ذیل دعا لکھ کر باندھ دیں انشاء اللہ بہت جلد صحت ہو جائے گی۔ بسم الله الرحمن الرحیم براءة من الله العزیز الحکیم الی ام ملدم التی تاکل اللحم و تشرب الدم وتهشم العظیم ام ملدم ان کنت مومنة بالله والیوم الاخر فبعزة الله وقدرته وان کنت یهودیة فبرحمة الله و کرمه وان کنت نصرانیة فبفضل الله

واحسانه ان لا اکلت الفلان بن فلانة لحما ولا شربت له دما ولا هشمت له عظما و تحولی عنه الی من اتخذ مع الله الها اخر لا الا الله العزیز الحکیم والا فانت بریئة من الله والله بری منك وحسبنا الله ونعم الوکیل ولاحول ولا قوة الا بالله العظیم۔ (شرجی۔ قول جمیل)

(۵) بعد نماز عصر بخار والے مریض پر تین بار سورہ مجادلہ پڑھیں۔ ذلك تخفیف من ربکم ورحمة .. یرید الله ان یخفف عنکم وخلق الانسان ضعیفا.. قلنا یانار کونی بردا وسلاما علی ابراهیم.. ربنا اکشف عنا العذاب انا مومنون.. وان یمسسك الله سے غفور رحیم تک۔ یہ تخفیف اور رحمت ہے تمہارے آقا کی طرف سے اب اللہ تم سے تخفیف کر دیگا اور انسان کمزور بنایا گیا ہے۔ ہم نے کہا اے آگ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے ہمارے آقا ہم سے عذاب ہٹا دے۔ شروع میں بسم اللہ اور درود شریف پڑھیں اور آخر میں بھی درود شریف پڑھیں۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۳۷)

جاڑ بخار، تپ ولرزہ کا علاج:۔

مندرجہ ذیل دعا کو پیپل کے تین پتوں پر لکھ کر تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد مریض کو تینوں پتے چٹادو، انشاء اللہ باری رک جائے گی۔ بسم الله الرحمن الرحیم یا نار کونی برداوسلاما علی ابراهیم وارادوابه کیدا فجعلنهم الاخسرین.. وبالحق انزلناه وبالحق نزل ..وصلی الله علی خیر خلقه محمد واله و اصحٰبه اجمعین۔
(غذاء الارواح، ص: ۲۳۹)

لوتی بخار، ملیریا کا روحانی علاج:۔

اس کیلئے بھی مذکورہ بالا گزشتہ صفحہ دعا بہت مفید ہے (۱) تین روز تک باری سے پہلے مندرجہ ذیل عمل کرو۔ سیدھے ہاتھ کی خنصر سے لکھنا شروع کرو اور الٹے ہاتھ کی خنصر پر ختم کرو۔ ہر انگلی پر ایک حرف لکھو۔ ک، ہ، ی، ع، ص، ح، م، ع، س ق۔

عرق النساء کا درد:۔

درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھو اور سات بار یہ دعا پڑھ کر دم کر دو۔ ''اللھم اذھب عنی سوء ما اجد'' اے اللہ میرا مرض کھو دے۔

چیچک، موتی جھارا، معیادی بخار کیلئے دم:۔

صبح و شام سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرو۔ انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

سینگیاں، جونک وغیرہ: ۔

آیت الکرسی پڑھ کر دم کرو۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا (ابن سنی نزل)

عوارض نفسانی (خواب میں ڈرنا):۔

اگر کوئی آدمی خواب میں ڈر جائے اور ڈر سے اس کی آنکھ کھل جائے تو اسے اپنے بائیں جانب تھتکار کر کروٹ بدل لینی چاہئے اور تین مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنی چاہئے۔ مندرجہ ذیل دعاؤں سے جو دعا چاہو پڑھ لو۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ) ابوداؤد ترمذی۔ اگر تم میں سے کوئی خواب میں ڈر جائے تو اسے یہ دعا پڑھ لینی چاہئے۔ شیطان اسے نقصان نہ پہنچائے گا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما اس دعا کو اپنے بالغ بچوں کو سکھا دیا کرتے تھے اور نابالغ بچوں کے گلوں میں لکھ کر لٹکا دیا کرتے تھے۔ اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان یحضرون۔ مسند احمد ابو یعلی نزل: جس رات شیطانوں نے مجھ کو آگ کے شعلوں سے جلانا چاہا تھا اسی رات حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھے یہ دعا سکھائی تھی۔ چنانچہ یہ دعا پڑھتے ہی ان کے آگ کے شعلے بجھ گئے۔ اعوذ بکلمات اللہ التامات التی لا یجاوزھن بر ولا فاجر من شر ما ینزل من السما وما یعرج فیھا و من شرفتن اللیل والنھار ومن شرطوارق اللیل والنھار الا طارقا یطرق بخیر یا رحمن ~ (غذاء الارواح، ص:۲۴۰)

حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۱)۔ جمعہ کی شب کو ایک ہزار مرتبہ عشاء کے بعد سورہ کوثر پڑھ کر سو جائیں اول آخر مندرجہ ذیل درود شریف پڑھیں۔ اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد بعدد معلوم تک۔ اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر اپنے علم کے برابر درود بھیج۔ (خزینۃ الاسرار)

(وظیفہ نمبر ۲)۔ جمعہ کی نصف شب میں سورہ قریش ہزار بار باوضو پڑھ کر سو جائیے انشاء اللہ آپ ﷺ کے دیدار مبارک سے مشرف ہوں گے۔ (وظیفہ نمبر ۳)۔ کسی پرچہ پر محمد رسول اللہ ﷺ بعد نماز جمعہ ۳۵ بار لکھیں اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے اس پرچہ کو دیکھتے رہیں کثرت سے دیدار نصیب ہوگا۔ (وظیفہ نمبر ۴)۔ دو رکعت نماز پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو بار سورہ قل پڑھیں پھر تین بار حسب ذیل دعا پڑھیں۔ یا محسن یا مجمل یا منعم یا متفضل ارنی وجہ نبیك صلی اللہ علیہ وسلم اے محسن اے انعام و اکرام کرنے والے مجھے اپنی نبی ﷺ کا رخ انور خواب میں دکھا۔ (غذاء الارواح، ص:۲۷۷)

اسلحہ کا کند ہو جانا، ہتھیاروں کا اثر نہ کرنا:۔

(۱) سورہ ہود صاف اور خوشخط لکھ کر اپنے پاس رکھو ہتھیار اثر نہ کریں گے اور دشمن پر رعب طاری ہوگا۔ (۲) حم لا ینصرون اے مددگار اللہ دشمن کی مدد نہ کی جائے۔ (۳) لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم قوت بلند و برتر اللہ ہی کی طرف سے ہے (ابن ابی الدنیا) (۴) سیھزم الجمع ویولون الدبر لشکر شکست کھا جانے والے اور پیٹھ دکھانے والے ہیں۔ ایک مٹھی بھر مٹی لے کر آیات مذکورہ بالا پڑھ کر اس پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینکو انشاء اللہ دشمن بال بھی بیکا نہ کر سکے گا۔ (غذاء الارواح، ص:۲۷۷)

چشم زخم، نظر بد، نظر لگنا، نظر ہونا:۔

(۱) سہیل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو نظر لگ گئی تھی۔ حضور اکرم ﷺ نے ان سے

فرمایا جن کی نظر لگی تھی وہ اپنا منہ، ہاتھ پاؤں اور شرمگاہ دھولیں، پھر وہ پانی اس پر ڈالا گیا جس کو نظر لگ گئی تھی وہ فوراً اچھا ہوگیا۔ (مؤطا) (۲) لخلق السموات والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون، فارجع البصر سے حسیر تک۔

(۳) اللهم اذهب حرها وبردها ومرضها اعیذك بکلمات الله التامات من شر کل شیطان وهامة ومن کل عین لامة (بخاری نسائی) (ابن ماجہ)

جانوروں کو نظر لگنا:۔

جانور کی ناک کے داہنے نتھنے میں مندرجہ ذیل دعا ۴ بار اور بائیں نتھنے میں تین بار پڑھ کر دم کرو۔ "اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافی لایکشف الضر الاانت"۔ (غذاء الارواح، ص:۲۷۹)

کھوئی ہوئی چیز کو تلاش کرنا:۔

(۱) اس مقصد کے واسطے یا حفیظ ۱۱۹ بار پڑھ کر ۱۱۹ بار ہی مندرجہ ذیل آیت پڑھیں انشاء اللہ کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی اور محفوظ رہے گی۔ یہ شرجی رحمہ اللہ کا مجرب عمل ہے "یا بینی انها سے خبیر" تک (سورہ لقمان پ۲۱)۔ (۲) سورہ والضحیٰ ۳ بار پڑھ کر پھر ۳ بار مندرجہ ذیل دعا پڑھیں۔ اللهم یا جامع الناس لیوم لاریب فیه اجمع علی ضالتی انك لا تخلف المیعاد ۔ اے اللہ! اے قیامت کے روز لوگوں کو اکٹھا کرنے والے میری کھوئی ہوئی چیز مجھے ملادے بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

نامعلوم آدمی، بھاگا ہوا غلام یا جانور:۔

(۱) فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان سورہ فاتحہ ۴۱ بار پڑھیں۔ (۲) مندرجہ ذیل آیتیں کسی کاغذ پر لکھ کر کسی چیز میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے درمیان رکھ دو۔ سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور یہ دعا: اللهم انی اسئلك بان لك السموات والارض ومن فیهن واجعل اللهم السماء والارض وما فیهما علی عبدك فلان بن فلانة (یہاں نام لو) اضیق من خلقه حتی یرجع الی مولاه برحمتك یا ارحم الراحمین۔

او کظلمات سے من نور تک (نور پ۱۸) ومن ورائهم سے یبعثون تک (مومنون پ۱۸ع) وضرب سے خلقہ تک (یٰس پ۲۳ع) واللہ سے آخر سورۃ تک (بروج پ۳۰ع) لکھ کر یہ دعا لکھو۔ اللهم انی اسئلك بحق هذا الایات ان تصلی علی نبیك سیدنا محمد صلی الله علیه وسلم وان ترد العبد الی مولاه برحمتك یا ارحم الرحمین۔ اے اللہ! میں تجھے ان آیتوں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے نبی ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور غلام کو اس کے مالک کی طرف واپس کرادے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے پر رحم کر۔

(۳)۔ مندرجہ ذیل درود شریف لکھ کر کسی درخت وغیرہ پر لٹکا دو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللهم صل علی محمد وعلی ال محمد و بارك وسلم الف الف مرة و الف الف ذرة ۔ میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان شفیق ہے۔ مولا محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر ہزار در ہزار بار اور لاکھ در لاکھ بار درود بھیج اور انہیں برکت عطا فرما۔ (۴) هل اتی سے بصیرا تک مشک وزعفران وگلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ بھاگا ہوا آدمی یا جس کے واسطے عمل کیا گیا ہے وہ انشاء اللہ فوراً حاضر ہوگا۔ (دہر آیت ۱،۲) (غذاء الارواح، ص:۲۸۰)

عیش وآرام:۔

اس غرض کے واسطے سورہ قدر، کافرون اور اخلاص کو گیارہ گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑک لو جب تک کپڑے کا ایک تار بھی باقی رہے گا انشاء اللہ عیش وآرام میں رہے گا اور اگر خالی سورہ قدر کو ۳۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑکو گے تو جب تک وہ کپڑا باقی رہے گا اللہ پاک ایسی جگہ سے روزی دیگا جہاں سے گمان بھی نہ ہوگا۔ (غذاء الارواح، ص:۲۸۱)

سرکش اور شریر جانور کی شرارت سے بچاؤ:۔

جانور کے کان میں مندرجہ ذیل آیت پڑھ دو۔ اس کی شرارت انشاء اللہ دور

ہوجائے گی۔ افغیر دین الله سے یرجعون تک (آل عمران پ۳)

کنویں میں پانی کی کمی اور باغ وزراعت کی سرسبزی:۔

(۱) جس کنویں یا نہر سے باغ وزراعت کو پانی دیا جاتا ہو اس میں جمعہ کی شب کو یا دن میں ”و هو الذی انزل من السماء سے یومنون تک لکھ کر ڈال دو باذن الله پانی کی کثرت ہوگی۔ (سورہ انعام ع پ ۷)۔ (۲) الم تر کیف ضرب الله سے یتذکرون تک بارش کے پانی پر ۲۱ بار پڑھ کر دم کرو اور تمام درختوں کی جڑوں میں چھڑک دو خوب برکت ہوگی۔ اور تمام آفات سے درخت محفوظ رہیں گے۔ (سورہ ابراہیم پ۱۳)۔ (۳) او کالذی مر علی قریۃ سے قدیر تک ہرن کی جھلی پر لکھ کر کسی پاک کپڑے میں لپیٹ لو اور گھر کے یا دوکان، یا زمین یا باغ کے در پر دفن کر دو نیز کسی پاک برتن میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر بار آور درختوں کی جڑوں میں ڈال دو۔ انشاء الله خوب برکت ہوگی۔ (سورہ بقرہ ع پ ۳)۔ (۴) سورہ فاتحہ لکھو مگر مالك یوم الدین کو سات بار لکھو اور پانی پر دم کرکے درختوں کی جڑوں میں ڈال دو۔ انشاءالله خوب بار آور اور سرسبز وشاداب ہوں گے۔ (سورہ توبہ ۱۶ع پ۱۱ کنز الابرار)

عمر درازی کی دعا:۔

اس غرض کے واسطے آیت لقد جاء کم سے آخر سورۃ تک روزانہ ایک بار پڑھ لیا کرو۔ صبح وشام تین تین بار حسب ذیل دعا پڑھا کریں۔ (۲) سبحان الله ملاء المیزان و مبلغ العلم و منتهی الرضوان وزنة العرش۔ میں اللہ کی اس کے علم کے مطابق ترازو بھر کر انتہائی رضامندی کے موافق اور عرش کے وزن کے برابر پاکی بیان کرتا ہوں۔ (غذاءالارواح، ص:۲۸۲)

غلبہ عشق ومحبت سے بچنے کیلئے:۔

اس غلبہ سے بچنے کے واسطے اسماء حسنیٰ میں سے ہر وہ نام جس میں (ی) ہو کسی

پاک برتن میں لکھ کر سات دن تک گھول کر پلانا مفید ہے۔

بری چیز کی یا برے غم کی دعا:۔

الحمدلله علی کل حال۔ ہر حال میں اللہ ہی تعریفیں ہیں۔

بری بات کو مٹاتے ہوئے کیا پڑھا جائے:۔ جاء الحق سے زھو قا تک (بنی اسرائیل پ۱۵) جاء الحق و ما یبدی الباطل و ما یعید“

صلح وآشتی کیلئے حلوے پر لکھ کر کھانے کا عمل:۔

(۱) آیت ”ونزعنا مافی صدورهم الخ“ (حجر ع ۳ پ۱۴) خالی قلم ے حلوے پر لکھو اور فریقین کو کھلا دو۔ (۲) مذکورہ بالا ترکیب سے سورہ فاتحہ لکھ کر زیقین کو کھلا دو انشاء الله صلح ہوجائے گی۔ (۳) مندرجہ آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ وان خفتم سے خبیرا تک (سورہ نسا، پ۵) یصلح لکم سے عظیما تک (سورہ احزاب پ۲۲) وان امراۃ سے والصلح خیر تک (نساء پ۵ ع۱۹) عسی الله ان یجعل سے مودۃ تک (ممتحنه پ۲۸)۔

زمین کی پیمائش میں کمی کی آرزو کروانا:۔

(۱) اگر تم کو کسی ظالم کے ظلم کا اندیشہ ہو اور یہ چاہتے ہوئے کہ زمین پیمائش کے وقت کم ہوجائے تو کاغذ کے چار پرچوں پر مندرجہ ذیل چار آیتیں الگ الگ لکھو اور موم جامہ کرکے کھیت کے چاروں کونوں میں گاڑ دو: (۱) اولم یروا سے من اطرافها تک (رعد ع۵ پ۱۳)۔ (۲) یوم نطوی السماء سے کتب تک (انبیاء ع۷ پ۱۷)۔ (۳) الم تر سے ساکنا تک (فرقان ع۴ پ۱۹)۔ (۴) وما قدر واالله الخ (سورہ انعام ع۱۱ پ ۷)۔ (٦) پانچ پتھر لو اور ہر پتھر پر سورہ فاتحہ ۷ بار سورہ اخلاص ۲بار۔ سورہ فلق ۱بار۔ سورہ الناس ۱بار۔ سورہ یٰسین ۱بار۔ سورہ ملک ۱بار۔ آیۃ الکرسی ۱بار اور درود شریف ۱۰بار پڑھ کر دم کرو اور چاروں کونوں میں اور ایک بیچ میں گاڑ دو زمین انشاءالله ہر آفت سے محفوظ رہے گی۔ (غذاءالارواح، ص:۲۸۹)

کھیت کی حفاظت کیلئے آبخورے کا عمل:۔

مندرجہ ذیل دعا کو کاغذ پر لکھ کر کورے آبخورے میں بند کر کے کھیت کے بیچ میں یا باغ کے درمیان گاڑ دو۔ بفضلہٖ ہر طرح کی حفاظت رہے گی اور جانور وغیرہ بھی گھسنے نہ پائیں گے۔ بسم الله الرحمن الرحيم يا رزاق العباد ويا خالق الخلاق ويا فاطر السموات ويا منبت الزرع والنبات في الارض ويا مجيب الدعوات ارفع من هذا الزرع شر الهوام والوحوش و شر الفارة والخنازير المفسدة وارزقنا رزقاً حسنا وصلى الله على خير خلقه محمد وآله واصحابه اجمعين۔ (الداء) ایک کاغذ پر ایک سو ایک بار بسم الله الرحمن الرحيم لکھو اور موم جامہ کر کے کھیت کے درمیان دفن کر دو۔

(غذاء الارواح، ص:۲۹۰)

دشمن سے حفاظت کیلئے انگوٹھی کا عمل:۔

(۱) سورہ یٰسین پڑھتے ہوئے گھر سے باہر نکلو ان شاء اللہ دشمن کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔

(۲) آیت مندرجہ ذیل لکھ کر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھوالو اور وضو کر کے پہن کر نکلو دشمن بال بھی بیکا نہ کر سکے گا۔ الذين قال لهم الناس سے الو کیل تک (پ۴)

انشراح صدر، حق کے لئے سینہ کھلنا:۔

کسی مشرک نے ایک مسلمان سے تمنا کی تھی کہ کوئی ایسا عمل بتاؤ جس سے میں مسلمان ہو جاؤں اور میرے دل کے روگ دھل جائیں۔ مسلمان نے یہ عمل بتایا کہ سورۃ الم نشرح لکھ کر گھول کر پیا کرو۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور وہ مسلمان ہو گیا۔

لڑکیوں کے رشتے کیلئے عمل:۔

اس غرض کے واسطے قل ان الفضل ...... الخ لکھ کر موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھ لو جس لڑکی کا پیام نہ آتا ہوگا۔ آنے لگے گا۔ (سورہ آل عمران)

(غذاء الارواح، ص:۲۹۱)

پانی کی زیادتی:۔

کسی کورے آبخورے پر آیت ثم قست قلوبكم .... الخ لکھو اور کسی کنویں میں یا نہر میں ڈال دو اگر دودھ کی کمی ہو تو چینی کی طشتری پر لکھ کر پھر پانی سے حل کر کے پلا دو اللہ کے حکم سے دودھ زیادہ ہو جائے گا۔ (بقرہ)

(غذاء الارواح، ص:۲۹۱)

ڈائن، جادوگر عورت سے حفاظت:۔

چھری سے دائرہ بناؤ اور مندرجہ ذیل آیات پڑھو پھر چھری کو یہ کہتے ہوئے گاڑ دو رکزتها في قلب عائنة (میں نے یہ چھری ڈائن کے دل میں گاڑ دی) پھر اسے کسی برتن سے ڈھک دو: وقل جاء الحق سے زهوقا تك (بنی اسرائیل پ۱۵) ليحق الله سے مجرمون تک (اعراف پ۸) يريد الله ان يحق سے كفرين تک (انفال) ويحق الله سے مجرمون تک (یونس ۸۲) ويمح الله الباطل سے صدور تک پڑھ کر یہ دعا پڑھو (شوریٰ ۲۴)۔ اعوذ بكلمات الله التامة من شر كل شيطان وهامة وعين لامة يا حفيظ يا رقيب يا وكيل فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم۔ (غذاء الارواح، ص:۲۹۱)

سو بار اللہ پاک کی زیارت:۔

حضرت امام احمد رحمہ اللہ نے جب سویں بار حق تعالیٰ شانہ کو خواب میں دیکھا تو فرمانے لگے مولا قیامت کے روز کس عمل سے نجات ملے گی۔ ارشاد ہوا صبح و شام یہ دعا پڑھتا رہے سبحان ابدی الابد سبحان الواحد الاحد سبحان الفرد الصمد سبحان من رفع السماء بغير عمد سبحان من بسط الارض على ماء جمد سبحان لم يتخذ صاحبة ولا ولد سبحان لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفواً احد۔

دل کی زندگی:۔

حضرت امام احمد رحمہ اللہ نے فرمایا جو آدمی صبح کی سنت اور فرض کے درمیان

یہ دعا ۴۰ بار پڑھے گا جس دن دل مردہ ہونگے اس دن اس کا دل اللہ پاک کے حکم سے زندہ رہے گا۔ یاحی یا قیوم یا بدیع السموات و الارض یاذا الجلال والا کرام یا لاالہ الا انت الٰھی اسلك ان تحی قلبی بنور معرفتك یا ارحم الرحمین۔ (غذاء الارواح، ص:۲۹۱)

ایمان کی سلامتی:۔

اس کام کے واسطے مغرب کی سنتوں کے بعد بات کرنے سے پہلے پہلے دو رکعت نماز پڑھو۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۶ بار، سورہ فلق ایک بار اور سورہ الناس ایک بار پڑھیں اور سلام پھیر دیں انشاءاللہ قیامت کے دن ایمان کے ساتھ اٹھو گے (ابن عمر رضی اللہ عنہما) بعض روایتوں میں سورہ قدر ایک بار اور سلام پھیر کر سبحان اللہ ۲۵ بار پھر اس دعا کا پڑھنا مذکور ہے۔ اللھم انت اعلم ما اردت بھا تین الرکعتین اللھم اجعلھما ذخرا یوم لقائك اللھم احفظ بھما دینی فی حیاتی و عند مماتی وبعد وفاتی۔

تجارت سوداگری میں برکت:۔

(۱) جس کا کاروبار ٹھپ پڑا ہو وہ اپنی دوکان میں سورہ شعراء لکھ کر لٹکا دے انشاءاللہ خوب بکری ہوگی۔ (۲) عشاء کی نماز کے بعد قرآن شریف کی ۱۳۳ آیتیں پڑھو اگر فرصت نہ ہو تو آیت الکرسی ۱۰ بار اور یا حفیظ ۲۰۰۰ بار پڑھو۔

آبرو کی سلامتی:۔

یا عزیز ۴۱ بار پڑھ کر گھر سے باہر نکلو۔ (غذاء الارواح، ص:۲۹۴)

گناہوں سے بیزاری:۔

صبح و شام لاحول و لا قوة الا باللہ، لا الہ الا اللہ اور معوذتین پڑھے۔ (غذاء الارواح، ص:۲۹۴)

گناہوں کی معافی:۔

نماز کے بعد استغفار، کلمہ طیب، اور آیت الکرسی کثرت سے پڑھو۔

خادم کو دعا دینا:۔

اللھم فقھه فی الدین.......... اے اللہ اسے دین کی سمجھ عطا فرما۔

مرغ کی بانگ سن کر:۔

اللھم انی اسئلك من فضلك اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں (ترمذی)۔

گدھے اور کتے وغیرہ کی آواز سن کر:۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم میں شیطان راندے ہوئے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (بخاری۔ مسلم)

پھسل جانے کی مسنون دعا:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیں۔

سواری پر جم نہ سکنا:۔

اللھم ثبته واجعله ھادیا مھدیا اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ اور اسے راہ دکھانے والا اور راہ پایا ہوا بنا۔ (بخاری مسلم)

جانور وغیرہ خریدتے وقت:۔

اللھم انی اسئلك خیرہ و خیر ماجبل علیه واعوذ بك شرہ وشر ماجبل علیه اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے کاموں کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی برائی سے اور اس کے کاموں کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (ابوداؤد)

ہر پریشانی میں آزمائے مجرب وظائف

الجھنوں کے خاتمہ کیلئے:۔

وظیفہ نمبر ۱۔ یہ وظیفہ قرآن و حدیث دونوں سے ثابت ہے۔ اگر آپ کو پریشانیوں اور الجھنوں نے گھیر رکھا ہے تو اس مبارک دعا کو نہ بھولئے اس کے پڑھنے

والے کو کبھی کوئی برائی نہ پہنچے گی۔ سرعت تاثیر میں کبریت احمر اور تریاق مجرب ہے پورے بھروسہ کے ساتھ روزانہ سکون کے وقت خصوصاً رات کے پچھلے حصہ میں یہ وظیفہ جس قدر پڑھا جائے پڑھئے کوئی تعداد مقرر نہیں ایک چلہ پورا کر لیجئے۔ اول و آخر تین یا پانچ یا سات بار درود شریف ضرور پڑھئے۔ وظیفہ متبرکہ یہ ہے۔ حسبنا الله ونعم الوكيل (بخاری)

وظیفہ نمبر۲۔ مندرجہ ذیل وظیفہ بھی یہی کام کرتا ہے۔ لا الـه الاالله الحليم الكريم رب السموٰت السبع ورب العرش العظيم الحمد الله رب العلمين اللهم انى اعوذبك من شرعبادك حسبنا الله ونعم الوكيل (بخاری)

وظیفہ نمبر۳۔ حسب ذیل دعا بھی اسی غرض سے پڑھی جاتی ہے۔ لااله الا الله العظيم الحليم لا اله الا الله رب العرش العظيم لا اله الا الله رب السموت ورب الارض ورب العرش الكريم (بخاری ومسلم)

ہر پریشانی سے نجات کیلئے:۔

وظیفہ نمبر۴۔ حاکم کی صحیح سند والی حدیث میں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جب کبھی کسی وجہ سے مجھے پریشانی ہوئی فوراً ہی جبرئیل علیہ السلام نے انسانی شکل میں آ کر مجھے یہ دعا بتائی گویا روح الامین نے الامین کو پریشانیوں کی یہ دعا سکھائی۔ توكلت على الحى الذى لايموت الحمد الله الذى لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك فى الملك ولم يكن له ولى من الذل وكبره تكبيرا اللهم رحمتك ارجو فلا تكلنى الى نفسى طرفة عين واصلح لى شانى كله لا اله الا انت۔ (ابن حبان)

وظیفہ نمبر۵: حضور اکرم ﷺ نے یہ مبارک دعا حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو اور اپنے گھر والوں کو سکھائی تھی۔ طبرانی میں تین بار پڑھنا آیا ہے۔ مداومت کیجئے تمام پریشانیوں کیلئے مجرب نسخہ تریاق ہے۔ الله الله ربى لا اشرك به شيئا (ترمذی نسائی)

اسم اعظم کے متلاشیوں کیلئے:۔

وظیفہ نمبر۶۔ جنگ بدر میں حضور اکرم ﷺ میدان جنگ میں عریشے کے اندر سجدے میں رو رو کر یہ دعا پڑھ رہے تھے۔ آخر کار فتح ہوئی۔ اگر آپ کو بھی اسم اعظم کی تلاش ہو تو یہ مبارک دعا یاد رکھیں اثر میں بڑی سریع التاثیر ہے۔ یاحی یا قیوم برحمتك استغيث (ترمذی نسائی) (غذاء الارواح، ص:۲۹۸)

تریاق مجرب:۔

وظیفہ نمبر۷: مندرجہ ذیل دعا کا عمل بھی تمام پریشانیوں کا تریاق مجرب ہے۔ کثرت سے پڑھتے رہیے۔ اللهم انى عبدك وابن امتك ناصيتى بيدك ماض فىّ حكمك عدل فى قضائك اسالك بكل اسم هولك سميت به نفسك اوانزلته فى كتابك او علمته احدا من خلقك اواستأثرت به فى مكنون الغيب عندك ان تجعل القران ربيع قلبى ونور صدرى وجلاء حزنى وذهاب غمّى و همّى (احمد حاکم)

(وظیفہ نمبر۸): حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ دعا ۹۹ بیماریوں کی شفا ہے جن میں سے کم درجہ کی تکلیف و پریشانی ہے۔ لاحول و لا قوة الا بالله (طبرانی) گناہوں سے رکنے کی طاقت اور اچھے عمل کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (غذاء الارواح، ص:۲۹۸)

گھبراہٹ دور کرنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر۹): حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے کیسے چین آئے جبکہ صور والے (حضرت اسرافیل) صور منہ میں لیے کھڑے ہیں اور کان لگائے ہوئے ہیں کہ کب حکم ہو اور کب پھونکوں۔ یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم گھبرا گئے تو آپ ﷺ نے ان کی گھبراہٹ دور کرنے کیلئے یہ دعا فرمائی۔ حسبنا الله ونعم الوكيل على الله توكلنا (ترمذی) ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کام بنانے والا ہے ہم نے اللہ ہی

پر بھروسہ کیا۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۹۹)

رنج دور کرنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۱۰): کان میں اذان دینے سے رنج وغم دور ہو جاتے ہیں بشرطیکہ اذان دینے والا عالم ہو جیسا کہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا (الداء والدواء)۔ (وظیفہ نمبر ۱۱): یہ وظیفہ نماز حاجت میں گزر چکا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

آخرت کا غم دور کرنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۱۲): روزانہ مغرب اور صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھیں دنیا اور آخرت کے ہر غم کو دور کرتی ہے۔ حدیث سے ثابت ہے (الداء والدواء) حسبی اللہ لا الہ ھو علیہ تو کلت وھورب العرش العظیم مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے۔ (غذاء الارواح، ص: ۲۹۹)

ظاہری و باطنی حفاظت کیلئے (تعویذ):۔

(وظیفہ نمبر ۱۳): مندرجہ ذیل دعا کے پاس رکھنے سے برکت ہوتی ہے۔ رنج وغم دور ہوتے ہیں۔ دشمن پر غلبہ حاصل ہوتا ہے اور تمام ظاہری اور باطنی بیماریوں کو دور کرتی ہے بیماروں کو مشک وزعفران سے لکھ کر شہد میں حل کر کے یا آب زم زم سے دھو کر پلاؤ اور کاموں کے لئے اس کا تعویز بنا کر سیدھے بازو پر باندھ لو۔ سنوسی کا مجرب ہے پوری بسم اللہ پورا درود شریف، ثم انزل سے الصدور تک (آل عمران پ۴ ع۱۶) محمد رسول اللہ ﷺ سے آخر سورۃ تک (فتح پ۲۶ ع۴)۔

سو فیصد کارآمد عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۱۴): آدھی رات کو اٹھ کر وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جاؤ پھر اس دعا کو ہزار مرتبہ ۴۰ دن روزانہ پڑھو اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھو اس دولت کی قدر کرو کامیابی یقینی ہے "اللھم صلّ

وسلّم علی سیدنا و مولٰنا محمّد صلاۃ تحلّ بھا عقدتی وتفرّج بھا کربتی وتنقذبی بھا من وجلتی وتقیل بھا عثرتی وتقضی بھا حاجتی "۔

تمن پریشانیوں کا خاتمہ:۔

(بزرگوں کا مجرب) (پانی میں ڈالنے کا عمل) (وظیفہ نمبر ۱۵): یہ وظیفہ علاوہ پریشانیاں دور کرنے کے رزق میں فراخی پیدا کرتا ہے اور ہر مصیبت کو دور کرتا ہے۔ روزانہ مندرجہ ذیل لکھ کر جاری پانی میں ڈالدو تعداد کوئی مقرر نہیں جتنی بھی لکھی جا سکیں لکھو۔ (الداء والدواء) بسم اللہ لرحمن الرحیم من العبد الذلیل الی المولی الجلیل رب انی مسّنی الضروانت ارحم لراحمین اللّٰھم اکشف ضرّی وھمّی و فرّج عنّی غمّی۔

ہر تنگی میں راحت کیلئے مسنون عمل:۔

(وظیفہ نمبر ۱۶): نوح علیہ السلام کا دیا ہوا وظیفہ:۔ لوگو اپنے رب سے بخشش کی دعائیں مانگتے رہو یاد رکھو وہ بڑا بخشنے والا ہے وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار پانی برسائے گا مال و اولاد سے تمہاری مدد فرمائے گا تمہارے لیے باغ بنائے گا تمہارے لیے نہریں نکالے گا" معلوم ہوا استغفار کی برکت سے مال و اولاد کی فراخی ہوتی ہے قرآن حکیم فرماتا ہے۔ "اے نبی جہاں آپ ﷺ ہوتے ہیں وہاں کے لوگوں پر اللہ پاک عذاب نہیں بھیجتا اور نہ ان لوگوں پر اللہ عذاب بھیجتا ہے جو اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہتے ہیں۔" معلوم ہوا کہ استغفار مصائب اور پریشانیوں کو دور کرتا ہے حضور اکرم ﷺ روزانہ ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتے تھے آپ بھی کثرت سے استغفار کرتے رہیے "استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ"۔ (غذاء الارواح، ص: ۳۰۱)

جلب رزق، فراخی روزی:۔

(بزرگوں کا مجرب) وظیفہ نمبر ۱۷: فراخی رزق کے واسطے وظیفہ نمبر ۱۶ استعمال کرو یہ وظیفہ مذکور گنتی کے ان وظائف میں سے ہے جن کا ثبوت قرآن وحدیث سے

ملتا ہے۔ تریاق مجرب ہے ہیشگی کرو۔

ہر بلا سے حفاظت کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۱۸): یہ دعا علاوہ روزگار مہیا کرنے کے ہر بلا سے حفاظت کرتی ہے۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نیک روزی ملتی ہے اور ہر بلا سے محفوظ رہتے ہیں ”کم از کم تین تین بار ہر فرض نماز کے بعد ہمیشہ پڑھو اور دیکھو کیا اثر ظاہر ہوتا ہے لقد جاء کم سے آخر سورۃ تک (پ ۱۱، س ۹، ع ۱۶)۔

بہترین رشتے کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب تعویذ) (وظیفہ نمبر ۱۹): علاوہ روزگار مہیا کرنے کے جس لڑکی کا پیام نہ آتا ہو یا جس کو کسی عہدے کی خواہش ہو اس کو بھی مفید ہے مشک و زعفران سے لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لیں (الداء) قل ان الفضل سے العظیم تک (پ ۳، ع ۴ سورۃ)۔

سورہ مزمل کا مجرب عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۲۰): مولوی قطب الدین مرحوم کا تجربہ کیا ہوا عمل ہے روزانہ ۱۰۰۰ بار یا مغنی اور ۴۰ بار سورہ مزمل پڑھو اگر سورہ مزمل ۴۰ بار نہ پڑھی جا سکے تو کم از کم گیارہ بار پڑھ لو اس ترکیب سے کہ دو دو بار فرائض پنجگانہ کے بعد ایک بار فجر کی سنتوں کے بعد بعض مشائخ سے سورہ مزمل کا ۴۱ بار پڑھنا آیا ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ وظیفہ دونوں قسم کی مالداریوں کو پیدا کرتا ہے۔ (قول جمیل)

عجائبات آنکھوں سے دیکھیں:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۲۱): اس دعا کو جمعہ کے روز اول اذان کے بعد ۷۰ بار پڑھو عبدالرحمٰن ثعلبی رحمہ اللہ ہر جمعہ کو نماز کے بعد قبلہ رو ہو کر جب تک ۷۰ بار یہ پڑھ نہ لیتے کسی سے بات نہ کرتے۔ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کی برکتیں حاصل ہو گئیں۔ سنوسی نے کہا اس عمل کی ہیشگی کرو آپ کو تھوڑے سے تجربہ کے بعد اس کے

عجائب معلوم ہو جائیں گے۔ ہمیں اللہ پاک اس عمل کی بدولت حلال روزی دیتا ہے جو بغیر زیادہ مشقت کے حاصل ہوتی ہے وہ مبارک دعا یہ ہے” اللھم اغنی یا کریم اغننی بحلا لك عن حرامك وبفضلك عمن سواك “۔

دست غیب کا خاص عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۲۲): لوگ دست غیب کے وظیفوں کے جویاں رہتے ہیں حالانکہ یہ وظیفے خطرات سے خالی نہیں اور پھر بالفرض کامیابی روزی حرام کی ہے تو ایسے وظائف سے ایمان میں بھی خلل آنے کا اندیشہ ہے۔ ہم آپ کو ایک ایسا وظیفہ بتاتے ہیں جس سے آپ کی معاشی تنگدستیاں دور ہو جائیں اور آپ کا جائز روزگار بھی لگ جائے۔ روزانہ ۴۰ روز تک اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ ۷۳ بار یہ دعا پڑھا کریں ”حمعسق حمیت کھیعص کفیت ح م ع س ق سے میری مدد کی گئی اور ك ہ ی ع ص مجھے کافی ہے۔

محتاجی دور کرنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۲۳): سورہ واقعہ روزانہ پڑھے اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ محتاجی دور کرتی ہے اور حلال روزی اس کی برکت سے مہیا ہوتی ہے۔ حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک عجیب واقعہ لکھا ہے ہم اسے ناظرین کے استفادہ کے لئے ذیل میں نقل کرتے ہیں۔ ”حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کو تشریف لاتے ہیں۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی آخری سانسیں ہیں۔ عثمان رضی اللہ عنہ: آپ کو کیا شکایت ہے؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ: اپنے گناہوں کی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ: کیا چاہتے ہو؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ: رب کی رحمت۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ: کسی حکیم کو بھیج دوں؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ: حکیم ہی نے تو بیمار کیا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ: کچھ پیسے بھیج دوں؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ: مجھے پیسوں کی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضی

اللہ عنہ: آپ کے بعد آپ کے بچوں کے کام آئیں گے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ: کیا آپ کو میری بچیوں کی بابت محتاجی کا اندیشہ ہے؟ سنیئے! میں نے اپنی سب بچیوں سے کہہ دیا ہے کہ وہ ہر رات کو سورہ واقعہ پڑھ لیا کریں میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا ہے جو آدمی روزانہ رات کو سورہ واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ پہنچے گا۔ اس واقعہ کے راوی حضرت ابوظیبہ رضی اللہ عنہ بھی اس سورۃ کو روزانہ ہر شب بلا ناغہ پڑھا کرتے تھے۔ امام عبدالبر رحمہ اللہ نے کتاب التمہید میں حضور اکرم ﷺ سے مرفوع روایت کی ہے من قرأ الواقعة كل يوم لم تصبه فاقة ابدا جو آدمی (مرد یا عورت) سورہ واقعہ روزانہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ پہنچے گا۔ جو آدمی اسے ایک مجلس میں ۴۱ بار پڑھے گا اس کی ہر ضرورت بفضل تعالیٰ پوری ہوگی بالخصوص طلب رزق کی دعا تو ضرور ہی قبول ہوگی اور جو آدمی اس سورۃ کو عصر کے بعد پڑھے گا اسے مسرت وانبساط حاصل ہوگی۔ (غذاء الارواح، ص: ۳۰۴)

ننانوے بیماریوں کی دوا:۔

(وظیفہ نمبر ۲۴): بیہقی کی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ والی حدیث میں سرکار رسالت مآب ﷺ نے فرمایا کہ لاحول ولا قوۃ ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے جن میں سب سے آسان تفکرات ہیں۔ یہ دعا فراخی رزق کو بھی مفید ہے (حزب البحرین)۔ (وظیفہ نمبر ۲۵): مندرجہ ذیل وظیفہ تھکن دور کرتا ہے اور روزی میں فراخی پیدا کرتا ہے حضور اکرم ﷺ نے یہ عمل اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بتایا تھا کہ جبکہ چکی پیستے پیستے ان کے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے تھے۔ اور انہوں نے آپ ﷺ سے ایک غلام کی درخواست کی تھی رات کو سوتے وقت ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھ کر سو جاؤ اور ہمیشگی کرو۔

بارش کی طرح حصول رزق کا عمل:۔

(وظیفہ نمبر ۲۶): سورہ فلق کی ہمیشگی کرو، رزق انشاء اللہ الرحمٰن بارشوں کی

طرح برسے گا (الداء)۔

(وظیفہ نمبر ۲۷): مندرجہ ذیل عمل ہر طرح کی بھلائی ہر چیز میں برکت اور کثرت رزق کا باعث ہے" بسم الله الرحمن الرحيم الملك الجق المبين هو نعم المولى ونعم النصير "۔

(وظیفہ نمبر ۲۸): روزانہ سورہ واقعہ اور سورہ یٰسین پڑھیں رزق بارش کی طرح برسے گا۔

قرض باآسانی ادا کرنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۲۹): حضور اکرم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو جبکہ ان پر قرض ہو گیا یہ عمل بتایا تھا کہ اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ پاک کے حکم سے سب اتر جائے گا۔ نماز میں تشہد اور درود کے بعد ہمیشگی کرو:" اللهم مالك الملك سے حساب تک (آل عمران پ ۳) پھر مندرجہ ذیل دعا پڑھو يا رحمن الدنيا والاخرة ورحيمهما تعطى من تشاء منهما وتمنع من تشاء ارحمني رحمة تغنيني بها عن رحمة من سواك۔ مندرجہ ذیل عمل علاوہ قرض اتارنے کے رنج وغم بھی مٹاتا ہے: اللهم انى اعوذبك من الهم والحزن واعوذبك من العجز والكسل واعوذ بك من غلبة الدين وقهر الرجال (طبرانی)

پہاڑ کے برابر ادائے قرض کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۳۰): یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ایک غلام کو جوان سے مدد مانگنے آیا تھا بتایا تھا اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا اللہ پاک کے حکم سے اتر جائے گا (ترمذی ابن ماجہ) "اللهم اكفنى بحلالك عن حرامك واغننى بفضلك عمن سواك" اے اللہ! مجھے حلال روزی دے کر حرام سے بچا اور اپنا فضل دے کر اپنی مخلوق سے بے پرواہ کر دے۔

(وظیفہ نمبر ۳۱): اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو انشاء اللہ اتر جائے گا

حضرت عیسٰی علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کو یہ وظیفہ بتایا تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ پر کچھ قرض باقی رہ گیا تھا جب میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ عمل سن کر پڑھا تو اللہ پاک نے میرا قرض اتار دیا۔ خود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ مجھ پر ایک اشرفی اور تین چونیا اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کی باقی رہ گئی تھیں جب وہ میرے پاس آتیں تو مجھے ان کی طرف نظر کرتے ہوئے شرم سی محسوس ہوتی تھی کیونکہ میرے پاس قرض ادا کرنے کو کچھ نہ تھا۔ ہاں یہ دعا میں ضرور پڑھا کرتی تھی تھوڑے ہی عرصہ میں اللہ پاک نے مجھے ایسا مال دیا جو نہ صدقہ تھا نہ کسی سے ورثہ میں ملا تھا اللہ پاک نے وہ قرض بھی اتروادیا اور باقی مال میں نے اپنے گھر والوں پر تقسیم کر دیا اور اپنے بھائی عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی بچی کو تقریباً تین تولہ چاندی کا زیور بھی بنوا دیا پھر بھی مال بچ گیا۔ (ابن حبان) "اللهم فارج الهم كاشف الغم مجيب دعوة المضطرين رحمن الدنيا والا خرة ورحيمهماً انت ترحمنى فارحمنى برحمة تغنينى عن رحمة من سواك"۔ (غذاء الارواح ص:۳۰۶)

قضاء حوائج کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب) وظیفہ نمبر۳۲: یہ عمل ہر طرح کی ضرورت پوری کرتا ہے۔ ہر طرح کی پریشانیاں رفع کرتا ہے تریاق اعظم ہے۔ یہی وہ دعا ہے جس کو حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھا تھا۔ اسی لئے اسے دعائے ذوالنون بھی کہتے ہیں۔ قرآن حکیم میں فرمایا: "فلولا انه كان مين المسبحين للبث فى بطنه الى يوم يبعثون" اگر وہ یہ دعا نہ پڑھتے تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں ہی رہتے۔ اسی عمل کی وجہ سے مچھلی والے نبی اندھیروں سے ساحل پر پھینکے گئے اللہ تعالٰی نے فرمایا: "وكذلك ننجى المو منين" اسی طرح ہم ایمانداروں کو نجات دیتے ہیں۔ اس وظیفہ کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ کسی خالی جگہ میں وضو کرے چار رکعت نماز پڑھیں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو بار دعا ذوالنون پڑھیں۔ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ۱۰۰بار "رب انى مسنى الضرو انت ارحم الرحمين" پڑھیئے۔ پھر تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ۱۰۰بار "وافوض امرى الى الله ان الله بصير بالعباد" پڑھیں اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۱۰۰بار "حسبنا الله ونعم الوكيل" پڑھیں اور پھر سلام پھیر کر ۱۰۰بار "رب انى مغلوب فانتصر" پڑھیں یہ چاروں آیات اسم اعظم ہیں مجھے اس آدمی پر بڑا تعجب ہے جو ان آیات کے وسیلے سے اللہ تعالٰی سے کچھ مانگے اور اس کی دعا قبول نہ ہو۔ "لا اله سے ننجى المومنين" تک (سورہ انبیاء پ۱۷ع۲)۔

طلب مراد کیلئے مجرب چلہ:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر۳۳): دو رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آل عمران کا آخری رکوع، آیت الکرسی، سورہ اخلاص اور سورہ قدر پڑھیں پھر سلام پھیر کر دس بار مندرجہ ذیل دعا پڑھیں اور چالیس روز تک یہی وظیفہ کرتے رہیں اور ختم ہونے پر اللہ تعالٰی سے اپنی مراد طلب کریں۔ "يا قديم يا دائم ياحى يا قيوم يا احد يا صمد يا الله" (الداء) اے ازلی وابدی معبود اے دنیا کو سنبھالنے والے اے تنہا اے ایک اور اے بے نیاز معبود۔

ہر حاجت کیلئے سرعت تاثیر عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر۳۴): مندرجہ ذیل عمل ہر طرح کی حاجت روائی کرتا ہے قرآن حکیم سات دن میں حسب ذیل طریقے سے ختم کرو جمعہ کو سورہ فاتحہ سے مائدہ تک، ہفتہ کو سورہ انعام سے سورہ توبہ تک، اتوار کو سورہ یونس سے مریم تک، پیر کو سورہ طٰہٰ سے سورہ قصص تک، منگل کو سورہ عنکبوت سے صٓ تک، بدھ کو سورہ زمر سے سورہ رحمٰن تک، جمعرات کو سورہ واقعہ سے والناس تک ختم قرآن کے بعد سجدہ کرو اور خوب رو رو کر اللہ پاک سے دعا مانگو۔ سرعت تاثیر میں کبریت احمر اور تریاق مجرب ہے۔

کھوئی ہوئی چیز واپس پانے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر ۳۵): یہ عمل علاوہ حاجت روائی کے بیمار کو شفاء دینے والا اور کھوئی ہوئی چیز واپس پھیرنے والا بھی ہے۔ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھیں پھر سجدے میں دعا مانگیں اگر حسب طریقہ سابق پانی پر دم کر کے بیمار کے منہ پر چھڑکا جائے تو بخار اتر جاتا ہے۔ (غذاء الارواح، ص:۳۰۸)

یابدیع سے ہر حاجت پوری:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۳۶): ہر حاجت کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ۱۲ دن تک روزانہ ۱۰۰ بار پڑھیں "یابدیع العجائب بالخیر یا بدیع" اے عجیب و غریب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ بے مثال پیدا کرنے والے۔

کشف اسرار اور امید سے زیادہ پانے کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۳۷): یہ عمل علاوہ حاجت براری کے خوف بھی دور کرتا ہے کسی ایک مجلس میں باوضو ۴۴۴۴ بار پڑھیں سرعت تاثیر میں آگ کے ہے۔ غم و پریشانی بھی دور کرتا ہے۔ رزق میں فراخی کرتا ہے اور بھلائی کے دروازے بھی کھولتا ہے شیخ تونسی رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو آدمی اسے روزانہ پڑھے گا گویا اس پر آسمان پر سے رزق اتر رہا ہے اور زمین سے اگ رہا ہے۔ کشف اسرار کیلئے ۳۱۳ بار پڑھا جاتا ہے اگر روزانہ سو بار پڑھا جائے گا تو امید سے زیادہ ملے گا "اللھم صل صلوۃ کاملۃ و سلم سلاما تاما علی سیدنا محمد تنحل بہ العقد وتنفرج بہ الکرب وتقضی بہ الحوائج و تنال بہ الرغائب وحسنُ الخواتم ویستسقی الغمام بوجھہ الکریم وعلی آلہ و صحبہ فی کل لمحۃ و نفس بعدد کل معلوم لك۔

بدھ، جمعرات اور جمعہ کا خاص عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۳۸): بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھو۔ پھر جمعہ کے روز جامع مسجد میں یہ دعا پڑھو۔ یہ دعا اسم اعظم پر شامل ہے۔ "اللھم انی اسئلك باسمك بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمن الرحیم واسئلك باسمك بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لا الہ الا ھوالحی القیوم لاتاخذہ سنۃ ولا نوم الذی ملا ئت عظمتہ السموات والا رض واسئلك باسمك بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لاالہ الا ھو عنت الوجوہ وخشعت لہ الا بصار ووجلت القلوب من خشیتہ ان تصلی علی محمد وعلی ال محمد وان تعطینی مسالتی وتقضی بھا حاجتی یا ارحم الراحمین" (الداء)۔

6641 بار یالطیف پڑھنے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۳۹): یہ عمل رنج و غم بھی دور کرتا ہے۔ اسرار مکتومہ میں سے ہے عشاء کی نماز کے بعد باوضو اور قبلہ رو ہو کر ایک مجلس میں "یالطیف" ۶۶۴۱ بار پڑھو اور ۱۲۹ بار پڑھنے کے بعد آیت "لاتدرکہ سے خبیر" تک پڑھیں (س۱۶، ع۲، پ۲۷) اس کی تسبیح ۱۲۹ دانوں کی ہونی چاہیے دیکھو کمی بیشی نہ ہونے پائے ورنہ اسرار باطل ہونے کا اندیشہ ہے۔ (غذاء الارواح، ص:۳۰۹)

یالطیف سے پر لطف زندگی:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۴۰): یہ عمل رفع حاجت کے علاوہ روزی میں فراخی، مال میں برکت اور ہر طرح کی بھلائی لاتا ہے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ بار "یا لطیف" پڑھ کر آیت اللہ لطیف سے العزیز تک پڑھے (پ۷، س۶، ع۳)۔

ہر ظلم سے نجات کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۴۱): یہ عمل حاجت برآری کے علاوہ ظالموں کے ظلم کو بھی مفید ہے ہر نماز کے بعد آیت لاتدرکہ سے الخبیر تک (پ۷، س۶، ع۱۳، ۱۰۳ء) ۱۰۰ بار پڑھ کر یہ دعا مانگو" اللھم وسّع علیّ رزقی اللّھم اعطف علیّ خلقك اللّھم کماصنعت وجھی عن السّجود لغیرك فصنہ عن ذلّ السّؤال لغیرك یا ارحم الرّاحمین"

ہر دعا قبول کروانے کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۴۲): سجدے میں شہادت کی انگلی اٹھا کر ۴۰ بار دعاء ذوالنون پڑھیں اور جو دعا مانگو گے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

ختم بخاری کا مجرب عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۴۳): یہ عمل علاوہ حاجت برآری کے ہر طرح کی تکلیف اور بیماری کو دور کرتا ہے پریشانی اور رنج وغم مٹاتا ہے ہر مہم کیلئے ہے، جس مقصد کیلئے پڑھا جائے وہی حاصل ہو جائے میں نے ہر مہم کے واسطے تقریباً ۱۲۰ مرتبہ بخاری شریف پڑھی ہے اور ہر بار کامیابی ہوئی (سید اصیل الدین رحمہ اللہ) امام بخاری رحمہ اللہ مستجاب الدعوات لوگوں میں سے تھے آپ رحمہ اللہ نے بخاری شریف پڑھنے والوں کو دعا دی ہے اس کے پڑھنے کے بعد جو کچھ بھی مانگا جائے گا انشاء اللہ وہی ملے گا۔ ختم بخاری کا کوئی خاص طریقہ مروی نہیں مگر چونکہ ختم قرآن تین دن سے کم میں جائز نہیں اس بناء پر ختم بخاری بھی کم از کم تین دن میں کیا جائے بہتر یہ ہے کہ باوضو ہو کر پڑھو خواہ ایک آدمی پڑھے یا چند آدمی پڑھیں اجتماع کی شرط نہیں ہے۔

(غذاء الارواح، ص:۳۱۲)

شیخ ابن عربی رحمہ اللہ کا آزمودہ عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۴۴): شیخ اکبر رحمہ اللہ نے اس کو عرش کے خزانوں میں سے شمار کیا ہے۔ سرعت تاثیر میں بجلی کی طرح اکسیر ہے آدھی رات کو اٹھ کر باوضو ہو کر اور قبلہ رو ہو کر ایک ہزار بار پڑھیں پھر سجدے میں رو رو کر رب سے مانگو روزانہ سو بار چالیس دن تک پڑھیں جو آدمی شب جمعہ میں ایک ہزار بار پڑھے اس کی ساری مرادیں پوری ہوں گی اور سرکار دو عالم ﷺ خواب میں نظر آئیں گے۔ "اللهم صل علی سیّدنا محمّد صلٰوة تنجینا من جمیع الاحوال والآفات وتقضی لنا بها من جمیع الحاجات و تطهّرنا بها من جمیع السّیّآت و ترفعنا بها عندك

اعلی الدّرجات و تبلّغنا بها اقضی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیات و بعد المماة انك علی كل شیء قدیر"۔

جو مانگو ملے گا:۔

(بزرگوں کا مجرب) یہ مناجات آدھی رات کے بعد دو رکعت ادا کر کے عاجزی سے قبلہ رو ہو کر جس غرض سے پڑھو گے وہی غرض انشاء اللہ حاصل ہوگی۔ اگر بیمار پڑھے گا تو حق تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔ (وظیفہ نمبر۴۵): یا من یّری مافی الضمیر ویسمع، انت المعدّ لكلّ مایتوقع، یامن یرجی للشّدائد كلّها، یامن الیه المشتكی والمفزغ، یامن خزائن رزقه فی قول كن، امنن فان الخیر عندك اجمع، مالی سوی فقری الیك وسیلة، فبالا فتقاری الیك فقری ادفع، مالی سویٰ قرعی لبابك حیلة، فلئن رددت فایّ باب اقرع، ومن الّذی ادعوواهتف باسمه، ان كان فضلك عن فقیرك یمنع، حاشا لجودك ان تقنط عاصیاً، الفضل اجزل والمواهب او سع، ثم الصلاة علی النبی وآله، خیرالانام ومن به یتشفّع۔ (غذاء الارواح ص:۳۱۴)

ہر قسم کا خوف دور کرنے کیلئے:۔

(وظیفہ نمبر۴۶): یہ عمل بادشاہ، حاکم اور ظالم کے خوف سے پناہ دیتا ہے۔ جب جاؤ تو پڑھتے ہوئے جاؤ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بتایا ہوا عمل ہے (طبرانی) الله اكبر الله اكبر من خلقه جمیعا الله اعز مما اخاف واحذر اعوذ بالله الذی لا اله الا هو الممسك السماء ان تقع علی الارض الا باذنه من شر عباده وجنوده واتباعه واشیاعه من الجن والانس كن لی جارا من شرهم جل ثنائك و عزجارك ولا اله غیرك۔

(وظیفہ نمبر۴۷): یہ عمل بھی مذکورہ بالا کام کرتا ہے رب ادخلنی سے نصیراً تک پڑھتے ہوئے جاؤ (پ۱۵، س۱۷، ع۱۸)

دشمن سے حفاظت کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۴۸): گھر سے نکلتے وقت سورہ یاسین پڑھ لیں انشاء اللہ دشمن قابو نہ پا سکے گا۔

انگوٹھی کے نیچے رکھنے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۴۹): ایک چھوٹے سے پاک کپڑے پر آیت "الذین سے الوکیل تک لکھ کر انگوٹھی کے نگ کے نیچے رکھ لو (پ۴، ع۱۸، س۳)

ضعیف روایت قوی ایمان کا ذریعہ:۔

(وظیفہ نمبر ۵۰): اس عمل کو طبرانی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے مگر اس میں جناوہ راوی ضعیف ہے اللھم رب السموات السبع ورب العرش العظیم کن لی جارا من شر (یہاں نام لو) و شرالجن والانس واتباعهم ان یفرط علی احد منهم عزجارك وجل ثناؤك ولا اله غیرك۔

امام شعبی رحمہ اللہ کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۵۱): امام شعبی رحمہ اللہ نے اپنے خاص آدمیوں کو یہ عمل بتایا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ ایک آدمی بادشاہ کے پاس گیا اور اس نے یہ دعا پڑھی تو بادشاہ نے اس کو چھوڑ دیا اللهم اله جبرئیل ومیکئیل و اسرافیل واله ابراهیم واسمٰعیل واسحٰق عافنی ولا تسلطن احدا مّن خلقك علّی بشی لا طاقة لی به۔ (ابن ابی شیبه)

(وظیفہ نمبر ۵۲): بعض مشائخ اس دعا کو مجرب بتاتے ہیں "رضیت باللہ ربا وبالا سلام دینا وبمحمد نبیا وبا لقرآن حکما واماما "۔

شیطان سے حفاظت کی مسنون دعا:۔

(وظیفہ نمبر ۵۳): یہ عمل بھی شیطان کے خوف سے امن کو لاتا ہے شیطان شب معراج حضور ﷺ کے پاس آگ کا شعلہ لے کر آیا تھا اس وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ کو یہ دعا بتائی تھی "اعوذ بوجه الله الکریم وبکلمات الله التامات التی لایجاوزهن برو لا فاجرمن شرّما خلق وذرأو برأو من شرّما ینزل من السماء وما یعرج فیها ومن شرّفتن اللّیل والنّهار ومن شرّ کل طارق الّاطارقا یطرق بخیر یا رحمن "(مسند احمد) (غذاء الارواح ص:۳۱۵)

ظالم شخص سے حفاظت کیلئے حروف تہجی کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب) (وظیفہ نمبر ۵۴): جاتے ہوئے "ک، ہ، ی، ع، ص" اس طرح پڑھو جب کاف پڑھو تو دائیں ہاتھ کی ایک انگلی بند کر لو اسی طرح ہر حرف پر ایک ایک انگلی بند کرتے جاؤ اب تمہارا پورا ہاتھ بند ہو گیا اسی طرح "ح، م، ع، س، ق" پڑھ کر بایاں ہاتھ بند کر لو اور حاکم یا ظالم بادشاہ کے پاس جا کر کھول دو (قول جمیل)۔

(وظیفہ نمبر ۵۵): حضور اکرم ﷺ نے جنگ احزاب میں یہ دعا پڑھی تھی حضرت امام شافعی رحمہ اللہ نے بھی خلیفہ ہارون رشید کے پاس جاتے ہوئے یہ دعا پڑھی تھی۔ "شهد الله سے عند الله الاسلام" تک (پ۳، س۳) پھر یہ دعا پڑھیں "وانا اشهد بما شهد الله به استودع الله هذه الشهادة وهی ودیعة عنده الی یوم القیامة اللهم انی اعوذ بنور قدسك وعظیم رکنك و عظمة طهارتك من کل افة و عاهة ومن کل طوارق اللیل والنهار الا طارقا یطرق بخیر یا الله اللهم انت غیاثی بك استغیث وانت ملاذی بك الوذوانت عیاذی بك اعوذ یا من ذل له رقاب الجبابرة وخضعت له اعناق الفراعنة اعوذ بك من کشف سرك ونسیان ذکرك والا نصراف من شکرك وانا فی حرزك لیلی ونهاری ونومی وقراری و ظعنی و اسفاری و حیاتی ومماتی ذکرك شعاری وثناؤك دثاری لا اله الا انت سبحانك وبحمدك تشریفا لعظمتك وتکریما لنفحات رحمتك اجرنی من خذیك واضرب سرادقات حفظك واوصلنی فی حفظ عنایتك وجد علی بخیر یا ارحم الراحمین "۔ (غذاء الارواح ص:۳۱۶)

ظالم شخص سے حفاظت کا تعویذ:۔

(وظیفہ نمبر۵۶): آیت یومئذ سے هضما تک لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لو۔ (پ۱۷، آخری)

(وظیفہ نمبر۵۷): آیت ان الله یامرکم سے بصیرا تک لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لو یا گلاب وزعفران سے لکھ کر بارش کے پانی سے یا آب زم زم سے دھو کر جہاں حاکم یا بادشاہ یا ظالم شخص بیٹھا ہو وہاں چھڑک دو۔ (سورہ نساء پ۵ سورۃ۸)

(وظیفہ نمبر۵۸): اس عمل میں وضو کی شرط نہیں کسی وقت کی قید نہیں اور کوئی تعداد بھی مقرر نہیں وقت کے وقت تک کثرت سے پڑھو اور دیکھو پڑھتے وقت دشمن کا تصور کر کے اس کے سینہ پر پتھر مارو اور سورہ فیل اور تبت یدا خوب پڑھو نیز بسم الله الرحمن الرحیم بھی اس مقصد کے واسطے بکثرت پڑھی جاتی ہے۔

ڈر سے حفاظت کا حصار:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۵۹): اگر آپ کو کسی جگہ ڈر لگتا ہو تو آپ مع اپنے تمام ساتھیوں کے آگے پیچھے بیٹھ جایئے تشہد کے وقت جیسے بیٹھا جاتا ہے پھر آپ ان کے چاروں طرف ایک دائرہ سات بار آیت الکرسی پڑھتے ہوئے کھینچ دیجئے پھر مندرجہ ذیل دعا تین بار پڑھئے اور پورے اطمینان سے سو جایئے" ولا یودہ حفظهما و هو العلی العظیم، وحفظا من کل شیطان مارد، و حفظا ذلك تقدیر العزیز العلیم، وحفظنٰها من کل شیطان رجیم، انانحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون، له معقبات من بین یدیه ومن خلفه یحفظونه من امر الله، الله حفیظ علیهم وما انت علیهم بوکیل، ان کل نفس لمّا علیها حافظ، بل هو قرآن مجید فی لوح محفوظ، فان تولو افقل حبسی الله لا اله الا هو علیه تو کلت وهو رب العرش العظیم، یا حفیظ (تین بار) یا حافظ احفظنا اللهم احرسنا بعینك التی لا تنام واکنفنا بکنفك الذی لایرام یا الله (۳بار) یا رب العالمین"۔ (۳بار)

دشمن کا منہ پھیرنے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۶۰): یہ عمل دشمن کا منہ اور ہاتھ پھیر دیتا ہے نماز جر کی سنتوں کی پہلی رکعت میں الم نشرح اور دوسری میں سورہ فیل کی ہمیشگی کرو۔

غلہ کی حفاظت کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب تعویذ)(وظیفہ نمبر۶۱): یہ قرآن شریف کی پانچ آیات ہیں اگر آپ انہیں کاغذ پر لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لیں اور صبح وشام پڑھتے رہیں تو امن ے رہیں گے اور اگر آپ ان کو لکھ کر غلہ وغیرہ میں رکھیں گے تو اس غلہ کو گھن نہ لگے گا ال میں کہیں بھی رکھیں گے تو مال محفوظ رہے گا (۱) الم الله سے القیوم تک (پ۳،س۳،ع۱)(۲) شهد الله سے الحکیم تک (مومن۲۶)(۳) ولوان قرآنا سے میعاد تک (رعد پ۱۳ ع۴)(۴) انما امر سے ترجعون تک (پ۲۲ ق۱۵)(۶) وهو معکم سے بصیر تک (حدید پ۲۸)(۷) ان الله قوی عزیز و من یتوکل سے قدرا تک (پ۲۸ س۵۶)(۸) واحاط بما لدیهم واحصٰی کل شی عددا، ربّ المشرق والمغرب سے آخر آیت تک (مزمل۹)(۹) لایتکلمون سے صوابا تک (پ۳۰) من ای شی سے انشره تک (۳۰) ذی قوة سے امین تک (پ۳۰) ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی آله وصحبه وسلم۔

(غذاء الارواح، ص: ۳۲۰)

موذی جانور سے حفاظت کیلئے:۔

(بزرگوں کا مجرب تعویذ)(وظیفہ نمبر۶۲): یہ عمل تمام موذی جانوروں کو دفع کرتا ہے مندرجہ ذیل آیات کو لکھ کر زمین میں دفن کر دیں یا درخت پر لٹکا دیں انه من سلیمان ے مسلمین تک (پ۱۹ نمل) یا ایها النمل سے لا یشعرون تک (پ۱۹ نمل) فلنأتینّهم سے صاغرون تک (پ۱۹ نمل) یرسل سے تنتصرن تک

(پ۲۷رحمٰن) فسیکفیکهم الله سے علیم تک (پ۱آخری) ومثل کلمة۔ الایہ (پ۱۳س۱۴) واذا تولی سعٰی الآیہ (پ۲س۲) فلمّا قضینا علیه الموت الآیہ (سباپ۲۲) پھر یہ لکھیں حنّة ولدت مریم امة الله و مریم ولدت عیسی عبد الله یا معشر الهوامّ من کان منکم من البر فلیخرج الی البحر من کان منکم من البحر فلیخرج الی البر اعزم علیکما ایها الارواح الطائرة باذن الله تعالی بعز عظمته وباسمائه الحسنی کلّها الاما سمعتم واطعتم وانتقلتم من هذا المکان ومن لم ینتقل منکم فقدباء بغضب من الله ورسوله۔ حنہ سے حضرت مریم علیہ السلام پیدا ہوئیں جو اللہ کی بندی ہیں اور حضرت مریم علیہ السلام سے حضرت عیسی علیہ السلام پیدا ہوئے جو اللہ کے بندے ہیں اے جانورو تم میں سے جو کوئی خشکی کا ہو اسے خشکی کی طرف نکل جانا چاہیے اور جو سمندر کا ہے اسے سمندر میں چلا جانا چاہیے اللہ کے حکم سے اڑنے والی روحو جو اس کے تمام اسماء حسنٰی کی جلالت شان کی عزت کے ساتھ اڑتی ہیں کیا تم نے سنا نہیں اور بات نہیں مانی اور اس جگہ سے ہٹے نہیں جو تم میں سے یہاں سے نہ ہٹے گا اس پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا عتاب ہوگا پھر قالوا یا موسی ادع لنا بما عهد عندك الایہ لکھو (پ۱۹اعراف) پھر سورۃ فاتحہ لکھو۔

گمشدگی سے حفاظت:۔

(بزرگوں کا مجرب تعویذ) (وظیفہ نمبر۶۳): اگر کسی کی بابت کھوئے جانے کا اندیشہ ہو تو سورہ قصص لکھ کر اس کے سیدھے بازو پر باندھ دیں وہ انشاءاللہ محفوظ رہے گا۔

شب جمعہ کیلئے خاص عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۶۴): اپنے گھر میں باوضو اور قبلہ رو ہو کر شب جمعہ کو عشاء کے بعد ۱۰۰۰بار یہ درود پڑھیں اور ہر سو بار پر یہ دعا پڑھیں یا الله استجیربك من فلان بن فلانة فخذ لی حقا منه اے اللہ میں فلاں سے جو فلاں عورت کا بیٹا ہے تیری پناہ مانگتا ہوں تو اس سے میرا حق لے لے (درود شریف یہ ہے

اللهم صل علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی اله وصحبه وسلم اے اللہ ہمارے سرکار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام بھیج جو ان پڑھ (جو لوگوں میں سے کسی سے پڑھے ہوئے نہیں تھے) نبی ہیں اور ان کی بیوی بچوں پر اور ساتھیوں پر بھی۔

(وظیفہ نمبر۶۵): یہ عمل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے یعنی مندرجہ ذیل آیات پڑھیے اور امن وامان سے رہئے آیت الکرسی ان ربکم سے محسنین تک (پ۱۶اعراف ع۴) والصافات سے لازب تک (پ۲۳، صافات ع۱) سنفرغ لکم سے فلا تنتصران تک (پ۲۷رحمٰن ع۴)۔ (وظیفہ نمبر۶۶): اگر آپ کو اپنے کسی سامان پر چوری کا اندیشہ ہے تو یہ دعا لکھ کر اس میں رکھ دیجئے اللہ کے حکم سے وہ سامان محفوظ رہے گا ”بسم الله الرحمن الرحیم یا حفیظ یامن لا ینسی ویا من نعمه لاتحصی ویا له العروة الوثقی ویا من له العزة والثناء ویا من له الا سماء لحسنی احفظ و کذا بما حفظت به الارض والسماء الجات ظهری فی حفظ ذلك الی الحی القیوم فانك قلت وقولك الحق و کتابك المنزّل انا نحن نزلنا لذکر و انا له لحافظون وصلّی الله علی سیدنا محمد وعلی آله و صحبه وسلم

خاتمہ بالخیر اور روزی میں فراخی کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۶۷): صبح وشام تین تین بار یہ دعا پڑھا کریں عمر میں زیادتی ہوگی، خاتمہ بالخیر ہوگا، روزی میں فراخی ہوگی اور دشمن سے امن ملے گا سبحان الله ملاء المیزان ومبلغ العلم و منتهی الرضوان وزنة العرش ترازو بھر کر جہاں تک مجھے علم ہے وہاں تک انتہائے رضا کے مطابق اور عرش کے وزن کے برابر میں اللہ پاک کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ (غذاء الارواح، ص:۳۲۲)

41بار معوذتین کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۶۸): دن رات میں ۴۱بار معوذتین پڑھے آیتوں کی تکرار کریں، معنی ومطالب پر غور کریں انشاءاللہ امن وعافیت میں رہو گے۔

ہر نماز کے بعد 5 مرتبہ اذان کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۶۹): ہر نماز کے بعد ۵ مرتبہ اذان پڑھیں فجر کی سنتوں کے بعد ۱۰۱ بار دعاء ذوالنون پڑھیں اور اگر ہو سکے تو وتر سے پہلے یا سجدے میں دعاء ذوالنون ۳۶۰ مرتبہ پڑھیں۔

7 جمعوں تک کرنے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۷۰): جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد نماز ادا کرنے کی نیت سے کسی آباد مسجد میں بیٹھ جاؤ اور ایک بار یا تین بار درود شریف کے بعد بکثرت یہ دعا پڑھیں اور سات جمعوں تک مسلسل یہی عمل جاری رکھیں۔ وہ دعا یہ ہے یاحی یا قیوم برحمتك استغیث۔ اے زندہ اور دنیا کو سنبھالنے والے میں تجھ سے تیری رحمت طلب کرتا ہوں۔

مصائب سے بچاؤ کیلئے حرز اعظم:۔

وظیفہ نمبر ۷۱: اگر آپ انتہائی مصائب میں گھرے ہوئے ہیں تو کثرت سے دعائے ذوالنون پڑھا کریں۔ نیز یہ دعا بھی کثرت سے پڑھا کریں حسبی اللہ ونعم الوکیل مجھے اللہ ہی کافی ہے اور بہترین کام بنانے والا ہے۔

(وظیفہ نمبر۷۲): یہ عمل ہر مصیبت میں پڑھا جاتا ہے خواہ کسی عزیز کی موت ہو یا کچھ اور مصیبت پیش آجائے اس کے پڑھنے سے نعم البدل مل جاتا ہے خود ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کا تجربہ کیا ہے ان کے شوہر ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوگئے انہوں نے یہ دعا پڑھی اللہ تعالیٰ نے ان کو بہترین شوہر عطا فرمایا یعنی اللہ کے نبی ﷺ نے ان سے نکاح فرمایا انا للہ وانا الیہ رجعون اللھم عندك احتسب مصیبتی فاجرنی فیھا وابدلنی منھا خیرا اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا۔ (مسلم) ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں میں تجھ سے اے مالک اپنی اس مصیبت پر ثواب کا امیدوار ہوں اس میں مجھے اجر دے اور اس سے بہتر دے مالک مجھے میری مصیبت میں بدلہ دے اور اس کا نعم البدل عنایت فرما۔ (غذاء الارواح، ص:۳۲۳)

(وظیفہ نمبر۷۳): اس عمل کی کثرت بھی ہر مصیبت کے وقت کام آتی ہے (ابن حبان) اللھم لاسھل الا ما جعلتہ سھلا وانت تجعل الحزن اذا شئت سھلا اے اللہ وہی چیز آسان ہے جسے تو آسان کردے اور تو تو ہر مشکل کام کو بھی آسان کر دیتا ہے۔

(وظیفہ نمبر۷۴): مندرجہ ذیل دعا کی ہمیشگی بھی مذکورہ بالا کام کرتی ہے یا رب مازال لطف منك یشملنی وقد تجد دبی ما انت تعلم فاصرفه عنی کم عودته کرما فمن سواك لھذا العبد یرحمه۔ اے رب مجھ پر ہمیشہ تیرا لطف و کرم رہتا ہے آج مجھ پر ایک مصیبت آئی ہے جسے تو جانتا ہے اسے مجھ سے ہٹا دے جیسا کہ تو پہلے اپنے کرم سے بار بار ہٹاتا رہا تیرے سوا کون ہے جو اس غلام پر اپنا رحم کرے۔

3 بار اشعار پڑھنے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۷۵): ان اشعار کو مکرر یا سہ بار (۳ بار) پڑھیں ان شاء اللہ مصائب دور ہونگے۔ وکم للہ من لطف خفی یدق خفاہ عن فھم الذکی وکم یسراتی من بعد عسر وفرج کربة من بعد عسر وفرج کربة القلب الشجی وکم امر تساء به صباحا وتاتیك المسرة العشی اذا ضاقت بك الاھوال یوما فثق بالواحدذا الفرد العلی تشفع بالنبی فکل عبد یغاث اذا تشفع بالنبی۔

(وظیفہ نمبر۷۶): ۔ آدھی رات کو باوضو یہ اسماء حسنی پڑھیں علاوہ مصائب دور کرنے کے باعث ہیبت و عظمت بھی ہیں الملك العلی العظیم المغنی المتعال ذوالجلال المھیمن الکبیر بادشاہ، بلند و برتر، عظمت والا بے پرواہ، بہت اونچا جلال و جبروت والا، حفاظت کرنیوالا اور سب سے بڑا۔

اسماء حسنیٰ سے مصائب دور کریں:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۷۷): ہر فرض نماز کے بعد اس دعا کو ہمیشہ

پڑھیں انشاءاللہ دنیاوآخرت کی ہولنا کیوں سے امن وامان میں رہو گے اعددت لکل ھول القاہ فی الدنیا والا خرۃ لا الہ الااللہ ولکل ھم وغم ماشاءاللہ ولکل نعمۃ الحمد للہ ولکل اعجوبۃ سبحان اللہ ولکل ذنب استغفر اللہ ولکل ضیق حسبی اللہ ولکل مصیبۃ انااللہ ولکل قضاء وقدر توکلت علی اللہ ولکل طاعۃ لاحول ولا قوۃ الا باللہ میں نے دنیاوآخرت کی ہر ہولنا کی کیلئے لا الہ الا اللہ ہر غم وفکر کیلئے ماشاءاللہ ہر نعمت کے لئے الحمدللہ ہر تنگی اور فراخی کیلئے الشکر للہ ہر تعجب کیلئے سبحان اللہ ہر گناہ کیلئے استغفر اللہ ہر تنگی کے لئے حسبی اللہ ہر مصیبت کے لئے انااللہ ہر قضاء وقدر کیلئے توکلت علی اللہ اور ہر تابعداری کیلئے لاحول و لا قوۃ الا باللہ کومقرر کیا ہے۔

غروب آفتاب کے وقت 7 بار دعا کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۷۸): اس عمل کو آفتاب غروب ہونے سے پہلے اور غروب ہونے کے بعد پڑھنا چاہئے ہر دعا سات بار پڑھو سورہ فاتحہ، الناس، فلق، اخلاص، کافرون، آیت الکرسی کلمہ تمجید اور مندرجہ ذیل درود شریف پڑھو اللھم صل علی محمد عبدك و حبیبك ونبیك ورسولك النبی الامّیّ وعلی اٰل محمد وبارك و سلم اللّٰھم اغفرلجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والا موات انّك مجیب الدعوات ورافع الدرجات یا قاضی الحاجات برحمتك یا ارحم الرحمین اللھم رب افعل بی وبھم عاجلا و آجلا فی الدّین والدنیا والا خرۃ افعل بنا ماانت له اھل ولا تفعل بنا ما نحن له اھل انك غفور جوّاد کریم ملك بررؤف رّحیم۔

اگر فرصت نہ ہوتو مندرجہ ذیل دعا کو روزانہ سات بار پڑھ لیا کیجئے (جلال الدین بخاری) ”اللھم انت ربی لا اله الا انت رب العرش الکریم علیك توکلت وانت رب العرش العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ما شاء اللہ کان وما

لم یشاء لم یکن اشھد ان لا اله الا اللہ اعلم ان اللہ علی کل شی قدیر وان اللہ قد احاط بکل شی علما واحصی کل شی عددا اللھم انی اعوذبك من شرنفسی ومن شر کل دابۃ انت اخذبنا صیتھا ان ربی علی صراط مستقیم “

1 ہزار بار درود شریف کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۷۹): آدھی رات کے بعد اٹھ کر قبلہ رو ہو کر ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف پڑھیں اللّٰھمّ صلّ وسلّم علی سیّدنا ومولٰنا محمّد صلٰوۃ تحل بھا عقدتی وتفرج بھا کربتی وتنقذنی بھا من وجلتی وتقیل بھا عثرتی وتقضی بھا حاجتی اے اللہ! ہمارے سردار ہمارے محبوب حضرت محمد ﷺ پر درود سلام بھیج جس سے تو میری پیچیدگیاں دور کردے میرے تفکرات مٹادے مجھے خوف سے نجات دے دے میری لغزش زائل کردے اور میری مرادیں پوری کردے (سنوسی)

(وظیفہ نمبر۸۰): مجھے اس پر تعجب ہے جو غم میں مبتلاء ہو وہ دعاء ذوالنون نہ پڑھے کسی چیز سے ڈرتا ہو اور حسبی اللہ ونعم الوکیل نہ پڑھے، لوگوں کی شرارتوں سے خوفزدہ ہو اور وہ افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد نہ پڑھے جنت کی رغبت رکھتا ہو اور ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ نہ پڑھے۔ ان چاروں آیتوں میں اللہ پاک نے قبولیت کی خوشخبری دی ہے۔ (غذاءالارواح، ص:۳۲۸)

استخارے:۔ وظیفہ نمبر۸۱: نماز استخارہ گزر چکی ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

خواب میں غیبی رہنمائی کا استخارہ:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۸۲): بدھ، جمعرات اور جمعہ کی رات کو عشاء کے بعد استخارہ کریں اور اس کے بعد کسی سے بات کیے بغیر سیدھی کروٹ پر سو جائیں بسم اللہ اور الم نشرح سات مرتبہ پڑھ کر سینے پر دم کرلیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالٰی خواب یا بیداری کی حالت میں واقعہ کھول دے پھر سو بار یہ درود شریف پڑھیں ”اللھم صل علی محمد بعدد معلوم لك “ اے اللہ اپنی

تمام معلومات کی برابر حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج۔

سورہ فاتحہ سے استخارے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۸۳): یہ بڑا مجرب استخارہ ہے عشاء کے بعد وضو کر کے پاک بستر پر بیٹھو درود شریف ۳ بار، سورہ فاتحہ ۱۰ بار، سورہ اخلاص ۱۱ بار اور پھر ۳ بار درود شریف پڑھ کر سیدھی کروٹ پر قبلہ رخ ہو کر لیٹ جائیں انشاء اللہ خواب دکھائی دے گا مگر اس کی تعبیر کسی اچھے معبر سے دریافت کریں (خزینۃ الاسراء) ہماری کتاب ''شرعی تعبیر'' اپنے پاس رکھیں اور اس سے تعبیر دیکھ لیا کریں۔

سورہ شمس سے استخارے کا عمل:۔

(بزرگوں کا مجرب)(وظیفہ نمبر۸۴): غسل کر کے پاک کپڑے پہنئے اور وضو کر کے قبلہ رخ ہو کر سیدھی کروٹ سے لیٹ کر یا بیٹھ کر سات سات بار سورہ والشمس، سورہ والیل اور سورہ اخلاص یا معوذ تین تین بار پڑھیں پھر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں انشاء اللہ سات دن سے آگے تجاوز نہ کرے گا کہ خواب میں کچھ نہ کچھ ضرور نظر آئے گا"

اللهم ارنی فی منامی کذاو کذاوا جعل لی من امری فرجا و مخر جا وارنی فی منامی ما استدل به علی اجابة دعوتی "(قول جمیل) اے اللہ! میری نیند میں فلاں فلاں کام دکھا دے میرے کام کو میرے لیے کھول دے اور ظاہر کر دے اور مجھے ایسے خواب دکھا جو میری دعا کے قبول ہونے پر دلالت کرتا ہو۔

گھبراہٹ و وحشت وغیرہ:۔

(وظیفہ نمبر۸۵): حضور اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو گھبراہٹ کے واسطے یہ دعا بتائی تھی (ابوداؤد، ترمذی، حاکم) اعوذ بکلمات الله التامات من غضبه وعقابه و شر عباده ومن همزات الشیطین وان یحضرون میں اللہ کے مکمل کلموں کی اس کے غصہ سے اس کے عذاب سے اس کے بندوں کی شرارت سے شیطان کے وسوسوں سے اور ان کی موجودگی سے پناہ مانگتا ہوں۔

(وظیفہ نمبر ۸۶): کسی آدمی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وحشت کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا بتائی (طبرانی) سبحان الملك القدوس رب الملائكة والروح جللت السموات والا رض بالعزة والجبروت۔ میں پاک شہنشاہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو کہ فرشتوں اور روح کا مالک ہے اے اللہ تو نے آسمان وزمین کو عزت وجبروت سے بھر دیا۔ (غذاء الارواح، ص: ۳۲۹)

☆......☆......☆

کتاب ''تذکرہ قلعوی'' میں سورۃ یٰسین کا خاص عمل

نام کتاب: ۔تذکرہ مولانا غلام رسول قلعوی رحمہ اللہ ...... مصنف: ۔محمد اسحٰق بھٹی حفظہ اللہ

ناشر: ۔مولانا غلام رسول (رحمہ اللہ) ویلفیئر سوسائٹی

روزانہ تہجد میں 36 مرتبہ یٰسین پڑھنے کا حکم: ۔

اپنے دادا حافظ نظام الدین خادم رحمہ اللہ کی وفات کے چند روز بعد مولانا غلام رسول رحمہ اللہ تحصیل علم کیلئے لاہور آئے۔ یہاں کی لال مسجد (اندرون بھاٹی گیٹ) میں اس عہد کے ایک عالم مولانا غلام محی الدین بگوی (رحمہ اللہ) کا سلسلۂ درس جاری تھا، اس میں شامل ہو گئے۔ دو ماہ کے بعد استاذِ محترم سے اجازت لے کر شاہ صاحب کی خدمت میں گڈ گوڑ گئے۔ وہ انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور نصیحت فرمائی کہ چھتیس مرتبہ روزانہ نمازِ تہجد میں سورۂ یٰسں پڑھا کرو۔ اس کے علاوہ بہ کثرت درود شریف اور چند وظائف پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ نیز ارشاد فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اسی طرح کرو جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کرتے تھے۔

اصل صوفی اور شیخ وہ ہے، جس کے افعال واعمال فرامینِ پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مطابق ہوں۔ ایسے ہی لوگ کامل اور لائق بیعت ہوتے ہیں۔ جو لوگ ان اوصاف سے محروم ہیں، ان سے کنارہ کش رہو۔ شاہ صاحب نے انہیں اس قسم

حضرت مولانا

داؤد غزنوی

رحمہ اللہ

ترتیب وتحریر

سید ابوبکر غزنوی

فاران اکیڈمی
قذافی سٹریٹ ◎ ۱۷۔ اردو بازار، لاہور

جملہ حقوق محفوظ

قاسم محمود
فاران اکیڈمی ۱۷۔ اردو بازار لاہور نے
باجازت ورثائے سید ابوبکر غزنوی مرحوم شائع کی
اشاعت ثانی : اکتوبر ۹۴ء
تعداد اشاعت : ۶۰۰
قیمت :

کی اور بھی نصیحتیں کیں۔

شاہ صاحب کی ان نصائح سے مولانا غلام رسول رحمہ اللہ نہایت متاثر ہوئے۔ وہ فرماتے ہیں کہ یہ باتیں سن کر ان کے سامنے حقیقت واضح ہوگئی اور انہیں پتا چل گیا کہ نیکی کیا ہے اور برائی کیا ہے۔ پھر نوبت یہاں تک پہنچی کہ جب ان سے کوئی خلاف سنت کام ہونے لگتا تو انہیں ایسے محسوس ہوتا کہ اس کے ارتکاب سے انہیں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرمارہے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے انہیں اس درجہ محبت پیدا ہوگئی اور دل میں ایسا انقلاب آیا کہ بے شک انہیں مار دیا جائے، ان کے ٹکڑے کردیے جائیں اور انہیں آگ میں پھینک دیا جائے، وہ ہر حال میں اتباع سنت پر کاربند رہیں گے اور ہر صورت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا رشتہ محبت قائم رکھیں گے۔ (تذکرہ مولانا غلام رسول قلعوی، ص:۸۳تا۸۵)

☆……☆……☆

"سوانح داؤد غزنوی" میں مجرب عملیات کا تذکرہ

نام کتاب:۔سوانح داؤد غزنوی...... ترتیب وتحریر:۔سید ابوبکر غزنوی رحمہ اللہ

امام ابن تیمیہ کا وظیفہ:۔

ایک مرتبہ فرمایا حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا کہ صبح کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ "یاحی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتك استغیث اصلح لی شانی کله ولاتکلنی الٰی نفسی طرفة عین"

جب سے احقر نے اُن سے سنا تھا الحمد للہ احقر کا بھی معمول بن گیا۔ حضرت مولانا کا تذکرہ اور اتنی سی مختصر بات پر اکتفاء کرنا پڑا اس کا قلق محسوس کررہا ہوں۔

دعا کرتا ہوں کہ حق تعالٰی حضرت مرحوم کو جنت کے درجات عالیہ سے سرفراز فرمائیں اور اُن کے علوم اور دارالعلوم کو اُن کا صدقہ جاریہ بنادیں۔ بندہ محمد شفیع خادم دارالعلوم کراچی ۱۸ جمادی الثانیہ ۱۳۹۳ھ۔ (سوانح داؤد غزنوی ص210)

امام شافعی کے مجرب وظیفہ کا اہتمام:۔

صبح کے معمولات میں یہ ورد التزام سے پڑھتے تھے۔ فرماتے تھے کہ یہ امام شافعی رحمہ اللہ کا ورد تھا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ، بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ اَذیً۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِی وَ دِیْنِی بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ اَعْطَانِیْہِ رَبِّی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِمَّا اَخَافُ اَحْذَرُ، اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّی لَااُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا۔ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاءُكَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَشَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوءِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (تین بار)

(2) شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰئِکَۃُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ، اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا اَشْھَدُ بِمَا شَھِدَ اللّٰہُ بِہٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ ھٰذِہِ الشَّھَادَۃَ وَھِیَ وَدِیْعَۃٌ لِیْ عِنْدَہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ، اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَعَظِیْمِ رُکْنِكَ وَعَظْمَۃِ طَھَارَتِكَ مِنْ کُلِّ آفَۃٍ وَعَاھَۃٍ وَمِنْ کُلِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَااَللّٰہُ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ غِیَاثِیْ بِكَ اَسْتَغِیْثُ وَاَنْتَ مَلَاذِیْ بِكَ

أَعُوْذُوَأَنْتَ عِيَاذِيْ بِكَ أَعُوْذُ يَامَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ أَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ كَشْفِ سَتْرِكَ وَنِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْإِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ، أَنَافِيْ حِرْزِكَ لَيْلِي وَنَهَارِى وَنَوْمِي وَقَرَارِيْ وَظَعْنِي وَأَسْفَارِيْ وَحَيَاتِيْ وَمَمَاتِيْ، ذِكْرُكَ شِعَارِى، وَثَنَائُكَ دُثَارِى، لَاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ تَشْرِيْفًا لِعَظْمَتِكَ وَتَكْرِيْمًا لِنَفَحَاتِ وَجْهِكَ أَجِرْنِيْ مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَاضْرِبْ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ عَلَيَّ وَأَدْخِلْنِي فِيْ حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَجُدْ عَلَيَّ بِخَيْرٍ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهٖ۔

اس ورد کے بعض حصے آہستہ آہستہ آواز سے پڑھتے ہوئے بے ساختہ ان کی آواز بلند ہوجاتی تھی۔ یہ جملے اونچی آواز سے کہتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ غِيَاثِيْ بِكَ أَسْتَغِيْثُ وَأَنْتَ مَلَاذِى بِكَ أَلُوْذُوَأَنْتَ عِيَاذِيْ بِكَ أَعُوْذُ يَامَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ أَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةَ" اے اللہ! میرا مددگار تو ہے۔ میں تجھ ہی سے مدد چاہتا ہوں میرا ملجا و ماوی تو ہی ہے میں تیری پناہ میں آتا ہوں اے وہ کہ جابر بادشاہوں کی گردنیں اُس کے سامنے خم ہیں اور فرعونوں کے سر اُس کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔ (سوانح داؤد غزنوی ص 285)

تعویذات اور عملیات کا ذوق:۔

ایک زمانے میں انہیں تعویذات، عملیات اور طبی نسخے اکٹھے کرنے کا بھی شوق رہا۔ اُن کی ایک بیاض میرے پاس ہے جس کے پہلے صفحے پر مجربات و معمولات فقیر بارگاہ صمدی محمد داؤد غزنوی لکھا ہے اس میں ایک طرف اپنے قلم سے مختلف بزرگوں سے حاصل کیے ہُوئے تعویذات اور مجرب عمل لکھے ہیں اور دُوسری طرف طبی نسخے درج ہیں۔ حافظ محمد لکھوی رحمہ اللہ کے بہت سے مجربات اس بیاض میں موجود ہیں۔ اُن کے علاوہ مندرجہ ذیل بزرگوں کے مجربات نقل کیے گئے ہیں: مولانا غلام رسول صاحب رحمہ اللہ قلعہ والے، مولوی محمد سلیمان صاحب رحمہ اللہ مرید

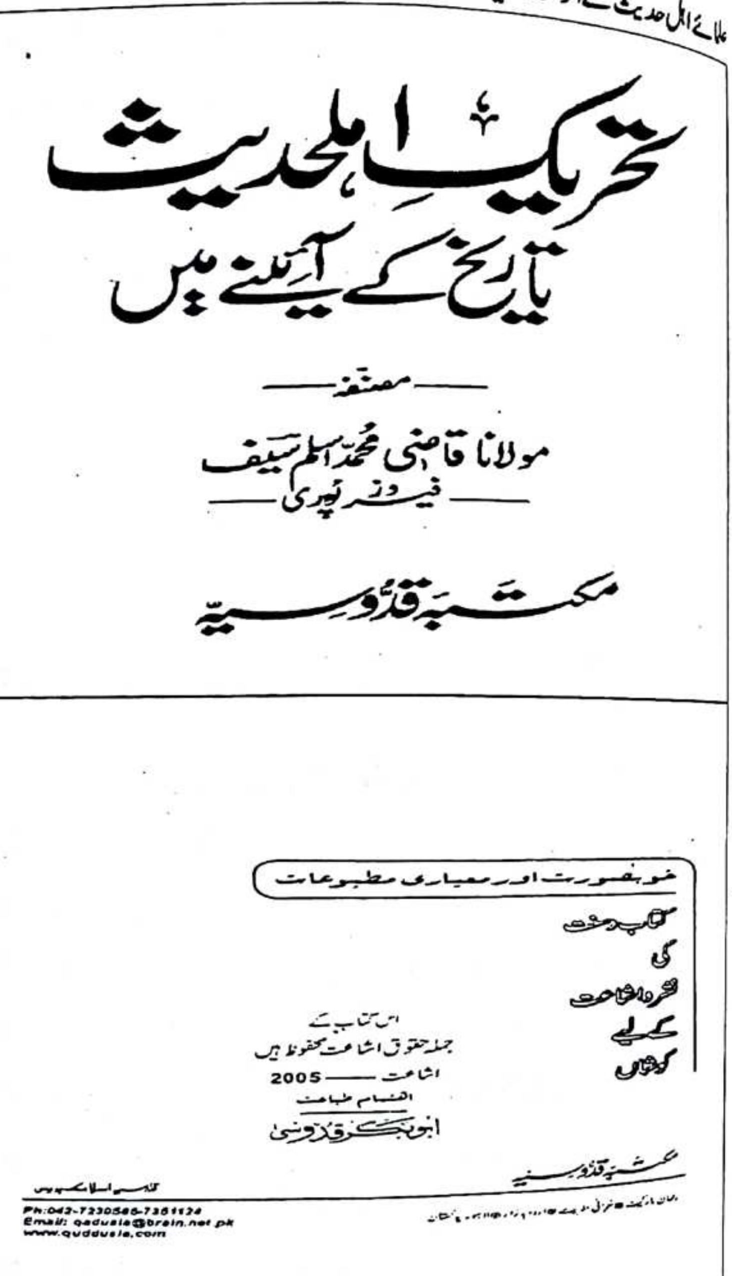

تحریکِ اہلحدیث تاریخ کے آئینے میں

مصنف

مولانا قاضی محمد اسلم سیف
فیروزپوری

مکتبہ قدوسیہ

خوبصورت اور معیاری مطبوعات

کتاب و سنت
کی
نشر و اشاعت
کے لیے
کوشاں

اس کتاب کے
جملہ حقوق اشاعت محفوظ ہیں
اشاعت —— 2005
اہتمام طباعت
ابوبکر قدوسی

مکتبہ قدوسیہ

Ph:042-7230585-7351124
Email: qadusia@brain.net.pk
www.quddusia.com

حضرت الامام عبدالجبار غزنوی رحمہ اللہ مولانا احمد غزالی مہاجر مکی رحمہ اللہ، مولانا عبداللہ شاہ ثم افریقی رحمہ اللہ، مولانا حُسین علی صاحب رحمہ اللہ۔

(سوانح داؤد غزنوی ص286)

☆……☆……☆

کتاب ''تحریک اہل حدیث'' میں حزب البحر کے عامل

نام کتاب: ۔تحریک اہل حدیث، تاریخ کے آئینے میں …… مصنف: ۔قاضی محمد اسلم سیف

حزب البحر وظیفہ کی پابندی: ۔

سمندری میں ایک مرتبہ پروفیسر سید ابوبکر غزنوی شہید رحمہ اللہ نے خطبہ جمعہ کے دوران فرمایا کہ دادا جان حضرت الامام مولنا سید عبدالجبار غزنوی رحمہ اللہ ''حزب البحر'' وظیفہ باقاعدگی سے کرتے تھے۔ (جماعت مجاہدین میں بھی تسخیر کے اس وظیفے کو اہتمام سے کیا جاتا تھا۔ امیر المجاہدین حضرت صوفی عبداللہ رحمہ اللہ بھی یہ وظیفہ بڑی باقاعدگی سے کرتے تھے) اس کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض اس کے جواز کے قائل ہیں اور بعض عدم جواز کے۔ ایک مرتبہ جمعہ کے روز دادا جان مرحوم نماز فجر کے بعد ایک حجرہ میں داخل ہو گئے اور وظیفہ حزب البحر شروع کر دیا۔ کسی طالب علم نے حجرے کا دروازہ بند کر کے تالا لگا دیا۔ دادا جان جب وظیفے سے فارغ ہوئے اور دروازے کو ہاتھ لگایا تو کڑک کر کے تالا ٹوٹ گیا۔ اور کنڈی از خود کھل گئی طالب علم بھاگے بھاگے حضرت عبداللہ غزنوی رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے سارا ماجرا بیان کیا حضرت مولنا عبداللہ غزنوی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ عبدالجبار کو میرے پاس لاؤ سید عبداللہ غزنوی رحمہ اللہ فارسی میں گفتگو کیا کرتے تھے ''حزب البحر'' یہ وظیفہ حقیقت میں تسخیر کا وظیفہ ہے جس میں وظیفہ کرنے والا اللہ تعالی سے درخواست کرتا ہے کہ یہ زمین یہ آسمان یہ ہوا یہ فضا یہ صحرا یہ دریا یہ بیاباں یہ کوہستان یہ پہاڑ یہ سمندر یہ

تذکرۃ الابرار
ڈاکٹر عبدالغفور راشد
مکتبہ ارسلان الٰہ آباد

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: تذکرۃ الابرار
نام مولف: پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفور راشد
ناشر: مکتبہ ارسلان، الٰہ آباد
مطبع: میٹرو پرنٹرز
کمپوزنگ: انیس ظاہر، محمد آصف
قیمت: 120 روپے

ملنے کے پتے

1۔ مکتبہ السلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور
2۔ مکتبہ قدوسیہ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
3۔ کتاب سرائے، فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
4۔ اسلامی اکادمی، اردو بازار، لاہور

انسان یہ کائنات کی تمام مخلوق میرے لئے مسخر کردے۔ مولنا عبداللہ غزنوی نے مولنا عبدالجبار غزنوی سے فارسی میں دریافت کیا ”عبدالجبار چہ میخوانی“ عبدالجبار کیا پڑھا کرتے ہو۔ حضرت امام رحمہ اللہ نے جواباً کہا ”حزب البحر میخوانم“ حزب البحر پڑھا کرتا ہوں۔ مولنا عبداللہ رحمہ اللہ نے فرمایا ”از خدا خدائی خواہی بندگی اختیار کن“ کہ تم خدا سے خدائی مانگتے ہو بندگی اختیار کرو۔ (تحریک اہل حدیث ص335)

صاحب کرامت ولی کا مجرب تعویذ:۔ حافظ عبدالرحمٰن رحمہ اللہ فتح محمد کلاں بڑے ہی نیک اور پارسا شخص تھے۔ بلکہ صاحب کرامات بزرگ تھے۔ قرب وجوار کے دیہاتوں میں ان کی کرامات کا چرچا زبان زد عام تھا۔ ایک دفعہ گاؤں میں ایک شخص کے بیل چوری ہوگئے۔ وہ حافظ صاحب کے پاس آیا اور مدعا بیان کیا۔ انہوں نے ایک تعویذ لکھ کر دیا اور فرمایا اسے لے جا کر اپنی چارپائی کے پائے کے نیچے رکھ کر رات کو گھر کی بجائے گلی میں سو جانا اس شخص نے ایسا ہی کیا خدا کی قدرت کہ چور رات کو آئے اور بیل چھوڑ کر چلے گئے۔

☆……☆……☆

کتاب ”تذکرۃ الابرار“ عملیات کے حامل بزرگ

نام کتاب:۔ تذکرۃ الابرار…… مصنف:۔ ڈاکٹر عبدالغفور راشد……ناشر:۔ مکتبہ ارسلان الہ آباد

روحانی عملیات سے گہرا شغف:۔

مولنا محمد عبداللہ حسینوی رحمہ اللہ ایک جہان ان سے عقیدت رکھتا تھا۔ وہ لوگوں کو نیکی اور تقویٰ کی تلقین کرتے کتاب وسنت کی تعلیمات سے آراستہ تھے۔ روحانی عملیات اور اوراد ووظائف سے گہرا شغف رکھتے تھے۔

(تذکرۃ الابرار ص77)

☆……☆……☆

کتاب ”تحفۃ الاحوذی“ میں جھاڑ پھونک کا تذکرہ

نام کتاب:۔ تحفۃ الاحوذی…… مصنف:۔ حضرت مولانا عبدالرحمٰن مبارک پوری رحمہ اللہ

جھاڑ پھونک کا جواز:۔

قرآن وحدیث کے علاوہ سے بھی جھاڑ پھونک جائز ہے۔ مولانا عبدالرحمٰن مبارک پوری رحمہ اللہ کی اس روایت کی شرح میں جو مولیٰ ابی اللحم سے نقل کی اور جس میں وہ اپنے رقیہ کے بارے میں فرماتے ہیں۔ (وضاحت از مرتب اثری)

”عرضت علیہ رقیۃ کنت ارقی بھا المجانین فامرنی بطرح بعضھا و حبس بعضھا“ یعنی میں نے حضور ﷺ کے سامنے اپنے جھاڑ پھونک کے وہ کلمات پیش کیے جن سے میں جھاڑ پھونک کرتا تھا تو آپ ﷺ نے کچھ کلمات کی اجازت دیدی اور ان کو جائز رکھا اور کچھ کلمات کو ساقط کر دیا۔ اس کی شرح میں مولانا مبارک پوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ ”وفیہ دلیل علی جواز الرقیۃ من غیر القرآن والسنۃ“۔ (تحفۃ الاحوذی ج۲ ص۳۸۰)

☆……☆……☆

کتاب ”فتاوی نذیریہ“ میں تعویذات کا تذکرہ

نام کتاب:۔ فتاوی نذیریہ…… مصنف:۔ شیخ الکل حضرت مولانا نذیر حسین دہلوی رحمہ اللہ

تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکانے کا جواز:۔

فتاویٰ نذیریہ میں ایک سوال یہ ہے کہ گلے میں تعویذ لٹکانا جائز ہے یا نہیں؟ اس کا جواب ملاحظہ ہو۔

(ج) تعویذ نوشتہ در گلو انداختن مضائقہ ندارد مگر اشہر واضح جواز ست (ج۳ ص۲۹۸) یعنی لکھے ہوئے تعویذ کو گلے میں لٹکانا درست ہے کوئی مضائقہ نہیں۔ زیادہ صحیح

بات یہی ہے کہ جائز ہے۔

مولانا عبدالرحمٰن مبارک پوری رحمہ اللہ نے بھی اس فتویٰ کی تائید کی ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ج۳ص۳۹۹)

☆......☆......☆

کتاب ”انوارالتوحید“ میں ہر پریشانی سے نجات کا عمل

نام کتاب:۔انوارالتوحید..... مولف:۔حضرت مولانا حکیم محمد صادق صاحب رحمہ اللہ (سیالکوٹی) ناشر:۔نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

اسماءالحسنٰی کے مجرب وظائف

اسم ذات سے ہر پریشانی سے چھٹکارا:۔

شرک کے بے شمار قسموں سے ذہن، تصور، خیال، ضمیر، ارادہ، قول وفعل کو پاک کر کے جو کوئی اسم ”اللہ“ کو بکثرت پڑھے گا یقین و ایمان کی فضا میں اس کی روح کی پرواز بہت بلند ہو جائے گی اور توحید کے کیف سے اللہ کے سوا دنیا ومافیہا اس کو ہیچ دکھائی دے گی نہ صرف واجب الوجود کی اصل محبت کے آگے غیر اللہ کی محبت گرد راہ ہو جائے گی بلکہ ذات بے ہمتا کی سروری کے آگے فانی سرداریاں طلسم ہیچ مقداری نظر آئیں گی۔ دوئی کی ظلمتیں مٹ کر سینہ وحدت کے نور سے دل معمور ہو گا اور آئینہ دل پر الوہیت کا پرتو اسرار کے دروازے کھول دے گا اور اسم ذات کا عامل بنیادی زندگی کی ذمہ داریوں سے بہ احسن وجوہ سرخرو ہو کر فقر اور توحید کی معراج کو پالے گا۔

اسماء اللہ کے پڑھنے کے تعداد تو قرآن و حدیث میں بیان نہیں ہوئیں ہر شخص اپنے مشاغل سے جس قدر وقت نکال سکے اس کی رعایت کو مدنظر رکھ کر پڑھ لیا کرے۔ (انوارالتوحیدص۵۶)

کن فیکونی طاقت کا حصول:۔

بزرگان دین اور سلف صالحین سے اسماء کی دعوتیں اور ان کے پڑھنے کے تعداد اور پرہیزیں منقول ہیں ان کے معمولات سے جو استفادہ کرنا چاہے کر لے مثلاً اسم ذات صبح کی نماز کے بعد ایک ہزار بار روزانہ پڑھا کریں پورے پرہیز کے ساتھ صرف چند ماہ پڑھنے پر اس کے اثرات آپ مشاہدہ کرنے لگ جائینگے اور پھر مداومت کرنے سے اس کی کن فیکونی طاقتیں اور کفایت وکفالت کے کرشمے معراج ایمان اور ازدیاد ایقان کا موجب ہوں گے۔ (انوارالتوحیدص۵۶)

الرحمٰن الرحیم کا بے پایاں لطف وکرم:۔

رحمٰن کے بے پایاں مہربانی اور عنایت کے سہارے مشرکوں، کافروں، باغیوں، ظالموں اور فاسقوں، فاجروں کو روزی مل رہی ہے۔ پانی، ہوا اور رزق پہنچ رہا ہے، زانی، شرابی، اوباش اور بدمعاش اس کی انواع واقسام کی نعمتوں سے بہرہ ور ہیں۔ اس کی لامتناہی رحمانیت ہی ساری مخلوق کو رزق، روزی، تندرستی، صحت شفاء عطا کرنے اور اس سے دکھ درد، مرض، کرب، بھوک اور آفات وآلام کے دور کرنے کی ضامن ہے۔ اگر کوئی بدبخت حسد وبغض یا رقابت کی بناء پر کسی شریف آدمی کی ہتک عزت کرے، برا بھلا کہے گالی گلوچ دے، بے عزتی کرے، اس کی بیوی اور عیال کی بے آبروئی کرے، طرح طرح کے مالی اور جانی نقصان پہنچانے کے درپے رہے، اسے بے عزت کرنے اور جان کو خطرے میں ڈالنے کی پوری پوری سعی کرے اور شب وروز عملاً دشمنی اور عداوت کا ثبوت دے تو کیا وہ شخص اس کو اعلیٰ درجہ کے کھانے کھلانے کو تیار ہو گا۔ (انوارالتوحیدص۵۷)

1100 مرتبہ پڑھنا کامیابی کی کنجی:۔

”الرحمٰن الرحیم“ کی دعوت (ورد وظیفہ) سے دل کی قساوت، غفلت، سیاہی دور ہو کر رقت، نرمی، بیداری پیدا ہوتی ہے اور یاد الٰہی کی توفیق ملتی ہے ان اسماء کا وظیفہ

کرنیوالے پر خدا تعالیٰ اپنی تمام خلق کو مشفق، ہمدرد، غم خوار اور مہربان بنا دیتا ہے پوری پرہیز اور تخلیق کے ساتھ جو شخص گیارہ سو بار "یارحمٰن یارحیم" ہر روز پڑھے گا چند ماہ کے بعد خدا کی رحمت کی برکھا برستی دیکھے گا۔ (انوار التوحید ص ۵۹)

"الملک القدوس" کا مجرب عمل:۔

اس وظیفہ کی مداومت مردمومن کو چودھویں رات کا چاند بنا کر چمکائے گی، عزت، بزرگی، اور تونگری اس کی غلامی کا دم بھریں گی اور امراء اور رؤسا اور حکام اس کے مطیع ہوں گے۔ بھلا جو کوئی بادشاہ حقیقی الملک کو پکارے وہ کیوں نہ اس کو خاک ذلت سے اٹھا کر تخت عزت پر بٹھائے۔

"القدوس" سے دل کی صفائی:۔

القدوس کی دعوت دل کو پاک اور صاف کرتی ہے اور اس سے نفس کو طہارت حاصل ہوتی ہے۔ تین سو ساٹھ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل بدیوں اور برائیوں سے نفرت، کرنے لگتا ہے اور خیالات پاک اور ذہنیت صاف ہو جاتی ہے۔

"السلام" کا مجرب عمل:۔

خدا تعالیٰ کو "السلام" ماننے والے پر لازم ہے کہ اس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاؤں سے مسلمان سلامت رہیں وہ کوشش کرے کہ "السلام" کا بندہ ہو کر سن رشد سے لے کر تا دم واپسیں اشراک واحداث، کفر وطغیان، بدیوں، بدکاریوں اور ہر قسم کے گناہوں سے سلامت رہے، بچے اور قیامت کے روز "السلام" کے حضور قلب سلیم لے کر پیش ہو۔ "السلام" کی دعوت ہر قسم کی روحانی اور جسمانی بیماریوں کے لئے موجب شفاء ہے۔ اس کے پڑھنے سے دل سے خوف و ہراس دور ہو جاتا ہے۔ تین سو بار روزانہ پڑھنے سے سلامتی قلب کے آثار محسوس ہونے لگیں گے۔

"المومن" کا مجرب عمل:۔

"المومن" کی خاصیت کا تقاضا یہ ہے کہ بندہ برائی، بدی، شرارت، تکلیف اور نقصان

پہنچانے سے خدا کی خلقت کو مامون و محفوظ رکھے۔ "المومن" کی دعوت عامل کو اللہ کی امان میں رکھے گی کوئی اس پر غلبہ نہ پائے گا۔ ہر طرح کی برائی اور تکلیف سے امن حاصل رہے گا لوگ اس کی عزت کریں گے اور مطیع ہوں گے پانصد بار روزانہ پڑھا کریں۔

"المھیمن" سے اسرار الٰہی جاننے کا عمل:۔

"المھیمن" ہر چیز کا نگہبان: اس صفت سے تخلت کرنے کا اقتضاء یہ ہے کہ آدمی اپنے تئیں نگاہ رکھے، تمام بری عادتوں، خصلتوں، شرکیہ عقیدوں اور باطل خیالوں سے اور حفاظت کرے تمام فرائض خداوندی کی اور نگرانی کرے تمام اعضاء وقوئے کی کہ وہ خدا کی نافرمانی نہ کریں۔ "المھیمن" کو کثرت سے پڑھنے والے پر اسرار الٰہی کے دروازے کھلتے ہیں اور آفات و بلیات سے پناہ ملتی ہے تین صد بار روزانہ پڑھنے پر مداومت کریں۔

"العزیز" سے عزت وعروج حاصل کریں:۔

"العزیز" بے مثل غالب کہ اس پر کوئی غالب نہیں ہے۔ آدمی اپنی تمام حرص و ہوا خواہشات نفس اور شیطانی وساوس پر غلبہ پائے اور خلق سے بے نیاز ہو کر اپنی ذات کو عزت بخشے، توحید کو شرک پر اور سنت کو بدعت پر غالب کرے، نیکی سے بدی کو مٹائے۔ العزیز کے پڑھنے سے عزت اور مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔ خلق کی محتاجی سے نجات ملتی ہے اگر کوئی مرتبہ سے گرا ہوا اس کو بکثرت پڑھے گا تو اسے ذلت کے بعد عزت اور عروج حاصل ہوگا انشاء اللہ۔ تین صد بار روزانہ پڑھا کریں۔

"الجبار" سے ظالموں سے حفاظت:۔

آدمی کو چاہیے کہ اپنی جان کے نقصان اور نفس کے بگاڑ کو شریعت کے فضائل کے ساتھ درست کرے اور طبع سرکش کو خدا کے خوف سے رام کرے اور ہمیشہ اپنی مرضی کو خدا کی رضی کے تابع رکھے جب اس کی خواہش کے مطابق کام نہ ہو تو سمجھ لے کہ خدا کا ارادہ پورا ہوا ہے پھر اپنے ارادہ کو خدا کے ارادہ پر قربان کر کے خوش ہو جائے۔ الجبار کا ورد

ظالموں کے شر سے بچنے کے لئے تریاق لامثال ہے اس پر مداومت رکھنے سے لوگوں کی بدگوئی غیبت اور بہتان سے امان ملتی ہے اور خلقت کے دل میں اس کی ہیبت بیٹھتی ہے۔

''المتکبر'' سے عاجزی حاصل کریں:۔

المتکبر کی دعوت سے نفس رام ہوتا ہے۔ تکبر مٹتا ہے اور عاجزی آتی ہے، خلقت پر دبدبہ پڑتا ہے۔

''الخالق'' سے دل کا نور حاصل کریں:۔

الخالق پیدا کرنے والا، مشیت کے موافق اندازہ کرنے والا بندہ، مومن پر لازم ہے کہ وہ تمام زندگی ایسے کام کرے جن سے اس کا خالق خوش ہو۔ الخالق کو بکثرت پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے جس کے اثر سے چہرہ بھی روشن اور نورانی ہو جاتا ہے اور تمام کاموں کے کرنے میں اس کو طاقت اور قوت میسر آتی ہے۔

''الباری'' سے بگڑے ہوئے کام سنواریں:۔

''الباری'' بنانے والا، اس اسم کے پڑھنے سے آدمی کے تمام کام درست ہوتے ہیں، بگڑے ہوئے امور سنور جاتے ہیں۔ بندہ باری کو چاہیے کہ وہ کوئی کام شریعت کے خلاف نہ کرے اور اس کی کاریگری میں فکر کیا کرے۔

''المصور'' سے کام میں آسانی:۔

''المصور'' کو بکثرت پڑھنے سے دشواریاں آسانی کی صورت اختیار کرتی ہیں۔ بانجھ عورت ایک سو ایک بار ہر روز پڑھ کر پانی پر دم کر کے چالیس روز پیے۔ تو ''المصور'' اسے چاند سا بچہ عطا کرے انشاءاللہ۔

''الغفار'' گناہوں کی معافی کا ذریعہ:۔

اس کو پڑھنے سے آدمی کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور خدا کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ اس اسم سے بندہ کو یہ تعلیم ملتی ہے کہ وہ لوگوں کے عیبوں کو ڈھانکے اور قصور معاف کیا کرے۔

''القہار'' بدخواہوں سے نجات کا ذریعہ:۔

اس کے غلبہ سے تمام مخلوق تھر تھر کانپتی ہے، اس کے پڑھنے سے مہمیں اور دشواریاں آسان ہوتی ہیں اور دشمن، حاسد اور بدخواہ سرنگوں رہتے ہیں۔

''الوہاب'' غیبی خزانوں کا ذریعہ:۔

''الوہاب'' بڑا دینے والا بغیر عوض کے بہت عطا کرنے والا الفقر، فاقہ میں مبتلا شخص اگر اس اسم کو ایک ہزار بار روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے متواتر تین ماہ تک روزانہ پڑھتا رہے تو خدا کی دین اور عطا دیکھ کر حیران رہ جائے۔ رزق کی فراخی کے دروازے اس پر کھلیں اور اس کی محتاجی و تنگی دور ہو جائے۔ یہ اسم مسلمان سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ بلا غرض اپنی جان و مال خدا کی راہ میں خرچ کرے۔

''الرزاق'' بکثرت رزق کا ذریعہ:۔

جو کوئی الرزاق کو بکثرت پڑھے گا ظاہری اور باطنی رزق سے حصہ وافر پائے گا۔

''الفتاح'' مشکل کشائیوں کا ذریعہ:۔

اس اسم کے پڑھنے سے حاجت روائیوں اور مشکل کشائیوں کے دروازے کھلتے ہیں اور دل کا زنگ دور ہو کر اس میں جلا آتی ہے، شرح صدر کی نعمت ملتی ہے۔

''العلیم'' پوشیدہ بھید جاننے کا ذریعہ:۔

اس اسم کو بکثرت پڑھنے سے خدا کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور کئی پوشیدہ بھید اس پر کھلتے ہیں۔

''الباسط'' فراوانی کیلئے:۔

''الباسط'' دلوں کا فراخ کرنے والا اور روزی کا کشادہ کرنے والا: ہزار بار اس اسم کا پڑھنا روزی کو کشادہ کرتا ہے اور رزق فراواں نیز اس کے ورد سے دل کی حالت قبض حالت بسط میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

''الخافض'':۔

اس کے بکثرت پڑھنے سے دشمن مغلوب ہوتا ہے۔

''الرافع'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس کے پڑھنے سے خدا تعالیٰ عامل کو خلقت میں سے چن لیتا ہے اور لوگوں سے اس کو بے نیاز کر دیتا ہے۔

''المعز'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس کا پڑھنے والا خلقت کی نظر میں نہایت عزت اور وقار کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اور لوگوں پر اس کی ہیبت طاری رہتی ہے۔ اس کی تعلیم یہ ہے کہ جو لوگ علم و عمل کی وجہ سے خدا کے نزدیک معزز ہیں ان کو عزیز جاننا چاہیے۔

''السمیع'' کا مجرب وظیفہ:۔

''السمیع'' کو بکثرت پڑھنا مستجاب الدعوات بناتا ہے بندہ کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ''البصیر'' کے پڑھنے والے پر خدا کی خاص نظر عنایت ہوتی ہے۔

''الحکم'' کا مجرب وظیفہ:۔

الحکم کی دعوت انسان کو غیر اللہ سے بے خوف کر دیتی ہے اور اس کے دل کو گنجینہ اسرار الٰہی بنا دیتی ہے۔

''العدل'' کا مجرب وظیفہ:۔

العدل کی دعوت افراط و تفریط سے بچاتی اور خلق کو مسخر کرتی ہے۔

''اللطیف'' کا مجرب وظیفہ:۔

رنج، غم، دکھ درد، فقر، فاقہ، حیرانی، پریشانی اور تمام مہمات میں اس کی دعوت اکسیر اعظم کی حکم رکھتی ہے۔ تین ہزار بار بعد نماز عشاء پڑھا کریں چند دنوں میں اس کے اسرار کھلنے لگ جائیں گے۔

''الخبیر'' کا مجرب وظیفہ:۔

نفس امارہ سے نجات پانے کے لئے اس اسم کی دعوت اہل اللہ کے نزدیک مجرب ہے۔

''الحلیم'' کا مجرب وظیفہ:۔

الحلیم کی دعوت سے دل میں ایک نور پیدا ہوتا ہے جس سے بغض و عناد، شرو طغیان اور ظلم و استبداد کی تاریکیاں ناپید ہو جاتی ہیں۔

''العظیم'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس کی دعوت آدمی کو خلقت میں بزرگ بناتی ہے۔

''الغفور'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس کی دعوت سے دل کی سیاہی دور ہو جاتی ہے۔

''الشکور'' کا مجرب وظیفہ:۔

اعضا و قویٰ کی نعمتوں کا اطاعت سے احسان مانیں اور تمام مادی اور روحانی نعمتوں کی بھی اس کی فرمانبرداری کرتے ہوئے قدر کریں حتیٰ کہ آپس میں بھی ایک دوسرے کے احسان کا شکر بجالائیں معیشت کی تنگی کے لئے الشکور کی دعوت تریاق ہے۔

''العلی'' کا مجرب وظیفہ:۔

العلی کی دعوت بے وقعتی کو عزت اور بزرگی میں بدل دیتی ہے۔

''الکبیر'' کا مجرب وظیفہ:۔

الکبیر کی دعوت دنیا میں مرتبہ کی بلندی بخشتی ہے۔

''الحفیظ'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس کی دعوت محفوظ رکھتی ہے نظر بد سے حوادثات سے اور جمیع آفات و بلیات سے۔

''المقیت'' کا مجرب وظیفہ:۔

المقیت ابدان اور ارواح کو غذا دینے والا: بدن اور روح کے لئے وہی قوت پیدا کرتا اور پہنچاتا ہے اور زندگی رواں دواں ہے۔ جب اس کو مقیت مان لیا تو پھر قوت غذا اور روزی رزق کا داتا بھی اسی کو تسلیم کرنا چاہیے۔ عبادات کی توفیق روح کی قوت ہے اور بے شمار اغذیہ بدن کی غذا ہے یہ صفت سوائے اللہ مقیت کے اور کس

میں ہے۔ اس کے ورد سے روح کی پرواز تیز اور بلند ہو جاتی ہے۔ توفیق خیر میں برکت اور زیادتی نصیت ہوتی ہے اور رزق بہت وسعت سے ملتا ہے۔

''الحسیب'' کا مجرب وظیفہ:۔

ہر وقت اس کی کفایت پر تکیہ رکھنا چاہیے چشم زخم کے لئے یہ اسم پر تاثیر ہے۔

''الجلیل'' کا مجرب وظیفہ:۔

الجلیل بزرگ قدر۔ وہ ایسا بزرگی والا ہے کہ کوئی اس کی بزرگی کو نہیں پہنچ سکتا ہمیں اپنے کردار کو نکھار کر اسے اچھی صفتوں سے آراستہ کرنا چاہیے۔ اس طرح کی شرافت کے معیار پر پورا اترے، الجلیل کی دعوت سے خلق توقیر اور تعظیم کرتی ہے۔

''الکریم'' کا مجرب وظیفہ:۔

الکریم کرم کرنے والا بڑا دینے والا: کہ اس کی دین تمام نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کے خزانوں میں کمی آتی ہے بیشک اس کا کرم لامثال اور اس کی عطا لاجواب ہے اس کے پڑھنے والے کو خدا تعالی ہر طرح سے مکرم اور معزز بنا دیتا ہے۔

''الرقیب'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس اسم کی دعوت آفتوں، بلاؤں اور دشمنوں کی شرارتوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

''المجیب'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس کی دعوت بندہ کو مستجاب الدعوات بناتی ہے۔

''الواسع'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس کے وظیفہ سے قناعت اور برکت کی دولت ملتی ہے۔

''الحکیم'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس اسم کی دعوت سے ایسی مہمات سرانجام پاتی ہیں جن کا کوئی حل نظر نہ آتا ہو۔

''الودود'' کا مجرب وظیفہ:۔

الودود کی دعوت عامل کو لوگوں میں چودھویں رات کے چاند کی طرح محبوب بنا دیتی ہے اور محبوب حقیقی کا پیار ہر وقت عامل کے شامل حال رہتا ہے۔

''المجید'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس کی دعوت سے آدمی اپنے ہم جنسوں میں عزت وحرمت پاتا ہے۔

''الباعث'' کا مجرب وظیفہ:۔

الباعث قبروں سے مردوں کو زندہ کر کے اٹھانے والا غافلوں کے دلوں کو بیدار کرنے والا الباعث کی قدرت سے ہی قیامت کے دن تمام مردے جی اٹھیں گے اور قیامت کے روز مردوں کو اٹھانے کا ثبوت باعث برحق حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کے معجزہ کی صورت میں اس جہان میں بھی دے چکا ہے۔ قم باذن الله۔ میں الباعث کی قدرت ہی کارفرما تھی۔ اور اس کے علاوہ بے شمار دلوں کی میتوں کو بھی اس نے زندگی بخشی ہے اللہ کی اس صفت میں ہے کوئی شریک حاشا و کلاء اس شرک کا تصور بھی نہیں آسکتا الباعث کے بکثرت پڑھنے سے دل کی سستی، غفلت اور مردنی دور ہو کر اس میں روح رحمت آجاتی ہے۔

''الشہید'' کا مجرب وظیفہ:۔

اللہ کی اس صفت حاضر ونظر اور ہر جگہ موجود ہونے میں ہے کوئی اس کا شریک ہرگز نہیں، اس اسم کو سو بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے نافرمان اور غیر صالح اولاد کو روزانہ پلائیں شاہد لازوال اس کو فرمانبردار اور صالح بنا دے گا۔ انشاء اللہ۔

''الحق'' کا مجرب وظیفہ:۔

اکی دعوت ہر طرح کی قید و بند سے رہائی دلاتی ہے اور نقصانوں کی تلافی کا موجب ہے۔

الوکیل'' کا مجرب وظیفہ:۔

اس اسم کی دعوت زندگی کی تمام مشکلات کا حل ہے خوف و ہراس اور دہشت کے وقت الوکیل کو پکارنا امن وامان پانا ہے۔

”القوی المتین“ کا مجرب وظیفہ:۔

دشمن کی قوت توڑنے اور مناصب عالیہ پانے کیلئے ان اسماء کی دعوت کامیاب ہے۔

”الولی“ کا مجرب وظیفہ:۔

اس کی دعوت سے طبیعت میں صلاحیت آتی ہے۔

”الحمید“ کا مجرب وظیفہ:۔

اس سے یوں خلق پکڑیں اور ایسا عمدہ کردار اور اخلاق فاضلہ حاصل کریں کہ خدا بھی خوش ہو اور اس کی مخلوق بھی تعریف کرنے لگے۔ اس نیت سے نیک نہ بنیں کہ لوگ تعریف کریں بلکہ نیکیاں اور اعمال خیر خدا کی رضا کی خاطر کمائیں۔ اس اسم کی دعوت آدم کو پسندیدہ افعال اور صاحب کردار بنا دیتی ہے۔

”المحصی“ کا مجرب وظیفہ:۔

المحصی کے صفاتی نور سے اپنے گناہوں کو دیکھو، گنو اور شمار کرو اور پھر توبہ و استغفار کرو اور پھر اس کی نعمتوں کو شمار کرو اور گنو جب ان کے شمار اور احصاء سے عاجز آؤ تو رو رو کر جناب میں شکر کرو جتنا کرسکو۔ اس کی دعوت ہر طرح کے مصائب و آلام کے گھیروں سے نجات دیتی ہے۔

”الحی“ کا مجرب وظیفہ:۔

الحی کی دعوت سے صحت اور عمر میں برکت اور ثبات اور طاقت اور قوت آتی ہے۔

”القیوم“ کا مجرب وظیفہ:۔

القیوم کے ورد سے زندگی کو جسمانی اور روحانی طور پر سہارا ملتا ہے۔

”الماجد“ کا مجرب وظیفہ:۔

اس اسم کی دعوت انسان کے ظاہر اور باطن کو نورٌ علےٰ نور بنا دیتی ہے۔

الواحد“ الاحد کا مجرب وظیفہ:۔

ان اسماء کی دعوت سے بندہ کو قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے اور دل سے غیراللہ کا خوف مٹ جاتا ہے۔

”الصمد“ کا مجرب وظیفہ:۔

بھوک، ننگ اور فقر و فاقہ سے نجات پانے کیلئے اس اسم کو دو ہزار بار روزانہ پڑھنا چاہیے۔ متواتر جاری رکھیں، خدا اس قدر رزق اور مال دے گا کہ بندہ حیران رہ جائے گا۔ حتیٰ کہ خدا اس کو خلق سے بے نیاز کر دے گا۔

”المغنی“ کا مجرب وظیفہ:۔

اس اسم کو گیارہ سو بار روز بعد نماز صبح پڑھنے سے ظاہری اور باطنی غنا کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ متواتر جاری رکھنا چاہیے۔

”النور“ کا مجرب وظیفہ:۔

النور ایک ہزار بار روزانہ دعوت دل کو روشن کرتی ہے اور اس سے تخلق کے تقاضے سے ہر مسلمان کو ایمان و عرفان اور اعمال صالح کے نور سے اپنے سینے میں اجالا کرنا چاہیے۔

”الهادی“ کا مجرب وظیفہ:۔

الهادی کی دعوت انسان کو خدا کا عرفان بخشتی ہے۔

”البدیع“ کا مجرب وظیفہ:۔

لاعلاج قسم کی مہم اور مشکل غم اور اندوہ میں البدیع کی دعوت کامرانی میں ہاتھوں پر سرسوں جمانے کے مترادف ہے ہر روز ہزار بار قبلہ رو ہو کر پڑھا کریں۔

”الرشید“ کے ذریعے مشکلات کا حل:۔

الرشید نیک راہ بتانے والا جہان کا رہنما: وہ اللہ الرشید ہی ہے جو نفس انسانی کو اپنی تابعداری پر لگاتا، اس کے دل میں معرفت بھرتا اور طائر لاہوتی کو اپنی محبت کی فضا میں اڑنے کی طاقت بخشتا ہے۔ نیکیاں کرانے اور اپنی راہ چلانے کے لئے بندہ کے دل میں الرشید ہی عزائم پیدا کرتا اور اس کے ارادوں کے خاکے میں رشد کا رنگ بھرتا ہے۔

باللہ العلی العظیم“ اوردس مرتبہ رب اشرح لی صدری ویسرلی امری واحلل عقدۃ من لسانی یفقھوا قولی“ پڑھا کرو۔

(اشاعت خاص مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمہ اللہ بھوجیانی ہفت روزہ الاعتصام لاہور: ص ۱۳۴۔۱۳۵)

فی سبیل اللہ تعویذ عطا فرمانا:۔

ایک دن دفتر ”الاعتصام“ میں حضرت سے تعویذ کی شرعی حیثیت پر سوال کیا تو فرمانے لگے روایات دونوں طرح کرنے اور نہ کرنے کے متعلق ملتی ہیں۔ میں نے حضرت کی رائے معلوم کرنا چاہی تو کہنے لگے حافظ عبداللہ روپڑی رحمہ اللہ فی سبیل اللہ تعویذ کیا کرتے تھے بس میں اتنی ہی رائے رکھتا ہوں۔

(ہفت روزہ الاعتصام لاہور: ص ۱۰۵۲)

مستند کتابوں میں جواز تعویذ کی صورت:۔

ناسمجھ اوران پڑھ بچوں اور لوگوں کو قرآن وحدیث کی دعاؤں پر مشتمل تعویذ دینا جائز درست ہے جیسا کہ حدیث شریف میں مذکو ہے۔

”ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذافرع احدکم فی النوم فلیقل: اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ و عقابہ و شرعبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان یحضرون فانھا لن تضرہ، وکان عبداللہ بن عمر ویعلمھا من بلغ من ولدہ ومن لم یبلغ منھم کتبھا فی صك ثم علقھا فی عنقہ“ (راوہ ابوداؤد، والترمذی وللفظ لہ)

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب تمہارا کوئی شخص سونے کی حالت میں ڈرے تو اسے یہ دعائیہ کلمات پڑھ لینے چاہئیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلموں کے ساتھ اس کے غضب وغصہ اس کے عقاب وعذاب اور اس کے شریر بندوں اور شیطان وجن اوران کی مضرت رسائی سے اور انکے حاضر ہونے سے پناہ مانگتا ہوں تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ان دعائیہ کلمات کو اپنے بالغ وسمجھ دار بچوں کو سکھایا کرتے تھے اور جو بچے نابالغ وناسمجھ ہوتے تو یہ دعائیہ کلمات لکھ کر ان کے گلے میں ڈال دیا کرتے تھے۔ (سنن ابی داؤد اور سنن ترمذی) اس حدیث سے اکثر علماء اہل حدیث وغیرہ نے بچوں کیلئے تعویذ لکھنے لکھوانے اور استعمال کرنے کے جواز کی دلیل لی ہے جیسا کہ عون المعبود شرح سنن ابی داؤد، تحفۃ الاحوذی، شرح سنن، ترمذی، فتاویٰ نذیریہ اور فتاویٰ ثنائیہ وغیرہ میں مذکور ہے۔ وہاں تفصیل فتوے اور بیانات ملاحظہ فرمائیں۔ (صحیفہ اہل حدیث یکم صفر ۱۴۱۶ھ/ جولائی اول ۱۹۹۵ء شمارہ: ۳، ص ۹)

☆......☆......☆

تعویذ کا احادیث سے ثبوت :۔سوال (۳):۔ بدعت کیا ہے اگر اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے علاوہ کوئی اور طریقہ بدعت ہے تو تعویذ گنڈے کرنے والوں کے بارے میں کیا خیال ہے۔

جواب (۳): شرعی تعویذ قرآنی آیات یا احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم مسنونہ سے جائز ہے جب کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور اس کے علاوہ شرکیہ کفریہ تعویذات حرام ناجائز اور شرک ہیں۔

☆......☆......☆

دورحاضر کے علماءاہل حدیث سے ملے خاص الخاص عملیات

اس وقت میں بھی بہت سے ایسے علمائے کرام موجود ہیں جو امت کے دکھ اور درد کو سمجھتے ہیں، وظائف اور عملیات کے ذریعے امت کی داد رسی کر رہے ہیں۔ ایسے ہی چند علمائے کرام کے آزمودہ عملیات پیش خدمت ہیں جو ہر پریشانی، تنگی، مشکل سے نکلنے کا راستہ ہیں۔ دراصل یہ اعمال اللہ سے لینے کے مختلف بہانے ہیں۔

حافظ عبدالغفور صاحب کا عنایت کردہ عمل:۔

حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ بڑے اللہ والے اہلحدیث عالم دین تھے۔ مرید کے کے قریب موضع ہنجاں والی میں مقیم تھے۔ ان کے متعلق چوہدری عبدالرؤف صاحب فرماتے ہیں کہ حافظ صاحب رحمہ اللہ نے مجھے ایک وظیفہ بتایا تھا جو میں آج تک بڑے اہتمام کے ساتھ مسلسل پڑھ رہا ہوں اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے میرے تمام مسائل حل فرمائے ہیں اور جب بھی کوئی مشکل بنی اسی وظیفہ کو خصوصی توجہ سے پڑھتا ہوں اللہ تعالیٰ میری مشکل دور فرما دیتے ہیں وظیفہ یہ ہے درود پاک 200 مرتبہ "لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" 500 مرتبہ پھر درود پاک 200 مرتبہ۔

☆……☆……☆

مولانا عبدالرشید صاحب مجاہدآبادی کے روحانی عملیات اور وظائف

گھریلو جھگڑوں کیلئے:۔

میرے پاس ایک مرتبہ ایک میاں بیوی آئے اور کہنے لگے کہ گھر میں امن و سکون نہیں ہے اور ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ میں نے انہیں کہا 100 بار تیسرا کلمہ اور آخری 2 قل معوذتین 40.40 بار پڑھ کے اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کے سارے جسم پر مل لو اور پھر سب گھر والوں کے کانوں میں پھونک مارو یہ عمل 40 دن تک کرو۔ جو لوگ تمہارے خلاف حسد و بغض کیوجہ سے کچھ کر رہے ہیں یا کسی کمینے دجال نے اپنا رنگ دکھایا ہوا ہے اس کے اثر کو زائل کرنے اور دشمن کی گرہوں کو کھولنے کیلئے یہ عمل کرو۔ انشاء اللہ العزیز اپنے جسم کے جوڑ جوڑ کے اندر راحت و سکون ملتا ہوا محسوس کرو گے۔ لیکن اس کیساتھ یہ شرط ہے کہ ٹی وی اور کیبل وغیرہ نہیں دیکھنی۔ جو بندہ ٹی وی اور کیبل دیکھتا ہو اللہ پاک اسے کبھی سکون عطا نہیں کرتا کیونکہ جو رحمٰن کے ذکر سے آنکھیں چراتا ہے اللہ پاک اسے اس کے حال پہ چھوڑ دیتے ہیں اور پھر

شیطان اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔

صحت وتندرستی کیلئے سورہ فاتحہ کا عمل:۔

میرے پاس ایک نوجوان آیا اور کہنے لگا کہ میں بیمار رہتا ہوں دعا فرمادیں تو اسے کہا کہ میں تمہیں ایک وظیفہ دیتا ہوں کہ روزانہ 41 بار سورۃ فاتحہ مع 11 بار اول و آخر درود شریف پڑھ کے اپنے ہاتھوں پہ پھونک مار کے سارے جسم پر مل لیا کرو۔ اللہ شفاء دے گا انشاء اللہ لیکن اس کے ساتھ کیبل اور ٹی وی سے پرہیز کرنا ہے۔ وہ جوان کہنے لگا کہ الحمدللہ ہمارے گھر میں ٹی وی ہے ہی نہیں۔

اولاد کی نافرمانی کیلئے تیسرے کلمے کا عمل:۔

اسی طرح ایک عورت اپنی بچی کو لیکر آئی اور کہا کہ یہ چھٹی جماعت میں پڑھتی ہے لیکن نہ اپنے ماں باپ کی بات مانتی ہے نہ ہی اپنے سکول میں آرام سے بیٹھتی ہے بلکہ ہر وقت کسی نہ کسی سے لڑتی جھگڑتی رہتی ہے۔ تو میں نے اسے بتایا کہ یہ ایک وظیفہ بچی خود پڑھ کے اپنے اوپر دم کر لے کہ روزانہ 100 بار تیسرا کلمہ اور 40.40 بار آخری 2 قل پڑھ کے ہاتھوں پہ پھونک مار کے اپنے پورے جسم پر مل لے اور یہ عمل 40 دن تک مسلسل کرے۔ انشاء اللہ جوڑ جوڑ میں ٹھنڈ پڑ جائے گی لیکن شرط یہ ہے کہ ٹی وی اور کیبل نہیں دیکھنی تب اس پڑھائی کا فائدہ ہوگا۔

عمل برائے جمیع مشکلات وحاجات:۔

آخر میں مولانا صاحب (عبدالرشید مجاہد آبادی) کو ایک کال آئی جس میں کوئی عالم دین مدرسہ بنانے کیلئے گفتگو کر رہے تھے مولانا صاحب نے انہیں فرمایا آپ ماشاء اللہ عالم دین ہیں آپ کو ایک پڑھائی بتانے لگا ہوں وہ یہ کہ عشاء کے بعد 2 رکعت نفل صلوٰۃ الحاجت پڑھ کے سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں گر جاؤ اور 100 مرتبہ پڑھو (رب اغفرلی) پڑھنے کا رنگ ڈھنگ ایسا ہو کہ جب زبان سے "رب اغفرلی" نکلے تو اس وقت دل کی کیفیت یہ ہو کہ ''یا اللہ میں ککھاں تو وی ہولا ہو

گیاداں'' اس مختصر عمر میں جتنی بے ادبیاں نالائقیاں اور گستاخیاں کر چکا ہوں سب کچھ لے کر تیرے سامنے آگیا ہوں۔ اب معاف بھی کر دے اور عطا بھی کر دے۔ حتیٰ کہ اللہ پاک کو پتہ چل جائے کہ یہ بندہ اندر باہر سے ایک جیسا ہو گیا ہے اور اس کے دل کی ساری میل کچیل صاف ہو گئی ہے۔ پھر سر اٹھا کے 10 منٹ مسلسل دعا کرو اور اس دعا میں یہ عرض کرو کہ یا اللہ! میں تیرا گھر بنانا چاہتا ہوں میرے لیے ہر قسم کی سہولت اور آسانی نصیب فرما دے اور مجھے وہ جگہ دینا ''یہ میرے الفاظ یاد رکھنا'' یا اللہ مجھے وہ جگہ دینا جہاں بیٹھا ہوا میں تجھے اچھا لگوں میں نے تو تیرے دین کا کام کرنا ہے اگر میں کام بھی کرتا رہا اور تجھے اچھا بھی نہ لگا تو کیا فائدہ۔ ''فیر میں جم کے کیہہ کھٹیا اے'' یہ میرے فقرے بار بار دہرانا اور ہاتھ جوڑ کے آنسو بہا کے ذرا اندر کی کیفیت کیساتھ دعا کرنا اور 10 منٹ تک مسلسل اللہ سے باتیں کرتے رہنا۔

اس کے ساتھ ساتھ روزانہ فجر کے بعد 313 بار سورۃ کہف کی آیت ''ربنا اتنا من لدنك رحمة و هیی لنا من امرنا رشدا'' پڑھتے رہو۔ یہ عمل 40 دن تک کرنا ہے بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ ساری زندگی کا معمول بنا لو شرط یہ ہے کہ ٹی وی کیبل نہیں دیکھنی۔ میری بات غور سے سنو میرے بیٹے دل سے دعا مانگنا۔ جب دل سے دعا مانگو گے تو عرش کو ہلا کے رکھ دو گے اور عرش خود کہے گا کہ یا اللہ! اس بندے کا کام کر دے۔ اور ہاں! دعا کرتے ہوئے کبھی یہ بھی تصور کر لینا کہ یا اللہ! میں نے تب تک ہاتھ نیچے نہیں کرنے جب تک اپنے کانوں سے نہ سن لوں کہ جا بندے تیرا کام کر دیا گیا ہے۔ ذرا کافی زیادہ آنسو بہا کے تے بلھیاں بنا کے اس کیفیت کیساتھ دعا کرنا پھر دیکھنا کہ اللہ پاک کو ترس آجائے گا۔ اسے تو ہم جیسوں پر ترس آگیا ہے۔ کبھی آ کے دیکھو 3 کنال کا رقبہ 4 منزلہ بنا ہوا ہے۔ اللہ نے فرمایا کوئی بات نہیں ہم جو تیرے ساتھ ہیں تیرے سارے مسئلے حل ہو جائیں گے۔ یہ عمل خلوت میں اور دل سے کرو پھر دیکھو اللہ کی رحمت کے بادل کس طرح سایہ کرتے ہیں۔ یہ کیفیت بتاتے ہوئے مولانا

صاحب رو پڑے اور بعد میں آنسو صاف کرتے ہوئے کھانا کھانے کیلئے تشریف لے گئے۔ (ملاقات ڈاکٹر عثمان سلفی)

بکثرت لوگوں کو تعویذ عطا فرمانا:۔

میاں صاحب رحمہ اللہ جب کبھی گندم کا عشر اکٹھا کرنے ہمارے گاؤں میں تشریف لاتے تب میں دیکھتا کہ اکثر لوگ ان سے تعویذ کا مطالبہ کرتے۔ حضرت میاں صاحب رحمہ اللہ کے پاس کچی پنسل ہوتی اور وہ جیب میں سے کاغذ نکال کر پھاڑ پھاڑ کے لوگوں کو اس آیت کا تعویذ لکھ کر دیا کرتے۔ ”رب اغفر وارحم وانت خیرالراحمین“۔

ماں کی جوتیوں کی بدولت دعا کی قبولیت:۔

وہاں مجاہدآباد میں دوران خطبہ میں نے ایک بات کہی کہ جس بندے کی دعا قبول نہ ہوتی ہو وہ اپنی ماں کے جوتے سر پر اٹھا کر پھر دعا کرے اس کی دعا قبول ہوگی۔

اہلحدیثوں کا ڈر:۔

اہلحدیثوں سے ڈر بھی لگتا ہے اگر تم کہو کہ اس بات کا قرآن یا حدیث سے حوالہ دو تو میں حوالہ تو نہیں دے سکتا لیکن یہ کہوں گا کہ یہ میرے دل کی آواز ہے۔

کوڑھ کے مرض سے نجات:۔

مجاہدآباد میں نذیر احمد حلوائی کو کوڑھ کا مرض لگ گیا اس نے بہت علاج کروائے لیکن ڈاکٹروں نے کہا کہ ہمارے پاس تیرا کوئی علاج نہیں ہے تو لاعلاج ہے اور اسی حالت میں مر جائے گا وہ آکر مجھے کہنے لگا کہ مولوی صاحب میں نے جمعے والے دن آپ سے یہ بات سنی تھی اور جا کر تہجد کے وقت اپنی ماں کے جوتے سر پر اٹھا کر اللہ پاک سے اپنے مرض کی شفاء مانگی اور الحمدللہ میں صحت یاب ہو گیا ہوں۔ میں نے کہا کہ تو نے اپنی ماں کے جوتے کو سلام کیا اللہ نے تجھے سلامتی عطا فرمادی اس بات کا حبیب الرحمٰن گواہ بیٹھا ہے اس نے اپنی آنکھوں سے اس حلوائی کو دیکھا تھا جسے کوڑھ کے مرض سے نجات ملی۔

شریر کی شرارتوں سے بچنے کیلئے:۔

میرے ایک مقتدی کی 3/2 مربع زمین ہے لیکن کچھ شریر اور بدمعاش قسم کے لوگ اس کی زمینوں میں اپنے مویشی کھلے عام چھوڑ دیتے ہیں ایک دن اس نے مجھ سے صورتحال بیان کی تو میں نے اسے کہا کہ تو دن رات مسلسل ”حسبنا الله ونعم الوكيل“ پڑھ لیکن ایک بات یاد رکھنا کہ اگر یقین سے پڑھو گے تو انشاء اللہ پاؤ گے کیونکہ بات تو صرف یقین کی ہے۔

اس آیت کا ذکر سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 173 میں ہے کہ اللہ تعالی کی طرف سے جنگ خندق والے دن اس آیت کا حکم آیا تھا اور تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے جب اس آیت کو پڑھا تو اس کی برکت سے دشمن پیچھے ہٹ گیا۔

لوگوں سے محبت اور عزت حاصل کرنے کیلئے:۔

نواب صدیق حسن خان رحمہ اللہ اہلحدیثوں کے سردار تھے۔ انہوں نے اپنی کتاب الداء والدواء میں لکھا ہے کہ اگر عزت اور قدر و منزلت چاہتا ہو اور یہ چاہے کہ جہاں بھی جاؤں محبت کی نظر سے دیکھا جاؤں تو جانے سے پہلے چند مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے۔ ”الحمد الله الذى لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك فى الملك ولم يكن له ولى من الذل وكبره تكبيرا“ (سورۃ بنی اسرائیل آخری آیت) ”الله اكبر الله اكبر لااله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد“۔ یہ سب مسنون اور قرآنی دعائیں ہیں میرا ایمان ہے کہ جس طرح جسمانی خوراک ہوتی ہے اسی طرح یہ روحانی خوراک بھی ضرورت کے مطابق استعمال کرتے رہنا چاہیے۔

جنات کیساتھ واسطہ:۔

ایک دفعہ ہمارے ایک دوست حمید صاحب کی بیٹی پر جنات نے قبضہ کرلیا۔ جب میں نے جا کر دیکھا تو وہ لڑکی بہت آگ بگولہ ہوئی بیٹھی تھی۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس میں سے کسی جننی کی آواز آئی اور اس نے اپنا نام بتایا۔ اور یہ بھی بتایا کہ ہم آپ کے مدرسے میں آپ کے پیچھے نماز بھی پڑھتے ہیں اور آپ سے ہی قرآن پاک بھی پڑھا ہوا ہے۔ میں نے کہا کہ پھر اس بے چاری کو کیوں تنگ کرتی ہو؟ کہنے لگی کہ آپ نے بڑی محنت سے اسے ساری مسنون دعائیں یاد کروائی ہوئی ہیں لیکن کل اس نے آ کر بغیر دعا پڑھے پیشاب کر دیا اور وہاں ہم بیٹھے تھے لہٰذا ہم نے اس سے بدلہ لینا ہے۔ آخر کافی منت سماجت کے بعد اس لڑکی کی جان چھوٹی۔

اسی طرح ایک اور صاحب کے بیٹے پر جنات کا قبضہ تھا۔ جب میں نے جا کر پوچھا تو اس لڑکے میں ایک جن بولا اور کہنے لگا کہ میرا نام ابو وقاص ہے ہم اہلحدیث ہیں اور مجاہدین ہیں ہم نے باقاعدہ معسکرات میں جا کر جہاد کی ٹریننگ لی ہوئی ہے اور اس وقت آپ کے گھر کے ساتھ والے سکول میں رہتے ہیں۔ میں نے پوچھا اس لڑکے سے کیا چاہتے ہو؟ کہنے لگا کہ ہم اصل میں سندھ سے آئے ہوئے ہیں ہمارا باقی قبیلہ ابھی سندھ میں وادی دامان میں ہی آباد ہے۔ ہمیں وہاں کے ایک مشرک اور خبیث عامل نے قید کیا ہوا ہے۔ یہ لڑکا ایک دفعہ اپنے ایک دوست کے ہاں گیا تھا جو کہ فیصل آباد میں رہتے ہیں اور ان کے ہاں اولاد نہیں ہے انہوں نے اس عامل سے کوئی عمل کرنے کو کہا تو اس نے انہیں تعویذ دے کر کہا یہ کسی کو پلا دو ادھر اس کی موت ہو جائے گی ادھر تمہارے گھر اولاد ہو جائے گی۔ جب یہ گیا تو اس لڑکے کو انہوں نے پیپسی میں گھول کر تعویذ پلا دیئے۔ اور ہم اس بے چارے کو تنگ کرنے پر مجبور ہو گئے حالانکہ ہم اسے تنگ نہیں کرنا چاہتے بلکہ بعض اوقات تو جب اس کی حالت زیادہ خراب ہوتی ہے تو ہم اعمال کر کر کے اس پر دم کرتے ہیں تاکہ یہ ٹھیک ہو جائے بالآخر وہ اس بات پر اس لڑکے کو چھوڑنے پر راضی ہو گیا کہ میں اپنی بہن سے مشورہ کرتا ہوں اور ہم واپس سندھ چلے جاتے ہیں۔

وہ جن مجھ سے کہنے لگا کہ مولانا صاحب! باہر سے آنے والے ہدیے اور کھانے ذرا سوچ سمجھ کر استعمال کیا کریں۔ ایک دفعہ میں آپ کے کچن میں بیٹھا تھا آپ کو کسی

کے گھر سے چاول آئے۔ میں نے جونہی چکھے تو پتہ چل گیا کہ وہ مشکوک رزق ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تو ہمارے کچن میں کیا کر رہا تھا؟ کہنے لگا بس اللہ پاک نے ایسا ہی نظام رکھا ہے کہ ہم نے آپ کے کھانے میں سے ہی کھانا ہوتا ہے۔

عرب کے ایک عامل شیخ:۔

دوران ملاقات مولانا صاحب کے ایک ہمسائے اویس صاحب آگئے جو کافی عرصے سے سعودیہ میں مقیم ہیں۔ وہ بتانے لگے کہ وہاں طائف سے تین چار سو کلومیٹر آگے میں کام کرتا ہوں وہاں ایک عامل شیخ عبدالرحمٰن صاحب ہیں جو کہ عربی ہی ہیں انہوں نے ایک سینٹر بنایا ہوا ہے جس کا باقاعدہ طور پر لائسنس بنا ہوا ہے وہاں کثیر تعداد میں لوگ جادو جنات کے مسائل کا حل لینے آتے ہیں۔ مرد و خواتین علیحدہ علیحدہ کمروں میں بیٹھتے ہیں ہر کمرے میں سپیکر لگے ہوئے ہیں۔ شیخ عبدالرحمٰن صاحب کے ساتھ میرے بہت قریبی تعلقات ہیں۔ وہ مائیک میں کچھ مخصوص قرآنی آیات وغیرہ پڑھتے ہیں اور اس طرح لوگ وہاں سے شفاء یاب ہو کر لوٹتے ہیں۔ (ملاقات ڈاکٹر عثمان سلفی)

☆……☆……☆

حافظ محمد اسماعیل حفظہ اللہ کا ذوق عملیات

صوفی عبداللہ رحمہ اللہ سے ملا ہوا وظیفہ:۔

اللہ کے ذکر کی طرف طبعی میلان ہونا چاہیے ہمیں چونکہ شروع سے ہی عملیات کا شغف تھا لہٰذا ایک دن ہمارا ایک سیالکوٹ کا ساتھی کہنے لگا کہ تم کہتے ہو کہ صوفی عبداللہ صاحب رحمہ اللہ بہت بڑے عامل ہیں تو چلو ہم بھی جا کر ان سے کوئی عمل لیتے ہیں جب ہم صوفی صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کی کہ ہمیں کوئی عمل عنایت فرمائیں۔ صوفی صاحب رحمہ اللہ فرمانے لگے کہ تیسرا کلمہ پڑھا کرو یہ سن کر ہم تھوڑے سے مایوس ہوئے کیونکہ عملیات کے شیدائی کو تو کسی خاص عمل کی تلاش رہتی ہے لیکن ہمیں آگے سے تیسرا کلمہ ملا جو کہ سبھی پڑھتے ہیں۔

حافظ یحییٰ عزیز میر محمدی رحمہ اللہ سے ملا ہوا وظیفہ:۔

پھر ایک مرتبہ ہم حافظ یحییٰ صاحب رحمہ اللہ کے پاس گئے تو انہوں نے بھی ہمیں تیسرا کلمہ پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ یعنی جو وظیفہ صوفی عبداللہ صاحب رحمہ اللہ نے دیا تھا وہی وظیفہ حافظ میر محمدی صاحب رحمہ اللہ سے ملا ہم یہ وظیفہ کثرت سے پڑھتے رہے بہت عرصے کے بعد ہمیں پتہ چلا کہ یہ کوئی عام وظیفہ نہیں بلکہ تیسرے کلمے کے اندر تو ساری کائنات ہے۔

صوفی محمد صاحب رحمہ اللہ سے ملا ہوا اسم اعظم کا عمل:۔

ہمارے ایک بہت بڑے اہلحدیث بزرگ صوفی محمد صاحب رحمہ اللہ میاں چنوں والے ہوا کرتے تھے انہوں نے مجھے اپنی اجازت سے اور اپنی زیر نگرانی اسم اعظم کا ایک عمل کروایا جسے عرف عام میں چلہ کہتے ہیں یہ 40 دن کا عمل تھا جس میں میں ہرے رنگ کی 2 سوتی چادریں لیتا ایک چادر نیچے بچھا کر دوسری اوپر اوڑھ کر روزانہ 3125 مرتبہ یہ وظیفہ پڑھتا ”اللہ لا الہ الا ھوالحی القیوم“ اور الحمد للہ” 40 دن پورے ہونے کے بعد میں اس اسم اعظم کا عامل بن گیا۔ بعد میں مجھے اس عمل کے بہت سے فوائد حاصل ہوئے۔ مثلاً ایک چھوٹا سا فائدہ یہ کہ جب میں نے سکول ٹیچنگ کیلئے درخواست دی تو جس دن انٹرویو تھا اس دن میں یہ وظیفہ پڑھتے ہوئے گیا اور جا کر ایک نہایت آسان سوال کا جواب دینے پر مجھے سلیکٹ کر لیا گیا اس عمل کے اور بھی بہت سے مشاہدات حاصل ہوئے حتیٰ کہ میرا تو اس اسم اعظم پر اتنا کامل یقین ہے کہ اگر کسی کو پھانسی کی سزا سنا دی جائے اور وہ پھندے پر لٹکا ہوا بھی یہ پڑھ لے تو وہ پھندے میں جھول تو جائے گا لیکن (اگر اللہ پاک کا امر نہ ہو تو) اسے موت نہیں آئے گی۔ (ملاقات ڈاکٹر عثمان سلفی)

☆……☆……☆

حافظ اسمٰعیل حفظہ اللہ کے چند مزید وظائف

آیت الکرسی کا وظیفہ:۔

ایک زمانے میں میں روزانہ 300 مرتبہ آیت الکرسی بھی پڑھا کرتا تھا۔

سورۃ کوثر کا وظیفہ:۔

میں نے زیارت نبوی ﷺ سے مشرف ہونے کیلئے سورۃ کوثر سوا لاکھ مرتبہ پڑھی ہوئی ہے روزانہ عشاء کے بعد میں پانی میں بیٹھ کر سورۃ کوثر کا ورد کیا کرتا تھا حتیٰ کہ اس کی سوا لاکھ تعداد مکمل کی۔

اللہ الصمد کا وظیفہ:۔

اللہ الصمد بھی میں نے سوا لاکھ مرتبہ پڑھا ہوا ہے اب بھی اٹھتے بیٹھتے یہ ذکر کرتا رہتا ہوں۔

افحسبتم کا وظیفہ:۔

میں نے سورۃ مومنون کی آخری 4 آیات کا بھی وظیفہ کیا ہوا ہے۔ روزانہ ایک تسبیح یہ آیات 41 دن تک پڑھی ہوئی ہیں کیونکہ ان کی بہت فضیلت آتی ہے حتیٰ کہ ایک حدیث کے مفہوم کے مطابق تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ رستے میں اگر پہاڑ بھی آجائے تو اگر یہ آیات پڑھ لی جائیں تو پہاڑ بھی رستہ دے دے گا۔

والد مرحوم کے عملیات اور تعویذ:۔

ہمارے والد صاحب مولانا محمد ابراہیم رحمہ اللہ آیت الکرسی کے عامل تھے وہ ہر وقت باوضو رہتے اور تسبیح پڑھتے رہتے۔ ہر نماز کے بعد بھی لیٹے لیٹے بھی اور رات کے وقت بھی آیت الکرسی ہی پڑھتے رہتے تھے۔ اگر ذکر میں کوئی کمی کوتاہی ہو جاتی تو جنات میں سے کوئی ان پر حملہ کر دیتا اس لیے وہ ہر وقت تسبیح پڑھتے رہتے تھے۔ زیادہ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے اس لیے عام طور پر تعویذ نہیں لکھتے تھے لیکن بعض اوقات

ب لوگ آ کر ان سے مطالبہ کرتے کہ مولوی صاحب! تعویذ لکھ دیں تو وہ یہ تعویذ لکھ کر دے دیا کرتے تھے۔ ''یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا عزیز یا عزیز یا عزیز'' اور کبھی کبھار صرف اتنا ہی فرما دیا کرتے تھے کہ جاؤ اللہ صحت دے گا اور واقعی اسے صحت ہو جاتی۔

عصر حاضر میں اہلحدیث عامل حضرات:۔

اس وقت بھی اہلحدیث عاملین حضرات موجود ہیں جن میں سے ایک ماسٹر سیف اللہ صاحب ہیں جو کہ فاروق آباد سے آگے خانقاہ ڈوگراں روڈ پر ایک گاؤں رکاری خورد میں ہوتے ہیں اتوار والے دن تو ان کے ہاں بہت رش ہوتا ہے۔ لوگ اپنی گاڑیوں پر، ٹانگوں پر رکشے پہ ان کے پاس دم کروانے جاتے ہیں۔

ماسٹر سیف اللہ صاحب کے دم کرنے کا طریقہ:۔

انہوں نے پانی پر بھی دم کر کے رکھا ہوا ہوتا ہے۔ پھر جو لوگ ان کے سامنے موجود ہوتے ہیں ان سے فرماتے ہیں کہ بھئی کینسر والے کھڑے ہو جاؤ اور کچھ پڑھ کے سب پر اکٹھی پھونک مار دیتے ہیں پھر کہتے ہیں اب بلڈ پریشر والے کھڑے ہو جاؤ پھر ان کو پھونک مار دیتے ہیں اسی طرح مختلف امراض والے کھڑے ہوتے چلے جاتے ہیں اور پھونک مروا کر بیٹھ جاتے ہیں پھر فرماتے ہیں کہ وہاں سے دم والا پانی بھی لے لو اور ہاں! وہاں کوئی گلہ یا صندوقچی بھی نہیں ہوتی کہ جس میں پیسے ڈالے جائیں بس بے لوث ہو کر کوئی اللہ پاک کا نام پڑھ کر پھونک مار دیتے ہیں اور اللہ پاک لوگوں کو صحت یاب کر دیتا ہے۔

نماز کے بعد دعا مانگنے والے علماء کرام:۔

ہمارے وقت میں تو سارے اہلحدیث حضرات ہی نماز کے بعد دعائیں مانگا کرتے تھے ہمارے والد مولانا محمد ابراہیم صاحب رحمہ اللہ پانچوں نمازوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے۔ صوفی محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ خود تو نماز کی امامت نہیں کرواتے تھے لیکن انہوں نے اپنے مدرسے میں جو امام رکھے ہوئے تھے وہ بھی ہر نماز کے بعد دعا

مانگتے تھے بلکہ اس دور میں تو لوگ ہر نماز کے بعد دعا مانگنے کو سعادت سمجھتے تھے۔ ہمارے استاد مولوی ابراہیم صاحب رحمہ اللہ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کیا کرتے تھے۔ ہمارے دوسرے استاد مولانا فضل الرحمٰن صاحب رحمہ اللہ جو کہ مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی رحمہ اللہ کے شاگرد تھے وہ بھی نماز کا سلام پھیر کے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگا کرتے تھے۔

ایک دلچسپ واقعہ:۔

ہمارے استاد صاحب رحمہ اللہ کا تو زندگی بھر کا معمول یہی رہا کہ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگا کرتے لیکن بعد میں ان کا ایک بیٹا جس کا تعلق جماعۃ الدعوۃ سے ہے وہ کہنے لگا کہ نماز کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے۔ میں نے کہا کہ تمہارے والد مرحوم اور ہمارے استاد محترم تو دعا مانگتے تھے۔ کہنے لگا ہم اس کے مکلف نہیں ہیں۔ میں نے کہا کہ اگر تم اسے بدعت کہتے ہو پھر تو یہ بھی مانو کہ تمہارے والد (نعوذ باللہ) بدعتی ہوئے ہیں اور تمہاری والدہ جو کہ تعویذ دیا کرتی تھیں اگر تعویذ شرک ہے تو پھر تمہاری ماں (نعوذ باللہ) مشرکہ رخصت ہوئی ہیں۔ پھر میں نے کہا کہ اگر تمہاری تحقیق وہاں تک نہیں پہنچتی تو کم از کم ان پر تو فتوے مت لگاؤ۔

تعویذ دینے والے اہلحدیث حضرات:۔

جیسے میں نے پہلے بتایا کہ میرے والد مرحوم تعویذ لکھ دیا کرتے تھے اسی طرح جن حضرات کو میں نے تعویذ دیتے ہوئے دیکھا یا سنا ہے ان کی تفصیل یہ ہے۔

حافظ عبداللہ روپڑی صاحب رحمہ اللہ:۔

حافظ عبداللہ صاحب رحمہ اللہ حافظ عبدالقادر روپڑی صاحب رحمہ اللہ کے چچا تھے اور لوگوں کو سورۃ فاتحہ کا تعویذ لکھ کر دیتے ہوئے میں نے خود انہیں دیکھا۔

مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی رحمہ اللہ:۔

انہیں میں نے دیکھا تو نہیں البتہ سنا ضرور ہے کہ جب کوئی شخص اپنی بیماری کے علاج کیلئے ان سے تعویذ لینے آتا تو مولانا صاحب رحمہ اللہ اس سے 500 روپے

بول کرتے جو کہ آج کے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں روپے کے برابر ہیں اور یہ بھی سنا کہ اگر کوئی کہتا کہ میرے بچے کو فلاں تکلیف ہے تو صرف یہ فرما دیتے کہ جاؤ شفاء ہوگی اور واقعی صحت یابی ہو بھی جاتی۔

صوفی محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ:۔

صوفی صاحب رحمہ اللہ کے پاس اگر کوئی گھریلو ناچاقیوں اور لڑائی جھگڑوں کی شکایت لے کر آتا تو حضرت صوفی صاحب رحمہ اللہ انہیں حب کا تعویذ لکھ کر دیتے اس کا طریقہ یوں ہوتا کہ طالب کا نام اور اس کی والدہ کا نام پھر مطلوب کا نام اور اسکی والدہ کا نام پھر ان ناموں کے اعداد نکال کر نقش بناتے اور پھر اس نقش کے چاروں کونوں میں یہ 6 آیات لکھ کر دے دیتے۔

(۱) والقیت علیك محبة منی ولتصنع علی عینی (طٰہٰ آیت 39) (۲) یحبونهم کحب الله والذین امنوا اشد حبا لله (بقرہ آیت 165) (۳) والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس والله یحب المحسنین (آل عمران آیت 134) (۴) اومن کان میتا فا حیینه و جعلنا له نوراً یمشی به فی الناس کمن مثله فی الظلمت لیس بخارج منها کذلك زین للکفرین ماکانوا یعملون (سورۃ انعام آیۃ 122) (۵) فلمار اینه اکبر نه وقطعن ایدیهن وقلن حاش لله ماهذا بشراً ان هذا الا ملك کریم (سورۃ یوسف آیت 31) (٦) وقل الحمد لله الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن له شریك فی الملك ولم یکن له ولی من الذل وکبره تکبیرا" (سورۃ بنی اسرائیل آخری آیت) ایک کتاب "لغات حدیث" میں بھی ان آیات کا تذکرہ ملتا ہے کہ تسخیر عام کیلئے یہ آیات بہت مجرب ہیں۔

چند وظائف اور روحانی عملیات کے مشاہدات:۔

جن لوگوں کو جادو، جنات کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے میں انہیں سورۃ مومنون کی

آخری 4 آیات کا دم کر دیتا ہوں تو اللہ پاک انہیں شفاء دے دیتا ہے۔

عورت کو جانور کی شکل میں دیکھا:۔

جب میرا شادی کرنے کا ارادہ ہوا تو میں نے اپنے خاندان کی ایک خاتون کی نیت سے یہ وظیفہ روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنا شروع کر دیا ”والقيت عليك محبة مني ولتصنع على عيني“ (سورۃ طٰہٰ آیت 39) کچھ روز پڑھتے رہنے کے بعد ایک رات مجھے وہ خاتون ایک کتیا کے روپ میں نظر آئی جو کہہ رہی تھی کہ میری طلب چھوڑ دے کیونکہ تیرا میرا گزارا نہیں ہوگا وہ کتیا کی شکل میں اس لیے نظر آئی تھی کیونکہ وہ مشرکہ تھی اس کے علاوہ بھی میں جن دنوں یہ ذکر کیا کرتا تھا ان دنوں میں ہر شخص میرے اوپر مہربان تھا اور ہر کہیں میری عزت ہوا کرتی تھی۔

کالے جادو کی تشخیص اور حاضرات کا عمل:۔

جنہیں کالے جادو کے ذریعے تنگ کیا جا رہا ہو ان پر کالے جادو کی تشخیص کیلئے میں ایک عمل کیا کرتا ہوں مثلاً میرے پاس ایک عورت آئی میں نے کاغذ کی ایک بتی بنا کر اس پر تیل لگا دیا پھر اسے کپڑے میں لپیٹ کے جلایا اور جو دھواں پیدا ہوا اس عورت سے پوچھا کہ دیکھو تمہیں جس پر شک ہے کیا اس شخص کی صورت اس دھوئیں میں نظر آ رہی ہے۔ وہ کہنے لگی! ہاں: میں نے کہا بس ٹھیک ہے اب انشاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ ایک بچے پر جنات کا غلبہ تھا میں نے انگوٹھے پر تیل لگایا اور پوچھا کہ کیا تمہیں اس انگوٹھے کے ناخن میں کوئی نظر آ رہا ہے کہنے لگا ہاں اسے اس میں جن نظر آ رہا تھا۔

جنات کی حاضری کروانا:۔

جس شخص پر جنات کا غلبہ ہو اس پر جنات کی حاضری کروانے کیلئے یہ عزیمت 5 مرتبہ پڑھنے سے جو کوئی بھی ہو جن یا پری وہ بولنے لگتا ہے ”عزمت عليكم بطونك بطونك حبيبك حبيبك الم الم صفقا صنقا بلسا بلسا صودا صودا

کھلا کھلا هلهلا هلهلا هارا هارا بحق لا اله الا الله و بحق عرش الله“

☆……☆……☆

ماسٹر سیف اللہ انجم صاحب کا ذوق عملیات

رب کی نوکری کا حصول:۔

ماسٹر صاحب فرماتے ہیں کہ آج سے گیارہ سال پہلے میں نے بیت اللہ کے سامنے کھڑے ہو کر دعا مانگی تھی کہ یا اللہ اپنے گھر کا نوکر بنا لے اور یہ دعا میں نے بالکل بلاواسطہ اللہ پاک سے مانگی تھی تو اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ پاک نے مجھ سے اپنی دکھی اور پریشان مخلوق کی خدمت لینا شروع کر دی۔ جو کہ اللہ کے فضل سے ابھی بھی جاری ہے۔

لاعلاج مریضوں کی مسیحائی:۔

اس وقت پوری دنیا میں سے لوگ میرے پاس اپنے ہر قسم کے امراض کے لئے دم کروانے آتے ہیں اور میں قرآن و حدیث میں دیئے گئے موتیوں کو استعمال میں لا کر لوگوں کو دم کر دیتا ہوں اور اللہ پاک انہیں شفاء عطا فرما دیتا ہے۔ میرے پاس پاکستان، انڈیا، سعودی عرب، بحرین، قطر، امریکہ، انگلینڈ، ابوظہبی، ایران، افغانستان، غرض یہ کہ تقریباً 20 ممالک سے لوگ دم کرانے کیلئے آئے اور اللہ کے فضل سے صحت یاب ہو کر لوٹے۔ حتیٰ کہ ان میں سے اکثر مریض ایسے ہوتے ہیں جنہیں ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیکر زندگی سے مایوس کر دیا ہوتا ہے لیکن یہ سب قرآن کی برکت ہے کہ ایسے ایسے لاعلاج مریض بھی شفاء پا گئے، کئی لوگ جن کے دل کے والو بند تھے اللہ پاک نے ان کے دل کے وال کھول دیے۔ اسی طرح شوگر، ہیپاٹائٹس، کینسر اور دوسرے مہلک امراض بھی اللہ پاک نے قرآن کی برکت سے ٹھیک کیے۔ ایک گونگی لڑکی کو میرے پاس لایا گیا میں نے اسے مسلسل ایک گھنٹہ دم کیا اور وہ دم کروانے کے بعد بولنے لگی اسی طرح ایک نابینا شخص کو دم کروانے کے بعد نظر آنا شروع ہو گیا۔

ماسٹر صاحب کے دم والے کلمات:۔

ماسٹر صاحب بتانے لگے کہ سورۃ فاتحہ اور اخلاص میں اللہ پاک نے موت کے سوا ہر بیماری کی شفاء رکھی ہے اور میرا تجربہ ہے کہ ان دعاؤں میں بھی موت کے سوا ہر قسم کی بیماری کا علاج موجود ہے ''اسئل اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیك'' بسم اللہ 3 بار اور 7 بار یہ دعا ''اعیذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شرما تجد وتحاذر'' حتیٰ کہ میرے اوپر تو اللہ پاک کا اتنا فضل ہے کہ صرف بسم اللہ ہی 3 یا 7 بار پڑھ کے پھونک ماردوں تو بڑے سے بڑا مرض بھی ختم ہو جاتا ہے الحمدللہ۔ اور اللہ کی ذات پر اتنا یقین ہے کہ تہجد کے وقت اگر دعا کے لئے ہاتھ اٹھا دوں تو خانہ کعبہ کے کنگرے ہلا کر رکھ دوں۔

بے لوث خدمت:۔

الحمدللہ میں نے آج تک قرآن کو نہیں بیچا یعنی کسی سے بھی دم کرنے کا کبھی ایک روپیہ تک نہیں لیا حتیٰ کہ مجھے لاکھوں کروڑوں روپے کی آفر ہوتی رہتی ہے اور ایک بار تو کسی دل کے بند والو والے مایوس مریض نے صحت یاب ہو کر اپنی لاکھوں روپے کی گاڑی کی چابی مجھے پیش کر دی لیکن میں نے انکار کر دیا۔

شرائط دم وعملیات:۔

میرا زندگی بھر کا تجربہ ہے کہ جو بندہ تقویٰ کا اہتمام کرے، نماز باجماعت کبھی نہ چھوڑے اگرچہ کھربوں روپے کا نقصان ہو رہا ہو لیکن جماعت نہ چھوٹے تو اس کے دم کرنے سے تمام بیماریوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے کیونکہ کمان جتنی مضبوط ہوگی اس میں سے نکلا ہوا تیر بھی پھر جا کر نشانے پر لگے گا اور بندے کو لوگوں سے کسی قسم کا لالچ نہیں ہونا چاہیے بلکہ کامل اخلاص کے ساتھ دم کرنے سے سو فیصد نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ الحمدللہ میں لوگوں کو قرآن کے ذریعے دم کر کے شرک کا خاتمہ کر رہا ہوں اور قرآنی کلمات سے دم کروا کے لوگوں کو جب شفاء ملتی ہے تو ہر طرف قرآن کی برکت کے

کے بچ جاتے ہیں اور شرکیہ اعمال کا خاتمہ ہونے کیساتھ ساتھ لوگوں کو یہاں سے مفت شفاء مل رہی ہے جبکہ ہسپتالوں میں ان کے ہزاروں روپے خرچ ہوتے ہیں۔

کچھ لمحات ماسٹر صاحب کی بستی میں:۔

بروز بدھ مورخہ 16-01-13 کو ماسٹر صاحب سے ملاقات کرنے اور ان کے دم کرنے کا طریقہ کار دیکھنے کیلئے 9 بجے فاروق آباد پہنچا وہاں سے تھوڑا آگے ایک گاؤں سرکاری خورد ہے وہاں ایک بابا جی ملے جن کا نام عبداللہ تھا کہنے لگے کہ میری عمر اس وقت 80 برس سے کچھ اوپر ہوگئی ہے اور میں کافی عرصے سے ماسٹر صاحب کو جانتا ہوں وہ بڑے اللہ والے ہیں۔ مسلک کے اعتبار سے خود تو پکے اہلحدیث ہیں لیکن ہر مسلک سے تعلق رکھنے والوں کو فی سبیل اللہ دم کرتے ہیں۔

پوتے کے دل کے والو کھل گئے:۔

بابا جی عبداللہ بتانے لگے کہ تقریباً ڈیڑھ سال پہلے میرے پوتے کو دل کی تکلیف ہوئی جب اسے ہسپتال سے چیک کروایا تو ڈاکٹر کہنے لگے کہ اس کے دل کا ایک وال بند ہے اور آپ کا 70/60 ہزار روپے علاج پر خرچہ آئے گا لیکن ہم نے آ کر ماسٹر صاحب سے دم کروایا تو الحمدللہ اس بچے کا مسئلہ ختم ہوگیا یعنی دل کا والو کھل گیا۔

بے اولادی کا مسئلہ حل:۔

اصغر صاحب جن کی گاؤں سرکاری خورد کے سٹاپ پر جلیبیوں کی دکان ہے کہنے لگے کہ اللہ پاک کے بھی نرالے ہی قانون ہیں۔ ماسٹر صاحب جو کہ میرے سکول ٹیچر ہیں ان کی اپنی اولاد نہیں ہے لیکن جب میرا ایک بے اولاد دوست ماسٹر صاحب سے دم کروا کر گیا تو اللہ پاک نے اسے اولاد عطا فرما دی۔

مخلصانہ خدمت کا ایک واقعہ:۔

اصغر صاحب نے بتایا کہ ماسٹر صاحب دم کروانے والوں سے کچھ بھی نہیں لیتے کیونکہ خود وہ سرکاری سکول میں ہیڈ ماسٹر ہیں اور وہاں سے ملنے والی تنخواہ پر ہی گزارہ

کرتے ہیں۔ ایک دفعہ امریکہ سے ایک فیملی آئی جن میں ایک مریض کے دل کے والو بند تھے اور امریکی ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دیدیا تھا۔ جب اس نے ماسٹر صاحب سے دم کروایا تو کچھ ہی دنوں میں اللہ پاک نے اس کے دل کے والو کھول دیے۔ وہ خوشی خوشی لاکھوں روپے لیے ماسٹر صاحب کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ یہ تمام رقم بھی آپ رکھ لیں اور یہ میری گاڑی کی چابی ہے گاڑی سامنے کھڑی ہے وہ بھی آپ قبول فرمائیں لیکن ماسٹر صاحب نے ان دونوں چیزوں کو مسترد کر دیا۔ وہ کہنے لگے کہ ماسٹر صاحب آپ اس رقم کی مسجد تعمیر کروالیں تو ماسٹر صاحب نے کہا کہ جا کر خود ہی وہاں پر مسجد بنواؤ جہاں پر پہلے مسجد نہیں ہے یوں ماسٹر صاحب نے کمال بے نیازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دنیاوی مال ودولت کو اپنے ہاں جگہ نہ دی۔

ہر مرض سے شفایابی کیلئے:۔

ماسٹر صاحب کے گاؤں ''آوان پٹیاں'' کے 2 رہائشی افراد ناظم صاحب اور ارشد صاحب نے بتایا کہ لوگ اتوار والے دن خصوصاً اور باقی دنوں میں عموماً ماسٹر صاحب کے پاس دم کروانے کیلئے آتے رہتے ہیں لیکن ہم چونکہ یہیں کے رہائشی ہیں لہٰذا ہمیں جب بھی کوئی مسئلہ ہوتا ہے یا ہمارے بچوں کو کوئی مرض لگتا ہے تو ہم فوراً جا کر ماسٹر صاحب سے دم کروالیتے ہیں۔

ماسٹر صاحب کا طریقہ علاج:۔

ماسٹر صاحب نے حویلی نما ایک جگہ بنائی ہوئی ہے جہاں لوگ بیٹھے ہوتے ہیں ماسٹر صاحب نے دیوار پہ نمایاں بورڈ آویزاں کیا ہوا ہے جس پر یہ تحریر درج ہے ''یہاں پہ آنیوالے کسی شخص کو بھی ایک روپیہ تک نہ دیں۔ کسی کو روپے، پیسے دیکر بھکاری نہ بنائیں میرے لئے کوئی تحفہ لانے کی اجازت نہیں ہے۔ ماسٹر صاحب جب آکر بیٹھتے ہیں تو سب سے پہلے سامنے بیٹھے ہوئے تمام خواتین وحضرات کو ایک ہی بار پھونک مار کے اجتماعی دم کرتے ہیں پھر سب سے الگ الگ مرض پوچھ پوچھ کے کوئی

دیسی جڑی بوٹیوں کا نسخہ تجویز کرتے ہیں۔ اس کیساتھ ساتھ اپنی طرف سے دم کیا ہوا پانی اور ایک سفوف سا (پھکی) دیتے ہیں جس کا کوئی ہدیہ، نذرانہ نہیں ہوتا۔

ماسٹر صاحب کی دو فیسیں:۔

(۱) مرتے دم تک پانچ وقت نماز پابندی سے ادا کرتے رہنا۔

(۲) جب بھی مانگنا صرف اللہ سے مانگنا۔

☆......☆......☆

مولانا محمد شبیر حفظہ اللہ کا ذوق عملیات

ابتدائیہ:۔ مورخہ 13-02-23 بروز ہفتہ بعد نماز ظہر گاؤں 3 ایس پی گیانہ المعروف چاہ شریں والا نزد حویلی لکھا میں مولانا محمد شبیر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مولانا موصوف وہاں کے لوگوں کو تعویذ لکھ کر دیتے ہیں۔ یہ کام ان کے بڑے بھائی اور والد صاحب بھی کرتے رہے ہیں۔ دوران گفتگو مولانا صاحب نے اپنے اساتذہ کی تعویذ کے بارے میں رائے پر بھی روشنی ڈالی۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

تعارف:۔ میں جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ سے فارغ التحصیل ہوں اور اپنے گاؤں کی مقامی مسجد میں امامت کے ساتھ ساتھ یہاں کے اسکول میں عربی ٹیچر بھی ہوں۔

تعویذ کے ذریعے خدمت خلق:۔

پچھلے تقریباً 6 سال سے میں اپنے علاقے میں تعویذ لکھنے کا کام کر رہا ہوں کیونکہ یہاں کے لوگوں کو جب کوئی مسئلہ پیش آتا ہے تو وہ فوراً ایسے لوگوں کے پاس چلے جاتے ہیں جو کالے جادو کے عامل ہوتے ہیں اور مجبور لوگوں کو تعویذوں کا پلندہ باندھ کر دے دیتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں لوگوں کا فائدہ تو کیا الٹا نقصان ہوجاتا ہے اس لیے میں لوگوں کو کبھی تو سورۃ فاتحہ لکھ کر دیتا ہوں کبھی مسنون دعا ''اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ماخلق '' لکھ کر دیتا ہوں اور کبھی اسمائے حسنیٰ ''یاحفیظ

یا سلام '' کا تعویذ لکھ کر دے دیتا ہوں اور اللہ پاک انہیں شفاء عطا فرما دیتا ہے۔

مجھ سے پہلے میرے بڑے بھائی مولانا عمر فاروقی صاحب رحمہ اللہ تعویذ لکھا کرتے تھے ان کی 1999ء میں وفات ہوگئی ہمارے والد صاحب حافظ محمد سعید رحمہ اللہ بھی تعویذ لکھ کر دیا کرتے تھے۔

بزرگ اساتذہ کی تعویذ کے سلسلے میں لچک:۔

ہمارے اساتذہ بھی تعویذ لکھ کر دیا کرتے تھے حافظ محمد گوندلوی صاحب رحمہ اللہ تعویذ دیتے تھے، مولانا ابو البرکات صاحب رحمہ اللہ بھی تعویذ دیتے تھے، میرے استاد مولانا محمد شہباز سلفی صاحب بھی تعویذ دیتے تھے۔ مولانا محمد اعظم صاحب کو تعویذ کے سلسلے میں اختلاف تھا لیکن ان کے سامنے دوسرے اساتذہ کرام جب تعویذ لکھ کر دیتے تو وہ خاموش ہو جاتے کیونکہ اس معاملے میں ان کے اندر لچک بھی تھی۔

تعویذ کا جواز:۔

اب میں تعویذ لکھ کر دوں تو ہمارے اہلحدیث علماء مجھ پر تنقید کرتے ہیں حالانکہ ہمارے بڑے تو یہی کرتے آئے ہیں مکتبہ اصحاب الحدیث اردو بازار لاہور سے مولانا عبد القادر حصاری صاحب کی فتاوئ حصاریہ کتاب آئی ہے۔ اس میں بھی حصاری صاحب نے تعویذ کو جائز قرار دیا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر میں لوگوں کو قرآنی آیات اور مسنون دعا کا تعویذ نہ دوں تو پھر وہ لوگ تو وافر مقدار میں موجود ہیں جو مخلوق کو شرکیہ کلمات کے تعویذ دیتے ہیں اس لیے ہمیں تھوڑی سی لچک پیدا کرنی چاہیے۔

☆......☆......☆

مولانا عبد الحمید حفظہ اللہ کا ذوق عملیات

ابتدائیہ:۔ مورخہ 13-03-05 بروز منگل کو بعد نماز ظہر مرکزی جامع مسجد اہلحدیث پرانا شہر شیخوپورہ میں مولانا عبد الحمید صاحب سے ملاقات ہوئی مولانا موصوف لوگوں کو دم بھی کرتے ہیں اور تعویذ یا وظائف بھی دیتے ہیں۔ اس گفتگو میں انہوں نے مولانا داؤد غزنوی صاحب اور صوفی محمد عبد اللہ صاحب رحمہم اللہ کے دو واقعات سنائے جو کہ درج ذیل ہیں۔

کتاب کے نام کا بھی ادب فرمانا:۔

میں دار العلوم تقویۃ الاسلام شیش محل روڈ لاہور میں پڑھتا رہا ہوں اس کے علاوہ مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی صاحب اور حکیم محمد اسماعیل سلفی صاحب رحمہم اللہ سے بھی پڑھتا رہا ہوں۔ دار العلوم میں طالب علمی کے زمانے کا ایک واقعہ مجھے یاد ہے۔ سید داؤد غزنوی صاحب رحمہ اللہ بہت جلال والے تھے۔ ایک دن سید صاحب رحمہ اللہ کرسی پر تشریف فرما تھے اور کچھ پڑھ رہے تھے مجھے اور میرے ایک دوست مولوی محمد اسحاق کو ایک کتاب کی ضرورت تھی جو کہ سید صاحب رحمہ اللہ کے پاس تھی ہم دونوں سید صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے میرا دوست آگے بڑھا اور عرض کی کہ مجھے ایک کتاب چاہیے فرمایا کونسی؟ تو وہ کہنے لگا ''ادب العربی'' تو سخت غصے سے فرمایا پیچھے ہٹ جاؤ۔ اب وہ بے چارہ سائیڈ پر کھڑا ہو کر کانپنے لگا۔ ٹانگیں تو میری بھی کانپ رہی تھیں کہ نہ جانے اس سے کونسی غلطی ہوگئی ہے۔ پھر سید صاحب رحمہ اللہ میری طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا کیا کام ہے؟ میں نے بھی عرض کیا کہ کتاب چاہیے فرمایا کونسی؟ میں نے عرض کی ''تحریر ادب العربی'' فرمایا ہاں..... کتاب کا نام جب بھی لو تو پورا نام لو۔ یہ کیا ہوا کہ ادب العربی پھر ہمیں وہ کتاب عنایت فرما دی۔

صوفی عبداللہ صاحب رحمہ اللہ کے وظیفے سے حج کا سفر:۔

یہ 1956ء کی بات ہے جب میں نے اور میرے والد صاحب نے اکٹھے حج کیلئے درخواست دی لیکن والد صاحب رحمہ اللہ کی درخواست تو منظور ہوگئی مگر میری درخواست رد کردی گئی۔ میں اس سال نہ جاسکا۔ اس کے بعد تقریباً 10 سال تک پابندی لگی رہی میرا پھر جانے کا ارادہ ہوا لیکن کوئی نہ کوئی رکاوٹ بن جاتی تھی۔ ایک بار میں نے اپنے بھائی صاحب اور ایک دوست کے ذریعے صوفی محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ کو پیغام بھجوایا کہ دعا فرمائیں کہ میں بھی حج پر جاسکوں یا میری یونہی زندگی گزر جائے گی۔ صوفی صاحب رحمہ اللہ نے جواب میں پیغام بھیجا کہ سورۃ فتح کی آیت نمبر 27 ''لقد صدق الله......فتحا قریبا'' کثرت سے پڑھا کرو۔ لہٰذا میں نے یہ آیت ہر وقت پڑھنا شروع کردی فرض نماز سے پہلے اور بعد میں بھی مسلسل پڑھتا رہا اور الحمدللہ اسی سال کئی غلطیوں اور اعتراضات کے باوجود بھی میری درخواست منظور ہوگئی اور میں 1968ء میں سفر حج پر روانہ ہوگیا۔

☆......☆......☆

مولانا محمد امین الرحمٰن حفظہ اللہ کا ذوق عملیات

مورخہ 13-03-05 کو مولانا محمد امین الرحمٰن صاحب سے ان کی محمدی مسجد اہلحدیث شاہ کالونی شیخوپورہ کے قریب ملاقات ہوئی جس میں مولانا نے فرمایا کہ میرے پاس جادو جنات سے ستائے ہوئے لوگ آتے رہتے ہیں خاص طور پر بارڈر والے علاقے سے تو بہت ہی شکایات آتی تھیں تو وہاں کے ایک صاحب کو میں نے یہ عمل دیا اس کے کچھ عرصے بعد اللہ پاک نے مجھ پر یہ بات کھولی جنات کہہ رہے تھے کہ تم نے تو ہمارے بچے بچے تک کو مروا دیا ہے۔ میرا یقین ہے کہ اگر یہ عمل ان شرائط کے ساتھ کرلیے جائیں تو ہر قسم کے شریر جنات اور کالے جادو کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

اعمال:۔ (۱) سورۃ البقرہ کی تلاوت روزانہ گھر میں خود کریں یا کیسٹ یا CD پر مسلسل چلائیں۔

(۲) روزانہ 100 مرتبہ صبح وشام یہ دعا پڑھیں ''لا اله الا الله وحده لاشريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شي قدير''۔

(۳) صبح وشام کے مسنون اذکار کریں۔

(۴) ''حسبی الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم'' کا ورد کثرت سے کریں۔

(۵) 2 رکعت نفل قنوت نازلہ کی نیت سے پڑھیں اور ان میں رکوع کے بعد ہاتھ اٹھا کر اور دونوں سجدوں میں یہ دعائیں پڑھی جائیں ''اللهم اكفنا شرهم بما شئت وكيف شئت اللهم عليك بهٰولآ ء اللصوص من الجن والساحرين- اللهم اقتلهم بددا واحصهم عددا ولا تغادر منهم احدا، اللهم خرب بنيانهم وزلزل اقدامهم وخرق جمعهم اللهم انزل بهم باسك الذى لاترده عن القوم المجرمين''۔

عملیات کیلئے خاص شرائط:۔

(۱) رات کو گھر کی کنڈی بسم اللہ پڑھ کر لگائی جائے۔ (۲) کھانا بسم اللہ پڑھ کر کھایا جائے۔ (۳) بیت الخلاء کی مسنون دعا کا اہتمام ہو۔ (۴) گھر میں کہیں تصویر نہ لگی ہو، نہ ہی ٹی وی گھر میں چلتا ہو۔ (۵) موبائل فون کی رنگ ٹون بھی موسیقی والی نہ ہو۔ (۶) گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ اور مسنون دعا پڑھی جائے۔ (۷) رات کو سوتے وقت بسم اللہ پڑھ کر 3 بار بستر جھاڑا جائے۔ (۸) صدقہ دیا جائے کیونکہ صدقہ رد بلا ہے۔

☆......☆......☆

ایک خدارسیدہ اہلحدیث عامل سے ملاقات

ابتدائیہ:۔ مورخہ 13-02-13 بروز بدھ کو جامع مسجد ابوبکر اہلحدیث ضلع قصور میں ایک خدارسیدہ اہلحدیث عامل سے ملاقات ہوئی جن کا اسم گرامی حافظ محمد حنیف صاحب حفظہ اللہ ہے حافظ صاحب نے دوران گفتگو بہت اہم باتیں ارشاد فرمائیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

عامل بننے کی وجہ:۔

حافظ صاحب فرماتے ہیں کہ تقریباً 18 سال پہلے جب کہ ابھی میں مدرسے میں پڑھا کرتا تھا اس وقت مجھے اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس ہوئی کہ صرف عالم دین بننا ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ روحانی عملیات کا عامل ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ ہمارے اہلحدیث حضرات کو جب جادو، جنات وغیرہ کا مسئلہ بنتا ہے تو وہ دوسرے عاملوں کے پاس جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ غیر مسلم عاملوں کے پاس جانے سے بھی گریز نہیں کرتے کیونکہ اس مسئلے کا حل تلاش کرنا تو ان کی مجبوری ہے اور اس کے لئے وہ ایسے ایسے لوگوں کے پاس بھی چلے جاتے ہیں جو کہ ان کے ایمان کے ڈاکو ہیں۔

اپنوں سے شکوہ:۔

مجھے اپنے تمام اہلحدیث علماء سے شکوہ ہے کہ انہوں نے اس شعبے کو چھوڑ دیا ہے اور الٹا ہم پر تنقید کرتے ہیں۔ جب میں نے اس شعبے میں قدم رکھا تو میرے گھر والے اور مدرسے کے اساتذہ مجھ سے ناراض ہو گئے اور کہنے لگے کہ یہ آپ کن چکروں میں پڑ گئے لیکن میں نے اپنی راہ نہیں بدلی اور الحمدللہ آج وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں واقعی آپ نے عامل بن کے بہت اچھا کیا اور اب مجھے عزت وتکریم کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

مسلک حق اہلحدیث:۔

ہمارے اہلحدیث حضرات میں خشکی بہت زیادہ ہے ہمارا مسلک ''مسلک حق اہلحدیث'' تو ہے لیکن اس مسلک میں دوسروں کی خیر خواہی نام کی چیز نہیں ہے میں نے

تمام عملیات دیگر مسالک کے حضرات سے سیکھے ہیں اور آج بھی جب ان احباب کی خدمت میں حاضری کا موقع ملتا ہے تو ہم آپس میں شیر وشکر کی مانند ہوتے ہیں لیکن اس کے برعکس اگر کسی اہلحدیث کے پاس چلے جائیں اور یہ کہہ دیں کہ جی آپ نے جو فلاں عمل بتایا تھا وہ کرنے سے کوئی خاطر خواہ فوائد حاصل نہیں ہوئے تو آگے سے یہ جواب سننا پڑتا ہے کہ جی آپ کو یہ عمل کرنے کا کس نے کہا تھا؟ ہم آپ کو اس عمل کی اجازت ہی نہیں دے سکتے۔

ہمارا کھویا ہوا ورثہ:۔

روحانی عملیات تو ہمارے تمام بزرگ علماء کا شغف ہوتا تھا۔ حافظ محمد گوندلوی صاحب رحمہ اللہ کے تمام شاگرد جہاں ان سے علم حدیث حاصل کرتے تھے وہاں ان کی زیر نگرانی عامل بھی بنتے تھے یعنی ان کا ہر شاگرد عامل ہوتا تھا۔ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ بہت بڑے عامل بھی تھے اور محدث بھی تھے اسی طرح نواب صدیق حسن خان صاحب رحمہ اللہ بھی تو عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ عامل بھی تھے اسی لیے ان کی عملیات سے بھری پوری کتاب ''الداء والدواء'' ہے جس میں بہت مجرب عملیات ہیں۔

رزق میں برکت کیلئے بسم اللہ کا وظیفہ:۔

نواب صاحب رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں رزق کی برکت کے لئے روزانہ 700 مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کا ایک عمل لکھا ہوا ہے اور یہ واقعی بہت مجرب عمل ہے کیونکہ حضور ﷺ نے تو بسم اللہ کی اتنی فضیلت بیان فرما دی کہ حدیث کا مفہوم ہے "جس کام کے شروع میں بسم اللہ'' نہ پڑھی جائے اللہ پاک اس کام میں برکت ہی نہیں ڈالتے۔ اللہ پاک نے بسم اللہ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے قرآن کی ہر سورۃ کے شروع میں اسے نازل فرمایا اور اگر سورۃ توبہ کے شروع میں بسم اللہ نہیں آئی تو سورۃ نمل میں 2 مرتبہ آ گئی۔

پہلے دن ہی 1600 روپے کی آمدن:۔

ہمارے ایک ماسٹر صاحب ریٹائرڈ ہونے کے بعد میرے پاس آئے اور پوچھنے لگے کہ حالات اگر تنگ ہوں تو کیا ان کی بہتری کیلئے بھی کوئی وظیفہ ہے؟ تو میں نے انہیں نواب صاحب رحمہ اللہ والا روزانہ 700 بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھنے کا وظیفہ بتا دیا۔ کچھ دن بعد وہ دوبارہ ملے اور پھر کوئی عمل پوچھا تو میں نے کہا کہ آپ کو جو عمل دیا ہے کیا وہ آپ نے کیا؟ تو کہنے لگے بس کبھی پڑھ لیتا ہوں کبھی نہیں۔ میں نے کہا بس اسی پر ذرا توجہ دیں انشاء اللہ آپ کا کام بن جائے گا۔ چند دن بعد ان سے دوبارہ ملاقات ہوئی تو وہ خوشی خوشی بتانے لگے کہ ایک دن میں بہت پریشان بیٹھا تھا تو سوچا کیوں نہ اللہ پاک سے اپنی بے بسی کا اظہار کروں لہٰذا میں نے اپنی اہلیہ کو بھی بسم اللہ پڑھنے کا کہا اور خود بھی پڑھنے لگ گیا۔ ہم دونوں میاں بیوی نے اس دن بیٹھ کر 1600 مرتبہ بسم اللہ پڑھی اور پھر میں بازار چلا گیا۔ وہاں ایک صاحب ملے جو اسٹام فروش وثیقہ نویس تھے وہ کہنے لگے کہ ماسٹر صاحب آپ فارغ ہوتے ہیں میرے پاس ہی آجائیں میں ان کے پاس دکان پر بیٹھ گیا اللہ کی کرم نوازی دیکھیں کہ پہلے ہی دن جب شام کو حساب کیا تو انہوں نے مجھے 1600 روپے ہاتھ میں تھما دیے اور کہنے لگے کہ پہلے تو میری دکان پر اتنا کام نہیں آتا تھا آپ کے آنے سے اللہ پاک نے میرے کاروبار میں بہت برکت ڈال دی ہے ماسٹر صاحب کہتے ہیں کہ میں اب بھی یہی بسم اللہ والا عمل کرتا رہتا ہوں اور اللہ پاک مجھے برکت والا رزق عنایت فرما رہا ہے۔

وظائف کا جواز...... اسکی سند پر نہ جانا:۔

ہم اہلحدیث حضرات ہر وظیفے کا ثبوت حدیث سے مانگتے ہیں جبکہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے دعا مانگنے اور قبول کروانے کا ایک طریقہ امام حاکم رحمہ اللہ کی روایت سے بیان کیا ہے اور بعد میں لکھتے ہیں کہ اس کی سند پہ نہ جانا بس پورے یقین سے یہ عمل کرو اور اس کے 100% نتائج حاصل کر لو کیونکہ خود میں نے بھی اور مزید

دں ائمہ کرام رحمہم اللہ نے بھی اس عمل کو کیا ''فـاجـربتـه'' اس کو بہت مجرب پایا۔ اب دیکھیں کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ جیسے امام یہ بات کہہ رہے ہیں جنہوں نے اپنی کتاب ''تقریب التہذیب'' میں تمام راویوں پر تحقیق کی اور نچوڑ نکالا تو کیا آج کا کوئی عالم دین امام ابن حجر رحمہ اللہ سے بھی زیادہ محتاط ہے؟ اور ہاں امام صاحب رحمہ اللہ نے اس عمل کے نیچے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ عمل اگر کسی کو بتانا ہو تو پوری ذمہ داری سے بتانا کیونکہ یہ عمل ایسا اکسیر اور تیر بے خطا ہے کہ اگر اس کے ذریعے کسی کیلئے بد دعا کر دی تو اس کا نقصان ہونا بھی لازم ہے۔

لہٰذا اگر ہم یہ کہیں کہ ہمیں فلاں وظیفے کا ثبوت صرف قرآن وحدیث سے ہی دو تو کیا ہماری باقی 99 فیصد زندگی بھی سراسر حدیث کے مطابق گزر رہی ہے۔ اگر نہیں گزر رہی اور اگر ہم باقی معاملات میں لچک پیدا کر لیتے ہیں تو وظائف کے معاملے میں بھی تو لچک ہونی چاہیے اور رہی بات سراسر قرآن وسنت کے مطابق زندگی گزارنے کی تو اس کسوٹی پہ تو صرف صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہی پورے اترے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں ایک واقعہ آتا ہے کہ وہ کہیں سے گزر رہے تھے تو دیکھا کہ ایک آدمی اونٹ کو بٹھا کر ذبح کرنے لگا تھا تو فرمایا بھئی تیرا یہ طریقہ سنت کے مطابق نہیں ہے سنت تو یہ ہے کہ اونٹ کو کھڑا کر کے اس کا گھٹنا باندھ اور پھر اس کو نحر کر نہیں تو یہ طریقہ تیرا اپنا طریقہ تو ہوسکتا ہے میرے آقا ﷺ کی سنت نہیں ہوسکتی۔

ہر دلعزیز شخصیت کا جانوروں میں احترام:۔

ہمارے علاقے میں مولانا محی الدین لکھوی رحمہ اللہ بڑے ولی اللہ گزرے ہیں اور ان کا اخلاق اتنا نکھرا ہوا تھا کہ اہلحدیث، بریلوی، دیوبندی اور شیعہ تمام مسالک کے لوگ ان سے محبت وعقیدت رکھتے تھے اور انہیں احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا آج ہمارے دور میں کوئی ایک عالم دین ایسا نہیں ہے جس سے ہر مسلک کے لوگ محبت رکھتے ہوں۔ مولانا لکھوی رحمہ اللہ کا تو مقام ہی بہت اونچا تھا حتیٰ کہ جانور بھی

ان کا احترام کیا کرتے تھے اس ضمن میں ایک معروف واقعہ ہے۔

اونٹ کا مطیع ہو جانا (کرامت):۔

ایک مرتبہ رات کے وقت اچانک مولانا محی الدین لکھوی رحمہ اللہ کو یاد آیا کہ صبح فجر کے وقت فلاں گاؤں کی مسجد میں درس دینے کا وقت مقرر ہے۔ وہ گاؤں ہمارے گاؤں سے تقریباً 20 میل کے فاصلے پر ہے لیکن رات کے وقت نہ کوئی سواری میسر آسکتی تھی اور نہ ہی مولانا رحمہ اللہ وعدہ خلافی کر سکتے تھے لہٰذا انہوں نے اپنے قریب بیٹھے ہوئے لوگوں سے پوچھا کہ کوئی سواری کی ترتیب بن سکتی ہے؟ تو ایک شخص نے کہا کہ حضرت میرے پاس ایک اونٹ ہے لیکن وہ اتنا بگڑا ہوا ہے کہ کسی آدمی کو بھی اپنے اوپر نہیں بیٹھنے دیتا۔ مولانا رحمہ اللہ نے فرمایا بس تم اسے ہی لے آؤ۔ جب وہ شخص اونٹ کو لیکر آیا تو مولانا رحمہ اللہ نے اونٹ کی نکیل پکڑ کر اس کا سر نیچے کو کھینچا اور پھر اس کے کان کے قریب منہ کر کے فرمایا خیال کرنا تیرے اوپر محی الدین بیٹھنے لگا ہے“ اسکے بعد اطمینان سے مولانا رحمہ اللہ اس پر سوار ہوئے اور اپنی منزل مقصود پر پہنچ کر اس اونٹ کی رسی اس کی گردن میں لپیٹ کر فرمایا اب وہیں پر واپس لوٹ جا جہاں سے آیا ہے اور اونٹ واقعی آدھی رات کو واپس اپنے مالک کے پاس چلا آیا۔ ایسی مثال آج کے علماء میں کہاں ملتی ہے؟ وہ تو بندہ جب اللہ پاک کے تابع ہو جاتا ہے تو پھر اللہ پاک تمام مخلوق کو اس کے تابع کر دیتے ہیں۔

مستجاب الدعوات ہستی اور ان کا راز:۔

ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ لوگوں میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو اگر اللہ پاک پر کسی کام کے ہونے کی قسم ڈال دیں تو اللہ پاک ان کی لاج رکھتا ہے۔ آج بھی ایسی ہستیاں موجود ہیں جو اگر یہ کہہ دیں کہ اللہ کی قسم آج بارش ہوگی اگرچہ بارش ہونے کے دور دور تک آثار نہ ہوں لیکن اس دن واقعی بارش ہو جائے گی کیونکہ اللہ کے کسی ولی نے قسم کھائی ہوتی ہے۔ میں ایک معروف عالم دین کو جانتا ہوں جو اہلحدیث مسلک کی ایک بہت بڑی علمی شخصیت ہیں ان کے پاس لوگ دعائیں کروانے جاتے ہیں اور پھر

وہ جس کے لئے بھی دعا کرتے ہیں اس کا واقعی مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ ایک دن میں نے ان سے عرض کیا کہ وہ کونسا عمل ہے جو آپ کرتے ہیں اور دعا فوراً قبول کروا لیتے ہیں تو وہ فرمانے لگے کہ یہ ایک راز ہے جو میرے والد صاحب رحمہ اللہ نے مجھے بتایا تھا وہ بھی ایسے ہی دعا قبول کروایا کرتے تھے۔

قبولیت دعا کا اسلاف سے ملا خاص عمل:۔

آخر ایک دن جب میں خود اور وہ مستجاب الدعوات ہستی کسی کا جنازہ پڑھنے جا رہے تھے تو میں نے عرض کی کہ آپ وہ عمل مجھے عنایت فرما دیں نہیں تو کیا آپ اس راز کو قبر میں منکر نکیر کیلئے لے کر جانا چاہتے ہیں تو یہ سن کر مسکرا دیئے اور فرمایا اچھا یہ جنازہ پڑھنے کے بعد تمہیں وہ عمل دے دیتا ہوں۔

جنازے سے فارغ ہو کر مجھے فرمانے لگے کہ مغرب سے لیکر عشاء تک کا وقت اتنا قیمتی ہوتا ہے جتنا تہجد کا وقت قیمتی ہے۔ ہمارے بزرگ علماء رحمہم اللہ یہ وقت کسی کو بھی نہیں دیا کرتے تھے بس بیٹھ کر اللہ اللہ کیا کرتے اور دعائیں کیا کرتے تھے۔ مجھے بھی میرے والد صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا تھا کہ کوئی بھی ناممکن مسئلہ ہو یا ایسی دعا جو فوراً قبول کروانی ہو تو مغرب کی نماز کے بعد 2 رکعت صلوۃ الحاجت پڑھ کے 700 بار ”استغفر الله الذی لااله لاهو الحی القیوم واتوب الیه “ پڑھو۔ اگر یہ مکمل نہیں پڑھ سکتے تو صرف ”استغفر الله استغفر الله“ ہی سات سو مرتبہ پڑھ لو اور پھر دعا مانگو انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ جو بھی میرے پاس دعا کیلئے آتا ہے میں یہ عمل کرتا ہوں تو اللہ پاک اس کا کام بنا دیتے ہیں ویسے بھی اگر خلوص نیت کے ساتھ اپنے مومن بھائی کی غیر موجودگی میں اس کیلئے دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے اور اس کی قبولیت کا معیار کوئی اور ہوتا ہے۔ اگر بندہ صرف اپنے لیے ہی دعا مانگے تو اس کی قبولیت کیلئے کوئی دوسرا انظام ہوتا ہے۔

اس عمل کی قبولیت کی دلیل:۔

ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ کسی صحرا یا چٹیل میدان میں انسان اونٹ پر بیٹھ کر

جا رہا ہو اور پھر تھوڑی دیر ستانے کیلئے سو جائے اور اس کی نیند کے دوران اس کی سواری جس پر اس کا کھانا اور پانی تھا وہ سب کچھ گم ہو جائے تو وہ بالکل مایوس ہو جائے گا اور اسے موت کے آثار دکھائی دینے لگیں گے لیکن پھر اچانک جب اس کے سامنے سواری آجائے تو وہ کتنا خوش ہوگا اس سے کہیں زیادہ خوشی اس رب رحیم کو ہوتی ہے جب اس کا بندہ اس کی طرف لوٹ آئے اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے معافی مانگ لے۔ جس طرح کپڑا دھلا ہوا ہی اچھا لگتا ہے اور صاف ستھرے برتن میں ہر کسی کا کھانے کو جی کرتا ہے اسی طرح جس دل میں لوگوں کے لئے حسد، نفرت، بغض اور کینہ ہو اس دل کے اندر اللہ پاک کی رحمت نہیں آتی۔ لیکن جب بندہ مسلسل 700 بار اللہ پاک سے معافی مانگے گا تو یقیناً اس کا دل ہر قسم کے میل کچیل سے پاک ہو جائے گا اور پھر اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔

تعویذ بطور دوا:۔

میں تو اپنے پاس آنے والے لوگوں کو قرآن وحدیث سے ثابت دعاؤں کا تعویذ بھی لکھ کر دیتا ہوں اور جب وہ اسے پانی میں گھول کر پیتے ہیں تو اللہ پاک انہیں شفاء عطا فرماتا ہے۔ تعویذ کا پینا تو ایسے ہی ہے جیسے بندہ دوائی کھاتا ہے شفاء تو اللہ پاک نے ہی دینی ہے۔

☆......☆......☆

سورۃ فاتحہ کا عمل:۔

میں نے قاری محمد یحییٰ صاحب رسولنگری کی اجازت سے ان کی زیر نگرانی پورے 41 دن سورۃ فاتحہ کا عمل کیا ہوا ہے اس میں مجھے روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف کیساتھ 101 بار سورۃ فاتحہ پڑھنا ہوتی تھی اور الحمد للہ دوسرے لفظوں میں مجھے سورۃ فاتحہ کا عامل کہا جا سکتا ہے۔

☆.....☆.....☆

دیگر اہلحدیث علماء کے وظائف وعملیات

اولاد کی نافرمانی کیلئے:۔

اگر اولاد نافرمان ہو یا میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اول وآخر 7 بار درود شریف کیساتھ 41 بار یہ آیت پڑھ کر 21 دن تک کسی میٹھی چیز پر دم کرتے رہیں اور اسے کھلاتے رہیں انشاء اللہ پیار ومحبت اور اطاعت وفرمانبرداری بڑھ جائے گی "ربنا ہب لنا من ازواجنا و ذریتنا قرۃ اعین و اجعلنا للمتقین اماما" (از: قاری محمد بلال عزیزی صاحب ساہیوال)

اولاد نرینہ کے حصول کیلئے:۔

روزانہ 101 بار "رب ھب لی من الصلحین" مع اول وآخر 7 بار درود شریف مسلسل پڑھنے سے اللہ پاک نیک صالح فرزند عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ۔ (مجربات: قاری بلال عزیزی صاحب، ساہیوال)

کسی بھی قسم کے شدید درد کیلئے:۔

کسی بھی جگہ درد ہو رہا ہو خواہ کتنا ہی شدید درد کیوں نہ ہو اول وآخر 11 بار درود شریف کیساتھ سورۃ مرسلات (29 پارہ) کا آخری رکوع "ان المتقین ...... یومنون" تک 11 بار پڑھ کے دم کرنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔ از (قاری محمد بلال عزیزی ساہیوال)

ہر قسم کی نظر بد کیلئے:۔

نظر بد کے اثرات ختم کرنے کے لئے 7 بار اول وآخر درود شریف کیساتھ 7 بار سورۃ فاتحہ اور 11 بار سورۃ القلم کی یہ آیت پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ "وان یکاد ......لمجنون"۔ (مجربات: قاری بلال عزیزی صاحب، ساہیوال)

پرانے سر درد کیلئے:۔

سورۃ انعام کی آیت نمبر 64 "لکل نباء مستقر وسوف تعلمون" 55 بار پڑھ

کردم کردیا جائے تو درد جتنا بھی پرانا ہوگا اس آیت کی بدولت انشاء اللہ آرام آجائے گا۔(از: مولانا اشتیاق معاویہ صاحب مدرس جامعہ الدراسات الاسلامیہ مغلپورہ)

سوکڑے کیلئے:۔

بچوں میں سوکھے پن کی بیماری جسے عرف عام میں سوکڑہ کہا جاتا ہے اس کے علاج کے لئے ایک مجرب عمل ہے کہ مٹھی بھر کالے چنے لیکر ان پر 105 مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور کسی کیاری یا کھیت وغیرہ میں وہ چنے بیج دیں پھر ایک کدو لیکر اس پر مٹی کا لیپ کریں اور ہلکی سی آگ میں کدو کو گرم کریں جب اس میں نرمی آجائے تو مٹی وغیرہ صاف کر کے کدو کے ہم وزن مکھن شامل کرلیں اور دونوں چیزوں کو مکس کر کے مرہم سا بنالیں اور پھر اس مرہم کے ساتھ روزانہ بچے کی مالش کریں جوں جوں بیجے ہوئے چنے اگیں گے توں توں بچہ صحت منداور موٹا ہوتا جائے گا انشاء اللہ۔

(از: مولانا اشتیاق معاویہ صاحب مدرس جامعہ الدراسات الاسلامیہ مغلپورہ)

کسی کی بدزبانی سے بچنے کیلئے:۔

اگر کسی شخص کی بد زبانی کی ایذاء رسانی سے بچنا ہو تو درج ذیل آیات 15/15 بار پڑھیں اگر صبح کو یہ عمل کریں گے تو شام تک اس شخص کی زبان سے آپ کے خلاف کوئی بات نہ نکلے گی اور اگر شام کو عمل کریں گے تو انشاء اللہ اگلے دن کی صبح تک محفوظ رہیں گے۔

(ا) الیوم نختم علی افواھھم (15 بار)، (۲) ولا یوذن لھم فیعتذرون (15 بار)، (۳) صم بکم عمی فھم لایعقلون (15 بار) از (مولانا عبدالرحمٰن فاروقی صاحب مدرس جامعہ الدراسات الاسلامیہ فتح گڑھ مغلپورہ لاہور)۔

☆……☆……☆

خاندان میں تعویذ اور دم کا رواج:۔

میری بڑی پھوپھو یعنی صوفی صاحب رحمہ اللہ کی بھتیجی وہاں کئی ماہ گزارتیں، صوفی

صاحب رحمہ اللہ کی خدمت کرتیں، صوفی صاحب رحمہ اللہ کو بھی ان سے بہت محبت تھی، صوفی صاحب رحمہ اللہ نے طب کے بہت سارے نسخے ان کو سکھائے تھے کیونکہ گھر خود دوائی بناتی تھیں اور لوگوں کو دیتی تھیں مختلف بیماریوں کیلئے۔ انہوں نے صوفی صاحب رحمہ اللہ سے سر درد، حمل نہ پڑنے وغیرہ اس طرح کی بہت سی بیماریوں کیلئے تعویذ وغیرہ بھی سیکھے تھے وہ لوگوں کو دم بھی کرتی تھیں اور تعویذ بھی دیتی تھیں۔ انہوں نے صوفی صاحب رحمہ اللہ سے جنات کو قابو کرنے کیلئے چلہ کرنے کی اجازت بھی بہت مانگی مگر آپ رحمہ اللہ نے نہیں دی تھی وہ فرماتے تھے کہ عورتوں کیلئے یہ چیز ٹھیک نہیں جنات عورتوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہاں ایک بات عرض کردوں کہ بڑی پھوپھو نے شادی نہیں کی تھی وہ بہت نیک اور پرہیز گار تھیں۔ ہر وقت قرآن مجید رہتی تھیں لیکن جب بوڑھی ہوگئیں تھیں تو پھر بیمار رہنے لگیں اور اتنی پڑھائی نہیں کر پاتی تھیں۔ ایک دفعہ محلے کی ایک بچی کو دم کیا اور شاید اس پر جن تھے پھوپھو جی نے اس کو تھپڑ مار دیا بس اس دن کے بعد سے ان کی طبیعت گرتی چلی گئی اور پھر وہ بول بھی نہیں سکتی تھیں زبان ان کی بند ہوگئی تھی۔ (حضرت صوفی عبداللہ صاحب رحمہ اللہ کے خاندان کی ایک خاتون کے واقعات)

☆……☆……☆

مولانا اسحٰق بھٹی اور وظائف کی اجازت

میرے پاس کئی لوگ آتے ہیں جن میں اہل علم بھی ہوتے ہیں، وہ وظائف پوچھتے ہیں، مجھے کچھ معلوم ہو تو بتا دیتا ہوں اور یہ بھی عرض کرتا ہوں کہ یہ وظیفہ مجھے فلاں شخص نے بتایا اور یہ فلاں نے۔ وہ اگر کہیں کہ ہمیں بھی یہ وظیفہ پڑھنے کی اجازت ہے میں کہتا ہوں ضرور پڑھو۔ (علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف، ص ۲۳)

وظائف کے نام سے چڑنے والے:۔

وظیفے کے عمل اور لفظ سے بعض دوست آخر گھبراتے کیوں ہیں اگر ان کے

بچوں کو سکول سے وظیفہ ملے تو بڑے خوش ہوتے ہیں اور گھر گھر بتاتے پھرتے ہیں کہ ان کے بچے ماشاء اللہ اتنے ہوشیار ہیں کہ وظیفہ لے رہے ہیں اور اگر اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان کردہ وظیفہ پڑھنے کو کہا جائے تو غلط ہے یہ عجیب منطق ہے کہ حکومت سے وظیفہ حاصل کرنا بالکل درست اور اللہ کے نام کا وظیفہ پڑھنا قطعی بدعت۔ سچی بات ہے اگر کوئی وظیفہ دل لگا کر اور متوجہ الی اللہ ہو کر پڑھا جائے تو بے عمل سے بے عمل کو بھی ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے قلب پر سکون اور اطمینان کی بارش ہو رہی ہے اور کیفیت عالم بالکل بدل رہی ہے۔ میرے جیسا بے عمل مولانا (داؤد غزنوی) رحمہ اللہ کے سامنے تصوف کی بات کرتا تو خوش ہوتے ایک مرتبہ معلوم نہیں کس ترنگ میں اس موضوع کا کوئی کلمہ بے خبری میں میرے منہ سے نکل گیا سن کر انتہائی مسرت کا اظہار کیا اور فرمایا مولوی اسحاق! آپ تو صوفی ہو گئے ہیں یہ کہہ کر اپنی نشست سے اٹھے اور حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کی مشہور کتاب ''التکشف'' جو تصوف سے متعلق ہے ازراہ کرم میرا نام لکھ کر مجھے عنایت فرمائی اور اس کے مطالعہ کی تاکید کی۔ (ص ۲۵)

تصوف اور اوراد و وظائف درست ہیں:۔

میں اوراد و وظائف کو بھی صحیح سمجھتا ہوں، تصوف و سلوک کو بھی مبنی بر صحت قرار دیتا ہوں بزرگوں کی دعاؤں اور ان کی قبولیت کا بھی قائل ہوں اور جو لوگ ان سے انکار کرتے ہیں ان کے لیے دعا گو ہوں۔ '' اللھم اھد قومی فانھم لایعلمون''
(ص ۴۹) (علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف ص ۵۲)

☆……☆……☆

مولانا سید ثناء اللہ گیلانی اور وظائف کا اظہار

(فضیلۃ الشیخ مولانا سید ثناء اللہ گیلانی بن سید بارک اللہ گیلانی،
خطیب جامع مسجد مکی اہلحدیث دھرنگ، تحصیل کامونکے ضلع گوجرانوالہ)

تسبیح کے استعمال میں والہانہ ذوق:۔

حضرت حافظ عبداللہ صاحب سے انہوں نے خاص ورد وظیفے سیکھے تھے جو ان کے روزانہ کے معمولات میں تھے نماز فجر کے بعد دیر تک ذکر واذکار میں مصروف رہتے ان کا ناغہ نہ ہونے دیتے ایک مرتبہ ہماری پھوپھی جان نے بتایا کہ ان کے بیٹے کی شادی تھی تو اس شادی کی تقریب میں بڑے لیٹ پہنچے۔ پوچھنے پر بتایا کہ گھر سے روانہ ہوتے وقت اپنی تسبیح بھول گیا دوران سفر یاد آیا تو بس سے اتر کر گھر گئے اپنی تسبیح لی تو پھر سفر دوبارہ شروع کیا وہ کہنے لگے کہ اگر آپ کی تسبیح رہ جاتی تو پھر کیا حرج تھا انہوں نے کہا کہ پھر آج کے اذکار رہ جاتے اور مجھے سکون نصیب نہ ہوتا۔

اہل اللہ کی زیارت کی سعادت:۔

مولانا محمد طفیل جنہوں نے دینی تعلیم ہمارے والد بزرگوار سے حاصل کی ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ مولانا محی الدین لکھوی (رحمہ اللہ) کی زیارت کیلئے ان کے ہاں ہم دونوں گئے دو دن اور دو راتیں ہم انکے پاس رہے تو بہت سارا روحانی فائدہ حاصل کیا۔ شاہ جی کہنے لگے مولوی طفیل دل مطمئن ہے کہ ایک ولی اللہ کی زیارت نصیب ہوئی ہے اور روح شاد ہوئی ہے۔

100 مرتبہ درود شریف کا وظیفہ:۔

ایک مجلس میں فرمانے لگے کہ میں اور چوہدری حاجی اللہ داد آف دھرنگ سید محمد داؤد غزنوی رحمہ اللہ کی زیارت کیلئے ان کی علمی درس گاہ جامعہ مدرسہ تقویۃ الاسلام گئے۔ شاہ جی سے ملاقات ہوئی۔ شاہ صاحب نے بڑی شفقت اور پیار کے ساتھ کچھ نصیحتیں

رمائیں۔ جب وقت رخصت آیا تو میں نے عرض کی شاہ صاحب کوئی خاص وظیفہ تائیں سید داؤد غزنوی رحمہ اللہ فرمانے لگے شاہ صاحب اللہ نے نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے لیکن خود آپ نماز نہیں پڑھتا، اللہ پاک نے زکوۃ کا حکم دیا ہے لیکن خود زکوۃ ادا نہیں فرماتا، اللہ پاک نے روزہ کا حکم دیا ہے لیکن خود آپ روزہ نہیں رکھتا، اللہ پاک نے حج کا حکم دیا ہے لیکن خود آپ حج نہیں کرتا درود شریف ایسا عمل ہے کہ اسی کا حکم دینے سے پہلے اپنا اور فرشتوں کا عمل بتلایا پھر ایمان والوں کو درود شریف پڑھنے کا حکم دیا اس لئے آپ درود ابراہیمی پڑھا کریں۔ پھر ان کا معمول رہا کہ روزانہ 100 بار درود شریف ابراہیمی ضرور پڑھتے۔

آیت کریمہ کے چلے پر بخشش کی بشارت:۔

حاجی صاحب کا گوجرانوالہ شہر کے ساتھ اصغر کالونی نزد نگار پھاٹک جی ٹی روڈ کے رہنے والے تھے کہنے لگے میرا نام حاجی محمد یوسف ہے اور تمہارے ابا جان میرے بڑے گہرے دوست تھے۔ میں نے کہا کہ آپ کا ذکر خیر تو سنا تھا اور غائبانہ تعارف بھی تھا۔ آج بیت اللہ شریف میں بالمشافہ ملاقات بھی ہوگئی ہے۔ حاجی صاحب نے باب بلال پر بیٹھے ہوئے ایک واقعہ سنایا۔ فرمانے لگے کہ ایک سال شاہ جی نے ہماری مسجد گوجرانوالہ بطور خطیب امام خدمات سرانجام دیں کبھی گاؤں آجاتے اور اکثر وہیں رہتے۔ گرمیوں کے دن تھے رمضان المبارک تشریف لے آیا۔ آخری عشرے میں شاہ صاحب رحمہ اللہ مسجد میں اعتکاف میں بیٹھ گئے۔ دن اور راتیں گزرنے لگیں اور جب رمضان المبارک کی آخری راتیں آگئیں ایک رات نماز تراویح سے فراغت کے بعد ہم اپنے خیموں میں چلے گئے غالباً یہ آخری طاق رات کا واقعہ ہے میں نے معتکفین حضرات کو تمام رات بیدار رہنے کی تلقین کی اور اپنے خیمے میں چلا گیا جب رات آدھی سے زیادہ بیت گئی تو اکثر اعتکاف والے اپنے اپنے خیموں میں سو گئے کہ اچانک لائٹ چلی گئی ابھی لائٹ گئی ہوئی تھی اور میں اپنے خیمہ میں جاگ رہا تھا کہ مسجد ایک

نورانی نور سے بقعہ نور بن گئی اور آواز آئی بارک اللہ شاہ جنتی ہے میں نے یہ آواز سن لی بڑا حیران ہوا ساتھ ہی باہر نکلا دیکھا تو باہر کوئی نہ تھا لائٹ بھی نہیں تھی خیر میں خاموشی کے ساتھ خیمے میں آگیا۔ میں نے شاہ جی کی ہچکیوں کی آواز سنی خیر خاموش رہا صبح میں نے دریافت کیا تو شاہ جی ٹال گئے جب میرا اصرار حد سے بڑھ گیا تو کہنے لگے کہ ایک شرط پر آپ کو بتاؤں گا کہ میری زندگی میں اس راز پر پردہ پڑا رہے۔ میں نے وعدہ کرلیا تو کہنے لگے میں نے ایک وظیفہ شروع کیا تھا آج رات اس کی تکمیل ہوگئی ہے میں نے اس وظیفہ کا پوچھا تو آیت کریمہ بتلائی جو کئی لاکھ بار پڑھی تھی۔

والد محترم کا ذوق عملیات:۔

ہمارے والد مکرم عملیات کے ماہر تھے اور ہم نے بار بار دیکھا کہ دور دراز سے دکھی لوگ آتے آپ ان کو دم کرتے وظیفہ بتاتے لوگ شفا پاتے اور دعائیں دیتے جاتے۔ والد محترم کا یہ معمول تھا کہ نیک علماء کی زیارت کو جاتے اور اکثر و بیشتر سفر کرتے رہے وہ فرماتے کہ علماء اہل حدیث اولیاء الرحمٰن ہیں ان کی زیارت کو جانا باعث اجر و ثواب ہے۔

☆……☆……☆

مولانا سید ضیاء الرحمٰن گیلانی کے خاندان میں ذوق عملیات

آیت کے دم سے پریشانی دور ہو جانا:۔

ہمارے ساتھ ہی ایک قصبہ ہے ''جا مکے چیمہ'' وہاں کے حافظ ارشد صاحب ایک دن آئے اور کہنے لگے حضرت جی میرے گھر کی کھڑکیاں روزانہ رات بہت زیادہ بجتی ہیں یہ سلسلہ تقریباً ایک سال سے ہے۔ بہت دم وغیرہ کرائے ہیں لیکن افاقہ نہیں ہوتا اسے ایک آیت کریمہ لکھ کر دی اور دم کرنے کو کہا آج دس بارہ سال گزر گئے ہیں اس بات کی پھر دوبارہ شکایت نہیں ہوئی۔

اپنوں سے نہایت ہی دکھی صدا......!

قارئین! باتیں بہت زیادہ ہیں ایک مکمل کتاب صرف اور صرف ان کی کرامات کی بن سکتی ہے عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم اہل حدیثوں نے ان باتوں پر یقین کرنا اور عمل کرنا چھوڑ دیا ہے جس کی بناء پر عوام الناس سچے اور کھرے دین کو چھوڑ کر مشرک قبر پرستوں اور غیر مسلم عیسائیوں، ہندو عاملوں کے پاس جا کر اپنا علاج کرواتے ہیں۔ جہاں پر ان کے ایمان اور عقیدے پر ڈاکہ ڈالا جاتا ہے۔ یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ ہم نے اسلامی تصوف کو بھی چھوڑ دیا ہے۔

ایک واقعہ ایک سبق......!

ایک واقعہ آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں۔ اتفاق سے آج سے تقریباً 5 سال پہلے گوجرانوالہ ضلع کے ایک مشہور گاؤں میں چلا گیا جو کہ نوشہرہ ورکاں کی سڑک پر واقع ہے وہاں ایک شیعہ عامل ہے میں ایک دوست کے ساتھ وہاں گیا وہ عامل مجھے دیکھ کر بڑی عزت وتکریم سے پیش آیا۔ تعارف ہوا، مجھے حلیہ سے ہی پہچان کر کہنے لگا آپ اہل حدیث ہیں اور سید بھی آپ دم وغیرہ کیوں نہیں کرتے آپ کے دم نہ کرنے کی وجہ سے آپ کو پتہ ہے کہ کیا نقصان ہوتا ہے؟ بتانے لگا کہ گوجرانوالہ کے ایک مشہور حاجی صاحب ہیں جو کہ بڑے پکے اہل حدیث ہیں۔ وہ رہتے بھی فیروز والا روڈ پر ہیں ان کی بہو کے ہاں نرینہ اولاد نہیں تھی علاج کیلئے میرے پاس آئے اور مدعا بیان کیا میں نے حقہ کی راکھ اس کی ہتھیلی پر رکھی اور کہا اس کو کھالو بیٹا ہی ہوگا۔ اس سے کھائی نہ جائے، سخت ہوگئی تھی، چنانچہ زبردستی اسے کھلائی اور چند تعویزات دیئے اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ وہ حاجی صاحب اپنے کنبے قبیلے کیساتھ مٹھائی لے کر آئے اور مبارک باد دی مجھے ہدیہ وغیرہ دینا تھا، دیا۔ میں نے کہا: حاجی صاحب یہ ساتھ قبر ہے میرے بزرگ لیٹے ہوئے ہیں جائیں وہاں پر جا کر فاتحہ پڑھ آئیں وہ حاجی صاحب ہچکچائے۔ میرے اصرار پر چلے گئے چونکہ درباروں میں جانے کیلئے دروازے چھوٹے رکھے جاتے ہیں اس لئے جھکنا تو پڑتا ہی ہے۔ وہ حاجی صاحب گئے اور فاتحہ پڑھ کر آئے۔ واپسی پر کہنے لگے شاہ جی میرے بارے میں کسی سے بات نہ کرنا کہ میں آپ کے پاس آیا تھا۔

یہ واقعہ لکھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہر دور میں روحانیت کی ضرورت رہی ہے اگر ہم خود اس پر عمل پیرا نہیں ہونگے تو یقیناً لوگ تو علاج کے لئے جائیں گے اور وہاں اپنا ایمان اور عقیدہ بیچ کر آئیں گے۔

روحانی علاج......ہمارا ایمان بچانے کا ذریعہ:۔

مثال کے طور پر عورتوں میں بہت سے امراض پائے جاتے ہیں مثلاً اٹھراء اور اولاد نرینہ کا نہ ہونا ان امراض کا علاج صرف روحانی طور پر ہی ممکن ہے۔ میڈیکل سائنس اس کے علاج سے قاصر ہے۔ اسی طرح جنات جادو اور تعویذات کے اثرات کا علاج صرف اور صرف روحانی طور پر ہی ممکن ہے جسے اگر صحیح عقیدے والا عامل مل جائے تو یقیناً مریض کی دنیا کی بھی سنورتی ہے اور آخرت بھی، اگر غلط عقیدے والا مل جائے تو تباہی و بربادی پھر مقدر بن جاتی ہے۔

والدمحترم کے مجرب روحانی عملیات

آیۃ الکرسی پڑھنے کا عمل:۔

حضرت شیخ الحدیث ابوالخیر سید محمد اکرم گیلانی نوراللہ مرقدہ کے چند مجرب عمل آپ کی خدمت میں پیش ہیں۔

آپ کا معمول تھا کہ 11 مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتے۔

فائدہ: اس عمل کے کرنے سے کوئی بھی انسان ناگہانی حادثاتی صورت کا شکار نہیں ہوتا۔ میں نے جب ان کی وفات ہوئی تو اس عمل کا مشاہدہ خود اپنی آنکھوں سے کیا تھا وہ ایسے کہ بیٹھے بیٹھے مجھ سے باتیں کرتے ہوئے گاڑی میں آپ کی گردن لڑھک گئی اور وہیں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون، حضرت شاہ صاحب مرحوم فرماتے ہیں کہ اس

مبارک آیت کا نام آیت الکرسی ہے کتاب اللہ میں یہ سب سے افضل آیت ہے، اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی توحید اور صفات کو بیان فرمایا ہے ہر فرض نماز کے بعد اس کو پڑھنے سے جنت ملے گی۔ رات کو سوتے وقت پڑھنے سے شیطان اور چور سے حفاظت ہوتی ہے۔ جن جادو، ٹونے والا کثرت سے اس کی تلاوت کرے گا تو تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ ان شاء اللہ۔ اس کی تلات پر دوام کرنے سے، بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

سورہ آل عمران کا عمل:۔

2۔ ''قل اللھم مالك الملك تؤتی الملك من تشاء وتنزع الملك ممن تشاء و تعز من تشاء وتذل من تشاء بيدك الخير انك على كل شئ قدير'' (آل عمران) حضرت جی بیان فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اس آیت میں ہے جس سے دعا قبول ہوتی ہے اسی آیت کی کثرت سے تلاوت کرنے والے کا اگر پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو تو اتر جائیگا (ان شاء اللہ)۔

سورہ بنی اسرائیل کا عمل:۔

3۔ ''وقل الحمد لله الذی لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك فی الملك ولم يكن له ولی من الذل و كبيره تكبيرا'' (بنی اسرائیل) حضرت جی بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس مبارک آیت کا نام آیت العزت رکھا ہے۔ جو مصیبت زدہ یا آفات میں گھرنے والا کثرت سے اس کی تلاوت کرے گا۔ اس کی حالت سدھر جائے گی مصائب اور فقر و فاقہ دور ہو جائے گا۔ نبی کریم ﷺ اپنے گھر کے تمام چھوٹے بڑے افراد کو یہ آیت سکھلاتے تھے۔ حضرت جی فرماتے ہیں کہ ان آیات مبارکہ کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے۔ یہ مجرب ہے کثرت سے ان کا وظیفہ کرنے والا انشاء اللہ ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

(حضرت شاہ جی مرحوم و مغفور کا فیضان آج بھی جاری و ساری ہے)

☆......☆......☆

مولانا نذیر احمد سبحانی کے بیان کردہ عملیات

ہر پریشانی کیلئے ''حرزِ اعظم'' کا لاجواب وظیفہ:۔

ذکر کرنا تو غزنوی خاندان پر ختم ہو جاتا ہے بس......! مولانا سید محمد داؤد غزنوی صاحب رحمہ اللہ کے ہاتھ میں تسبیح ہوتی تھی وہ بہت زیادہ ذکر کیا کرتے تھے حتیٰ کہ روزانہ فجر کے بعد خود بھی بیٹھ جاتے اور ان کے دونوں بیٹے مولانا محمد ابوبکر غزنوی اور مولانا محمد عمر غزنوی رحمہا اللہ بھی بیٹھ جاتے اور اشراق تک مسلسل ذکر کرتے رہتے اور اس دوران دوزانو ہو کر التحیات کی شکل میں مؤدب ہو کر بیٹھتے۔ پھر جب سورج نکل آتا تب نوافل پڑھ کے اپنے اپنے کام میں مصروف ہو جاتے۔ مولانا داؤد غزنوی صاحب رحمہ اللہ جب چینیاں والی مسجد میں جمعہ پڑھایا کرتے تو ان کے اوپر ایک بڑا سا بلب جل رہا ہوتا تھا جس کی روشنی میں واضح نظر آتا کہ خطبہ کے دوران مولانا خشیت الٰہی کے غلبے سے رو رہے ہوتے اور ان کے آنسو ابل ابل کر موتیوں کی شکل میں ان کی داڑھی کو تر کرتے رہتے۔ الحمدللہ مجھے یہ شرف حاصل ہے کہ میں مولانا رحمہ اللہ کی خدمت کرتا ان کو مٹھیاں بھرتا تھا۔ وہاں میں نے ایک بات دیکھی کہ جو بندہ بھی سید صاحب رحمہ اللہ کے پاس کوئی وظیفہ پوچھنے آتا تو سید صاحب اسے اپنا کتابچہ ''حرز اعظم'' دے دیتے۔ ہر قسم کے مسائل کے حل کیلئے وہ بہت مجرب وظیفہ ہے۔

☆......☆......☆

احمد پور کی ماہر عملیات شخصیت

مولانا عبدالعزیز رحمہ اللہ کا تعویذات سے شغف:۔

احمد پور شرقیہ میں علمائے اہل حدیث میں سے تعویذ دینے والے مولانا عبدالعزیز صاحب تھے کیونکہ ان کا زیادہ تر تعلق مولانا داؤد غزنوی رحمہ اللہ کے ساتھ تھا۔ اور غزنوی خاندان تعویذات کے قائل ہیں۔ (علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف ۱۰۴)

تیر بہدف استخارہ:۔ حافظ غلام سرور صاحب جو مسجد اقصیٰ اہلحدیث میں اذان دیا کرتے تھے۔ پیشے کے اعتبار سے نسوار بیچتے تھے۔ ان کے ایک بھائی نور محمد تھے جو سلسلہ نقشبندیہ سے تعلق رکھتے تھے اور وہ درزیوں کا کام کرتے تھے۔ مولانا حضرت عبدالمالک صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کی دکان میں حافظ نور محمد صاحب بیٹھتے تھے، حافظ صاحب کا استخارہ تیر بہدف تھا بڑے نیک آدمی تھی۔ ان کے پاس استخارہ کروانے کیلئے لوگ بہت آتے تھے اور واقعی انکا استخارہ تیر بہدف تھا۔

مولانا حکیم سید عبداللہ گیلانی کے خاص اعمال

(از: فضیلۃ الشیخ مولانا حکیم سید عبداللہ گیلانی حفظہ اللہ،
خطیب جامعہ مسجد قدس قذافی پارک مریدکے، ضلع شیخوپورہ)

میرے دو آزمودہ وظائف:۔

اس دور میں جتنی بھی پریشانیاں ہیں مثلاً جنات اور جادو وغیرہ تو یہ اعمال نہ کرنے کی وجہ سے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ اذکار جو صبح وشام کے ہیں وہ نہ کرنے کیوجہ سے لوگ پریشان ہیں۔ جب لوگ یہ اعمال کرتے تھے تو اس وقت لوگ ان پریشانیوں سے محفوظ تھے۔

دراصل یہ مادہ پرستی کا دور ہے، جب مادہ پرستی عام ہو جائے تو روحانی قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں، آج کے دور میں اعمال کی کمی صرف اسی وجہ سے ہے اعمال نہ کرنے کی وجہ سے روحانی قوتیں کمزور ہوگئی ہیں جبکہ دنیا و آخرت کی کامیابی کیلئے اعمال ضروری ہیں۔ ہمارے ہاں ایک چوہدری عبدالرؤف ہیں میرا درس قرآن پورا سال ہی چلتا رہتا ہے ایک دفعہ میں نے بتایا کہ دنیا جہان کے مسائل " لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم "پڑھنے سے حل ہو جاتے ہیں۔ چوہدری عبدالرؤف نے اس پر عمل شروع کر دیا، تقریباً ایک سال بعد درس دیتے ہوئے میں نے یہی عمل

پھر بتایا تو چوہدری عبدالرؤف نے کہا کہ ایک سال پہلے بھی آپ نے یہی وظیفہ بتایا تھا اس وقت سے میں اس پر عمل کر رہا ہوں مجھے اللہ تعالیٰ نے 9 لاکھ کا نفع دیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس عمل کی برکت ہے۔

میرے پاس تو جو بھی آئے جو بھی مسئلہ لے کر آئے میں اسے "حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم "پڑھنے کیلئے کہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے مسائل حل فرماتے ہیں۔

☆......☆......☆

مولانا محمد بشیر قصوری کے خاص عملیات

بذریعہ تعویذات لوگوں کی دادرسی:۔

راقم الحروف پچھلے پندرہ سالوں سے شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ میں امامت و خطابت کی ذمہ داری انجام دے رہا ہے۔ ہمارے والد صاحب بھی لوگوں کو دم وغیرہ کیا کرتے ہیں اور میں بھی دم کرتا ہوں اور ضرورت پڑھنے پر تعویذ بھی لکھ دیتا ہوں۔

پھوڑے پھنسی کیلئے آزمودہ عمل:۔

میرے والد صاحب مولانا عبدالعزیز حفظہ اللہ کسی کو پھوڑے پھنسی کیلئے اس طرح دم کرتے ہیں کہ اس پھوڑے کے گرد شہادت والی انگلی گھماتے ہوئے سات بار یہ آیت پڑھتے ہیں تو اللہ پاک شفاء دے دیتا ہے، " ام ابرموا امرا فانا مبر مون"

☆......☆......☆

قلعوی خاندان کا خاص وظیفہ

مولانا حمید اللہ سدید صاحب پڑپوتے حضرت مولانا غلام رسول قلعوی رحمہ اللہ

درود خضری کا بکثرت ورد:۔

ہمارے بزرگ مولانا غلام رسول صاحب رحمہ اللہ درود خضری بہت زیادہ پڑھا

کرتے تھے یہ درود ان کی سوانح میں بھی لکھا ہوا ہے" صلّی الله علی حبیبه محمّد وّاله وسلّم " اس درود پاک میں ایک لفظ بہت پیارا ہے" علی حبیبه" جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انبیاء علیہم السلام کو بیت المقدس میں نماز پڑھائی تو سب نے اللہ پاک کا شکر ادا کیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کہ اس رب کریم کا شکر ہے کہ جس ذات نے مجھے "صفی اللہ" بنایا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا کہ شکر ہے اس ذات کا جس نے مجھے "نجی اللہ" بنایا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے "خلیل اللہ" بنایا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اس رب کا احسان ہے جس نے مجھے "کلیم اللہ" بنایا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اس رب کا احسان ہے جس نے مجھے "روح اللہ" بنایا اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک کا احسان ہے جس نے مجھے "حبیب اللہ" بنایا۔ یہ جو لفظ حبیب ہے یہ اس درود شریف میں آرہا ہے۔" صلّی الله علی حبیبه محمّد وّاله وسلّم " یہ درود شریف بڑی آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے۔ مولوی صاحب رحمہ اللہ (مولانا غلام رسول رحمہ اللہ) فرمایا کرتے تھے کہ بندے کو ہر وقت کوئی نہ کوئی ذکر، کوئی نہ کوئی درود شریف چلتے پھرتے پڑھتے رہنا چاہیے۔

مولانا غلام رسول صاحب رحمہ اللہ کے پاس اسم اعظم تھا:۔

بزرگوں کی جلالی طبیعت کی وجہ یہ تھی کہ ان کے پاس اسم اعظم تھا، ان سے ملنے کیلئے بہت دور سے ایک بندہ آیا اور راستے میں کہنے لگا کہ اگر تو انکی جلالی طبیعت ہوئی تو وہ صاحب کمال ہیں اور کہنے لگا یہ معیار نہیں حقیقت ہے، کیونکہ جو اسم اعظم ہے تاہم اسم ذات "اللہ" اس میں جلال ہے، لفظ اللہ جس بندے کے اندر بھی اترا ہے اس میں جلال ہی جلال ہے۔ "اللہ" اسم ذات میں تو آگ ہی آگ ہے۔ کہنے لگا میں نے بڑے بزرگ دیکھے ہیں لیکن ان میں (بس ایک چیز دیکھی) اگر جلال ہے تو اللہ کا نام اترا ہے۔ "اللہ کا نام" اس میں آگ ہی آگ ہے، اس میں تو جلال ہی جلال ہے، اسی وجہ سے بزرگ جلالی تھے۔

مولانا سید ابوبکر غزنوی صاحب رحمہ اللہ کا خاص عمل

اللہ کی بارگاہ میں اپنی قبولیت کروانے کا عمل:۔

مولانا سید ابوبکر غزنوی صاحب رحمہ اللہ اللہ کی بارگاہ میں کچھ مقام حاصل کرنے کے لئے ایک ترکیب بتایا کرتے تھے کہ تہجد کے وقت اٹھ جاؤ اگر وقت ہے تو نوافل پڑھ لو اگر وقت ختم ہونیوالا ہے تو جلدی جلدی وضو کر کے مصلّی بچھا کر سیدھا سجدے میں گر جاؤ اور سجدے کی حالت میں اللہ سے عرض کرو کہ یا اللہ تو اس وقت پہلے آسمان پہ آکر خود منادی کر رہا ہے کہ ہے کوئی جسے میں عطا کروں، میرا اکریم اللہ اس وقت تیرے اولیاء صالحین بندے تجھ سے مناجات کر رہے ہوتے ہیں، الٰہی مجھے بھی اپنی یاد کیلئے قبول کر لے، میں بھی تیرے ساتھ کچھ راز و نیاز کرنا چاہتا ہوں مجھے بھی اپنے قریب کر لے۔ (علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف ص ۱۵۴)

☆……☆……☆

حکیم عبدالوحید سلیمانی کا ذوق عملیات

چیزیں گم نہ ہونے کیلئے صوفی صاحب کا مجرب عمل:۔

میری جیب سے تین دفعہ پیسے نکلے اس طرح نکلے کہ پتہ ہی نہ چلا کہ کہاں گئے؟ ہم نے صوفی صاحب رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ میرے ساتھ یہ معاملہ ہوتا ہے' انہوں نے مجھے فرمایا کہ 200 مرتبہ سورۂ فلق اور 200 مرتبہ سورۂ ناس پڑھیں اور ہر مرتبہ بسم اللہ ساتھ پڑھیں' گھر میں چلتے پھرتے پڑھیں اور عمل صرف ایک دن کر' میں نے ایسا ہی کیا اس کے بعد کبھی میری جیب سے پیسے گم نہیں ہوئے۔ صوفی محمد عبداللہ صاحب رحمہ اللہ تعویذ دیتے تھے۔ میں ان سے تین دفعہ مجاہد آباد میں ملا ہوں۔ وہ بڑے اللہ والے آدمی تھے۔

قرآنی تعویذات کی مخالفت کیوں !:۔

آج ہمارے اکثر اہلحدیث حضرات سے شفاف تصوف چلا گیا ہے بلکہ اب تو عالم یہ ہے کہ بعض لوگوں کو دعا مانگنے کی بھی فرصت نہیں۔ قرآنی اور مسنون دعاؤں کے تعویذات کی مخالفت کی جاتی ہے حالانکہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہمارے اباجی بھی تعویذات لکھتے تھے۔ کنزالمجربات میں بھی تعویذات لکھے ہیں۔

بعض اوقات کچھ لوگ ایسی غلطیاں کر جاتے ہیں کوئی انہیں روکے تو کہتے ہیں کہ تم بھی ان جیسے ہی ہو۔ میرے ایک استاد ہیں، میں نے ان سے جہانیاں میں 1954ء میں قرآن پاک پڑھا تھا۔ وہ خوشاب کے رہنے والے ہیں وہ میرے پاس آئے اور مجھے کہنے لگے آج جمعہ میں پڑھاؤں گا میں نے کہا جی ضرور پڑھائیں۔ تو جمعہ انہوں نے پڑھایا اور اس میں انہوں نے تعویذات کی خوب مخالفت کی اور کہا کہ یہ شرک ہے اور گناہ ہے۔ میں نے بعد میں ان سے کہا کہ یہ بات صحیح نہیں ہے آپ کس طرح ایسی باتیں کرتے ہیں تو کہنے لگے تم نہ بولو تم میرے شاگرد ہو۔ میں نے کہا یہ اگر میں نہ بتاتا کہ میں آپ کا شاگرد ہوں تو آپ کو پتہ ہی نہیں تھا۔ کہنے لگے نہیں میرا تو زندگی کا مقصد ہی تعویذات کی مخالفت کرنا ہے۔

میرے والد صاحب فرماتے تھے جو بندہ خود قرآن پاک نہ پڑھ سکتا ہو اسے تعویذات دینے چاہئیں کیونکہ وہ تو پڑھ نہیں سکتا۔ اور جو خود پڑھ سکتا ہو لکھ سکتا ہو اسے کہیں کہ قرآن پاک سے تعلق رکھیں لیکن تعویذات میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہمارے دادا جان، پردادا جان اور پردادا کے والد رحمہم اللہ یہ تمام حضرات تعویذ دیا کرتے تھے۔ ہمارے دادا جان کا تعلق غزنوی خاندان، لکھوی خاندان اور نواب صدیق الحسن بھوپالی رحمہ اللہ کے خاندان کے ساتھ تھا۔ نواب صدیق الحسن رحمہ اللہ جس دن روڑی میں آئے اسی دن والد صاحب کی 27 جولائی 1904ء میں پیدائش ہوئی ہے۔ (علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف ص ۱۵۶)

والد محترم کے مجرب تعویذات

(ڈاکٹر سعید اختر صاحب)

میرے والد صاحب تعویذ اور دم کرتے تھے ایک دفعہ انہوں نے مجھے بھی فرمایا کہ یہ پڑھ کر فلاں مریض پر دم کردو تو میں نے وہ عمل پڑھ کر دم کر دیا۔ میرے والد صاحب گمشدہ کیلئے مثلاً اگر کوئی شخص گھر سے غائب ہو جائے یا کسی کو کوئی اٹھا کر لے جائے تو اس کی واپسی کیلئے ایک تعویذ لکھ کر دیتے تھے وہ تعویذ میرے پاس بھی والد صاحب کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ اس کو کاغذ پر لکھ کر چمڑے میں سلائی کر کے کسی ایسے درخت کی ٹہنی سے لٹکایا جاتا ہے جہاں تیز ہوا چل رہی ہو تو وہ گمشدہ شخص یا اغواہ شدہ شخص کو کھینچ پڑے گی یعنی اس کا دل مجبور ہو جائے گا اور وہ واپس چلا آئے گا والد صاحب کے ہاتھ کا لکھا ہوا یہ تعویذ ابھی تک میرے پاس موجود ہے۔ اسکے علاوہ میرے والد صاحب کے پاس بہت لوگ علاج وغیرہ کے سلسلے میں آتے تھے تو آپ کسی کو تعویذ دیتے، کسی کو دم کرتے، کسی کو گائے کے گھی وغیرہ پر دم کر کے مالش کیلئے دیتے اور یہ گھی سوکڑے کیلئے یعنی جو بچے بڑے کمزور ہوتے ہیں ان کیلئے دیتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی گلے میں تعویذ ڈالنے کا واقعہ ثابت ہے۔ (روایت ڈاکٹر سعید اختر صاحب حفظہ اللہ تعالی فرزند ارجمند حکیم محمد عبداللہ رحمتہ علیہ جہانیاں والے) (علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف ص ۱۸۵)

☆……☆……☆

روحانی عملیات کی ضرورت

(ماسٹر مختار احمد سلفی، دھرنگ تحصیل کاموںکی ضلع گوجرانوالہ)

روحانی عملیات سے دور ہٹنے کی وجہ سے آج ہم لاتعداد پریشانیوں کی شکار ہیں جادو، ٹونہ، آسیب، جنات یہ وہ چیزیں ہیں جن کی اکثریت شکار ہے اور جب ہم ان چیزوں کا شکار ہوتے ہیں تو ہم مشرک، بدعتی اور بعض اوقات عیسائیوں کے پاس بھی علاج کی غرض سے چلے جاتے ہیں جہاں ہم دولت کے ساتھ بعض اوقات عزت اور ایمان بھی گنوا بیٹھتے ہیں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ دنیوی اور اخروی پریشانیوں سے بچنے کیلئے تصوف سے ناطہ جوڑا جائے اور محض مسلکی اور گروہی تعصب کو چھوڑ کر تصوف کا ٹھنڈے دل سے مطالعہ کیا جائے دیانتداری کے ساتھ جب ہم تصوف کی دنیا میں داخل ہونگے تو یہ اسلام سے متصادم نہیں بلکہ عین اسلام نظر آئے گا۔

☆......☆......☆

لوگوں کی گمراہی اور ہماری بے اعتنائی

(محمد یٰسین سلفی، فیصل آباد)

لوگوں کو تو اپنے مسائل کا حل چاہیے چاہے وہ حل تعویذ، دم، درود یا منتر کی شکل میں ہندو سے ملے، عیسائی سے ملے یا کہیں سے بھی مل جائے......انہیں بس کوئی حل ملنا چاہیے۔ جب ہم اصل چیز کی طرف نہیں آئیں گے تو وہ غلط راہوں کی طرف ضرور جائیں گے تو پھر ہم انہیں مشرک بھی کہیں گے اور شرک والے اعمال بھی کہیں گے۔ بیعت ہونا، تعویذ دینا یہ کوئی نئی یا انہونی چیز نہیں...... کسی کامل اور خدا پرست بندے ے بیعت ہونا آج کل کے ماحول میں اشد ضروری ہے۔ کسی کامل مرشد کا ہاتھ اگر پیچھے ہو تو انسان راہ سلوک یعنی اللہ کی محبت کے راستے کی منازل بہت جلدی طے کر لیتا ہے اور یہ

بھی یاد رکھیں! ہر کامیاب شخص کے پیچھے کسی کامل ولی کا ہاتھ ضرور ہوتا ہے۔

آئیں! ہم اپنی کھوئی ہوئی وراثت کو کسی کامل ولی کی صحبت سے حاصل کریں تاکہ پریشان اور دکھی لوگوں کے درد کا مداوا ہو سکے وگرنہ ان کی گمراہی کے ذمہ دار بھی ہم ہوں گے کیونکہ اصل اور حق چیز تو ہمارے پاس تھی جو نہ ہم نے خود استعمال کی اور نہ ہی لوگوں کو اس پر لگایا تو مجرم تو ہم ہوئے......!

بذریعہ روحانی عملیات لوگوں کی دادرسی:۔

اسی طرح روحانی عملیات کا بھی یہی حال ہے۔ عملیات کا تصوف سے کوئی تعلق نہیں یہ ایک بالکل الگ راستہ ہے لیکن اس کی ضرورت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ آئیں......! ان انداز کو اپنائیں اور لوگوں کے غموں کو دور کرنے کا ذریعہ بنیں تاکہ وہ غلط عاملوں، پیروں، فقیروں کے پھندوں سے بچ سکیں جو لوگوں کی عزتوں کے بھی دشمن ہیں اور ایمان کے بھی دشمن ہیں اگر ہمارے ایک عمل سے کوئی مصیبت کا مارا غلط عاملوں کے چکروں سے بچ گیا تو ہمارے لیے اس سے بڑی خوشی کیا ہوگی۔ ہم لوگوں کی مصیبتوں کو اعمال نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے دور کرنے کا ذریعہ بن جائیں اور اپنے اسلاف کے ورثہ کو اپنائیں اور لوگوں تک پھیلائیں۔

☆......☆......☆

امام بخاری رحمہ اللہ کی والدہ کو بشارت:۔

امام بخاری شوال ۱۹۴ھ کو بخارٰی میں پیدا ہوئے والد گرامی بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے آپ کی والدہ ماجدہ نے تربیت کی جو نہایت صالحہ خاتون تھیں کم سنی میں ہی آپکی نظر جاتی رہی اور نابینا ہو گئے والدہ محترمہ نے آپ کی بینائی کیلئے بہت رو رو کر دعائیں کیں خواب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف سے انہیں قبولیت دعا کی بشارت ملی، صبح اٹھے تو امام صاحب کی آنکھیں روشن تھیں۔ (اشاعت خاص مولانا محمد عطاء اللہ حنیف رحمہ اللہ بھوجیانی ہفت روزہ الاعتصام لاہور: ص ۲۷۴)

دو مایہ ناز کتابیں

عرصہ دراز سے عملیات سے وابستہ بہت سے اہل حدیث دوستوں کی خواہش تھی کہ اسلاف علمائے اہل حدیث کے مجرب عملیات پر مشتمل کتابوں کو یکجا کر دیا جائے اور یہ اصرار بار بار ہوتا رہا۔ مختلف لوگوں کی طرف سے اور مختلف انداز سے بالآخر مجبور ہو کر قلم اٹھایا تو بہت سے ایسے عملیات ملے جو اس سے پہلے میری نظر سے بھی نہ گزرے تھے اور یہ عملیات واقعی تیر بہدف ہیں۔ اس موضوع پر دو کتابیں بہت ہی لاجواب ہیں خیال ہوا کیوں نہ ان دونوں کو من وعن شائع کر دیا جائے تا کہ لوگ بھرپور فائدہ حاصل کر سکیں۔

1۔ میرے روحانی تجربات و مشاہدات: تالیف کمال الدین سالار پوری، جادو جنات کے شر فقر و فاقہ سے نجات اور بلیات سے حفاظت کیلئے اولیاء کرام کے آزمودہ وظائف۔

2۔ تحفۃ العالمین مع زاد العالمین تالیف: جناب الحاج حضرت مولانا مولوی محمد ولی اللہ منصور پوری، عملیات اور روحانی علاج کا ذوق رکھنے والے حضرات کیلئے اولیائے کرام کی زندگی کا نچوڑ اپنے موضوع پر بے مثال کتاب۔

میرے روحانی
تجربات و
مشاہدات
کمال الدین کمال سالارپوری

جادو جنات کے شر فقر و فاقہ سے نجات اور بلیات سے
حفاظت کیلئے اولیائے کرام کے آزمودہ وظائف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے روحانی تجربات ومشاہدات

کمال الدین کمال سالار پوری

ادارہ سحر پبلی کیشنز
نزد مین گیٹ منصورہ ۔ ملتان روڈ لاہور PH:5435667

نام کتاب : میرے روحانی تجربات ومشاہدات
نام مصنف : کمال الدین کمال سالارپوری
ناشر : [illegible]
منتظم از ان سحر پبلی کیشنز، لاہور
طبع : میٹرو پرنٹرز
سن طبع : ستمبر 2004ء
قیمت : 30 روپے

جملہ حقوق محفوظ ہیں

فہرست

دیباچہ 9
اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کے اوصاف 10
نماز کی پابندی لازم ہے 14
اللہ کے اسم ذات کے متعلق عمل 14
اگر اولاد نہ ہوتی ہو...... 15
شیر خوار بچوں کے علاج 16
کلمہ شریف کا تعویذ 16
کلمہ شریف کے تعویذ کا عامل بننے کی شرط 16
پینے کے لئے تعویذ 17
اگر جنات تنگ کرتے ہوں...... 17
اگر حمل ضائع ہو جاتے ہوں...... 18
زندگی کے جملہ مسائل کے لئے ایک نہایت موثر اور آسان وظیفہ 18
اس جوان بیٹی کا تذکرہ جو سال بھر سے ماں باپ بھائی کی محبت سے محروم تھی 19

میرے روحانی تجربات ومشاہدات

6

یہ خاتون دورے میں ہوش وحواس کھو بیٹھتی تھیں	19
اگر جنات کے مریض کا علاج مقصود ہے......	20
روحانی عاملوں میں لٹیرے بکثرت داخل ہو چکے ہیں!	21
ایسے عاملوں سے بچیں!	21
یہ عامل پھر مریض کی جان نہیں چھوڑتا	21
جنات کے سائے سے علاج کے لئے بھینس بطور نذرانہ	21
ایک عورت بھی اس لوٹ مار میں مصروف ہے!	22
روحانی مسائل کیوں گھیرتے ہیں؟	22
جنات کی حاضری کا عمل	22
ہر قسم کے جسمانی درد کا علاج	23
جنات کے سائے کے علاج کے لئے عمل حاضرات کا طریقہ	24
اللہ کے اسماء پر عامل ہونے کا طریقہ	25
جسمانی درد کا علاج	30
عمل سورۂ جن	31
سورۂ البقرہ کا عمل	31
سورۃ اخلاص کا عمل	35
آیۃ الکرسی کا وظیفہ	36
سورہ فاتحہ کا عمل	36
آج تک استاد محترم کی نصیحت پر کاربند ہوں!	37
میری زندگی کا سب سے خوفناک روحانی علاج	37
سورہ الضحیٰ کا عمل	38
سورۃ الم نشرح اور سورۃ والتین کا عمل	41
داڑھ یا دانتوں میں درد ہو تو	42
سردرد کے خاتمے کے لیے	42

میرے روحانی تجربات ومشاہدات

7

فقر اور تنگی معاش سے نجات کے لیے	43
سفلی جادو اور ٹونے کے علاج کے لیے	43
میری روحانی زندگی کے عجیب حالات وتجربات	44
جب نوجوان مریض کو اس کے گھر والے رسوں میں باندھ کر لائے!	46
ان جنات کا علاج جنہوں نے پورے گھر پریشان کر رکھا تھا	46

◆

عرض ناشر

ہمارے معاشرے میں بے دینی نے جس تیزی سے فروغ حاصل کیا ہے اور وہ جس طرح افراد کی زندگیوں میں، جڑوں تک اتر گئی ہے، اس کا ایک نہایت تلخ نتیجہ قسم قسم کے روحانی وجسمانی امراض کی صورت میں سامنے آ رہا ہے۔ لوگ مال وجان کے دوہرے عذاب میں مبتلا ہیں۔ جا نیں معصیت میں مبتلا ہیں اور مال ودولت پانی کی طرح بہایا جا رہا ہے لیکن پھر بھی کوئی سکون نہیں، مسائل بڑھتے چلے جا رہے ہیں اور ان کی روک تھام کے لئے سنجیدہ کوشش کے لئے کوئی تیار نہیں ہے۔ حالانکہ اگر انسان اللہ سے لو لگا لے اور اپنی زندگی اس کی اطاعت میں دے دے تو تمام روحانی امراض سے نجات پا سکتا ہے۔ زیر نظر کتاب ان مسائل میں سے روحانی پریشانیوں کا ازالہ کرنے کی ایک کوشش ہے۔

جناب کمال الدین کمال سالارپوری کے یہ روحانی تجربات ومشاہدات' اس سے قبل "اذان سحر ڈائجسٹ" میں قسط وار چھپتے رہے ہیں۔ اس سلسلہ مضامین کی اہمیت وافادیت اور ان کی جانب عامۃ الناس کے رجوع کو دیکھتے ہوئے انہیں کتابی صورت میں شائع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ امید ہے کہ جس نیک مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کتاب تیار کی گئی ہے، وہ بہ کمال پورا ہوگا اور قارئین اس سے کما حقہٗ فائدہ اٹھائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اخلاص کے ساتھ اپنے دین اور اللہ کے بندوں کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عباس اختر اعوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

میرے عزیز بھائی عباس اختر اعوان صاحب نے جو "اذان سحر ڈائجسٹ" میں میرے عملیات کے واقعات کئی قسطوں میں شائع کیے تھے اور جنہیں وہ اب کتابی صورت میں شائع کر رہے ہیں۔ اس کیلئے ان کا اصرار ہے کہ دیباچہ بھی ہونا چاہئے۔ چنانچہ اس مختصر کتاب کے لئے یہ چند سطری دیباچہ لکھ رہا ہوں۔

میں نے ان صفحات میں روحانی عملیات کے وہ آسان ترین نسخے لکھے ہیں جنہیں کوئی بھی مسلمان مرد وعورت خود کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ نماز پنجگانہ کی پابندی کے ساتھ حلال رزق کا بھی اہتمام کرے اور اپنی پوری زندگی کو اسلام کے سانچے میں ڈھالنے کی سعی کرتا رہے۔ وظائف کرنے والوں کو میری طرف سے یہ بھی اجازت ہے کہ خلق خدا کی بھلائی کے لیے ان عملیات اور تعویذات کے ذریعہ غریب وپریشان حال لوگوں کا علاج کرے۔ لیکن یہ علاج فی سبیل اللہ کیا جائے، اسے روزگار کا ذریعہ نہ بنائے۔

چونکہ بدقسمتی سے مسلمانوں نے دین سے عملاً بغاوت کر دی ہے اور اسی وجہ سے شیاطین نے اکثر گھروں میں اپنے اڈے قائم کر لیے ہیں اور عورتوں اور بچوں کو تنگ کرنا شروع کر دیا ہے، اس لیے روحانی بیماری ایک وبا کی شکل اختیار کرتی جا رہی ہے اور مساجد کے مولویوں نے بازار سے نقش سلیمانی خرید خرید کر لوگوں کا علاج شروع کر دیا ہے اور پھر لوگوں سے ہدیہ کے نام پر ایک ایک تعویذ کے سینکڑوں' بلکہ پانچ پانچ سو روپے وصول کر رہے ہیں۔ اخباروں میں اور رسالوں میں بڑے بڑے اشتہار دے کر مریضوں کو اپنے پاس بلا کر ان کی جیبیں کاٹ رہے ہیں۔ اس فتنہ سے لوگوں کو بچانے کے لیے یہ کتابچہ شائع کیا جا رہا ہے اور ہر شخص کو اجازت ہے کہ وہ ان تعویذات وعملیات سے خود بھی فائدہ اٹھائے اور غریب لوگوں کا بھی فی سبیل اللہ علاج کرے اور کسی قسم کا کوئی ہدیہ وصول نہ کرے۔ اگر کسی مریض کے علاج میں کوئی دقت پیش آئے تو راقم سے بذریعہ فون مشورہ کر لے۔ رابطے کے لئے فون نمبر 04951-386039 ہے۔

کمال سالارپوری

اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کے اوصاف

1	الملک	بااختیار بادشاہ	90	مشترک
2	القدوس	پاک ذات	170	جمالی
3	السلام	ہمیشہ قائم رہنے والا	131	جمالی
4	المومن	بے خوف، امن کرنے والا	136	جمالی
5	المہیمن	سچا شاہد	145	جمالی
6	العزیز	غالب	94	جمالی
7	الجبار	زور آور	206	جلالی
8	المتکبر	بڑائی والا	662	جلالی
9	الخالق	پیدا کرنے والا	731	جلالی
10	الباری	زمانہ کا خالق	213	مشترک
11	المصور	صورتیں بنانے والا	236	جمالی
12	الغفار	بخشنے والا	1281	جمالی
13	القہار	ظالموں پر قہر کرنے والا	306	جلالی
14	الوہاب	بخشنے والا	14	جمالی
15	الرزاق	روزی دینے والا	308	جمالی
16	الفتاح	کھولنے والا	489	جمالی
17	العلیم	سب کچھ جاننے والا	150	جمالی
18	القابض	قبض کرنے والا	902	جلالی
19	الباسط	کھولنے والا	72	جمالی
20	الرافع	بلند کرنیوالا	351	جمالی
21	الخافض	نیچے کر دینے والا	1481	جلالی
22	المعز	عزت دینے والا	117	جمالی
23	السمیع	سب کچھ سننے والا	180	جمالی

24	البصیر	دیکھنے والا	302	جمالی
25	الحکیم	صاحب حکمت	78	جلالی
26	العدل	منصف	104	مشترک
27	اللطیف	پاک ذات	129	جمالی
28	الخبیر	سب کچھ سے خبردار	812	جمالی
29	الرقیب	محافظ حقیقی	312	جمالی
30	المجیب	دعا قبول کرنے والا	95	جمالی
31	الواسع	بہت مہربان	137	جمالی
32	الحکم	کام سنوارنے والا	68	جمالی
33	الودود	نیکوں کو درست رکھنے والا	20	جمالی
34	المعظم	سب سے عظیم بزرگ	105	جمالی
35	الغفور	بخشنے والا	1286	جمالی
36	الشکور	شکر قبول کرنے والا	526	جمالی
37	العلی	برتر سے برتر	110	جمالی
38	الکبیر	سب سے بڑا	232	جمالی
39	الحفیظ	حفاظت کرنے والا	997	جمالی
40	المقیب	قوت دینے والا	75	جمالی
41	الحسیب	حساب کرنے والا	80	مشترک
42	الجلیل	عظمت والا	73	جلالی
43	الکریم	کرم کرنے والا	270	جلالی
44	المجید	بزرگی والا	57	جلالی
45	الباعث	بھیجنے والا رسولوںؑ کا	573	مشترک
46	الشہید	مردوں کو زندہ کرنے والا	219	مشترک
47	الحق	سچا گواہ	108	جمالی
48	الحمید	سراہا گیا	62	جمالی

49	المحصی	شمار کرنے والا	148	جمالی
50	المبدی	دوبارہ کرنے والا	56	جلالی
51	المعید	وعدہ کرنے والا	124	جلالی
52	المحی	زندہ کرنے والا	68	جمالی
53	الممیت	مارنے والا	490	جلالی
54	الحی	زندہ کرتے والا	68	جمالی
55	الواحد	اکیلا، واحد	14	جلالی
56	الاحد	اکیلا	13	جلالی
57	الصمد	پاک، بے نیاز	134	جلالی
58	القادر	طاقتور، مقدور والا	305	جلالی
59	المقتدر	قوی، تقدیر بنانے والا	477	جلالی
60	المقدم	سب سے قدیم موجود	846	جلالی
61	الاول	سب سے اول موجود ہونیوالا	37	جلالی
62	الآخر	آخر تک رہنے والا	1008	جلالی
63	الباطن	چھپا ہوا، پوشیدہ	62	جلالی
64	لظاہر	ظاہر و باہر	1106	مشترک
65	الوالی	وارث	47	مشترک
66	المتعالی	بزرگ و برتر	551	مشترک
67	البر	بھلائی کرنے والا	202	جمالی
68	التواب	توبہ قبول کرنے والا	409	جمالی
69	المغنی	بے نیاز کرنے والا	1060	مشترک
70	المنعم	نعمت والا	200	مشترک
71	النعیم	نعمت دینے والا	170	جمالی
72	العفو	معاف کرنے والا	156	جمالی
73	الرؤف	مہربان، درگزر کرنے والا	280	جمالی

74	مالک الملک	مخلوق کا مالک	212	جلالی
75	ذوالجلال	صاحب جلال	801	جلالی
76	والاکرام	بزرگی والا	299	جلالی
77	الرب	پالنے والا	202	جمالی
78	المقسط	انصاف کرنے والا	209	جمالی
79	الجامع	اکٹھا کرنے والا	114	مشترک
80	الغنی	بے پرواہ	1100	جمالی
81	المعطی	عطا کرتے والا	129	جمالی
82	المانع	روکنے والا	161	جلالی
83	الضار	ضرر کرنے والا	2002	جلالی
84	النور	روشن کرنے والا	256	مشترک
85	الہادی	ہدایت دینے والا	256	جمالی
86	النافع	نفع دینے والا	201	جمالی
87	البدیع	نیا پیدا کرنے والا	86	مشترک
88	الباقی	باقی رہنے والا	113	جمالی
89	الوارث	میراث والا	707	جلالی
90	الرشید	ہدایت دینے والا	514	مشترک
91	الصبور	بدلہ لینے میں صبر کرنے والا	296	جلالی
92	القوی	سب سے طاقتور	116	جلالی
93	الوکیل	کارساز	69	جمالی
94	المتین	زبردست' توانا	500	جلالی
95	الوالی	نیکوں کا مددگار	46	جمالی

سورہ جن روحانی علاج کے سلسلہ میں بہت اہم ہے۔ جو شخص اس کا عامل بننا چاہتا ہو اُسے ہر
ات درود شریف اور اللہ کے اسماء کے ذکر کے ساتھ روزانہ رات کو ایک وقت متعینہ پر اس سورت کا درود
ریف پڑھ کر جس جگہ بیٹھے وہاں حصار کھینچے۔ یعنی آیت الکرسی کے ساتھ سورہ جن بھی حصار کھینچنے کے

دوران پڑھے اور یہ سورہ ایک سو ایک بار پڑھے۔ یہ اکیس روز کا عمل ہے۔

وقت اور تعداد کی پابندی اکیس روز ہے۔ پھر روزانہ ایک بار کسی وقت بھی پڑھ لیا کرے۔ ان شاء اللہ عامل ہو جائے گا۔ پھر ان مریضوں کو جنہیں جنات تنگ کرتے ہوں، یہ سورہ پڑھ کر دم کر کے دے دے۔ اگر مریض عامل کے پاس ہو تو اس پر دم بھی کر دے۔ یہ پانی گیارہ روز دم کر کے مریض کو پلایا جائے، ان شاء اللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

اللہ کے اسمائے گرامی میں سے جلالی صفت والے اسماء کو الگ لکھ کر جنات زدہ مریضوں کے لئے کام میں لاسکتا ہے۔

عام مریضوں کے لئے اللہ کے صفاتی نام جن کی تاثیر جمالی ہے انہیں پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا بھی جائے اور دم بھی کر دیا جایا کرے۔

جن مریضوں کے حالات میں کبھی جنات کے اثرات دکھائی دیں اور کبھی عام مریض معلوم ہوں، ان کو اللہ کے ان اسماء کو پڑھ کر، جن اسماء کی صفت مشترک ہے، پانی بھی دیا جائے اور دم بھی کیا جائے۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

نماز کی پابندی لازم ہے!

تمام مریضوں کو نماز کی پابندی کی سختی سے تاکید کی جائے۔ مریض اور ان کے لواحقین سے پہلے یہ پوچھا جائے کہ مریض نماز پڑھتا ہے یا نہیں؟

اگر نہ پڑھتا ہو تو سختی سے نماز کی تاکید کی جائے۔ یہ تعویذ بھی باندھنے کے لئے دیا جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قل	ھواللہ	احد	اللہ الصمد
ھواللہ	احد	اللہ الصمد	لم یلد
احد	اللہ الصمد	لم یلد	ولم یولد
اللہ الصمد	لم یلد	ولم یولد	ولم یکن لہ کفوا

اللہ کے اسم ذات کے متعلق عمل

حسب ذیل انداز میں ایک گول دائرہ فل سکیپ کاغذ پر بنایا جائے جو بہت نمایاں ہو۔

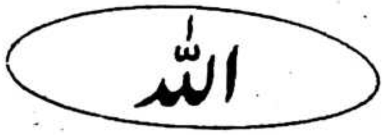

اسے ایک کمرے میں جو آپ کا اپنا کمرہ ہو، اس میں دیوار پر ڈیڑھ فٹ زمین سے اونچا چسپاں کر دیا جائے اور روزانہ ایک متعین وقت پر اس پر نظر رکھی جائے۔ جس مصلے پر آپ بیٹھیں، وہ دیوار سے ایک فٹ کے فاصلے پر ہو۔ پلک کم سے کم جھپکیں۔ یہ عمل روزانہ جاری رہے اور وقت میں بتدریج اضافہ کیا جاتا رہے۔

ایک روز کے بعد ہی اللہ کے لفظ سے روشنی کی کرنیں نکلتی معلوم ہوں گی اور غائب ہوتی رہیں گی۔ جب یہ عمل جاری رہے گا تو ہفتہ عشرے میں کرنیں غائب نہ ہوں گی۔ جب بھی دیکھیں گے، کرنوں کا ہالہ سا معلوم ہوگا۔ یہاں تک کہ ایک دن ایسا آ جائے گا کہ روشنی اتنی تیز ہو جائے گی کہ جیسے سورج کی روشنی ہوتی ہے۔ جب اس کی طرف دیکھنا ممکن نہ رہے تو جان لیں کہ عمل مکمل ہو گیا۔ پھر آپ جس مرض کے لئے بھی دم کر کے پانی پلائیں گے اور مریض پر بھی **اللہ حافظ، اللہ شافی، اللہ کافی** پڑھ کر دم کریں گے تو مفید ثابت ہوگا۔

اگر اولاد نہ ہوتی ہو......

جن لوگوں کے گھر اولاد نہیں ہوتی، وہ اس بات کو چیک کرالیں کہ دونوں میاں بیوی صحت مند ہیں۔ میاں کی مردانہ قوت ٹھیک ہے اور بیوی کے ماہانہ حیض میں کوئی خرابی تو نہیں ہے۔ اگر خرابی ہے تو اس کا طبی علاج کروائیں پھر بھی بچے نہ ہوں تو پھر وہ **اَللّٰہُ مُعۡطِیۡ اَللّٰہُ قَادِرُ اَللّٰہُ خَالِقٌ** کی روزانہ تین تسبیح سونے سے پہلے ایک وقت مقررہ پر اکیس روز پڑھے۔ کوشش کرے کہ باوضو رہے اور دن میں اللہ کے ذکر میں مشغول رہے۔ ان شاء اللہ، انہیں اللہ کی جناب سے بچہ عطا ہوگا۔ اگر خدانخواستہ پہلے اکیس دن میں مراد پوری نہ ہو تو دس گیارہ روز کا ناغہ کر کے پھر اکیس دن اسی عمل کو دہرائیں۔ امید ہے کہ ان کی اہلیہ حاملہ ہوگی۔ اگر خدانخواستہ دوسرے مرحلہ میں بھی امید بر نہ ہو تو گیارہ دن کے ناغہ کے بعد تیسری بار یہ عمل دہرائیں۔ وظیفہ سے فراغت کے بعد بارگاہ رب العالمین میں رو رو کر اپنے مقصد کے لئے دعا بھی روزانہ مانگیں۔ تیسری بار بھی اگر مراد بر نہ آئے تو صبر کریں کہ شائد اسی میں بہتری ہو۔

میرے روحانی تجربات ومشاہدات 16

شیر خوار بچوں کے علاج

شیر خوار بچے اگر بیمار ہو جائیں تو ان کو موسم کے اثرات سے بھی بچانے کا اہتمام کریں۔ طبی امداد بھی دیں اور یہ نقش ان کے گلے میں لکھ کر ڈال دیں۔ ان شاءاللہ بچہ محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۳	۳	۲۴	۷
۱۲۳	۶۱	۳۴	۱۷
۱۲۴	۷۱	۱۳۴	۱۸
۱۲	۹	۹	۳

لایرون فیھا شمساً و لاز مھریرا

کلمہ شریف کا تعویذ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا	الہ	الا	اللہ
الہ	الا	اللہ	محمد
الا	اللہ	محمد	اللہ
اللہ	محمد	رسول	اللہ

کلمہ شریف کے تعویذ کا عامل بننے کی شرط

اس تعویذ کا عامل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ صبح نماز فجر اور تلاوت قرآن پاک سے فراغت کے بعد ایک وقت متعینہ پر کم از کم پندرہ تعویذ لکھے اور ایک ہفتے کے بعد ان تعویذوں کو آٹا گوندھ کر پانچ پانچ تعویذ آٹے کی ایک گولی میں بند کر دے۔ پھر ان سب گولیوں کو دریا یا ایسے تالاب میں جہاں مچھلیاں ہوں' ڈال دے تاکہ مچھلیاں ان گولیوں کو کھا جائیں۔ کم از کم ایک ہزار تعویذ اس طرح لکھ کر جب دریا یا تالاب کی نذر کرے گا تو عامل ہو جائے گا۔ پھر جس مریض کو لکھ کر دے گا' ان شاءاللہ صحت ہو گی۔ تعویذ لکھنے میں عدد طاق کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔

میرے روحانی تجربات ومشاہدات 17

پینے کے لئے تعویذ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲
	بحق یا سبوح	

اس تعویذ کو بھی کلمہ شریف والے تعویذ کے ساتھ اسی مقدار میں لکھتے رہیں اور ساتھ ہی آٹے کی گولیوں میں رکھ کر دریا یا تالاب میں ڈالتے رہیں۔ جس مریض کو کلمہ شریف والا تعویذ باندھنے کے لئے دیا جائے' اسے پینے کے لئے بھی یہ تعویذ دیا جائے اور ہدایت کر دی جائے کہ کم از کم گیارہ روز' جب بھی پانی پئیں، اس تعویذ کے دو قطرے گلاس میں پانی ملا کر پیا جائے۔ بغیر یہ قطرے ملائے یہ پانی نہ پیا جائے۔ نہانے کے پانی میں بھی دو قطرے ملا لئے جائیں۔

اگر جنات تنگ کرتے ہوں......

اگر کسی مریض کو جنات تنگ کرتے ہوں یا جادو ٹونے وغیرہ کے اثرات بہت زیادہ محسوس ہوں، یہاں تک کہ کلمہ والے تعویذ اور پینے والے تعویذ کے استعمال سے بھی پوری طرح مریض صحت یاب نہ ہوں تو پھر اسے یہ تعویذ جس میں شیاطین کے نام ہیں، لکھ کر دیا جائے کہ مریض اسے سرہانے کے غلاف میں رکھ لے اور رات کو سوتے وقت سر سے پاؤں کے تلوؤں تک پورے جسم پر پھیر کر پھر سرہانے میں رکھ دے۔ اس طرح تین روز کرے اور پھر اسے چولہے میں جلا دے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو پھر ایک تعویذ لکھ کر دیا جائے۔ اسے پانچ دن اسی طرح استعمال کر کے جلا دیا جائے۔ تعویذ کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ اس سرہانے کو بچوں کو استعمال نہ کرنے دیا جائے تاکہ کہیں بے خیالی میں سرہانے سے نیچے نہ گر جائے اور پھر ضائع ہو جائے تعویذ یہ ہے:

ابلیس	فرعون	ہامان
قارون	نمرود	شداد
ضحاک	لعنہم	اجمعین

میرے روحانی تجربات ومشاہدات

18

اگر حمل ضائع ہو جاتے ہوں......

جن خواتین کے حمل ضائع ہو جاتے ہیں' ان کے لئے جب حمل پیٹ میں ڈیڑھ یا پونے دو ماہ کا ہو تو اس وقت اس کا ناپ لے کر ریشمی دھاگے کے اکتالیس دھاگے اس کے ناپ کے برابر لے لئے جائیں۔ پھر ان پر درود شریف گیارہ مرتبہ' سورہ فاتحہ گیارہ مرتبہ اور آیت الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک سرے سے چند انچ پر گرہ لگا کر دم کر دے۔ پھر اتنے ہی فاصلے پر درود شریف، سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اسی تعداد میں پڑھ کر دوسری گرہ لگا کر دم کرے۔ اسی طرح عمل کرتے ہوئے گرہ لگاتا جائے اور دم کرتا جائے۔ سات گرہ اس گنڈے پر لگانی ہیں اور یہ گنڈہ مذکورہ خاتون کو باندھنے کے لئے دیا جائے۔ یہ قمیض اور بنیان کے نیچے رہے۔ نہاتے وقت اسے اتار کر رکھ دیں اور نہا کر پھر پہن لیں۔ اس گنڈے میں کلمہ شریف کا تعویذ بھی باندھنے کے لئے دے دیا جائے۔ امید ہے حق تعالیٰ اپنا کرم کرے گا اور حمل ضائع نہ ہوگا ان شاء اللہ۔

مذکورہ خاتون کو تاکید کر دی جائے کہ نماز روزہ کی سختی سے پابندی کرے اور اپنی زندگی کو اسلام کے سانچے میں ڈھال کر گزارنے کی سعی کرے۔ اپنے مالک اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کرے اور اس سے ہر نماز کے بعد گڑ گڑا کر دعا کرتی رہے۔

جب اللہ کرم کر دے اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہو جائے تو یہ گنڈہ اس بچہ کے گلے میں ڈال دیا جائے۔

زندگی کے جملہ مسائل کے لئے ایک نہایت موثر اور آسان وظیفہ

درود شریف	گیارہ مرتبہ
سورہ فاتحہ	گیارہ مرتبہ
آیت الکرسی	گیارہ مرتبہ
آیت الکریمہ	گیارہ مرتبہ
سورہ قل اعوذ برب الفلق	گیارہ مرتبہ
قل اعوذ برب الناس	گیارہ مرتبہ

اس طرح کہ بسم اللہ پڑھ کر قل اعوذ برب الفلق شروع کرے اور اذا حسد کے بعد بغیر بسم اللہ پڑھے قل اعوذ برب الناس شروع کر دے۔ یعنی دونوں سورتوں کو ملا کر گیارہ مرتبہ پڑھے۔

میرے روحانی تجربات ومشاہدات

19

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔

یہ وظیفہ ہر مسئلہ اور ہر مرض کے لئے مفید ہے۔ لیکن اس میں وقت کا تعین اور پابندی ضروری ہے۔ یہ وظیفہ اکیس روز ایک معین وقت پر پڑھا جائے اور روزانہ ختم کر کے اپنے اللہ سے گڑ گڑا کر دعا کی جائے کہ یہ مرض اور یہ مسئلہ جو ہمیں درپیش ہے، اس کو تو اپنے کرم سے حل کر دے۔ میں نے بہت سے پریشان حال لوگوں کو اسے بتایا اور اللہ کے فضل و کرم سے سب ہی کو فائدہ ہوا ہے۔

اس جوان بیٹی کا تذکرہ جو سال بھر سے ماں باپ بھائی کی محبت سے محروم تھی

ایک ایسی نوجوان بچی جو تھرڈ ائیر کی طالبہ تھی اور نماز، روزہ، پردہ کی سختی سے پابندی کرتی تھی۔ اس کے والدین اور بھائی، بہن ایک سال سے اس سے ناراض تھے اور سلام و کلام بند تھا۔ اور اس کو اس کی خطا سے بھی آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ مجھ سے ٹیلی فون پر بات ہوئی اور کہا کہ میں نہ تو آپ کو اپنا نام بتا سکتی ہوں، نہ اپنے والد کا نام۔ اگر آپ کوئی وظیفہ مجھے بتائیں تو لکھ کر لفافہ میں بند کر کے اوپر یہ لکھ دیں "ایک بیٹی کے لئے۔" اور اس لفافہ کو فلاں مقام پر پہنچا دیں۔ میں منگوا لوں گی۔ چنانچہ یہی وظیفہ لکھ کر اس بچی کو بھیجا۔ اس نے اسے شروع کرنے کی مجھے اطلاع دے دی۔ پندرہ روز کے بعد اس نے مجھے فون کیا کہ کچھ اثر نہیں ہوا۔ میں نے اسے جواب دیا اکیس روز مکمل کرو اس سے پہلے کوئی بات نہیں سنوں گا۔ بیس دن کے بعد اس نے فون پر بتایا کہ سارا ماحول تبدیل ہو گیا ہے اور والد صاحب فجر کی نماز پڑھ کر روتے ہوئے آئے اور آتے ہی مجھ سے لپٹ گئے۔ انہوں نے چھوڑا تو ماں لپٹ گئی۔ پھر بھائی بہنوں نے بھی اسی طرح کیا۔ میں نے بچی کو تاکید کی کہ وہ ماحول کی اس تبدیلی سے خوش ہو کر وظیفہ نہ چھوڑ دے۔ ایک روز رہتا ہے، اس پر بھی متعین وقت میں اسی طرح پڑھے۔ اس نے وعدہ کیا اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ اللہ کریم آپ کو صحت اور زندگی سے نوازے رکھے۔ اگر مجھے زندگی میں پھر آپ کی مدد کی ضرورت پڑی تو آپ مجھے اسی طرح اپنی بیٹی سمجھ کر میرے ساتھ تعاون کریں گے۔

یہ خاتون دورے میں ہوش وحواس کھو بیٹھتی تھیں

گزشتہ سال (2001ء میں) کوئٹہ سے دو میاں بیوی بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی آئے اور ٹیلی فون ایکسچینج سے تحریک اسلامی کا فون نمبر معلوم کر کے مجھ سے بات کی اور کہا کہ ہم علاج کے سلسلہ میں آئے

ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ دفتر تحریک ہے' یہاں خواتین کو میں نہیں بلاتا۔ اس نے بتایا کہ میں ہزار ڈیڑھ ہزار میل دور سے آیا ہوں، یہاں میرا نہ کوئی ٹھکانہ ہے اور نہ کوئی عزیز، نہ کوئی واقف کار ہے۔ اس لئے میں کہاں ٹھہروں گا۔ میں نے اس کی مجبوری کے باعث اسے بلالیا' وہ ٹیکسی لے کر آ گئے۔ انہیں لائبریری والے کمرے میں بٹھا دیا گیا۔ باورچی سے چائے اور بسکٹ منگوا کر انہیں ناشتہ کرایا۔ پھر ان سے حالات پوچھے۔ انہوں نے بتایا کہ چار سال سے میری بیوی کو روزانہ بے ہوشی کے دوڑے پڑتے ہیں۔ اس پر دورہ 9/10 گھنٹے ہوتا ہے۔ اس دورے کے دوران پیشاب پاخانہ بھی نکل جاتا ہے۔ ہم نے ڈاکٹروں، مولویوں اور پیروں سے علاج میں اسی ہزار روپے خرچ کر دیئے ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے۔ ہمارے ایک واقف کار نے آپ کا پتہ بتایا ہے' اس لئے ہم آپ کے پاس آئے ہیں۔ راقم نے سب سے پہلے انہیں نماز کی تاکید کی اور اپنی پوری زندگی اسلام کے مطابق گزارنے کی نصیحت کی اور ان سے وعدہ لیا کہ وہ نماز کی پابندی کریں گے۔ پھر انہیں ایک نقش کلمہ شریف کا اور اس کے ساتھ پینے کے لئے اور مذکورہ وظیفہ ایک متعین وقت پر متعین تعداد میں پڑھنے کے لئے ہدایت کی اور کہا کہ ایک ہفتہ کے اندر ٹیلی فون پر بتائیں کہ تکلیف کا کیا حال ہے۔ وہ شام کی فلائٹ سے واپس چلے گئے۔ پانچ روز کے بعد ان کا فون آیا اور بتایا کہ اللہ کا شکر ہے کہ چار سال میں پہلی مرتبہ پانچ دن خیریت سے گزرے ہیں اور کوئی دورہ نہیں پڑا ہے۔ راقم بھی ان کے لئے پڑھتا رہا اور دعا بھی کرتا رہا۔ اس طرح اللہ نے انہیں صحت عطا کر دی۔

انہوں نے ٹیلی فون پر بتایا کہ ہم آپ کو پینتیس ہزار روپے کا ڈرافٹ بھیج رہے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ پینتیس ہزار روپے مجھے بھیجنے کی بجائے کوئٹہ کے غریب اور یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں اور فاقہ کش مزدوروں میں تقسیم کر دیں۔ مجھے بھی ثواب ملے گا اور آپ کو بھی۔

اگر جنات کے مریض کا علاج مقصود ہے......

درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورہ جن کی ابتدائی آیتیں پڑھ لیں۔ پھر تین بار درود شریف پڑھ کر سورہ جن کی ابتداء سے چھ آیات پڑھی جائیں۔ پھر تین بار درود شریف پڑھ کر سورہ جن کی پہلی آیت سے نو آیات تک پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ پھر پندرہ منٹ کے بعد پھر اسی عمل کو دہرائیں۔ پھر تیسری بار پندرہ منٹ کے بعد پھر اسی عمل کو دہرائیں۔ امید ہے اللہ کرم کرے گا۔ اگر ایک دن کے عمل سے فائدہ نہ ہو یا کم ہو تو تین روز متواتر ایک وقت پر کیا جائے۔ پھر بھی اگر پوری صحت نہ ہو تو ایک ہفتہ کے بعد پھر اس عمل کو پانچ روز تک کیا جائے۔ امید ہے کہ اگر جسمانی مرض نہیں ہے تو ان شاء اللہ صحت ہوگی۔

روحانی عاملوں میں لٹیرے بکثرت داخل ہو چکے ہیں!

روحانیت ایک علم ہے جسے ایک مومن و مسلم اپنی عاقبت سنوارنے کے لیے حاصل کرتا ہے اور اللہ کی مخلوق کو فائدہ پہنچانے اور ان کی خدمت فی سبیل اللہ کر کے اپنی آخرت کی فلاح حاصل کرنے کی سعی کرتا ہے۔ لیکن اب ہماری عاقبت فراموشی اور دنیا طلبی کا یہ حال ہے کہ بیشتر لوگ جو تعویذ گنڈے کا کام کرتے ہیں، اس علم کی ابجد سے بھی واقف نہیں۔ بازار سے نقش سلیمانی یا کسی قسم کی تعویذ گنڈے کی کتاب خرید کر یہ کام شروع کر دیتے ہیں اور لوگوں کو لوٹتے اور اپنی عاقبت تباہ کرتے ہیں اور یہ بات بالکل فراموش کر چکے ہیں کہ آخرت میں اس فریب کاری کی بڑی سنگین سزا دی جائے گی۔

......ایسے عاملوں سے بچیں!

ایک صاحب جو حافظ قرآن پاک بھی بتائے جاتے ہیں۔ وہ ہر اس شخص سے تین ہزار روپے طلب کرتے ہیں جو ان کے پاس علاج کے لیے جاتا ہے۔ ایک صاحب اپنی نوجوان بیٹی کو ان کے پاس لے گئے۔ اس حافظ نے بتایا کہ بچی پر جن مسلط ہو گئے ہیں۔ یہ کہہ کر بچی کو سامنے بٹھا کر کچھ پڑھنے لگا اور پھر بچی کے منہ پر زور سے تھپڑ مارا۔ بچی چیخ اٹھی۔ باپ نے کہا کہ حافظ! بس اب نہ مارنا، میں علاج نہیں کراتا۔ حافظ نے تین ہزار روپے طلب کیے۔ انہوں نے اڑھائی ہزار روپے دیئے تو اس نے بڑی مشکل سے یہ رقم لی اور کہتا رہا کہ میں تو تین ہزار سے کم لیتا ہی نہیں۔

یہ عامل پھر مریض کی جان نہیں چھوڑتا

ایک اور "حاجی صاحب" کے متعلق بتایا گیا کہ اس کے پاس مریضوں کی لائن لگی رہتی ہے۔ وہ فیصل آباد میں رہتا ہے اور مریضوں کے مکمل پتے رجسٹر میں درج کرتا ہے اور ان سے رقوم وصول کرتا رہتا ہے۔ جو مریض ایک بار پھنس جاتا ہے، اسے نچوڑ لیتا ہے اور اگر وہ آنا چھوڑ دیتا ہے تو اس کے گھر بھی پہنچ جاتا ہے اور اپنا نذرانہ وصول کرتا ہے۔

جنات کے سائے سے علاج کے لئے بھینس بطور نذرانہ

میرے روحانی تجربات ومشاہدات

22

فیصل آباد کے قریب واقع سمندری میں ایک عامل کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ وہ جنات کے مسئلے حل کے لئے پریشان حال لوگوں سے ایک بھینس وصول کرتا تھا۔ جس دنیا کے لئے وہ اس قدر لوٹ مار کرتا رہا' اپنی زندگی کے دن پورے کر کے اس سے ہمیشہ کے لئے جاچکا ہے۔ البتہ جو مال ومنال وہ جمع کرتا رہا' اس پر دوسرے قابض ہیں۔

ایک عورت بھی اس لوٹ مار میں مصروف ہے!

راولپنڈی کے ایک مریض نے بتایا کہ فیصل آباد میں ایک عورت بھی یہ کاروبار کرتی ہے اور لوگوں سے خوب مال وصول کرتی ہے۔ میں خود تین چار ماہ تک جاتا رہا، لیکن جب جیب خالی ہوگئی اور مرض ختم ہونے کی جگہ بڑھ گیا تو چھوڑ دیا۔

یہ واقعات بطور مثال عرض کیے ہیں۔ ورنہ اب یہ کاروبار اتنا وسیع ہو گیا ہے کہ ہر بستی اور ہر قصبہ میں ایک سے زیادہ عامل مل جائیں گے۔ جنہوں نے تعویذ گنڈے کو مستقل پیشہ بنا رکھا ہے۔ اور لوٹ مار کا سلسلہ کھلے عام جاری ہے۔

روحانی مسائل کیوں گھیرتے ہیں؟

آج سے پچاس سال پیشتر ایسے مریض جن پر جنات کا سایہ یا بھوت پریت وجادو ٹونہ ہو، دس بیس دیہات میں سال چھ ماہ میں کوئی ایک آدھ کہیں ہوتا تھا۔ آج ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مسلمانوں نے جس طرح اللہ کے دین سے اجتماعی بغاوت کا راستہ اختیار کرلیا ہے، اللہ نے بھی گویا شیاطین کو پوری چھوٹ دے دی ہے اور یہ حال ہوگیا ہے۔ اسی نوے فیصد گھروں میں اس مرض کے مریض پائے جاتے ہیں اور اسی وجہ سے مکار وعیار لوگوں نے اس کاروبار کو سب سے آسان اور نفع بخش دیکھ کر شروع کردیا ہے۔

جنات کی حاضری کا عمل

اللہ کے اسمائے صفات پچھلی قسط میں دیئے گئے ہیں۔ ان کے سامنے ان کے خواص (جلالی، جمالی، مشترک) کے ساتھ اعداد بھی دیئے گئے۔ ان اعداد کے مطابق ایک وقت مقررہ پر باوضو روزانہ سات اسمائے صفات کا ورد کریں۔ امید ہے دو ہفتہ میں یہ عمل مکمل ہوجائے گا۔ اس کے بعد یہ عمل اکیس روز کرے۔

☆ درود شریف ۱۱ مرتبہ۔

میرے روحانی تجربات ومشاہدات

23

☆ سورہ جن کی ایک آیت، پھر بسم اللہ پڑھے اور سورہ جن شروع سے دو آیات تک پڑھے۔ پھر بسم اللہ پڑھے اور ابتدا سے تین آیات تک تلاوت کرے۔ پھر بسم اللہ سے ابتدا سے چار آیات تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر بسم اللہ سے شروع سے پانچ آیات کی تلاوت کرے۔ اسی طرح دس آیات تک کی تلاوت کرے۔ یہ سات روز کرے اور پھر آٹھویں روز درود شریف اور بسم اللہ سے ابتداء سے گیارہ آیات سے بیس آیات تک تلاوت کرے اور یہ عمل بھی ایک ہفتہ کرے۔ پندرھویں روز درود شریف اور بسم اللہ سے حسب معمول اکیس سے آخر تک اس عمل کو مکمل کرے۔ پھر اس کا عامل ہوجائے گا اور ان شاءاللہ جنات زدہ مریضوں کے علاج میں یہ سب سے موثر علاج ثابت ہوگا۔

مریض یا مریضہ کو دینی فرائض کی پابندی کرنے کی تاکید اور ہدایت کرے اور اپنے ان اعمال کو دینی دعوت کا ذریعہ بنائے اور مریض کے ذہن میں اس بات کو پورے یقین کے ساتھ بٹھائے کہ بیماری سے شفا اللہ کے دست قدرت میں ہے۔ اسے راضی کریں گے تو بیماری سے نجات ملے گی۔ اسے ناراض کر کے شفا مشکل ہے۔ عامل صرف بہانہ بنتا ہے یا ذریعہ۔ شفا اور صحت اللہ ہی عطا کرتا ہے۔

ہر قسم کے جسمانی درد کا علاج

جسم کے کسی بھی حصہ میں درد ہو، مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے، درد کی جگہ پھیرے اور پندرہ پندرہ منٹ کے وقفوں سے تین بار پھیرے، ان شاءاللہ درد سے نجات مل جائے گی۔ وظیفہ یہ ہے:

۱ درود شریف تین بار

۲ یا قاضی الحاجات تین بار
یا دافع البلیات تین بار
یا مجیب الدعوات تین بار

۳ آخر میں پھر درود شریف تین بار

عام چھوٹے بچے جو دودھ پیتے ہیں، ان کو تکلیف ہو تو ان کے لیے وظیفہ ہے:

۱ درود شریف تین بار یا پانچ بار
۲ یا شافی انت الشافی تین بار یا پانچ بار
۳ یا کافی انت الکافی تین بار یا پانچ بار

۴	یا حافظ انت الحافظ	تین بار یا پانچ بار
۵	آیۃ الکرسی	ایک بار

بچے کی والدہ کو نماز کے بارے میں پوچھا جائے، اگر پابندی سے پڑھتی ہو تو اس سے کہہ دیں کہ وہ رات عشاء کے بعد درود شریف، سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی پڑھ کر روزانہ بچے پر دم کر دیا کرے۔ اگر نماز نہ پڑھتی ہو تو نماز کی تاکید کریں۔

جنات کے سائے کے علاج کے لئے عمل حاضرات کا طریقہ

اگر عامل محسوس کرے کہ مریض پر واقعی جنات کا سایہ ہے اور کلمہ شریف کے تعویذ اور پینے والے تعویذ سے بھی بیماری دور نہ ہو تو پھر اس کے لئے عمل حاضرات کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مریض کا جسم بھی پاک صاف ہو اور باوضو بھی ہو۔ عامل بھی تازہ وضو کر کے عمل کے لیے تیار ہو۔

مندرجہ ذیل چیزیں منگائی جائیں:

۱ عطر کی شیشی۔
۲ مٹی کا کورا پیالہ جسے پانی نہ لگا ہو۔
۳ تلی کا تیل آدھا چھٹانک۔
۴ اگربتی نصف درجن۔

برفی اعلیٰ قسم کی ایک سیر پانچ چھٹانک ......لڈو اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹانک......گلاب جامن یا اور کوئی تیسری مٹھائی ایک سیر پانچ چھٹانک......انگور اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹانک......آم یا امرود اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹانک...... کھجور اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹانک۔

ایک سفید کاغذ پر جس میں لکیریں نہ ہوں۔ حسب ذیل فلیتہ تحریر کریں:

بن عبداللہ کو تو.ل پر انگلی سے تھوڑا سا عطر لگا کر مریض کو دے دیں۔ چراغ یعنی مٹی کے پیالے میں تلی کا تیل اتنا ڈال دیا جائے جس میں روئی بتی جل سکے۔ مریض دوزانو بیٹھے اور اس کے سامنے چراغ جلا کر رکھ دیا جائے اور اسے ہدایت کی جائے کہ فلیتہ دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر چراغ کے سامنے رکھے۔ اس طرح کہ بن عبداللہ پر لگا ہوا عطر سامنے ہو، عامل یہ عزیمت پڑھے۔ عزمت علیکم والسمت علیکم ملکان سلطان الجن والانس زود حاضر شود بحق سلیمان بن داؤد علیہما

!! کہ اگر واقعی جنات کا اثر ہے تو پانچ منٹ میں حاضر ہوکر مریض

کی زبان میں بات کرے گا۔ اسے توبہ کرائی جائے اور عمل ختم کر کے فلیتہ چراغ میں جلا دیا جائے۔ مٹھائی اور فروٹ غریب بچوں اور فاقہ کش گھرانوں میں تقسیم کرا دیئے جائیں۔ حاضرات کا یہ عمل ناگزیر حالات ہی میں کیا جائے۔ بلاوجہ نہ کیا جائے۔ اس کے مضر اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔

اس سے پہلے سورہ جن پڑھ کر تین روز دم کر کے دیکھا جائے اور امید یہی ہے کہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ سورہ جن سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھی جائے۔ پھر سورہ جن کی گیارہ آیات پڑھ کر پھر سورہ فاتحہ اور درود شریف پڑھ کر پوری سورہ جن پڑھ کر دم کیا جائے۔

اللہ کے اسماء پر عامل ہونے کا طریقہ

جن اسمائے صفات کے سامنے جو اعداد درج کیے گئے ہیں، اتنی تعداد میں روزانہ اللہ کے ذاتی نام کے ساتھ ملا کر اسے پڑھا جائے۔ اس طرح کہ پہلے دن ایک وقت مقرر کر لیں پھر اکیس روز اسی وقت پر اور اسی مقدار میں پڑھیں۔ باوضو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ پہلے درود شریف پڑھیں پھر شروع کریں:

۱......	اللہ الملک	۹۰ بار
۲......	اللہ القدوس	۱۷۰
۳......	اللہ السلام	۱۳۱
۴......	اللہ المومن	۱۳۶
۵......	اللہ المھیمن	۱۴۵
۶......	اللہ العزیز	۹۴
۷......	اللہ الجبار	۲۰۶
۸......	اللہ المتکبر	۶۶۲
۹......	اللہ الخالق	۷۳۱

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کر کھڑے ہوں۔ دوسرے روز ٹھیک اسی وقت پر باوضو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اسی طرح پڑھیں:

۱......	اللہ الباری	۲۱۲ بار
۲......	اللہ المصور	۳۳۶
۳......	اللہ الغفار	۱۲۸۱

۴…… اللہ القہار	۳۰۶
۵…… اللہ الوہاب	۱۴
۶…… اللہ الرزاق	۳۰۸
۷…… اللہ الفتاح	۴۸۹
۸…… اللہ الحلیم	۱۵۰
۹…… اللہ القابض	۹۰۳

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ تیسرے دن ٹھیک اسی وقت پر باوضو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ کے اسمائے گرامی پڑھیں:

۱…… اللہ الباسط	۷۲ بار
۲…… اللہ الرافع	۳۵۱
۳…… اللہ الخافض	۱۴۸۱
۴…… اللہ المعز	۱۱۷
۵…… اللہ السمیع	۱۸۰
۶…… اللہ البصیر	۳۰۲
۷…… اللہ الحکیم	۷۸
۸…… اللہ العادل	۱۰۴
۹…… اللہ اللطیف	۱۲۹

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ چوتھے روز ٹھیک اسی وقت پر باوضو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرامی شروع کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر شروع کریں:

۱…… اللہ الخبیر	۸۱۲ بار
۲…… اللہ الرقیب	۳۱۲
۳…… اللہ الحسیب	۹۵
۴…… اللہ الواسع	۱۳۷

۵…… اللہ الحکم	۶۸
۶…… اللہ الودود	۲۰
۷…… اللہ معظم	۱۰۵۰
۸…… اللہ الغفور	۱۲۸۶
۹…… اللہ الشکور	۵۲۶

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر پانچویں روز ٹھیک اسی وقت باوضو ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے گرامی کو پڑھیں:

۱…… اللہ العلی	۱۱۰ بار
۲…… اللہ الکبیر	۲۳۲
۳…… اللہ الحفیظ	۹۹۸
۴…… اللہ المقیب	۵۵۰
۵…… اللہ الحسیب	۸۰
۶…… اللہ الجلیل	۷۳
۷…… اللہ الکریم	۲۷۰
۸…… اللہ المجید	۵۷
۹…… اللہ الباعث	۵۷۳

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر چھٹے روز ٹھیک اسی وقت پھر باوضو ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے گرامی کا ورد کریں:

۱…… اللہ الشہید	۳۱۹ بار
۲…… اللہ الحق	۱۰۸
۳…… اللہ الحمید	۶۲
۴…… اللہ المحصی	۱۴۸
۵…… اللہ المبدی	۵۶
۶…… اللہ المعید	۱۲۴

میرے روحانی تجربات ومشاہدات

28

۷...... اللہ المحی	۶۸
۸...... اللہ الممیت	۴۹۰
۹...... اللہ الحی	۶۸

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر ساتویں روز ٹھیک اسی وقت پھر باوضو ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے الٰہی کا ورد کریں:

۱...... اللہ القیوم	۱۵۶ بار
۲...... اللہ الواحد	۱۴
۳...... اللہ الصمد	۱۳۴
۴...... اللہ القادر	۳۰۵
۵...... اللہ المقتدر	۴۷۷
۶...... اللہ المقدم	۱۸۴
۷...... اللہ الموخر	۸۴۶
۸...... اللہ الاول	۳۷
۹...... اللہ الآخر	۱۰۰۸

پھر آٹھویں روز ٹھیک اسی وقت پھر باوضو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ کے ان اسمائے گرامی کا ورد کریں:

۱...... اللہ الباطن	۶۲ بار
۲...... اللہ الظاہر	۱۱۰۶
۳...... اللہ الوالی	۴۷
۴...... اللہ المتعالی	۵۵۱
.... اللہ البر	۲۰۲
۶...... اللہ التواب	۴۰۹
۷...... اللہ المغنی	۱۰۶۰
۸...... اللہ المنعم	۲۰۰

میرے روحانی تجربات ومشاہدات

29

۹...... اللہ المنتقم	۱۷۰

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر نویں روز ٹھیک مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرامی کا ورد کریں:

۱...... اللہ العفو	۱۵۶ مرتبہ
۲...... اللہ الرؤف	۲۸۰
۳...... اللہ المالک الملک	۲۱۲
۴...... اللہ ذوالجلال	۸۰۱
۵...... اللہ والاکرام	۲۹۹
۶...... اللہ الرب	۲۰۲
۷...... اللہ المقسط	۲۰۹
۸...... اللہ الجامع	۱۱۴
۹...... اللہ الغنی	۱۱۰۰

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر دسویں روز ٹھیک مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرامی کا ورد کریں:

۱...... اللہ المعطی	۱۲۹ بار
۲...... اللہ المانع	۱۶۱
۳...... اللہ الضار	۱۰۰۱
۴...... اللہ النور	۲۵۶
۵...... اللہ الہادی	۲۵۶
۶...... اللہ النافع	۲۰۱
۷...... اللہ البدیع	۸۶
۸...... اللہ الباقی	۱۱۳
۹...... اللہ الوارث	۷۰۷

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر گیارہویں روز ٹھیک متعینہ وقت پر

سو ہو کر اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے اسمائے گرامی کا ورد کریں:

۱...... اللہ الرشید	۵۱۴ مرتبہ
۲...... اللہ الصبور	۲۹۶
۳...... اللہ القوی	۱۱۶
۴...... اللہ الوکیل	۶۶
۵...... اللہ المتین	۵۰۰
۶...... اللہ الولی	۴۶

ان گیارہ دنوں کے اس عمل سے آپ عامل ہو جائیں گے۔ پھر جب جس بیمار پر بھی اللہ کے پاک اسمائے گرامی پڑھ کر دم کریں گے اللہ اسے شفا دے گا۔ ان شاء اللہ۔ اگر عامل محسوس کرے کہ مریض کو جادو ٹونہ یا جنات وغیرہ کا سایہ ہے تو اللہ کے جلالی اسماء میں سے کوئی سے گیارہ اسماء منتخب کر کے پہلے درود شریف اور آیۃ الکرسی پڑھ کر اللہ کے جلالی اسماء تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں اور دم صبح وشام تین روز کیا جائے، امید ہے مرض دور ہو جائے گا۔ ورنہ کمی ضرور آئے گی۔ اگر کمی ہو تو دم سات روز صبح وشام کیا جائے۔ مریض سے نماز کے بارے میں معلوم کر لیا جائے، اگر وہ نماز نہ پڑھتا ہو تو اسے سخت تاکید کی جائے کہ وہ نماز پابندی سے پڑھا کرے، کیونکہ جس پروردگار نے ہمیں پیدا کیا ہے، اگر اسی سے بغاوت کر کے زندگی گزاریں گے تو ممکن نہیں ہے کہ کوئی عامل اسے تندرست نہ کر سکے۔

جسمانی درد کا علاج

جسم کے کسی حصہ میں بھی درد ہوتا ہو، اس کے لیے ایک آسان ترین وظیفہ یہ ہے کہ شروع میں درود شریف سات مرتبہ پڑھیں اور پھر:

یا قاضی الحاجات	سات مرتبہ
یا دافع البلیات	سات مرتبہ
یا شافی الامراض	سات مرتبہ
یا ارحم الراحمین	سات مرتبہ

اور آخر میں سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر درد والے حصہ پر دم کیا جائے اور پندرہ منٹ کے بعد پھر اسی طرح دم کیا جائے اور پھر پندرہ منٹ کے بعد تیسری مرتبہ دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل خود مریض کو یاد کرا دیا جائے اور وہ خود دم کر لیا کرے، صحت یاب ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ (یہ عمل پہلے سے بیان شدہ عمل سے مختلف ترتیب والا ہے۔)

عمل سورۂ جن:

باوضو ہو کر ایک جگہ بیٹھ جائے اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورۂ جن کی سات آیات پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ سورۂ جن پہلی آیت سے چودھویں آیت تک پڑھے۔ پھر بسم اللہ پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور سورۂ جن پہلی آیت سے اکیس ویں آیت تک پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پہلی آیت سے اٹھائیس آیت تک پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پہلی آیت سے آخر تک پڑھ کر اللہ سے دعا مانگے۔ یہ عمل اکیس روز ایک مقررہ وقت پر کیا جائے۔ اکیس دن کے بعد عامل ہو جائے گا اور جس مریض پر جنات کا سایہ ہو اس پر دم کرے۔ صبح وشام تین روز دم کرنے سے مریض تندرست ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

سورۂ البقرہ کا عمل

قرآن پاک کی دوسری سورہ بقرہ ہے۔ جو سب سے بڑی سورت ہے اور تقریباً اڑھائی پاروں پر مشتمل ہے۔ جس میں ۲۸۶ آیات اور ۴۰ رکوع ہیں۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس کے فیوض وبرکات بے انتہا ہیں۔ اگر کوئی شخص اس سورۂ پاک کا عامل ہو جائے اور پھر اس کی تلاوت کا روزانہ اتنا اہتمام کر سکے کہ کم از کم سات رکوع تلاوت کر لیا جائے تو اس کے گھر میں نہ جنات کا سایہ رہے گا، نہ کسی کا جادو چل سکے گا اور نہ ٹونہ۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن ایک ایسا وقت مقرر کرے جس کی روزانہ پابندی کی جا سکے۔ یہ اکیس روز کا عمل ہے جو وقت اپنے حالات ومصروفیات کے پیش نظر مقرر کرے، اس پر باوضو ہو کر کسی مصلی یا چٹائی پر بیٹھ کر پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر سورۂ البقرہ کی تین آیات پڑھے۔ اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتداء سے دوسرے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور شروع سے تیسرے رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے چوتھے رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر درود شریف

گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے پانچویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتداء سے تلاوت شروع کر کے چھٹے رکوع تک جائے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتداء سے ساتویں رکوع تک تلاوت کرے۔ یہ پہلے دن کا وظیفہ مکمل ہو گیا۔ اب اٹھ کھڑا ہو اور مصلی یا چٹائی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

دوسرے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر مقررہ جگہ پر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتداء سے تلاوت کرے اور پہلے رکوع تک جائے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے دوسرے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتداء سے تیسرے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتداء سے چوتھے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتداء سے پانچویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ابتدائی سے چھٹے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتداء سے ساتویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدائی سے آٹھویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدائی سے نویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدائی سے دسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے گیارھویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتداء سے بارھویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتداء سے تیرھویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتداء سے چودھویں رکوع تک تلاوت کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ دوسرے دن کا وظیفہ مکمل ہو گیا۔ مصلی یا چٹائی جو بھی ہو، اسے بھی سمیٹ کر الگ رکھ دے۔

تیسرے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتداء سے سورۂ بقرہ پندرھویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف پڑھ کر ابتداء سے سولھویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتداء سے سترہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے اٹھارھویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے انیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے بیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے اکیسویں

رکوع تک تلاوت کرے اور اٹھ کھڑا ہو کہ تیسرے دن کا عمل مکمل ہو گیا۔ مصلی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

چوتھے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ابتداء سے بائیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے تیئیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے چوبیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے پچیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے چھبیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے ستائیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے اٹھائیسویں رکوع تک تلاوت کرے اور اٹھ کھڑا ہو۔ چوتھے روز کا عمل مکمل ہو گیا۔ مصلی وغیرہ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پانچویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور آج انتیسواں رکوع پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو کہ آج سے عمل صرف ایک رکوع تک ہی رہے گا۔

چھٹے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ حسب معمول درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر تیسویں رکوع کی تلاوت کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ اٹھنے سے پہلے درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اللہ سے دعا بھی عاجزی کے ساتھ کرے کہ وہ نیک اعمال کی توفیق دیئے رکھے۔

ساتویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ اٹھنے سے پہلے عاجزانہ دعا کا اہتمام کرتا رہے۔

آٹھویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ اٹھنے سے پہلے عاجزانہ دعا کا کرنا نہ بھولے۔

نویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تینتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو اور دعائے عاجزانہ کے ساتھ اٹھ کھڑا ہو اور مصلی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

دسویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔۔ ر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چونتیسویں رکوع کی

میرے روحانی تجربات ومشاہدات

34

تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور عاجزی اور انکساری کے ساتھ دعا کر کے عمل ختم کر کے اٹھ جائے اور مصلی بھی الگ رکھ دے۔

گیارہویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پینتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور عجز وانکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے حق میں اور تمام مسلمانوں کے حق میں اور جملہ انسانوں کے حق میں دعائے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

بارہویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چھتیسویں رکوع کی تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عاجزی کے ساتھ دعائے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

تیرہویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سینتیسویں رکوع کی تلاوت کرے۔ تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعائے خیر عجز وانکساری کے ساتھ مانگے۔ پھر اٹھ کھڑا ہو اور مصلی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

چودھویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اڑتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور نہایت عجز وانکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے دعائے خیر مانگے۔ پھر اٹھ کھڑا ہو اور مصلی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پندرھویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر انتالیسویں رکوع کی تلاوت کرے۔ تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر نہایت عاجزی سے اپنے لیے اور پوری امت مسلمہ کی فلاح وبہبود کے لیے دعا مانگے۔ اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

سولہویں روز وقت مقررہ پر مقررہ جگہ بیٹھ کر پہلے درود شریف پڑھے۔ درود شریف حسب معمول گیارہ مرتبہ پڑھے پھر چالیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری دل سوزی کے ساتھ اپنے اللہ سے اپنی اور پوری امت مسلمہ کے لیے دعائے خیر مانگے اور پھر اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

سترھویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر پہلے و دوسرے

میرے روحانی تجربات ومشاہدات

35

رکوع کی تلاوت کرے۔ تلاوت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عجز وانکساری کے ساتھ اپنے خالق ومالک سے اپنی اور پوری ملت اسلامیہ کے لیے دعائے خیر مانگے۔ اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

اٹھارہویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر تیسرا اور چوتھا رکوع تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عاجزی وانکساری کے ساتھ اپنے لیے اور پوری امت اسلامیہ اور انسانیت کے لیے دعائے خیر کرے۔ پھر اٹھ کھڑا ہو اور مصلی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پھر انیسویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر چوتھے اور پانچویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور عاجزی کے ساتھ اپنے حوالہ سے دعائے خیر کرے۔ اپنے لیے بھی اور پوری ملت کے ساتھ پوری انسانیت کے لیے دعائے خیر کرے۔ پھر کھڑا ہو اور مصلی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

بیسویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پھر چھٹے رکوع کی تلاوت کرے۔ اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور آیت الکرسی پڑھے۔ پھر عاجزی کے ساتھ اپنے مالک و پروردگار سے دعائے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

اکیسویں روز مقررہ وقت اور جگہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف اور آیۃ الکرسی پڑھے۔ پھر ساتویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے پروردگار سے دعائے خیر کرے۔ اپنے لیے بھی، اپنی ملت اسلامیہ کے لیے بھی اور پوری انسانیت کی فلاح کے لیے بھی۔ یہ چونکہ وظیفہ کا آخری روز ہے اور اسی دن اللہ کا خصوصی کرم ہوتا ہے۔ اس لیے جتنی بھی دیر دعائیں مانگی جائیں، مانگے اور جتنا بھی خشوع وخضوع کا اظہار کیا جا سکے کرے۔ ان شاء اللہ آخری روز کی دعائیں مقبول ہوں گی۔

سورۂ اخلاص کا عمل

سورۂ اخلاص کا نقش ایک ہزار کی تعداد میں لکھ کر آٹے کی گولیاں بنا کر ہر گولی میں پانچ تعویذ رکھے اور ہر ہفتے جتنے نقش لکھے، آٹے کی گولیوں میں ڈال کر دریا میں ڈال دے تاکہ مچھلیاں انہیں کھا جائیں۔

اس کے بعد اس نقش کا عامل ہو جائے گا اور جس مرض کے لیے بھی اسے دے گا۔ ان شاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ ہر مریض کو نماز کی پابندی کی تاکید کرے اور حرام کمائی سے بچے اور حلال کمائی پر اکتفا کرے۔ نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لم يلد	الصمد	الله	احد	هو الله	قل
ولم يولد	لم يلد	الصمد	الله	احد	هو الله
ولم يكن	ولم يولد	لم يلد	الصمد	الله	احد
له	ولم يكن	ولم يولد	لم يلد	الصمد	الله
كفواً	له	ولم يكن	ولم يولد	لم يلد	الصمد
احد	كفواً	له	ولم يكن	ولم يولد	لم يلد

آیۃ الکرسی کا وظیفہ

آیۃ الکرسی کا عامل بننے کے لیے متعلقہ شخص ایک وقت ایسا متعین کرے جس کی پابندی کر سکے۔ یہ عمل اکتالیس روز کا ہے۔ وقت معینہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور آیت الکرسی تین سو مرتبہ پڑھے اور پھر آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ اسی طرح روزانہ باوضو ہو کر یہ عمل دہراتا رہے۔ درود شریف اول بھی گیارہ مرتبہ اور آخر میں بھی گیارہ مرتبہ پابندی سے پڑھے اور آیت الکرسی تین سو بار پڑھے۔ اس تعداد سے نہ کم ہو، نہ زیادہ۔ اکتالیس دن کے بعد عامل ہو جائے گا۔ پھر جس مرض کے لیے بھی اسے استعمال کرے گا ان شاء اللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ اسے پڑھ کر مریض پر صبح شام دم بھی کر دیا کرے اور پانی پر بھی دم کر کے دے اور کم از کم گیارہ دن پانی پینے کی تاکید کرے۔ ان گیارہ دنوں میں دم کیے ہوئے پانی کے علاوہ پانی نہ پیئے۔ اس کی تاکید کر دی جائے۔

سورہ فاتحہ کا عمل

سورۂ فاتحہ کے لیے کسی وظیفہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے جب بھی موقع ملے دن رات میں اکیس بار پڑھ لیا کرے۔ یہی عمل کافی ہے۔ اس پہلی سورہ پاک کے بہت سے نام ہے جن میں سے ایک نام سورۂ

شفاء بھی ہے۔ اس لیے ہر مریض پر دم کے لیے بھی یہ مفید ہے اور پانی پر دم کر کے پلانا بھی مفید ہے۔ مریض کو نماز کی پابندی کی تاکید کے ساتھ اس کو پڑھنے کی بھی تاکید کریں کہ وہ خود بھی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے۔ اپنے جسم کے اوپر ہاتھ پھیر لیا کرے۔ اور جسم کے جس حصہ میں درد معلوم ہو وہاں خصوصی طور پر تین بار پڑھ کر دم کرنے سے فائدہ ہوگا۔ یہ دم پندرہ پندرہ منٹ کے وقفے سے تین بار دم کرے۔

آج کل تعویذ گنڈوں کا کاروبار بہت چل رہا ہے۔ بیشتر لوگوں نے اسے پیشہ بنا لیا ہے۔ غریب مریضوں سے ٹھوک بجا کر پیسے وصول کرتے ہیں۔ میری درخواست ہے کہ اسے پیشہ نہ بنایا جائے۔ اللہ کی رضا کے لیے ہی خدمت کی جائے اور اللہ ہی سے دنیا اور آخرت کی فلاح طلب کی جائے۔ اب تو دیواروں پر عاملوں نے مریضوں کو شرطیہ علاج کے اشتہار بھی لکھوا رکھے ہیں اور حال یہ ہے کہ ان اشتہاری عاملوں میں تقریباً اسی فیصد وہ لوگ ہیں جنہوں نے بازار سے نقش سلیمانی قسم کی کتابیں لے کر یہ کاروبار شروع کیا ہے۔

آج تک استاد محترم کی نصیحت پر کاربند ہوں!

میں نے یہ علم اپنے مرشد و استاد حضرت مولانا مفتی محمد محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ سے باقاعدہ حاصل کیا۔ پاکستان میں ایک اور بزرگ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب نے بھی از راہ کرم کچھ پڑھایا اور عمل کرایا۔ دونوں بزرگوں نے نصیحت کی تھی کہ اسے ذریعہ روزگار نہ بنا لینا۔ فی سبیل اللہ خدمت خلق کرو گے تو اثر بھی ہوگا اور آخرت کے اجر عظیم کے مستحق بھی ہو گے۔ اللہ کا شکر ہے کہ میں نے پچاس برس سے فی سبیل اللہ ہی لوگوں کی خدمت کی ہے اور کسی سے کوئی ہدیہ یا معاوضہ نہیں لیا۔

میری زندگی کا سب سے خوفناک روحانی علاج

سب سے پہلا اور خوفناک ترین علاج میں نے اس وقت کیا جب میری عمر سترہ یا اٹھارہ سال کی تھی اور علم حاضرات کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ ۱۹۴۴ء میں میں نے حضرت مفتی صاحب کے فرمان کے مطابق ریاست الور کے دیہات و قصبات کا دورہ کیا تھا۔ ایک بزرگ چودھری مان خان صاحب نے اپنے اونٹ پر بٹھا کر دورہ کرایا۔ دورہ کے دوران ہم جب گوبند گڑھ قصبہ میں محترم قاری حافظ محمد رمضان صاحب کے پاس پہنچے تو انہوں نے بتایا کہ میرے پڑوس میں ایک ہندو بنیا کی نوجوان بیٹی پر جنات کا سایہ ہے۔ ہندوؤں کے بڑے بڑے معالج، برہمن اور مسلمانوں کے بہت سے مولوی علاج کے لیے

میرے روحانی تجربات ومشاہدات 38

آئے مگر سب ناکام رہے۔ میں نے نوجوانی کے جوش میں کہہ دیا کہ چلو میں علاج کروں گا۔ ان شاءاللہ مریضہ ٹھیک ہو جائے گی۔ مریضہ کے والد کو اطلاع دی گئی۔ اس نے بلا لیا۔ اور مریضہ کو دکھایا اور تکلیف کی صورت حال سے بھی آگاہ کیا۔ راقم نے حاضرات کے سلسلے میں ضروری چیزیں منگوا لیں اور پھر مریضہ کو بٹھا کر علاج شروع کر دیا۔ گردونواح کے مردوں اور عورتوں کا میلہ لگ گیا۔ جب راقم نے اپنا عمل شروع کیا تو دو منٹ کے بعد مریضہ کا دوپٹہ سر سے دور جا گرا اور اس کے سر کے بال کھل کر کھڑے ہو گئے۔ تماشائی بھاگ کھڑے ہوئے۔ مریضہ بھی اسی خوفناک حالت میں کھڑی ہو گئی اور حصار سے باہر نکلنے کی کوشش کی۔ میرے دل پر ایک خوف طاری ہو گیا۔ مریضہ نے حصار سے باہر ہونے کی کوشش کی تو جیسے اسے دیوار سے ٹکر لگی ہو، وہ واپس حصار میں آ گئی۔ باہر نہ جا سکی اور پھر توبہ کرنے لگی اور معافی مانگنے لگی۔ یہ دیکھ کر میرا خوف بھی دور ہو گیا۔ دو تین منٹ میں جنات سے پوری طرح توبہ کرا کے اور معافی منگوا کر اور یہ وعدہ لے کر چھوڑا کہ آئندہ اسے تنگ کرنے نہیں آئیں گے۔ مریضہ ہوش میں آ گئی اور سب نے دیکھ لیا کہ اللہ نے ایک نوآموز نوجوان کی لاج رکھ لی۔

مریضہ کا باپ چاندی کے روپوں کی ایک تھال بھر کر لایا اور میرے سامنے رکھ کر کہنے لگا کہ آپ نے میرے اوپر بڑا احسان کیا ہے کہ میری بیٹی کی جان بچا دی۔ یہ نذرانہ قبول کر لیں۔ میں نے کہا کہ میرے استاد نے مجھے ایسے نذرانوں سے منع کر دیا ہے۔ آپ یہ ساری رقم اپنی بستی کے غریب مزدوروں، بیوہ، غریب عورتوں اور یتیم بچوں میں تقسیم کر دیں۔ وہ آپ کے لیے بھی دعائیں کریں گے اور میرے حق میں بھی دعا کریں گے۔ اللہ کا شکر ہے کہ اس کے بعد وہ بچی مکمل صحت یاب ہو گئی۔ یہ جنات کے علاج کا سب سے پہلا خوفناک معاملہ تھا جس میں اللہ نے کامیابی بخشی۔

بعض چھوٹی سورتوں کے وظائف

سورہ الضحیٰ کا عمل

اپنے مکان کے ایک کمرے میں باوضو ہو کر پہلے روز جو وقت چاہے اپنی معروفیات و حالات کے پیش نظر مقرر کرے اور پھر اکیس روز اسی وقت کی پابندی کرے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر سورہ الضحیٰ ایک سو اکیس 121 مرتبہ پڑھے اور پھر آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور پھر اللہ

میرے روحانی تجربات ومشاہدات 39

سے دعا مانگ کر اٹھ کھڑا ہو اور مصلی بھی اٹھا کر الگ تہہ کر کے رکھ دے۔

دوسرے روز وقت مقررہ پر درود شریف گیارہ مرتبہ باوضو ہو کر پڑھے اور پھر ایک سو پچیس 125 مرتبہ اس سورہ کی تلاوت کرے اور آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر دعا مانگ کر اٹھ کھڑا ہو اور مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ رکھ دے۔

تیسرے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک سو ستائیس 127 مرتبہ سورہ والضحیٰ کی تلاوت کرے۔ آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔ یہ مصلی اسی کام کے لیے مخصوص رہے اور اسے اور کوئی استعمال نہ کرے۔

چوتھے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ والضحیٰ ایک سو اکتیس 131 بار تلاوت کرے آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

پانچویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ والضحیٰ ایک سو پینتیس 135 بار تلاوت کر کے آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اپنے اللہ سے عاجزی کے ساتھ اپنے مقاصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

چھٹے روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر سورہ الضحیٰ ایک سو انتالیس 139 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

ساتویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الضحیٰ ایک سو تینتالیس 143 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عجز و انکساری کے ساتھ اپنے اللہ سے اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

آٹھویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الضحیٰ ایک سو سینتالیس 147 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عاجزی کے ساتھ اپنے پروردگار سے خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر

رکھ دے۔

نویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الضحیٰ ایک سو اکیاون 151 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ عاجزی سے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

دسویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الضحیٰ ایک سو ترپن 153 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

گیارھویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الضحیٰ ایک سو ستاون 157 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے پروردگار سے عاجزی سے اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور پھر اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعین جگہ پر رکھ دے۔

بارھویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الضحیٰ ایک سو اکسٹھ 161 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور خشوع وخضوع کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعین جگہ پر رکھ دے۔

تیرھویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الضحیٰ ایک سو پینسٹھ 165 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے پروردگار سے اپنے مقصد برآری کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعین جگہ پر رکھ دے۔

چودھویں روز مقررہ وقت پر باوضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الضحیٰ ایک سو انہتر 169 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے عاجزانہ انداز میں دعا کرے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعینہ جگہ پر رکھ دے۔

پندرھویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۂ والضحیٰ ایک سو اکہتر 171 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر اپنے مالک وخالق سے اپنے مقصد کے حصول کے لیے گڑگڑا کر دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

سولہویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۂ والضحیٰ ایک سو تہتر 173 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز وانکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

سترہویں (17ویں) روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۂ والضحیٰ ایک سو ستتر 177 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز وانکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

اٹھارہویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۂ والضحیٰ ایک سو اکیاسی 181 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز وانکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

انیسویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۂ والضحیٰ ایک سو تراسی 183 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز وانکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلی بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

اکیسویں روز وقت مقررہ پر باوضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۂ والضحیٰ ایک سو ستانوے 197 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مالک وخالق پروردگار سے آخری مرتبہ پورے عجز وانکسار کے ساتھ اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے۔ یہ چونکہ اس چلے کی آخری دعا ہے۔ اس لیے تمام مسنون دعائیں بھی جو یاد ہوں، انہیں پڑھ کر پھر اپنی زبان میں اپنے مقصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو اور شکرانہ کے دو نفل پڑھے کہ اس ذات پاک نے یہ وظیفہ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

سورۃ الم نشرح اور سورۃ والتین کا عمل

اسی طرح انہی اعداد وشمار اور مقررہ اوقات میں سورۂ الم نشرح اور سورۃ والتین کا وظیفہ بھی عمل

جائے۔ اس بات کا سختی سے اہتمام کیا جائے کہ جتنے اعداد وشمار جس دن کے لیے درج کیے گئے ہیں ان میں کسی روز بھی کوئی کمی بیشی نہ ہونے پائے۔ مکمل ہونے کے بعد ان سورتوں کا عامل ہو جائے گا اور جس شخص کا کاروبار بند ہو گیا ہو، اسے ان سورتوں کو صبح نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد درود شریف کے ساتھ تین تین بار پڑھ کر دعا مانگنے کی ہدایت کی جائے۔ ان شاء اللہ تھوڑے دنوں کے اندر ہی وہ اس وظیفہ کی برکات دیکھے گا۔ دنیوی کاروبار کے علاوہ ان کی تلاوت مذکورہ تعداد میں روزانہ کرنے سے آخرت کی نجات وبخشش کا ذریعہ بھی ہوگا۔ جس گھر میں یہ معمول ہوگا اس گھر میں جادو ٹونہ کا کوئی اثر نہ ہو گا۔ لیکن متعلقہ آدمی کو یہ نصیحت کر دی جائے کہ وہ نماز روزہ کے ساتھ تمام اسلامی احکام کی پابندی کرنے کو زندگی کا معمول بنا لے اور رزق حلال کھائے، حرام سے پرہیز کرے۔

بعض چھوٹے عمل

داڑھ یا دانتوں میں درد ہو تو

سب سے پہلے درود شریف سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سورۂ فاتحہ تین مرتبہ پڑھ کر **بسم اللہ وباللہ اسئلک بعزک وجلالک وقدرتک علی کل فان مریم تلد غیر عیسی من روحک وکلمتک ان تشفی مابفاطمة بنت خدیجه من الضر کلها** ۔ اگر یہ کلمات یاد نہ ہوں تو آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کر دے۔ ان شاء اللہ درد میں افاقہ ہوگا۔ پندرہ بیس منٹ وقفہ کے بعد پھر دم کر دے۔ اسی طرح تین وقفوں کے ساتھ دم کرتا رہے۔ درد ختم ہو جائے گا۔

سر درد کے خاتمے کے لیے

درود شریف کے بعد

بسم اللہ اذھب عنها سوء ہ ومحشه بدعوت نبیک الطیب المبارک المتین عندک بسم اللہ

گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ اگر یہ کلمات یاد نہ ہوں تو سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی تین تین بار پڑھ کر دم کر دینے سے بھی آرام آ جائے گا۔ اگر پہلی بار دم سے پورا آرام نہ آئے تو پندرہ بیس منٹ کے وقفہ سے پھر دم کرے اور پھر اسی طرح پندرہ بیس منٹ کے وقفہ کے بعد

تیسری بار دم کرے۔ ان شاء اللہ سر درد سے نجات مل جائے گی۔

فقر اور تنگی معاش سے نجات کے لیے

نماز فجر کے فوراً بعد سورج نکلنے سے پہلے **سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم** سو مرتبہ پڑھنا اپنا معمول بنائیے۔ ان شاء اللہ اس کی معاشی حالت تبدیل ہو جائے گی اور کاروبار میں برکت آئے گی۔ اس عمل کو معمول بنائے رکھیں۔

سفلی جادو اور ٹونے کے علاج کے لیے

درود شریف گیارہ مرتبہ پھر سورہ توبہ کی آخری آیات **لقد جاء کم رسول** سے **وهو العظیم** تک اور سورۂ بقرہ کے آخری رکوع کے ساتھ سورۂ اخلاص معوذتین پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ اور یہ دعا سات روز پانی پر دم کرکے پلائے۔

اللهم انت المحی وانت الممیت وانت الخالق وانت الباری وانت الشافی خلقتنی من ماء مهین جعلنا فی قرار مکین الی قدر معلوم اللهم انی اسئلک باسماء ک وصفاتک العلیا یا من بیده الابتلاء والمعافات والشفاء والدوآء بمعجزات نبیک محمد وبرکات خلیلک ابراهیم وحرمة کلیمک موسی علیهم السلام اللهم اشفه۔

یہ عمل بھی گیارہ روز سورج طلوع ہونے سے پہلے کیا جائے۔

میرے علمی ذوق اور دین کے ساتھ محبت کو دیکھ کر میرے استاد ومرشد حضرت مولانا مفتی محمد محمود ماحب الوریؒ نے مجھے اپنی خصوصی محبت سے نوازا اور عربی تعلیم کے ساتھ روحانیت کا علم بھی پڑھنے اور لیات اور روحانیت کے لیے منتخب کر لیا۔ میری عمر پندرہ سولہ سال تھی۔ ایک خصوصی وظیفہ کرنے کا حکم دیا کہ روزانہ رات 9 بجے آیت الکرسی کا حصار کھینچ کر بیٹھ کر یہ وظیفہ اکیس روز کرنا ہے۔ ہر وقت باوضو رہنا ہے اور بعد نماز مغرب مراقبہ کرنا اور کثرت سے درود شریف پڑھتے رہنا ہے۔ ابھی غالباً دس بارہ روز ئی ہوئے تھے کہ ایک روز مغرب کے بعد چند بے تکلف دوست آ گئے اور گپ شپ میں اس طرح صروف ہوئے کہ نو بجنے میں دو منٹ باقی رہ گئے۔ اتفاق سے گھڑی دیکھی اور دوستوں کو فوراً رخصت

میرے روحانی تجربات ومشاہدات 44

کر کے وظیفہ پڑھنے بیٹھ گیا۔ جلدی میں آیۃ الکرسی کا حصار کھینچنا بھول گیا۔ پھر مجھے کچھ معلوم نہیں کہ کیا ہوا۔ جب آنکھ کھلی تو میں ایک جنگل میں پڑا ہوا تھا۔ سخت حیران ہوا کہ میں تو مسجد میں تھا یہ کیا ہوا اور اس جنگل میں کیسے آ گیا۔ باجرہ اور جوار کی فصل کھڑی ہوئی تھی۔ ایک اونچی جگہ دیکھ کر گرد ونواح میں کسی آدمی کو دیکھنے لگا۔ کچھ دور ایک آدمی نظر یا اس کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ یہ سامنے کون سی بستی ہے۔ اس نے بتایا کہ یہ قصبہ ہرسولی ہے۔ الور سے اس کا فاصلہ تقریباً پندرہ بیس کوس ہوگا۔ وہاں ایک میوؤں کا گاؤں بجوپور دو تین میل کے فاصلے پر تھا۔ وہاں ہمارے گاؤں کی ایک بچی کی شادی ہوئی تھی۔ میں اس گاؤں میں پیدل چل کر گیا۔ اتفاق سے بچی گھر مل گئی۔ وہ پوچھنے لگی چچا آپ کہاں؟ میں نے سب سے پہلے اسے بتایا کہ مجھے سخت بھوک لگی ہے، پہلے کھانا کھلاؤ۔ اس بچی نے فوراً کھانا تیار کر کے کھلایا کھانا کھا کر اس سے دو روپیہ ادھار طلب کیے۔ اس نے مجھے پانچ روپیہ کا نوٹ دے دیا۔ ہرسولی کے قریب سے بس میں سوار ہوا اور کئی بسیں تبدیل کرتا ہوا تین بجے میں الور پہنچا۔ جب استاد محترم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کہ آج صبح کیوں نہیں آئے۔ جواب میں جب حالات انہیں بتائے تو غصہ سے لال پیلے ہو گئے اور سختی سے فرمانے لگے کہ فوراً اپنے گھر بھاگ جاؤ، میں تمہیں ایک منٹ یہاں رکھنا نہیں چاہتا ہوں۔ اگر تم ہلاک کر دیے جاتے تو میں تمہاری والدہ اور بھائیوں کو کیا جواب دیتا۔ بس فوراً نکل جاؤ۔ چلو نکلو بھاگو۔

میں نے ہاتھ جوڑ کر معافی طلب کی لیکن ان کا غصہ بڑھتا ہی گیا۔ ان کی غصہ بھری آواز سن کر ان کے ماموں اور میرے فارسی کے استاد مولانا فخر الدین صاحب تشریف لے آئے اور انہوں نے سارے حالات معلوم کیے اور راقم کی حالت پر رحم کھا کر فرمایا کہ محمود صاحب! معاف کر دو، غلطی ہو گئی اور غلطی بھی بڑی سنگین۔ لیکن اب اس پر رحم کرو۔ آئندہ انشاء اللہ محتاط رہے گا۔ حضرت صاحب اپنے ماموں کا بے حد احترام کرتے تھے اور ان کے فرمانے کے بعد معاف کر دیا

روحانیت کی زندگی کے عجیب حالات وتجربات

میرے علمی ذوق اور دین کے ساتھ محبت کو دیکھ کر میرے استاد و مرشد حضرت مولانا مفتی محمد محمود صاحب الوری نے مجھے اپنی خصوصی محبت سے نوازا اور عربی تعلیم کے ساتھ روحانیت کا علم بھی پڑھانے اور عملیات اور روحانیت کے لیے بھی منتخب کر لیا۔ میری عمر پندرہ سولہ سال کی تھی کہ ایک خصوصی وظیفہ

میرے روحانی تجربات ومشاہدات 45

کرنے کا حکم دیا۔ روزانہ رات 9 بجے آیت الکرسی کا حصار کھینچ کر، بیٹھ کر یہ وظیفہ اکیس روز کرنا ہوتا ہے۔ ہروقت باوضو رہنا ہے اور بعد نماز مغرب مراقبہ کرنا اور کثرت سے درود شریف پڑھتے رہنا ہے۔ ابھی غالباً دس بارہ روز ہی ہوئے تھے کہ ایک روز مغرب کے بعد چند بے تکلف دوست آ گئے اور گپ شپ میں اس طرح مصروف ہوئے کہ نو بجنے میں دو منٹ باقی رہ گئے۔ اتفاق سے گھڑی دیکھی اور دوستوں کو فوراً رخصت کر کے وظیفہ پڑھنے بیٹھ گیا۔ جلدی میں آیت الکرسی کا حصار کھینچنا بھول گیا۔ پھر مجھے کچھ معلوم نہیں کہ کیا ہوا۔ جب آنکھ کھلی تو میں ایک جنگل میں پڑا ہوا تھا۔ سخت حیران ہوا کہ میں تو مسجد میں تھا یہ کیا ہوا اور اس جنگل میں کیسے آ گیا۔ باجرہ اور جوار کی فصل کھڑی تھی۔ ایک جگہ اونچی دیکھ کر وہاں چڑھ گیا اور گرد ونواح میں کسی آدمی کو دیکھنے لگا۔ کچھ دور ایک آدمی نظر آیا۔ اس کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ یہ سامنے کونسی بستی ہے۔ اس نے بتایا کہ یہ قصبہ ہرسولی ہے۔ الور سے اس کا فاصلہ غالباً پندرہ بیس کوس تھا۔ سخت حیران وپریشان ہوا۔ وہاں ایک میوؤں کا گاؤں بجوپور دو تین میل کے فاصلہ پر تھا۔ وہاں ہمارے گاؤں کی ایک بچی کی شادی ہوئی تھی۔ اس گاؤں میں پیدل چل کر گیا۔ اتفاق سے بچی گھر مل گئی۔ وہ پوچھنے لگی: چچا آپ کہاں؟ میں نے سب سے پہلے اسے بتایا کہ مجھے سخت بھوک لگی ہے۔ پہلے کھانا کھلاؤ۔ اس بچی نے فوراً کھانا تیار کر کے کھلایا۔ کھانا کھا کر اس سے دو روپیہ ادھار طلب کیے۔ اس نے مجھے پانچ روپیہ کا نوٹ دے دیا۔ ہرسولی کے قریب سے بس میں سوار ہوا اور کئی بسیں تبدیل کرتا ہوا تین بجے الور پہنچا۔ جب استاد محترم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کہ آج صبح کیوں نہیں آئے۔ جواب میں جب حالات انہیں بتائے تو غصہ سے لال پیلے ہو گئے اور سختی سے فرمانے لگے کہ فوراً اپنے گھر بھاگ جاؤ، میں تمہیں ایک منٹ یہاں رکھنا نہیں چاہتا۔ اگر تم ہلاک کر دیے جاتے تو میں تمہاری والدہ اور بھائیوں کو کیا جواب دیتا۔ بس فوراً نکل جاؤ..... چلو نکلو...... بھاگو!"

میں نے ہاتھ جوڑ کر معافی طلب کی لیکن ان کا غصہ بڑھتا ہی گیا......ان کی غصہ بھری آواز سن کر ان کے ماموں اور میرے فارسی کے استاد مولانا فخر الدین صاحب تشریف لے آئے اور انہوں نے سارے حالات معلوم کیے۔ اور راقم کی حالت پر رحم کھا کر فرمایا کہ محمود صاحب معاف کر دو، غلطی ہو گئی، اور غلطی ہے بھی بڑی سنگین لیکن اب اس پر رحم کرو۔ آئندہ انشاء اللہ محتاط رہے گا۔ حضرت صاحب اپنے ماموں کا بے حد احترام کرتے تھے۔ ان کے فرمانے کے بعد معاف کر دیا اور راقم کی جان میں جان آئی۔

قصبہ گودھ گڑھ کی ایک ہندو مریضہ کا حال پہلے بیان کر چکا ہوں اس کے بعد 1944ء سے 47ء

تک صرف پانچ کیس اور آئے جو معمولی نوعیت کے تھے۔ ان میں کوئی حیران کن صورتحال نہ تھی۔ عمل حاضرات کیا اور چند منٹ کے عمل سے مریضہ اور مریض جنات کی توبہ کے بعد ہوش میں آ گئے۔ گویا ان کو تنگ کرنے والی خبیث روحیں چھوڑ گئیں۔

جب نوجوان مریض کو اس کے گھر والے رسوں میں باندھ کر لائے!

ایک دو ایسے مریض بھی آئے جو میرے پاس آنے سے پہلے ہی ہوش وحواس میں آ گئے اور کہنے لگے کہ ہم ٹھیک ہیں لیکن اپنے گھر جاتے ہی پھر بے ہوش ہو جاتے۔ ان کے علاج میں خاصی محنت کرنی پڑی۔ پھر جب پاکستان ہجرت کر کے آ گئے تو موضع سید پور تحصیل قصور میں عارضی طور پر آباد ہوئے۔ وہاں قریبی بستی کے بیس پچیس نوجوان ایک بیمار نوجوان کو رسوں سے باندھ کر لائے۔ انہوں نے اس کے ہاتھوں کو بھی رسوں سے باندھ رکھا تھا اور چار چار نوجوان رسوں کو پکڑے ہوئے تھے اور پاؤں میں بھی رسے بندھے ہوئے تھے۔ جنہیں اسی طرح سات آٹھ افراد پکڑے ہوئے تھے۔ گویا مریض پندرہ بیس نوجوانوں کے بھی مشکل سے قابو آیا ہوا تھا۔ وہ میرے پاس آئے تو مریض نے بڑے زور سے سلام کیا اور مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ میں نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھیں اور چہرہ سرخ تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ تم اس بیمار کو کیوں تنگ کر رہے ہو؟

جواب میں مریض کی زبان سے کہا گیا کہ نہ تنگ کروں؟

میں نے کہا کہ نہ تنگ کرو۔ اور پھر اس نے سلام کیا اور مصافحہ کر کے جانے کی اجازت طلب کی۔ مریض ہوش میں آ گیا اور اپنے عزیزوں سے پوچھنے لگا کہ مجھے کیوں باندھ رکھا ہے؟

اس کے عزیزوں نے رسوں میں بندھے ہاتھ پاؤں کھول دیے، مریض نارمل حالت میں آ گیا۔

ان جنات کا علاج جنہوں نے پورے گھر پریشان کر رکھا تھا

میرے ایک نہایت ہی عزیز دوست اور بھائی جو طبیب بھی ہیں اور عالم دین بھی۔ ان کی سب سے بڑی بیٹی جو قریبی قصبے میں رہتی تھیں ان کے گھر میں جنات داخل ہو گئے اور ان کا مالی نقصان بھی کرنے لگے اور گھر والوں کو خوف زدہ بھی۔ سب گھر والوں کی موجودگی میں گھر کی چیزوں کو ادھر ادھر پھینکنے لگتے۔ نظر نہیں آتے تھے۔ گھر کی اشیاء ادھر ادھر جاتی نظر آتیں۔ کبھی کوئی صندوق اٹھا اور اس کونے سے صحن میں پھینک دیا گیا۔ کبھی کوئی خالی چارپائی صحن سے کسی کمرے میں جا پڑی۔ کبھی غلہ سے رقم غائب ہو گئی۔

میرے محترم بھائی ایک روحانی معالج جو معروف عالم دین اور متعدد بار قومی اسمبلی کے ممبر بھی رہے ہیں ان کو بھی لائے جو اتوار کے روز صرف روحانی علاج ہی میں مصروف رہتے ہیں۔ لیکن ان کے عمل سے بھی شفا نہ ہوئی۔ تو کسی دوست نے مشورہ دیا کہ فیصل آباد میں ایک پیر صاحب جنوں کا علاج کرتے ہیں۔ وہ تین ہزار فیس لیتے ہیں اور کار میں سفر کرتے ہیں۔ انہیں لایا جائے۔

جس باپ کی بیٹی ایسے پریشان کن حالات میں مبتلا ہو جائے، اس کا دلی سکون ختم ہو جاتا ہے۔ میرے محترم بھائی نے تین ہزار نقد روپیہ برائے فیس پیر صاحب کے لیے لیا اور اڑھائی ہزار روپے میں کار کرایہ پر حاصل کی اور فیصل آباد سے متعلقہ پیر صاحب کو فیس دے کر لائے۔ پیر صاحب نے مریضہ کے گھر آ کے اپنی سی کوشش کی اور یہ کہہ کر چلے گئے کہ اب گھر میں کوئی پریشانی نہ ہوگی۔ جنات کا علاج کر دیا گیا ہے۔ پیر صاحب مریضہ کے گھر سے سڑک پر پہنچنے والے تھے کہ گھر میں پھر وہی شرارت وخباثت شروع ہو گئی۔ میرے محترم بھائی اپنے مطب میں آ گئے اور پریشان بیٹھے تھے کہ اتفاقاً میں ان سے ملنے چلا گیا۔ انہیں پریشان دیکھ کر پوچھا کہ حکیم صاحب آپ پریشان معلوم ہوتے ہیں؟

حکیم صاحب نے اقرار کیا کہ ہاں پریشان ہوں۔ جب وجہ پریشانی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بڑی بیٹی کے گھر کی بیماری کا ذکر کیا اور بتایا کہ عاملوں کے ناکام علاج کے بعد آج فیصل آباد کے پیر صاحب پر چھ ہزار روپے خرچ کے بعد بھی حالات اسی طرح پریشان کن ہیں۔ ساری تفصیلات بتائیں اور کہا کہ بیٹی کی اسی پریشانی نے پریشان کر رکھا ہے۔

محترم حکیم صاحب سے محبت ورفاقت کا تعلق بیس پچیس سال سے قائم ہے۔ لیکن انہیں میرے بارے میں بالکل علم نہ تھا کہ میں ایک قسم کا روحانی طبیب بھی ہوں۔ ان کی پریشانی دیکھ کر میں نے کہا کہ چلیے میں بھی اس گھر کو دیکھ لوں جہاں جنات نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔ حکیم صاحب نے حیرانگی سے میری طرف دیکھا اور فرمایا کہ تم ؟؟

میں نے ہنس کر کہا کہ کیا میں آدمی نہیں ہوں؟

اس کے بعد ہم دونوں بذریعہ بس وہاں پہنچ گئے اور حکیم صاحب کی بچی سے حالات معلوم کیے اور پھر انہیں ایک وظیفہ پڑھنے کے لیے لکھ کر دیا اور تعویذ بھی باندھنے کے لیے کہا کہ اسے مین گیٹ پر باندھ دیں، جہاں سے سب گزرتے ہیں۔ اور انہیں تاکید کی کہ پانچ روز کے بعد مجھے اطلاع دیں کہ صورت حال کیا ہے۔ تکلیف بڑھے یا گھٹے اس سے پریشان نہیں ہونا۔ میں بھی آپ کے لیے پڑھوں گا۔ پانچ

روز کے بعد مجھے اطلاع دی گئی کہ اللہ کا شکر ہے کہ پانچ روز ہمارے گھر خیریت رہی ہے۔ راقم نے بھی اپنے اللہ کا شکر ادا کیا۔ پھر انہیں مزید تعویذ دیئے اور ان کے استعمال کا طریقہ بھی بتایا۔ اللہ کا شکر ہے کہ اللہ نے اس گھر کو جنات سے نجات دے دی۔

گزشتہ سال کوئٹہ بلوچستان سے دو میاں بیوی بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی آئے اور ٹیلی فون ایکسچینج سے دفتر تحریک کا فون نمبر معلوم کر کے راقم سے رابطہ کیا اور کہا کہ ہم علاج کے لیے آئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ دفتر ہے۔ یہاں میں خواتین کو نہیں بلاتا۔ انہوں نے کہا ہم تو ڈیڑھ ہزار میل سے آئے ہیں۔ راولپنڈی میں ہمارا نہ کوئی عزیز ورشتہ دار ہے اور نہ کوئی واقف۔ ان کی مجبوری کے پیش نظر انہیں دفتر بلا لیا۔ باورچی سے چائے تیار کرنے کے لیے کہہ دیا کہ دو مہمان آرہے ہیں۔ انہیں چائے اور بسکٹ پیش کرنا ضروری ہے۔ باورچی نے آنے سے پہلے چائے وغیرہ تیار کر لی۔ اور ان کے آتے ہی چائے اور بسکٹ برائے تواضع پیش کو دیئے۔ چائے کے بعد ان سے حالات پوچھے۔ مہمان نے بتایا کہ یہ میری اہلیہ چار سال سے بیمار ہے اسے روزانہ دورہ پڑتا ہے اور دورے کا دورانیہ 9/10 گھنٹے سے کم نہیں ہوتا۔ اس دورے کے دوران پیشاب پاخانہ بھی خطا ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹروں، مولویوں اور پیروں پر اسی ہزار روپے خرچ کر چکا ہوں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب ایک فوجی دوست نے آپ کا ذکر کیا تو ہم آپ کی خدمت میں آ گئے۔ خدا کرے کہ آپ کے ذریعہ اللہ اس بیماری سے نجات دلائے۔ راقم نے سب سے پہلے انہیں نماز کی تاکید کی اور زندگی کے دوسرے معاملات میں بھی شریعت کی پابندی کرنے کی تاکید کی اور یہ بھی کہا کہ آدمی کی کوئی حیثیت نہیں بیماری اور شفا، موت وزندگی، نفع ونقصان اسی ذات پاک کے ہاتھ میں ہے جو اس کائنات کا خالق ومالک ہے۔ اسے راضی کرنے اور رکھنے کی کوشش کریں۔ وہ راضی ہو گا تو ہماری بیماری بھی دور ہو گی اور شفا بھی نصیب ہو گی۔ اس نصیحت کے بعد ان کے لیے ایک کلمہ شریف کا تعویذ دیا۔ پینے کے لیے بھی تعویذ دیا اور یہ وظیفہ لکھ کر دیا کہ اسے ایک وقت مقررہ پر باوضو ہو کر اکیس روز پڑھیں۔ پہلے دن سوچ سمجھ کر وقت کا تعین کریں اور پھر اس کی پوری پابندی کریں۔

وظیفہ یہ ہے:۔

۱۔ درود شریف گیارہ مرتبہ
۲۔ سورہ فاتحہ گیارہ مرتبہ
۳۔ آیت الکرسی گیارہ مرتبہ

۴۔ آیت کریمہ گیارہ مرتبہ
۵۔ سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ
۶۔ قل اعوذ برب الفلق دونوں کے درمیان بسم اللہ نہ پڑھیں ایک سورت بنا کر
گیارہ مرتبہ پڑھیں
قل اعوذ برب الناس
۷۔ دورد شریف گیارہ مرتبہ

آخر میں عجز وانکساری کے ساتھ اپنے مقصد کے لیے رب العزت سے دعا مانگے اور پھر اٹھ کر کھڑا ہو یہ عمل اکیس روز کرنا ہے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ شفا ہو گی۔ تاہم مجھے ہر ہفتہ فون سے اطلاع دیا کریں۔ تاکہ میں بھی صورت حال سے مطلع رہوں اور اس کے مطابق ہی اپنے عمل میں تبدیلی کرتا رہوں۔ پہلے ہفتہ ہی فون پر بتایا کہ چار سال میں پہلا موقع ہے کہ کوئی دورہ نہیں پڑا۔ خدا کا شکر ہے کہ ڈیڑھ ماہ کے علاج سے مکمل صحت ہو گئی۔ آخر میں صحت کے بعد اس نے پچیس ہزار روپے کا ڈرافٹ میرے لیے بھیجنے کی اطلاع دی۔ راقم نے ان کا شکریہ ادا کر کے کہا کہ یہ رقم کوئٹہ کے ان غریب اور مزدور لوگوں اور یتیم بچوں اور بیوہ عورتیں میں تقسیم کر دیں جنہیں دو وقت خشک روٹی بھی نصیب نہیں ہوتی۔ مجھے اللہ نے عزت کی روٹی دے رکھی ہے مجھے دعا کے سوا کچھ نہیں چاہیے۔

ایک سید گھرانے کی خاتون جو پاکستان کے مرکزی شہر میں رہائش رکھتی ہے، تیس سال سے بیمار تھی۔ یعنی شادی کے وقت ہی سے علیل تھی۔ ڈاکٹروں سے بھی علاج کرایا گیا۔ مولویوں، پیروں اور عاملوں سے مہینوں اور برسوں تعویز اور گنڈے لیے لیکن صحت نہ ہو سکی۔ ان کے بقول تیس سال سے بیماری کی وجہ سے رمضان کے پورے روزے نہ رکھ سکی۔ ہر سال دس پانچ روزے رکھے اور پھر بیماری کے شدید حملے کی وجہ سے ترک کرنے پڑے۔ انہیں کسی نے راقم کے متعلق بتایا۔ وہ دونوں میاں بیوی میرے پاس آئے۔ حالات بتائے۔ راقم نے انہیں ایک وظیفہ بھی بتایا اور باندھنے کے لیے اور پینے کے لیے تعویز دیئے۔ خدا کا شکر ہے کہ پہلے کے مقابلہ میں بہتر صحت ہے۔ علاج جاری ہے۔ ان کے قول کے مطابق اللہ کے فضل نے اس سال روزے بھی پورے رکھنے کی توفیق اللہ نے دے دی۔ اور گھریلو حالات میں بھی بہتری ہے۔ بڑی پابندی سے علاج کرا رہی ہیں۔

اس معزز خاتون کے علاوہ دو تین گھرانے اور بھی وہاں زیر علاج تھے۔ خدا کا شکر ہے کہ ان

گھرانوں کی بیماری بھی اللہ نے اپنے کرم سے دور کر دی۔ وہ بھی میرے لیے دعا کرتے ہیں۔ اسی طرح شیخوپورہ اور چکوال سے بھی تین چار خاندان کے بیمار آئے۔ ان کو نماز کی تاکید کی اور پڑھنے کے لیے مختصر سا وظیفہ بتایا اور گلے اور بازو میں باندھنے کے لیے اور پینے کے لیے الگ الگ تعویذ دیے۔ اللہ نے انہیں صحت عطا فرما دی اور بار بار کے طویل سفر سے بھی نجات دے دی۔ میرے قریب ہی سے گذشتہ سال ایک ایسے نوجوان کو لایا گیا جو جہاد افغانستان میں شریک رہا اور امریکی حملہ کے دوران یعنی 11 ستمبر 2001 کے بعد وہ افغانستان ہی میں تھا۔ اس کے بہت سے ساتھی امریکی بمباری سے شہید ہو گئے۔ اسے قدرت نے بچا لیا لیکن عزیز دوستوں اور ساتھیوں کی شہادت کا صدمہ اس کے لیے اتنا ناقابل برداشت تھا کہ وہ ذہنی توازن کھو بیٹھا۔ کسی سے بات بھی نہیں کرتا تھا۔ بہرکیف اس کے لیے راقم مسلسل پانچ روز ایک خاص وظیفہ بھی پڑھتا رہا اور تین روز عمل زعفران بھی رات کو کیا۔ الحمدللہ حق تعالیٰ نے راقم کی عاجزانہ دعا قبول فرما لی اور اس نوجوان کو ساٹھ فیصد افاقہ ہو گیا۔ امید ہے حق تعالیٰ مکمل صحت بخش دے گا۔

قصور کے سرحدی گاؤں سے ایک بزرگ چار روز پہلے اپنی کنواری بیٹی کے لئے تعویذ لے کر گئے تھے۔ وہ آج اسے لے کر میرے گھر آئے اور بتایا کہ جب تک بچی کے گلے میں تعویذ بندھا رہتا ہے، ٹھیک رہتی ہے۔ تعویذ اگر گلے سے نکل جائے یا نکال دیا جائے تو اسی وقت غش آ جاتا ہے۔ راقم نے اس بچی کے والد اور اس کی پھوپھی، جو اسے لے کر آئے تھے، انہیں تعویذ اتارنے کے لیے کہا۔ جونہی تعویذ بچی کے گلے سے نکالا وہ بے ہوش ہو کر گر پڑی۔ جب تک بغیر تعویذ کے رہی، بے ہوش پڑی رہی۔ جب دوبارہ تعویذ اس کے گلے میں ڈال دیا گیا، اسی وقت وہ ہوش میں آ کر بیٹھ گئی۔ میرے لیے یہ عجیب بیماری تھی۔ اس سے پہلے میری پچاس سالہ روحانی زندگی میں کسی بیمار کی یہ کیفیت نہیں ہوئی تھی۔ بہرکیف اس بچی کا علاج جاری ہے۔ حق تعالیٰ اس بچی کو مکمل صحت عطا کرے۔

چند روز پیشتر ایک شادی شدہ لڑکی کو اس کا خاوند لے کر آیا۔ اسے حاضرات کے لیے اس کے خاوند کے مشورے سے بٹھایا گیا۔ وہ دوران عمل ایک دم بے ہوش ہو کر گر پڑی۔ مشکل سے اس کے خاوند نے حصار کے باہر ہونے سے روکا۔ راقم بھی اس صورت حال سے پریشان تھا لیکن اللہ نے خیریت رکھی۔ حاضرات کے بعد ان کو ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے لیے اور ایک گیارہ روز پینے کے لیے دیا اور تین تعویذ جن میں شیاطین کے نام تھے، جلانے کے لیے دیئے۔ اللہ کا شکر ہے کہ وہ لڑکی ایک ماہ کے علاج

ے صحت یاب ہو گئی اور اب وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہے۔

ضلع سیالکوٹ سے تقریباً چھ ماہ پیشتر ایک مریض کو لایا گیا جس کے سر میں ایک سال سے درد ہو رہا تھا۔ ڈاکٹروں سے بہت علاج کرایا گیا۔ افاقہ نہ ہوا۔ بعض ڈاکٹروں نے بتایا کہ اس مریض کے دماغ میں رسولی ہے اور بغیر آپریشن، یہ صحت مند نہ ہو سکے گا۔ دماغ کا آپریشن بڑا نازک ہوتا ہے اس لیے ہم اپنی طرف سے تو بھرپور کوشش کریں گے کہ آپریشن ٹھیک ہو جائے اور اس کی جان بچ جائے لیکن ضمانت کوئی نہیں دے سکتے۔ مریض کے والدین نے آپریشن کرانے سے انکار کر دیا۔ پھر وہ دیسی حکیموں سے دوا بھی لیتے رہے اور مولویوں اور پیروں سے نقش تعویذ بھی لیتے رہے۔ سر پر دم بھی کراتے رہے لیکن ریض کے سر درد میں فائدہ نہ ہوا۔ کسی نے وہاں میرے متعلق بات کی۔ وہ میرے پاس آئے لیکن میں ان دنوں راولپنڈی میں تھا۔ گھر والوں نے انہیں بتا دیا کہ وہ تو ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو گھر مل سکتے ہیں۔ وہ لوگ اس وقت واپس چلے گئے پھر پہلی تاریخ کو مریض کو لے کر آئے۔ ملاقات ہوئی۔ مرض کی تفصیل ے آگاہ ہوا۔ ان سے نماز کے بارے میں پوچھا تو معلوم ہوا کہ نماز کبھی کبھی ہی پڑھتے ہیں۔ میں نے ان سے وعدہ لیا کہ نماز پوری پابندی کے ساتھ پڑھا کریں گے۔ یہ بحیثیت مسلمان فرض ہے اور ایک نماز کی جان بوجھ کر قضا سے ہزاروں سال جہنم کا عذاب بھگتنا پڑے گا۔ پھر یہ بھی سمجھ لو آدمی کچھ نہیں کر سکتا۔ دکھ سکھ بیماری اور صحت اسی ذات کے ہاتھ میں ہے جس نے پیدا کیا ہے۔ آدمی صرف بہانہ بنتا ہے۔ صحت بھی وہی دیتا ہے۔ پھر راقم نے انہیں ایک تعویذ بازو سے باندھنے کے لیے، ایک پینے کے لیے اور ایک وظیفہ روزانہ پڑھ کر مریض کے سر پر دم کرنے کے لیے مریض کے والد کو بتایا اور تاکید کی کہ تکلیف بڑھے یا گھٹے یا علیٰ حالہ باقی رہے مجھے دس روز بعد راولپنڈی فون پر اطلاع دینا۔ میں بھی روزانہ اس کے لیے رات کو ایک وظیفہ پڑھا کروں گا اور مریض کے حالات کے مطابق ہی اس میں ردوبدل کرتا رہوں گا۔ انہوں نے میری ہدایت پر عمل کیا پھر دس روز کے بعد رات کو فون پر اطلاع دیتے رہے۔ پہلی تاریخ کو میرے گھر آ کر حالات بتاتے اور مریض کو بھی ہمراہ لاتے۔ اللہ کا شکر ہے کہ تین ماہ کے بعد درد سے اللہ نے شفا بخش دی اور اب تک مریض ٹھیک ہے۔

روحانی عملیات کے بعض واقعات

غالباً دو سال پہلے کا واقعہ ہے کہ لاہور کے واہگہ بارڈر کے کسی گاؤں سے ایک لڑکی کو

والدین گاڑی میں ڈال کر میرے پاس لائے۔ لڑکی بے ہوش تھی۔ جب میرے پاس پہنچے تو لڑکی کو ہوش آ گیا۔ اس کے ماں باپ نے بتایا کہ یہ بچی چار روز سے بے ہوش پڑی ہوئی تھی۔ آج چار روز کے بعد یہاں آپ کے پاس ہوش میں آئی ہے۔ ہم نے اپنے قرب وجوار میں مولویوں، عاملوں اور پیروں سے ہر ممکن علاج کردایا لیکن سب کی کوششیں بے سود رہیں۔ نہ لڑکی کو ہوش آیا اور نہ اس کی زبان سے کچھ نکلا۔

میں نے لڑکی کے والد سے پوچھا کہ یہ کب سے بیمار ہے؟ اس نے بتایا کہ چھ سات سال سے بیمار ہے۔ ہم نے ڈاکٹروں سے بھی علاج کرایا۔ دوائیں دیں لیکن ہر ڈاکٹر نے یہی کہا کہ اس کو کوئی بیماری نہیں ہے۔ اسے کسی پیر یا مولوی سے دم کراؤ، شاید دم درود سے افاقہ ہو جائے۔ پھر ہم نے مولویوں سے دم کرایا لیکن کسی کے دم سے بھی فائدہ نہ ہوا۔ پہلے یہ جب بے ہوش ہوتی تھی تو آدھ پون گھنٹہ کے بعد ہوش میں آ جاتی تھی۔ یہ کہتی تھی کہ ایک عورت اور ایک بوڑھا بابا آتے ہیں اور مجھے اپنے گھر لے جانا چاہتے ہیں۔ میں انکار کرتی ہوں تو وہ مجھے مار دینے کی دھمکی دیتے ہیں اور میں بے ہوش ہو جاتی ہوں۔

میں نے ان سے پوچھا کہ آپ لوگ نماز پڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نماز نہیں پڑھتے۔ چنانچہ انہیں سختی سے تاکید کی گئی اور وعدہ لیا گیا کہ وہ آج ہی سے نماز شروع کر دیں گے۔ پھر انہیں کلمہ شریف کا تعویذ کر کے دیا کہ بچی کے گلے میں اس طرح باندھنا کہ اس میں نمی نہ جائے۔ ایک ہفتہ کے بعد اسے لے کر آئیں۔ اس سے نہ گھبرانا کہ تکلیف بڑھتی ہے کہ کم ہوتی ہے۔ ایک تعویذ پینے کے لیے دیا کہ اسے پابندی سے اور باقاعدگی سے پلانا ہے۔ گیارہ دن تعویذ کے پانی کے علاوہ پانی نہ پیئے۔ بچی سے بھی نماز پڑھنے کا وعدہ لیا۔ اور اسے تسلی دی کہ اللہ آپ کو صحت دے گا۔

آٹھ روز کے بعد وہ پھر اس لڑکی کو لے کر آئے اور بتایا کہ اب کے تکلیف کم ہوئی۔ دو روز کے بعد بے ہوش ہوتی رہی اور بے ہوشی کا وقفہ بھی پندرہ بیس منٹ سے زیادہ طویل نہیں ہوتا تھا۔ البتہ وہ عورت اور بابا ڈراتے تھے کہ ہم تجھے زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ میں نے صورت حال کا اندازہ کر کے عمل حاضرات کا ارادہ کیا۔ تمام لوازمات پورے کر کے جب عمل حاضرات شروع کیا تو مریضہ جو حصار کے اندر ہی باوضو بیٹھی تھی، وہ پانچ فٹ اوپر فضا میں پہنچ گئی۔ یہ دیکھ کر اس کے والدین اور دوسرے تماشائی بھاگ کھڑے ہوئے۔ پانچ منٹ کے بعد لڑکی حصار کے اندر زمین پر گری۔ اس کے سر پر بھی چوٹ آئی۔ میں نے عمل حاضرات جاری رکھا اور آخر کار ان شیاطین سے توبہ کرائی کہ آئندہ وہ نہیں آئیں گے

اور اس لڑکی کو تنگ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمیں معاف کر دیں۔ الحمدللہ وہ اپنے وعدے پر ائم رہے اور اس کے بعد وہ لڑکی صحت مند رہی۔ اب اس کی شادی بھی ہو چکی ہے۔

جب یہ تحریر لکھی جا رہی تھی، راولپنڈی سے ایک سیدہ خاتون کا گرامی نامہ موصول ہوا، جو تیس سال ے جادو ٹونہ کی وجہ سے مسلسل بیمار چلی آ رہی تھی۔ یہ خاتون تقریب دس ماہ سے میرے زیر علاج ہیں۔ الحمدللہ اللہ نے انہیں اتنی صحت عطا کر دی ہے کہ اس سال روزے بھی پورے رکھ لیے ورنہ بقول ان کے تیس سال سے کبھی بھی پورے روزے نہ رکھ سکیں۔ اخط میں انہوں نے مجھے اطلاع دی تھی کہ اب میں کافی صحت مند ہوں۔ کبھی جب درد محسوس ہوتا ہے تو آپ کا بتایا ہوا وظیفہ پڑھ کر دم کر لیتی ہوں اور آرام آجاتا ہے۔ جو وظیفہ اکیس روز کے لیے بتایا ہے، اسے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔

ایک شیعہ گھرانے کی شادی شدہ لڑکی جو میرے گاؤں ہی کی بیٹی اور حجرہ (ضلع قصور) میں شادی شدہ تھی۔ وہ شادی سے پہلے ہی بیمار تھی۔ شادی کے بعد زیادہ بیمار ہو گئی۔ اس کے والد نے شیعہ علماء سے بہت علاج کرایا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ لڑکی کی حالت خراب سے خراب تر ہوتی گئی۔ دو تین سال تک وہ لاہور، ساہیوال اور دوسرے مقامات پر بھی لیے پھرتے رہے۔ سینکڑوں روپے بھی علماء کو دیے۔ مگر کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ پھر وہ میرے پاس آئے اور رو رو کر اپنی بیٹی کی بیماری کا حال بتایا۔ معلوم ہوا کہ جنات کا سایہ ہے۔ کئی بار گھر سے لڑکی غائب ہوئی اور پھر خود ہی آ گئی......

میں نے اسے پہلے کلمہ شریف کا تعویذ باندھنے کے لیے اور پندرہ عدد کا تعویذ پینے کے لیے دیا اور ایک ہفتہ کے بعد انہیں بلایا۔ وہ ہفتہ کے بعد آئے۔ تعویذ دیکھا تو محسوس ہوا کہ خبیث جنات کا سایہ ہے۔ چنانچہ عمل حاضرات کا اہتمام کیا۔ پہلے ہی روز پندرہ بیس جنات آ گئے۔ انہیں کوہ ہمالیہ کے لیے رخصت کر دیا۔ دوسرے روز پھر عمل حاضرات کیا اور پھر پندرہ بیس آ گئے۔ اسی طرح ایک ہفتہ بعد پھر بلایا۔ اور عمل حاضرات کیا۔ اس طرح اس بچی پر تین سو سے زیادہ جنات آئے۔ چھ ماہ کے مسلسل علاج کے بعد وہ لڑکی ٹھیک ہو گئی۔ الحمدللہ پھر کوئی شکایت نہ آئی۔

ہمارے ہی گاؤں کے ایک تبلیغی جماعت کے نوجوان کے گھر میں جنات تھے۔ اس نوجوان نے بہت سے علماء سے علاج کرایا۔ بہت سارا روپیہ خرچ کر دیا، لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ حتیٰ کہ اس کی ایک بیٹی مخبوط الحواس ہو چکی ہے۔ وہ چونکہ 20/25 سال سے اپنے کھیتوں میں آباد ہیں۔ تین چار ماہ ہوئے۔ میرے پاس آئے اور اپنی پریشانی سے آگاہ کیا۔ میں نے ان کا علاج شروع کیا تو حالات زیادہ خراب

ہونے لگے۔ مجبوراً عمل حاضرات کرنا پڑا۔ اور انہیں کچھ تعویذ جلانے کے لیے دیئے۔ تعویذ کا جلانا تھا کہ حالات حد سے زیادہ خراب ہو گئے۔ سارے بچے بچیاں بیمار ہو گئے۔ بچوں کی والدہ بھی بیمار ہو گئیں۔ مجھے بتایا گیا کہ مکان میں بہت سے جن نظر آتے ہیں۔ سونا حرام کر دیا گیا ہے۔ راقم نے رات کو ایک عمل کیا تو معلوم ہوا کہ تعویذ جنوں کے ایک بزرگ کے سر پر جلایا گیا تھا جس سے وہ بزرگ ہلاک ہو گیا۔ اب ان کی برادری انتقامی کارروائی پر تل گئی ہے۔ راقم نے مسلسل کئی رات عمل کیا۔ خدا خدا کر کے انہیں یقین دلایا کہ جان بوجھ کر تمہارے بزرگ کو نہیں جلایا گیا۔ راقم کی یقین دہانی پر ان کی اکثریت مطمئن ہو گئی۔ لیکن چند ایک خبیث ابھی شرارت کر رہے ہیں۔ لیکن خدا کا شکر ہے۔ اب پچیس تیس سال کے بعد تقریباً حالات بہتر ہوئے ہیں۔ اب انہیں نظر بھی نہیں آتے۔ کبھی کبھی ایک دو بچوں کو کچھ تکلیف ہو جاتی ہے۔ اور وہ میرے پاس آ جاتے ہیں اور میں انہیں پینے کے لیے تعویذ دے دیتا ہوں۔ خدا کا شکر ہے کہ اب وہ ٹھیک ہیں۔

ایک نوجوان بچی پر جنات تھے۔ وہ اسے سیالکوٹ سے لاہور تک علماء اور عاملوں کے پاس لیے پھرتے رہے۔ علماء و عامل صاحبان کے سامنے وہ توبہ کر کے چلے جاتے۔ لیکن جب لڑکی اپنے گھر پہنچتی تو وہ پھر تنگ کرنے آ جاتے۔ جب بار بار وہ علماء، عاملوں کے پاس سے لے گئے تو انہوں نے جواب دے دیا کہ یہ معاملہ ہمارے بس سے باہر ہے۔ کسی اور سے علاج کراؤ۔ کسی نے انہیں میرے متعلق بتایا وہ اس بچی کو لے کر میرے پاس آئے۔ میں نے پہلے اسے باندھنے اور پینے کے لیے تعویذ دیئے۔ لیکن وہ دوسرے روز پھر آ گئے کہ تعویذ غائب کر دیئے گئے ہیں۔ پھر دوبارہ تعویذ دیئے اور تاکید کر دی کہ تم خود حفاظت کرو۔ لیکن وہ پھر اگلے دن آ گئے کہ ہماری کوشش کے باوجود تعویذ گم ہو گئے۔ آخر اس بچی پر عمل حاضرات کیا اور خبیث جنوں سے توبہ کرائی۔ بچی ٹھیک ہو گئی۔ لیکن جونہی اپنے گھر پہنچی پھر شیاطین توبہ توڑ کر تنگ کرنے کے لیے آ موجود ہوئے۔ دوسرے دن پھر عمل حاضرات کیا لیکن نتیجہ پھر وہی ہوا کہ اپنے گھر جاتے ہی پھر وہی حالت ہو گئی۔ وہ پھر اگلے روز اسے لے کر آ گئے۔ راقم نے پھر عمل حاضرات کیا اور پوری سختی سے توبہ کرائی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اب ہم نہیں آئیں گے لیکن گھر جاتے ہی پھر وہی حالت ہو گئی۔ وہ پھر اگلے روز آئے اور بتایا کہ کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آخر راقم نے سرکنڈوں کے دو ٹکڑے چھ چھ انچ کے منگائے اور ان پر ایک سو ایک بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کر کے انہیں دیئے کہ گھر جا کر انہیں صندوق میں مقفل کر کے رکھنا اور جب لڑکی کو تنگ کریں، ان سرکنڈوں کو صندوق سے نکال کر لڑکی کے

کی انگلیوں کے درمیان رکھ کر پوری طاقت سے دباتا اور اس خیال سے کمزوری نہ دکھاتا کہ لڑکی کو تکلیف ہوگی۔ جب وہ توبہ کر کے جانے کا وعدہ کریں، تب چھوڑتا۔ اور بچی ہوش میں آ جائے تو ان سرکنڈوں کو صندوق میں مقفل کر کے رکھ دیتا اور جب بھی وہ بچی کو تنگ کرنے آ جائیں پھر سرکنڈوں کو اس طرح بچی کی انگلیوں کے درمیان دے کر پوری قوت سے دباتا۔ انشاء اللہ وہ بچی کی جان چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے اس پر چار پانچ روز عمل کیا اور سرکنڈوں کو حفاظت سے رکھا۔ اس کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے چلے گئے اور بچی صحت یاب ہو گئی۔

گزشتہ ماہ مئی کے وسط میں راولپنڈی و اسلام آباد سے ایک نوجوان لڑکی کو لائے جو ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہے اور سعودی عرب کے شہر دمام میں رہتی ہے۔ شاید ملازمت کرتی ہے۔ اس پر کسی دشمن نے جادو کرایا ہے۔ مریضہ کے بھائی نے بتایا کہ دو تین ماہ سے جادو ہوا ہے۔ رات ہوتے بیحد ڈرتی ہے۔ ذہنی طور پر متاثر ہے۔ یادداشت میں بہت فرق آ گیا ہے۔ لڑکی کے ساتھ اس کی والدہ بھی آئی تھی۔ راقم نے انہیں کلام شریف کا تعویذ باندھنے کے لیے دیا اور پینے کے لیے تعویذ دیا۔ ساتھ ہی وہ وظیفہ بھی لکھ کر دیا جس کے عمل سے جادو وغیرہ کا دفعیہ ہو جاتا ہے۔ پانچ روز کے بعد اس کا بھائی آیا اور رپورٹ دی کہ بچی کو افاقہ ہے۔ اب رات کو معمولی خوف آتا ہے۔ راقم نے تاکید کر دی کہ وہ پابندی کے ساتھ وظیفہ جاری رکھیں اور روزانہ اپنے پروردگار سے گڑگڑا کر اپنی صحت کے لیے دعا کرتی رہیں۔ انشاء اللہ جادو سے ان کی جان چھوٹ جائے گی۔ خدا کرے کہ بچی کو مکمل صحت طور پر گھر آ گیا ہوں اور اب میں راولپنڈی نہیں جاؤں گا۔ بلکہ ضلع قصور ہی میں تحریک کا کام کروں گا۔ امیر ضلع محترم چودھری بشیر احمد بلیانہ صاحب کا دعوتی کام میں ہاتھ بٹاؤں گا۔

1948ء میں جب ہم ہندوستان سے ہجرت کر کے آئے تو کچھ دن باؤلی کیمپ میں رہنے کا اتفاق ہوا۔ یہاں سے مہاجر اخبار میں کام کرنے کا موقع ملا۔ باؤلی کیمپ میں چند روز صبح درس قرآن بھی دینے کی ذمہ داری نبھائی۔ اور یہیں مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب سے ربط ضبط ہوا۔ جو عالم دین کے ساتھ روحانیت کے عامل بھی تھے۔ راقم نے ان سے بھی بہت کچھ حاصل کیا۔

ایک روز سرحدی گاؤں بڑیارہ سے ایک صاحب میرے پاس آئے اور بتایا کہ میرے نوجوان بیٹے کو جنات نے ایک سال سے تنگ کیا ہوا ہے۔ جس عامل کو لائے اسے بھی مار پیٹ کر بھگا دیتے ہیں۔ اب تو علماء اور عامل حضرات ہمارے گاؤں کا نام سن کر کانوں کو ہاتھ لگاتے ہیں اور کوئی علاج کرنے کے لیے

56

میرے روحانی تجربات ومشاہدات

تیار نہیں...... راقم نے مولانا عطاء اللہ ہندی سے ذکر کیا تو وہ چلنے کو تیار ہو گئے اور ہم تانگہ سے بڈیارہ چلے گئے۔

مریض کو دیکھا۔ حالات سنے اور پھر باوضو ہو کر راقم نے مریض کو اپنے ساتھ مصلے پر بٹھا لیا اور عمل حاضرات شروع کیا۔ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب حصار سے باہر باوضو ہو کر بیٹھ کر پڑھتے رہے اور میری مدد کرتے رہے۔ تین چار منٹ کے بعد مریض نے راقم پر حملہ کیا چونکہ سارے حالات پر نظر تھی۔ راقم نے مریض کو دھکا دیا اور وہ گرنے کی بجائے اوپر فضا میں اڑنے لگا۔ حتیٰ کہ مکان کی چھت سے جا لگا اور وہاں بڑی تیزی کے ساتھ پھرنے لگا۔ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب بھی باہر بیٹھے ہوئے پڑھتے رہے۔ راقم اندر مصروف رہا۔ مریض تین چار بار چھت سے نیچے پھرتا ہوا آیا اور میرے سر سے دوفٹ اوپر سے پھر پھراتا ہوا چھت سے جا لگا۔ اس کے چھ سات منٹ بعد وہ میرے سامنے دھڑام سے گرا اور پھر توبہ کرنے لگا۔ کئی بار کوشش کی کہ حصار سے باہر نکل جائے۔ لیکن حصار سے باہر نہ نکل سکا۔ جب وہ توبہ واستغفار کرنے لگا تو راقم نے مضبوطی سے اس کا دایاں ہاتھ پکڑا اور اس سے ناک رگڑنے اور سو بار توبہ کرنے کے لیے سختی سے کہا۔ اس نے زمین پر ناک رگڑی اور توبہ ایک سو ایک بار کی تب اس کا ہاتھ چھوڑا۔ ہاتھ چھوٹتے ہی مریض ہوش میں آ گیا۔ مریض کا باپ ایک بٹوا لایا اور اسے راقم کو دینے لگا۔ راقم نے مولانا ہندی کی طرف اشارہ کر دیا اور انہوں نے وہ بٹوا انہیں دے دیا۔ فارغ ہو کر ہم تانگہ سے باؤلی کیمپ آ گئے۔ مولانا عطاء اللہ نے وہ بٹوا مجھے دینا چاہا لیکن میں نے صاف انکار کر دیا اور مجبوراً مولانا عطاء اللہ صاحب نے ہی وہ بٹوا اپنی جیب میں رکھ لیا۔

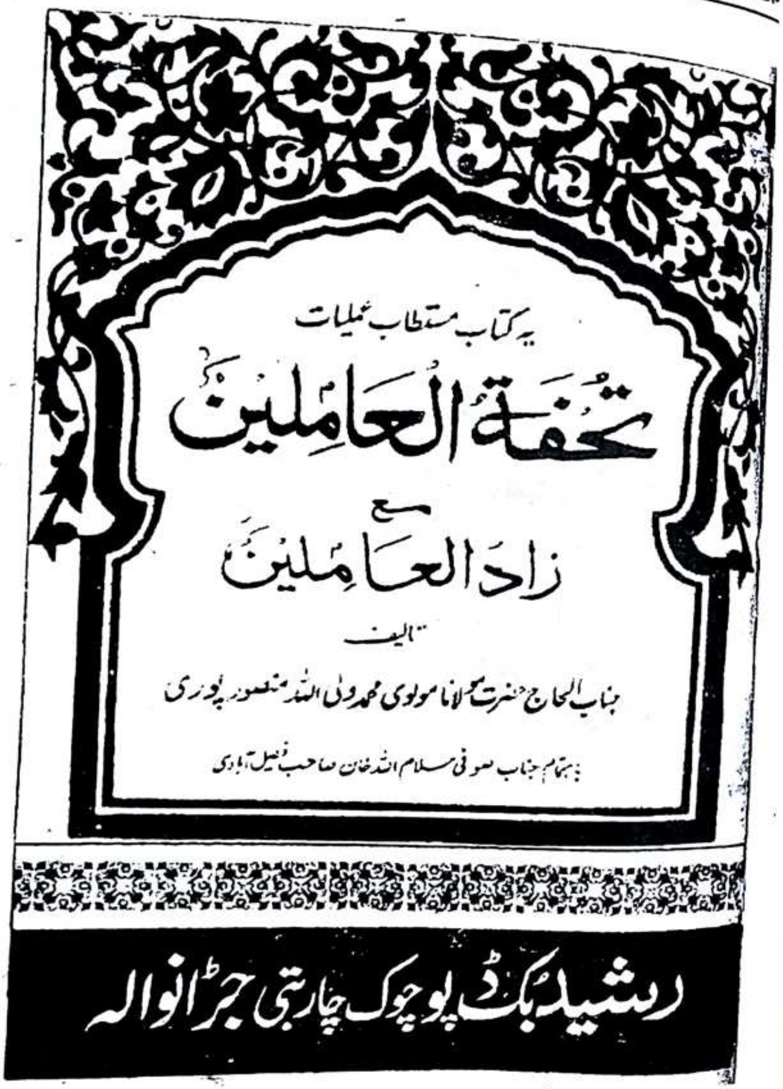

یہ کتاب مستطاب عملیات

تُحفَۃُ العَامِلِینَ

مع

زادَ العَامِلِینَ

تالیف

جناب الحاج حضرت مولانا مولوی محمد ولی اللہ منصور پوری

باہتمام جناب صوفی سلام اللہ خان صاحب فیل آبادی

رشید بک ڈپو چوک چار بتی جڑانوالہ

عملیات اور روحانی علاج کا ذوق رکھنے والے حضرات کیلئے اولیائے کرام کی زندگی کا نچوڑ اپنے موضوع پر بے مثال کتاب۔

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

یا حی
یا قیوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی

بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ہ

یہ کتاب مستطاب عملیات

تُحْفَۃُ الْعَامِلِیْن
مع
زَادُ الْعَامِلِیْن

تالیف

جناب الحاج حضرت مولانا مولوی محمد ولی اللہ منصورپوری

باہتمام جناب صوفی سلام اللہ خان صاحب فیصل آبادی

ملنے کا پتہ

رشید بک ڈپو

کچہری بازار جڑانوالہ (فیصل آباد)

قیمت

پیش لفظ

حضرات!

مادی دنیا نے اپنی ترقی کی بہت سی منازل طے کر لی ہیں۔ مگر عملیات کی دنیا بے عملی ہی نہیں بلکہ بد عملی اور دھوکہ بازی میں گر چکی ہے۔ بعض عاملین تو اپنی شعبدہ بازی سے لوگوں کو حیران پریشان کرتے ہیں۔ دولت و عزت کی لوٹ کھسوٹ میں لگے ہوئے ہیں۔ اس نازک وقت میں عملیات لکھنے کی ضرورت تھی۔ چنانچہ میں نے یہ کتاب "تحفۃ العاملین" لکھی۔ جو سابقہ کتابوں کی طرح نہ طویل ضخیم ہے اور نہ ہی چار تعویذات پر مشتمل ہے بلکہ مختصر مگر جامع قسم کی کتاب ہے۔ تعویذات و عملیات بفضلہ تعالیٰ سو فی صد مجرب ہیں اور شرک سے پاک ہیں۔

ولی اللہ

بسم اللہ کی فضیلت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات مرتبہ پڑھ کر اس طرح دم کریں کہ بھڑ یا بچھو کے کاٹے کے گرد اپنے لعاب دہن کا حلقہ بناتے جائیں اور پھونک مارتے جائیں۔ یہ عمل تین مرتبہ کریں۔ ورم آگے نہ بڑھے گا بلکہ درد بھی موقوف ہو جائے گا۔ میں نے اس کو بارہا مرتبہ کیا ہے تو مجرب پایا ہے۔ البتہ کالے بچھو کا خصوصی عمل آگے چل کر اپنے مقام پر درج کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

حکایت نمبر ۱ بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے سے شیطان دور چلا جاتا ہے اور کھانے میں شریک نہیں ہوتا۔ ایک بزرگ لکھتے ہیں کہ میں کھانا کھا رہا تھا کہ کھانے کا ٹکڑا نیچے گر گیا۔ میں نے اس کو سنت جان کر اٹھانا چاہا تو وہ ذرۂ طعام آگے آگے دوڑنے لگا۔ میں بہت حیران ہوا۔ اچانک مجھے یاد آیا کہ میں کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا بھول گیا ہوں۔ میں نے جلدی سے بسم اللہ اوّلہٗ و آخرہٗ پڑھا۔ تو وہ ٹکڑہ طعام ٹھہر گیا۔ مجھے معلوم ہوا کہ بسم اللہ بھول جانے یا نہ پڑھنے سے شیطان کھانے میں شریک ہو جاتا ہے اور پڑھنے سے بھاگ جاتا ہے۔ اس لیے جب بھی آپ کھانا کھائیں تو دائیں ہاتھ سے بسم اللہ پڑھ کر کھایا کریں۔

حکایت نمبر ۲ میرے ایک بزرگ جن کا نام کسی زمانے میں کعب تھا اور صوفی جلال الدین کے نام سے معروف تھے جن کا ذکر

[redacted]

مولانا غلام رسول مہر صاحب نے اپنی کتاب "سرگذشت مجاہدین" میں لکھا ہے۔ ان کے پاس دو ہمزاد تھے مجھے ان کے ساتھ رہنے کا کافی موقع ملا ایک مرتبہ ہم دونوں کھانا کھا رہے تھے کہ باتوں باتوں میں وہ کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول گئے تھے جب یاد آیا تو انہوں نے بسم اللہ اوّلہٗ و آخرہٗ پڑھا اور یکدم ہنس پڑے اور مجھے یہ واقعہ سنانے لگے کہ ولی اللہ جب سے میں نے کھانا کھایا میرے ہمزاد برابر کھانا کھاتے رہے ہیں اب مجھے بسم اللہ یاد آئی تو میں نے پڑھ لی۔ ہنسی اس لیے آئی کہ دونوں ہمزادوں کو قے آگئی اور مجھے گالیاں دے رہے ہیں۔ اور کہہ رہے ہیں اگر تم نے ہمارے ساتھ ایسا سلوک کرنا ہوتا ہے تو پہلے ہی نہ کھانا کھانے دیا کریں۔

حکایت نمبر ۳ میرے پیر و مرشد جناب ابو المساکین امیر المجاہدین صوفی محمد عبد اللہ صاحب بانی دار العلوم تعلیم الاسلام اوڈانوالہ (صدر مقام ماموں کانجن) والے محتاج تعارف نہیں ہیں اس صدی کے مانے ہوئے ولی اللہ اور عامل بزرگ تھے ان کے عقیدت مندوں کی تعداد لاکھوں ہے اور فیض حاصل کرنے والے بے شمار ہیں۔ احقر بھی ان میں شامل ہے میں نے ایک مرتبہ ایک سفر کے دوران جناب صوفی صاحب کی خدمت میں عرض کر دی کہ آپ بوڑھے ہونے کے باوجود اتنا پیدل چلتے ہیں کہ ہم نوجوان آپ کے برابر نہیں چل سکتے۔ جواب ملا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کو چاہے عطا کرے میں نے پھر عرض کر دی کہ آپ کو اکثر سفر درپیش رہتا ہے کیا ہی اچھا ہو اگر

[redacted]

٥

کبھی مستقل سواری کا انتظام کریں ۔ جواب دیتے ہیں کہ قومی سرمایے کو اگر میں اپنی ذات کے لیے استعمال کروں تو خدا کے ہاں کیا جواب دوں گا ۔ کچھ فاصلہ طے کرنے کے بعد میں نے پھر عرض کی کہ حضرت جی ہم تو تھک گئے ہیں آپ بھی تھک گئے ہوں گے آرام کرلیں تو حضرت صوفی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ولی اللہ جب کبھی آپ کسی سفر کو اختیار کرو تو یہ دُعا پڑھ لیا کرو کبھی تھکاوٹ نہ ہوگی ۔ پھر اپنے خاص لہجے میں پڑھنے لگے بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ میں نے اسی روز سے اس کو اپنا معمول بنالیا ۔ میں نے کئی مرتبہ اس کو آزمایا تو مجرب پایا ۔ بلکہ جب کبھی یہ دُعا پڑھ کر گاڑی یا سواری کی تلاش کے لیے گھر سے نکلا ہوں تو گاڑی مل جاتی ہے بلکہ سفر کی صعوبت سے آدمی محفوظ رہتا ہے ۔

دردِ سر کے لئے

درد سر کی چند اقسام ہیں ۔ کبھی پورا سر درد کرتا ہے ۔ کبھی آدھا سر درد کرتا ہے ۔ اور کبھی صبح شروع ہوتا ہے اور کبھی دوپہر کو شروع ہوتا ہے ۔ اوّل کے علاوہ سب درد شقیقہ کی اقسام ہیں ۔ اس جگہ اوّل قسم یا دائمی سر درد کا علاج درج کرتے ہیں ۔ ہمارے گاؤں کے مشہور بزرگ میاں عیدو صاحب مجھ سے ذیل کا تعویذ لکھوایا کرتے تھے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ تا ۔ اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اور صِبْغَۃَ اللّٰہِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰہِ صِبْغَۃً وَّنَحْنُ لَہٗ عٰبِدُوْنَ ۔ اس تعویذ کو سر سے باندھ دیا جائے تو بفضلہ تعالیٰ ایک دو یوم میں ہر قسم کا درد سر ختم ہوجاتا ہے ۔

٦

درد شقیقہ کے لئے

مذکورہ بزرگ صاحب درد شقیقہ کے لیے ذیل کا تعویذ لکھوا کر دیا کرتے تھے میں حیران ہوتا کہ اس قدر چھوٹی سی آیت قرآنی کس قدر جلدی اثر دکھاتی ہے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے تخت بلقیس لانے کا واقعہ میرے ذہن میں آجاتا ۔ ایک صاحب علم نے (جو جادوگر نہ تھا نہ ہی عفریت تھا) کہا حضرت جی میں اس کو علم الٰہی سے آپ کے آنکھ جھپکنے سے قبل تخت بلقیس کو لے آتا ہوں ۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا ۔ کہنے لگے ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۔ اسی قبیل سے یہ تعویذ ہے ۔ پوری بسم اللہ لکھ کر آیت قرآنی وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ لکھی جاوے ۔ اور سر سے وقت مقررہ سے پہلے باندھ دیا جائے ۔ ان شاء اللہ اسی روز درد ختم ہوجائے گا ۔ بلکہ فوری آرام ہوگا ۔

داڑھ درد کے لئے

اللہ کے فضل سے تیر بہدف اور مجرب آزمائش اور کام میں لادیں ۔ باریک کاغذ پر باریک قلم سے لکھ کر باریک بتی سی بنا کر داڑھ کی سوراخ میں رکھ دیں ۔ درد ختم ہو جائے گا ۔ یہ تعویذ صرف سوراخی داڑھ کے لیے ہے ۔ آیت یہ ہے ۔ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا صبح و شام صرف دو تعویذ استعمال کریں ورنہ نکلوائے بغیر کوئی علاج نہیں ہے ۔

داڑھ ٹھونکنے کا طریقہ

کوئی سات حروف لکھیں اگر حروف ابجد ہوز لکھے جاویں تو استاذی طریقہ ہوگا سات کیل لے کر ایک کیل کو الف پر رکھیں ۔ اور سورۃ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ پڑھیں

انھم یکیدون پر ضرب لگائیں دوسری طرف مریض کو عمل سے قبل داڑھ پر انگلی رکھوالیں۔ ایک دفعہ سورۃ پڑھ کر داڑھ پر پھونک ماریں اور بعض لوگ ہیں کہ تھوک دے۔ یہ عمل اسی طرح سات کیلوں پر کریں۔ یہ ایک مرتبہ ہوگا دوسری گھڑی میں دوبارہ پھر اسی عمل کو دہرائیں۔ ان شاء اللہ داڑھ درد ختم ہوجائے گا میں نے اس کو بارہا مرتبہ کیا تو درست پایا ہے۔

درد کمر بوجہ ریح

کمر درد کے لیے قرآن مجید کی یہ آیت لکھ کر پلائی جائے۔ ایک تعویذ صبح ایک شام ایک دوپہر اس کے ساتھ پوری بسم اللہ بھی لکھی جاوے آیت یہ ہے۔ وَاِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ اگر تمام جسم میں درد ہو تو لفظ ظَهْرِهٖ اتار کر باقی آیت لکھ کر پلانی چاہیئے۔

دردِ زہ کے لیے

بچے کی پیدائش سے قبل جو درد ہو اس کے لیے اس آیت کو لکھ کر عورت کی داہنی ران پر باندھ دیں درد ختم ہوجائے گا۔ بچے کی پیدائش میں آسانی ہوگی۔ پوری بسم اللہ۔ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ پیدائش کے فوراً بعد اتار دینا چاہیئے۔ یہی تعویذ پینے کو دیا جاسکتا ہے۔

دوسرا تعویذ

اگر ان آیات کو لکھ کر باندھ دیا جائے۔ تو بھی انجام بخیر ہوگا۔ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ۔

تیسرا تعویذ

مندرجہ ذیل آیات کو بھی اسی مقصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ هُوَ الَّذِیْ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا اور سورۃ مریم کی آیت فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَةِ۔ ان آیات کو الگ الگ یا ایک جگہ بھی لکھ کر تعویذ یا نقش بھی بنائے جاسکتے ہیں۔

آنکھ درد کے لیے

آیت ذیل کو لکھ کر اگر دن میں تین چار مرتبہ پانی میں گھول کر آنکھیں دھو ڈالیں تو درد اور سوزش دونوں سے افاقہ ہوجاتا ہے۔ چند یوم کے استعمال سے مکمل آرام آجاتا ہے۔ آیت یہ ہے: فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔ اگر اسی کے شروع میں درود شریف پڑھ کر دم کر دیا جائے تو چند دفعہ پھونکنے سے آرام آجاتا ہے۔ خاص کر بچوں کے لیے مفید ثابت ہوا ہے۔

دردِ دل کے لیے

درد دل کے لیے سورۃ فاتحہ مکمل مع بسم اللہ لکھ کر پلائی جاوے۔ کاغذ پلیٹ پر یا کسی اور بدرقہ سے لکھی جاسکتی ہے۔ اس کے پلانے سے چند روز میں مکمل تندرستی حاصل ہوگی۔ اس کے ساتھ اس آیت کو بھی لکھ لیا جاوے تو بہتر ہوگا۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

سکون قلب کے لیے

اس آیت کا ہر وقت ورد کرتے رہنا دل کو سکون دیتا ہے۔ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔

۹

کن پیڑوں کا درد اور سوزش کا دم کرنا

یہ درد اس گلٹی کا ہوتا ہے جو جبڑے کی ہڈی کے نیچے ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ورم نیچے گلے تک ہو جاتا ہے اس کے لیے دم کا طریقہ یہ ہے۔ گھڑے کا ڈھکنا وغیرہ لے کر کسی باریک چیز (جو نقصان دہ نہ ہو) مثلاً آٹا لے کر سورۃ القارعہ بمع بسم اللہ ایک مرتبہ پڑھیں اور آہستہ آہستہ کن پیڑے کو تھپیڑ دیں۔ تین بار یہ عمل بعد نماز کریں۔ انشاء اللہ دو دن کے اندر آرام ہو جائے گا۔ یہ دم دن میں دو مرتبہ کیا جائے۔

عام بخار کے لیے

اگر روزانہ بخار آتا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل کی آیت لکھ کر مریض کو دن میں تین بار پلا دیں بفضلہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا۔ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اگر عرق گاؤزبان کے ہمراہ پلائے جاویں تو زیادہ اثر ہوگا۔

باری کے بخار کے لیئے

اگر باری کا بخار ہو تو اس کے لیے بسم اللہ مکمل اور آیت بالا لکھیں اور اس آیت کا اضافہ کر دیں۔ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ۔ صرف سات تعویذ بنا دیں۔ اور دن میں تین تعویذ پلا دیں۔ انشاء اللہ مریض شفایاب ہوگا۔

چیچک کے لیے

اگر چیچک ہو یا پانی جھرا ہو تو مریض کو بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی الرحمٰن الشافی الرحیم الکافی یا شافی یا کافی لکھ کر پلائے جاویں۔ صرف چار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْم
الرحیم	الرحمٰن	اللّٰہِ	بِسْم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللّٰہ
اللّٰہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن

۱۰

تعویذ یومیہ پلائے جاویں اور یہ نقش گلے میں ڈالیں۔

عام وبا سے بچنے کے لیے

انسانوں۔ حیوانوں اور تمام جاندار چیزوں کی وبا کے وقت مندرجہ ذیل دعا کو لکھ کر گلے میں ڈالیں اور ساتھ ہی یہ پلائیں اور ہر روز سورۃ التغابن کثرت سے پڑھا کریں۔ تعویذ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ اِدْفَعِ الْبَلَاءَ وَالْوَبَاءَ عَنَّا وَعَنْ مَوَاشِيْنَا اَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

عام جسمانی مرض کے لیے

یہ تعویذ لکھ کر پلایا جاوے ہر مرض میں خاطر خواہ افاقہ ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اِشْفِ مَرَضَنَا

ڈر و خوف کے لیے

ابن آدم کے کسی فرد کو اگر ڈر آئے یا خوف آئے تو اس کے گلے میں مندرجہ ذیل آیات لکھ کر ڈالیں۔ انشاء اللہ جلدی آرام آجائے گا۔ یہی تعویذ غم و فکر اور پریشانی کے لیے نہایت مفید ہے۔ پوری بسم اللہ کے بعد آیۃ الکرسی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اِهْيَا اَشْرَاهِيَا اللّٰهُ حَافِظِيْ اَللّٰهُ نَاصِرِيْ اَللّٰهُ مَعِيْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔

١١

بجیراں کیلئے

بجیراں ہنسلی سے نیچے یا گلے کی رگوں پر گلٹیاں ہوتی ہیں جن میں بعد میں پیپ پڑ جاتی ہے اور بہنے لگ جاتی ہے اور رگوں پر چلتی پھرتی ہوتی ہیں یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ پر ہوجاتی ہے ۔ مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر صبح و شام پلائی جائے ۔ بڑے گوشت سے پرہیز کیا جائے ۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور اسی آیت کا نقش بطریق نقش چیچک بنا کر گلے میں بھی ڈالا جائے ۔

سوکڑے کے لئے

سوکڑا بچوں کی بیماری ہے جس میں بچے اکثر سوکھ جاتے ہیں ان کا رنگ سیاہ ہوجاتا ہے یا گوشت ختم ہوجاتا ہے اور سر کی ہڈیاں نظر آنے لگ جاتی ہیں ۔ اور چمڑا سخت ہوجاتا ہے ۔ نیز ناخن یا آنکھ کی پلکیں بڑھ جاتی ہیں ۔ اور جسم پر جھریاں پڑ جاتی ہیں ۔ بسا اوقات بچے ڈرتے اور روتے ہیں ۔ یہ مرض بچے کے لیے بڑی مہلک ثابت ہوتی ہے اگرچہ اس کا علاج جسمانی طور پر بھی ہے لیکن اکثر روحانی علاج ہی ہوتا ہے اس لیے مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر بچے کو تین وقت دن میں ہمراہ عرق گاؤزبان پلائی جاوے اور یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھیں ۔ اگر بچے کو سبز پاخانے لگ جاویں تو ہمراہ دودھ بکری تعویذات پلائے جاویں انشاء اللہ اتنے عرصے میں بچے کا رنگ بہت اچھا ہوجائے گا اور صحت ہوگی ۔ آیت یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔ بچہ اور اس کی والدہ مرگ اور پیدائش والے گھر سے الگ رہیں نہ ان کے گھر کی کوئی چیز کھائی جاوے نیز بڑے گوشت سے پرہیز بہت ضروری ہے ۔

١٢

گلے کا تعویذ

اور بچے کے گلے میں ذیل کا تعویذ لکھ کر ڈالیں ۔ خیال رکھیں تعویذ کسی وقت پانی میں بھیگ نہ جائے ایسی صورت میں بے اثر ہوجائے گا ۔ تعویذ یہ ہے :- بسم اللہ مکمل ۔ آیت الکرسی مکمل مع بسم اللہ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ كُلِّ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ بچے کو نہلانے کے لیے بھی پینے والے تعویذ کو استعمال کیا جاسکتا ہے ۔

اٹھرا کا بیان

اٹھرا عورتوں کی بیماری ہوتی ہے جس میں حمل ساقط ہوجاتا ہے ۔ بچہ پورا نہیں بنتا یا پیدائش کے بعد فوراً مرجاتا ہے ۔ یا مردہ پیدا ہوتا ہے ۔ یا چند ماہ بعد مرجاتا ہے یا چند سالوں بعد مرجاتا ہے اس وقت بچے کی حالت ہر لمحہ بدلتی رہتی ہے عورت کی صحت خراب ہوجاتی ہے ۔ رنگ سیاہ ہوجاتا ہے ۔ عورت اولاد کے قابل نہیں رہتی اور دیگر بہت سے مسائل پیدا ہوجاتے ہیں جن کا ذکر بوجہ طوالت مناسب نہیں ۔ اسی مقصد کا خیال رکھ کر میں اٹھرا کے لفظی معانی وغیرہ اور دیگر عاملین کی طرح فضول حکایات سے احتراز کرتا ہوں ۔ کیونکہ ایسی حکایات مریضوں کے توہم میں سوائے اضافہ کے کوئی فائدہ نہیں دیتی ۔ میری غرض صرف مریض کو صحت مند بنانا ہے ۔ یہ مرض متعدی ہے یعنی عورتوں سے جانوروں کو اور جانوروں سے عورتوں کو بھی لگ جاتی ہے مندرجہ ذیل تعویذ مریضہ کے گلے میں ڈالیں ۔ تعویذ کو کسی صورت یا حالت میں اتارا

نہ جلے اور بھیگنے سے بچایا جائے تعویذ یہ ہے

بسم اللہ۔ آیت الکرسی مکمل۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ تا حمعسق۔ (ڈر کے تعویذ میں وضاحت دیکھ لیں) اور بقول جناب حضرت صوفی صاحب اس کا بھی اضافہ ہونا چاہیے۔ اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ۔ تا۔ کُفُوًا اَحَد۔ (عام وبا کی حفاظت میں دیکھ لیں) اور ساتھ ہی اس نقش کا اضافہ کریں۔

یارب جبرائیل	یاقیّوم	یارَبّ اسرافیل
یا قیّوم	یا قیّوم	یا قیّوم
یارَبّ میکائیل	یا قیّوم	یارب عزرائیل

پینے اور نہانے کے لیئے

اٹھرا کی مریضہ کو ہر روز یہ دو تعویذ پینا ہوں گے۔ تقریباً ڈھائی تین سال تک پی کر کورس مکمل کرنا ہوگا ورنہ ڈر خوف اور دیگر حالتیں جوں کی توں رہیں گی لفظ یہ ہے۔ یَا رحمٰنُ۔ متبادل نقش یہ ہے

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اور انہی تعویذات سے ہفتہ میں ایک مرتبہ غسل کیا جائے۔ اس کے بعد ذیل کے تعویذ سے ہمراہ اوپر والے کے دھونی لی جائے تعویذ یہ ہے۔ اللہ اللہ اللہ نو مرتبہ متبادل نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

رحم میں درد کے لیئے

جس عورت کے رحم میں اکثر درد رہتا ہو۔ وہ اس تعویذ کو پیا کرے۔ کم از کم ہفتہ میں ایک ضرور پیا جائے۔ تعویذ یہ ہے:۔

اصل تعویذ

یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ
یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ
یاحفیظ	یاحفبظ	یاحفیظ

متبادل تعویذ

۷۸۶

۳۳۴	۳۲۹	۳۲۶
۳۳۵	۳۳۳	۳۳۱
۳۳۰	۳۳۷	۳۳۲

ارحام صا ھا صا صا

دورانِ حمل درد کے لیے

یہ تعویذ کستوری زعفران سے لکھا جائے تو نہایت مؤثر ثابت ہوگا۔ اور نو چندی کو پیا جائے۔

اصل نقش

یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
〃	〃	〃	〃
〃	〃	〃	〃
〃	〃	〃	〃

متبادل نقش

یااللہ ۷۸۶ یااللہ

یااللہ	۱۲	۲۵	۲۲	۱۹	یااللہ
یااللہ	۲۳	۱۸	۱۳	۲۴	یااللہ
یااللہ	۱۷	۲۰	۲۷	۱۴	یااللہ
یااللہ	۲۶	۱۵	۱۶	۲۱	یااللہ
	یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ	

اٹھرا میں پرہیز

اس مرض میں بڑے گوشت اور مرگ اور پیدائش والے گھر سے پرہیز ضروری ہے بلکہ تعویذات استعمال کرنے

والی عورت سے پرہیز کیا جائے۔ پانی بہنے کی صورت میں یا حمل کے دوران داغ لگنے کی حالت میں مریضہ کے لیے چلنا پھرنا۔ پاؤں کے بل بیٹھنا۔ نالے کو پھاندنا۔ بوجھ اٹھانا نقصان دہ ہیں۔ ایسی حالت میں کیلا یا دیگر ادویہ یا پھل استعمال کریں۔

درد کا دم

اگر دورانِ حمل درد ہو تو اس کے لیے سات مرتبہ الحمد شریف اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی۔ سات مرتبہ چاروں قُل پڑھ کر دم کیا جائے یا لکھ کر پلا دیا جائے اچھے نتائج ہوں گے۔

لاعلاج اٹھرا

یہ وہ وقت ہے جب مریضہ کی حالت آسیب زدہ ہوتی ہے یا جن لگا ہوتا ہے یا خون کے قطرے گرنے کے بعد گوشت گرتا ہے یہ آخری زینہ اٹھرا کا ہے۔ بلکہ جنات اور ہوائی چیزیں صاف نظر آتی ہیں اور ڈراتی ہیں اور نیند میں بُرے خواب آتے ہیں۔ عمر جوانی ڈھل جانے کے بعد بھی اٹھرا کا علاج مشکل ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے سامنے ہر چیز ممکن ہے۔

ایک عجیب اور حیران کن تجربہ

حمل ٹھہرنے کے وقت سے عام عورتوں کو خاص طور پر اٹھرا کی مریضہ کو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ اگر ان عادات کو چھوڑا نہ جائے تو ان کا اثر بچے پر ہوتا ہے۔ اکثر رونا بچے کی آنکھوں پر اثر کرتا ہے۔ بدکلامی و ناشائستہ حرکات سے بچہ بھی ویسا ہی ہوگا۔ لڑنے والی کا بچہ لڑاکا ہوگا اس لیے عورت کو پاکیزہ سیرت، پابندِ صوم و صلوٰۃ ہونا چاہیے۔ اور ہمیشہ خوش رہنا چاہیے تاکہ بچہ پاکیزہ سیرت اور خوش اخلاق پیدا ہو۔ نیز طبی لحاظ سے حاملہ عورت کو زیادہ تر پھلوں کا استعمال کرنا چاہیے تاکہ بچہ خوبصورت اور ذہین پیدا ہو۔ اسی طرح بچے کی حفاظت ضروری ہے۔ یہ باتیں اگرچہ قرآن و حدیث کی روشنی میں کچھ نامناسب سی ہیں تاہم تجربات کو نظر انداز بھی نہیں کیا جاسکتا۔ خصوصاً ایسی چیزیں جن کی قرآن و حدیث میں نفی نہ ہو۔

نرینہ اولاد کیلئے

یہ ایک ایسی راز کی بات ہے جس کو بہت کم عاملین نے لکھا ہے۔ یُوں تو بے فائدہ کہانیوں سے ایک پوری کتاب لکھی جاسکتی ہے لیکن خدا کا ڈر اور عوام کے مفاد کی خاطر۔ لالچ و طمع سے قطع نظر فراخدلی سے یہ لکھ رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر کسی کی نیک تمنا کو پورا کرے۔ آمین۔ عمل یہ ہے۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ۔ اول آخر درود شریف پڑھ لیا کریں۔ بعد نماز عشاء اس کی یکصد تعداد پُوری کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ مراد بر لادیں گے

ایک اور خفیہ خزانہ

حمل ہونے کے چار ماہ بعد جب بچے میں جان پڑنے والی ہو تو جمعۃ المبارک کے روز (بعض نے اتوار کا دن مقرر کیا ہے) سات عدد لونگ ثابت لے کر گیارہ مرتبہ آیاتِ ذیل پڑھ کر دم کریں۔ اسی روز ہی آفتاب غروب ہونے سے قبل پانی سے ایک ایک کر کے نگلوا دیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بچہ ہوگا۔ آیات یہ ہیں:۔

حَمَلَتْ بِهٖ حَمْلًا خَفِيْفًا۔ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اِسْمُهٗ يَحْيٰى۔

لڑکا یا لڑکی دینا اگرچہ اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ تاہم وسائل کو بھی اختیار کر لینا چاہیے۔

بچے کی زندگی کے لیئے

زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے قادرِ مطلق جو چاہے سو کرتا ہے۔ لیکن یہ بھی اس کا کلام ہے دعا کرنا پکارنا۔ اسی کو اختیار کرنا یہ کوئی غیر مناسب نہیں ہے۔ بچے کے گلے کا جو تعویذ ہو اس میں کھیعص کا اضافہ کرنا چاہیئے۔ نیز درود شریف کثرت سے پڑھ کر اپنے الفاظ میں دعا کرنی چاہیئے۔ ساتویں دن بال اتروائے جاویں نام رکھا جاوے۔ صدقہ اور عقیقہ کیا جائے۔ شرک و بدعت اور رسومات سے بچنا چاہیئے۔ مجرے ڈھول باجے خسرے نقلاں وغیرہ نہ کی جائیں۔ سر پر بودی نہ رکھی جائے۔ ورنہ ایمان سے خارج ہو جائے گا اور نہ ہی نام غلط رکھے جاویں۔

ابکائیوں کا علاج

دورانِ حمل اکثر عورتوں کو ابکائیاں ہچکی اور آواسیاں وغیرہ قسم کی حرکات ہو جاتی ہیں۔ اس کے لیے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ لکھ کر پلائی جاوے۔ یا اذان لکھ کر پلائی جاوے تو بھی بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں روٹی بہت کم کھانی چاہیئے۔

رحم کے سفید پانی کا علاج

یہ بھی ایک عجیب خدائی تحفہ ہے۔ صرف خدمتِ خلق کے طور پر لکھ رہا ہوں۔ میں نے اس کو مجرب پایا ہے۔ لکھ کر آزمائش میں لاویں یاد رکھیں اگر کسی عمل کو بطور لالچ کے استعمال کرو گے تو سب بے اثر ہوں گے۔ ہمیشہ رزقِ حلال کی عادت بنائیں اور خدا کی عبادت میں لگے رہو۔ پھر خدا تعالیٰ کی مہربانی کے آثار دیکھو۔ اس تعویذ کو صبح و شام پلایا کریں۔ تعویذ یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ

غِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ۔

دورانِ حمل داغ لگنے کا علاج

اگر مذکورہ بالا آیت کے ساتھ اس آیت کو بھی لکھ کر دیا جائے تو حمل کے دوران داغ لگنے سے آرام رہے گا۔ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ اس آیت کو بھی صبح و شام پلا دیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے شفا ہوگی۔

بانجھ عورت کیلئے

بانجھ عورت اگر قرآن پڑھی ہوئی ہو ورنہ اس کا خاوند ہر روز بعد نماز عشاء سورۃ مریم کی ابتدائی آیات کو کثرت سے تلاوت کرے۔ اول و آخر درود شریف پڑھا کریں۔ یا اس نقش کو لکھ کر دونوں میاں بیوی پی لیا کریں۔ بلکہ بیوی اس نقش کو اپنے پاس رکھے۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زوجه	واصلحنا	لـه
واصلحنا	لـه	زوجه
لـه	زوجه	واصلحنا

یابدیع یابدیع یابدیع

جنّات کا بیان

ذاتی حصار

کسی جن بھوت کو حاضر کرنے یا نکالنے سے پہلے اپنے جسم کا حصار کریں۔ حصار کے لیے سات مرتبہ آیۃ الکرسی یا کم از کم تین مرتبہ پڑھ کر جسم پر پھونک لیں۔ عامل کے کپڑے جسم وغیرہ پاک ہونا چاہیئے۔ اور وقت مقررہ سے قبل وضو کر لیں تو کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔

عمل برائے حاضری جنّات

مندرجہ ذیل عمل کو چالیس روز تک بطور چلہ کریں۔ گوشت اور جماع سے مکمل پرہ

کریں۔ مکمل شرائط چلہ کے طریقہ میں بیان کر دوں گا۔ عمل یہ ہے۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ رَبْطًا رَبْطًا مَحْلًا مَحْلًا نَشْرًا نَشْرًا مَحْشَرًا مَحْشَرًا بِحَقِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ أَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَأْتُوْنِي مُسْلِمِينَ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ اوّل آخر درود شریف طاق مرتبہ پڑھ کر گیارہ تسبیحات مندرجہ بالا عمل کی کریں۔

چلہ کا طریقہ

اس عمل کا چلہ کرنے کے لیے گاؤں کی حدود سے باہر الگ کسی جگہ پر چلے جائیں جہاں کوئی آدمی یا چیز حائل نہ ہو۔ بیٹھنے کی جگہ صاف ستھری ہو اس جگہ کے اندر کھڑے ہو آیۃ الکرسی پڑھتے جائیں اور اپنے گرد اتنا دائرہ بنائیں جو چار سے پانچ فٹ بشکل لکیر یا تسبیح ہو۔ آیۃ الکرسی طاق مرتبہ پڑھنا ہوگی۔ اب آپ کا جسم دائرے سے باہر نہ ہو۔ ان ضروریات کو دائرہ لگانے سے پہلے دائرہ میں رکھ لیں۔ وضو کے لیے پانی۔ پینے کے لیے الگ ایک پیالا پانی۔ خوشبو اور الائچی کپڑا بمطابق موسم اور ایک تسبیح ہو۔ بس عمل شروع کر دو۔ یومیہ عمل مکمل کرنے کے بعد پیالہ پانی پر دم کر کے پی جاویں۔ آخری ایام میں اگر پانی کے ذائقہ میں تبدیلی ہوگی تو کامیابی کی علامت ہے۔ اگر کوئی ڈر یا ڈراؤنی چیز آ دے تو بالکل نہ گھبرائیں۔ وظیفہ مکمل کر کے آیت الکرسی پڑھتے ہوئے حصار سے باہر آ جاویں اور پھونک سامنے کو ماریں۔

ان ایام میں اگر کھانا خود تیار کر کے کھایا جا دے تو بہتر ہوگا۔ ورنہ پرہیزگار عورت کا پکا ہوا کھانا استعمال کریں۔ حائضہ کا نہ ہو۔ گوشت اور بیوی سے

۲۰

مکمل پرہیز کریں۔ بدبودار چیز کچی اور پکی ہوئی نہ کھائیں۔ عمل سوچ کر کریں۔ درمیان میں چھوڑنا نقصان دہ ہوگا۔

تشخیص مرض و جنات

اگر کسی مریض کا پتہ لگانا ہو کہ بیماری ہے یا جنات کا اثر ہے۔ اس کے لیے پیالی میں تھوڑا سا پانی لیں۔ سات مرتبہ الحمد شریف مکمل ایک پھونک۔ سات مرتبہ آیت الکرسی دوسری پھونک۔ سات مرتبہ قل چاروں پڑھ کر تیسری پھونک ماریں۔ اور پانی مریض کو ایک ایک گھونٹ کر کے پلائیں۔ سات گھونٹ کے اندر جو ذائقہ کڑوا ہو تو جنات ہیں۔ میٹھا ہوا تو بیماری ہے۔ ترش ہوا تو جادو ہوگا۔ اگر کسیلا ہو تو وہم ہوگا۔ اگر پھیکا ہو تو مریض نہیں ہے۔ اس تشخیص کو کھانڈ کی سات پڑیہ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

مریض پر حاضری کرنا

جب کسی جن والے مریض کو دیکھنا ہو تو پہلے اپنے جسم آیۃ الکرسی سے بطریقہ مذکور حصار کریں۔ بعدہٗ مریض کو بٹھا لیں۔ عمل جنات مذکور کو سات یا گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ جنات کی حاضری ہوگی۔ جب حاضری ہو جائے تو جنات کا حصار کر لیں جس کا طریقہ آگے لکھ رہا ہوں اور بعد میں جو باتیں ان سے کرنی ہیں کریں۔ اگر عمل پڑھنے کے بعد یہ الفاظ کہے جائیں تو بہتر ہوگا۔ "جو چیز اس مریض میں ہے جن بھوت وغیرہ اس کو جلدی حاضر کرو۔ العجل العجل العجل جلدی کرو۔

شیشہ یا کاغذ پر حاضرات

عمل مذکور کو شیشہ یا کاغذ یا چراغ زیتون پر پڑھیں۔ اور مریض کو اس پر

دیکھنے کی ہدایت کریں جو چیزیں حاضر ہوں گی مریض سب کچھ کہتا چلا جائیگا شیشہ پر نقش یہ ہوگا۔ نقش کا درمیانی خانہ سیاہ ہونا چاہیے۔

یا رب جبریل

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یا رب میکائیل

یا رب اسرافیل

یا رب عزرائیل

جنات کا حصار

مریض میں جب کوئی چیز حاضر ہو تو فوراً ذیل کی آیات پڑھ کر حصار کر دیں۔ تاکہ وہ چیز حاضر رہے بھاگ نہ جائے۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنَاھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ۔ وعدے مواعید کرنے کے بعد جنات کو آزاد کرنے کے لیے سورۂ یٰس کی پہلی کو فی شغل فاکھون تک پڑھیں۔ سات مرتبہ آیات کو پڑھنے سے قید ہو جائے اور سات مرتبہ ہی پڑھنے سے آزاد ہوں گے

جنات کو بلانے کے لئے

اگر کوئی جن نہ بولے یا گونگا ہو تو یہ آیت پڑھیں اور برابر پھونکیں مارتے جاویں۔ فوراً بولیں گے عمل یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ۔ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

دھونی کے لیے

اگر مندرجہ بالا طریقہ سے بھی نہ بولیں تو ذیل کا عمل کاغذ پر لکھ کر بتی بنا لیں اور اس پر کپڑے کی تہہ چڑھا کر ایک طرف

کو آگ لگا کر سلگا لیں مریض کو دھونی دیں فوراً چلا اٹھیں گے۔ عمل یہ ہے:۔ عَنِیْدٌ اَمْلِیْقًا طَلِیْقًا کَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا دَانَتْ فِیْ ھُمْ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَحْقُوْقٌ دُعْقُوْنٌ فِرْعَوْنُ وَشَدَّادُ وَنَمْرُوْدُ فَکُبْکِبُوْا فِیْھَا ھُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝

کپڑوں پر حاضرات

اور مریض عامل کے پاس آنے سے معذور ہو تو اس کے استعمال شدہ کپڑے کو لے کر اس پر یہ عمل کریں۔ اس عمل کا چلہ بھی کر لینا چاہیے۔ اگر چلہ کرنا ہو تو پانچ صد مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھیں اور حاضری کے وقت بھی اسی طرح آنکھیں بند کر کے مراقبہ کریں۔ عمل یہ ہے:۔ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا ھَادِیْ اِھْدِنِیْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

جنات کو بھگانے یا جلانے کے لیے

جنات کو جلانے کے لیے سورۂ مومن کی آخری آیات مریض کے بائیں کان میں پڑھیں اور پھونکیں تو جنات جل جاویں گے۔ پانی پر دم کر کے پلایا جائے یا اوپر مریض کے چھڑکا جائے تو بھاگ جاویں گے۔ اگر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پھونکا جائے تو جل کر راکھ ہو جاویں گے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا سے سورۃ کے آخر تک پڑھیں اور اس آیت کا اضافہ کیا جائے آیت یہ ہے:۔ فَاَتْبَعَهٗ شِھَابٌ ثَاقِبٌ۔

جنات کو بچانے کے لیے

اگر جلنے کی حالت میں جنات کو بچانا مقصود ہو تو سورۃ فاتحہ کو سات مرتبہ

ڑھ کر سات دفعہ پھونکیں یا ایک ایک دفعہ پڑھ کر دم کر کے پانی پلا دیں۔ لیکن دیکھنا
چاہیئے کہ کبھی نقصان تو نہیں دیں گے۔

مریض کے گلے کا تعویذ

جب مریض جنات سے ہلکا ہو جائے تو اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈالیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم
آیت الکرسی مکمل۔ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ وَ
یُبْطِلُ الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ۔ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِیْنَ
وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی السَّاحِرُ بَاطِلٌ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ
مِنْ غَضَبِہٖ۔ سے اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ تک۔

اور سورۃ مومن کی آخری آیات
اور یہ دونوں نقش بھی لکھے جاویں۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

گلے کی پلیٹ

یہ الفاظ پلیٹ تانبہ یا چاندی پر کندہ کر کے گلے میں لٹکائی جائے جنات سے محفوظ رہے گا۔

مکان یا احاطہ کا حصار

مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بند کر کے گھر یا احاطہ کی چار دیواری کے اندر چاروں
گوشوں میں دفن کر دیئے جائیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ۔ سے مُسْلِمِیْنَ تک قَالَ
عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِکَ وَ

عَلَیْہِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔
یہی تعویذ لکھ کر کسی رسّی یا مضبوط دھاگے یا تار کے ساتھ بھی باندھے جا سکتے ہیں۔

دیگر مکان کا حصار

بسم اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی
السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ آیت الکرسی۔ چاروں قل سات مرتبہ پڑھ کر
چار کیل پر دم کریں اور اس مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔
اگر کسی مکان میں جنات اینٹیں یا آگ لگاتے ہوں یا کوئی اور حرکت کریں
تو ان عملیات سے کام لیا جا سکتا ہے۔ نیز گلے کا تعویذ لکھ کر پانی میں گھول کر
آسیب زدہ جگہ یا انسان حیوان پر چھڑک دیں۔ تو چند دنوں تک مکمل آرام ہو گا

جنّات کے حقوق

جیسا کہ حدیث نبوی میں آپ نے ارشاد فرمایا ہے کسی انسان کو لائق نہیں کہ سایہ دار درخت کے نیچے
پیشاب پاخانہ کرے اور نہ ہی غلاظت پھینکنی چاہیئے۔ ہڈی۔ گوبر۔ گدھے
گھوڑے۔ اونٹ کے لیڈنوں سے استنجا پاکی کرنا منع ہے۔ کیونکہ یہ چیز جنات
اور ان کی سواریوں کی خوراک ہے۔ اور سایہ ان کے آرام کی جگہ ہے۔

تعویذات کا پتہ لگانا

مریض کو بٹھا کر روئی سے خوشبو لگا کر دیں اور اس پر ایک دفعہ سورۃ مزمل پڑھ دیں اور خوشبو
سونگھائیں۔ اور مریض کو آنکھیں بند رکھنے کی ہدایت کریں۔ اور خود سورۃ مزمل
پڑھ کر پھونک مارتے جاویں لہٰذا آنکھوں میں سب کچھ نظر آ جاوے گا: جو
کچھ نظر آوے اس کا علاج کیا جائے۔ ھٰذا من فضل ربی

سورۃ مزمل کا عمل

پاک صاف ہو کر خوشبو لگا کر ایک گوشہ مکان میں بیٹھ جاویں اوّل آخر درود شریف ۱۱ مرتبہ سورۃ مزمّل بعد نماز عشا اکتالیس روز پڑھیں یا اکیس روز میں تعداد کو پورا کر لیں۔ توفیق ہو تو گیارہ یوم میں پوری کر لیں وظیفہ مذکورہ کو شرائط حصار وغیرہ سے مکمّل کریں نہایت عمدہ عمل ہے۔

تسخیر کا بیان

تسخیر کے عملیات عاملین حضرات نے بڑی دھوم دھام اور حکایات سے پُر اور دلچسپ انداز میں اپنی کتابوں میں درج کیے ہیں لیکن عامل دعوے سے یہ بات نہیں لکھی۔ بعض بالکل منفی انداز میں کہتے ہیں۔ کہ اگر دنیا میں تسخیر ہوتی تو معلوم نہیں دنیا میں کیا کیا طوفان برپا ہوتے۔ بہرحال میرا یہ یقین ہے تسخیر کا وجود کم و بیش ضرور ہے۔ اس کے بغیر جہان بے آب و گیاہ اور بے آباد سنسان بیابان کی طرح ہو جاتا۔ لیکن یہ سب رونق اسی تسخیر سے ہی ہے مثلاً ماں کی آواز بچے کے لیے محبت ہے۔ اور بچے کے رونے کی آواز ماں کے لیے محبت ہے اسی طرح دیگر حیوانات ہیں۔

میں نے عملیات اور تعویذات کو درج کر دیا ہے لیکن یاد رکھیے ان کے استعمال جائز کے لیے تو میں اجازت دیتا ہوں۔ مگر ناجائز کرنے والے کا مُنہ کالا، وہ اللہ کے نزدیک ذلیل ہوگا۔ اور دُنیا میں بھی اس پر لعنت برس سکتی ہے۔ اس لیے جو لوگ غلط راستے پر ہوں میری دُعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت دے۔ یہ بھی یاد رکھیں۔ دنیا کی دولت انسان کو گمراہ کر دیتی ہے اس سے بچنا چاہیئے۔ ان تمام عملیات کو

لالچ اور طمع سے کنارہ کش ہو کر کرنا ہوگا۔ اس لیے اخلاص سے کام کریں۔ خدا آپ کے مال و دولت اور اولاد کی حفاظت کرے گا۔

پلانے کے لیے

تین مرتبہ یحبونھم کحب اللہ والّذین اٰمنوا اشد حُبّاً لِلّٰہ۔ تین مرتبہ۔ والقیت علیك محبّۃً مِنّیۡ ولتصنع علی عینی۔ ایک مرتبہ۔ ولکن اکثر الناس لا یعلمون الحب فلان بن فلان علی حب فلانۃ بنت فلانۃ ویا مصرف القلوب ویا مقلّب القلوب صرف قلب فلانۃ بنت فلانۃ۔ بحرمۃ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظالمین۔ یَاعَزِیۡزُ یَاعَزِیۡزُ زعفران سے لکھ کر کسی چیز میں پلا دیں۔ میرے ایک خاص بزرگ نے مجھے یہ لکھوایا تھا۔ جو اکثر اوقات مجرّب پایا گیا۔

پاس رکھنے کے لیے

اس تعویذ کو اسی طرح دائرہ میں لکھیں اور اپنے پاس رکھیں یا درخت پر لٹکا دیں۔ شکل یہ ہے۔

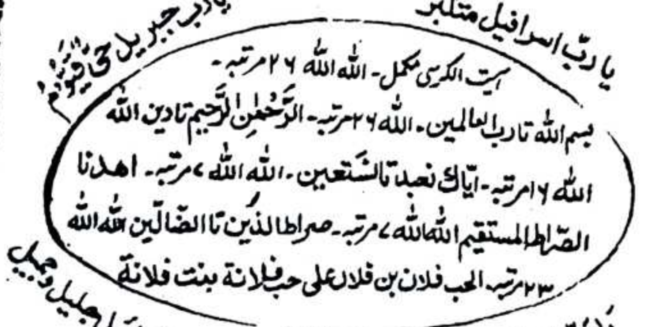
یا ربّ اسرافیل متکبّر
یا رب جبریل حیّ قیوم
آیت الکرسی مکمل۔ اللہ اللہ ۲۶ مرتبہ۔
بسم اللہ تا ربّ العالمین۔ اللہ ۲۶ مرتبہ۔ الرّحمٰن الرّحیم تا دین اللہ
اللہ ۱۶ مرتبہ۔ ایّاك نعبد تا نستعین۔ اللہ اللہ ۷ مرتبہ۔ اھدنا
الصّراط المستقیم اللہ اللہ ۷ مرتبہ۔ صراط الذین تا الضّآلین اللہ اللہ
۲۳ مرتبہ۔ الحب فلان بن فلان علی حب فلانۃ بنت فلانۃ
یا رب میکائیل جلیل وجمیل
یا رب عزرائیل شدید منتقم

دیگر عمل تسخیر

سورۃ مزمل ۱۱ مرتبہ یا ودُودُ گیارہ تسبیحات۔ گیارہ بجے دن یا رات مطلوب کی طرف منہ کر کے اور ذہن میں تصورِ مطلوب کرے اور عمل کرے۔ یہ عمل اکیس روز کریں۔ کوئی دن ناغہ نہ ہو، انشاءاللہ جس جائز کام کے لیے کیا جائے گا درست ہوگا۔

تسخیر مقدمہ بازی

مندرجہ ذیل آیت (۱) کو بارہ بجے رات عمل میں لادیں اور پہلے دو نفل ادا کریں اور اس آیت (۲) کے دو نقش بھی بنا دیں۔ ایک بازو پر رکھیں اور دوسرا آٹھویں پارہ میں اسی صفحہ پر رکھ دیں جہاں سے پہلی مرتبہ کھلے۔ اور اس صفحہ قرآن کو ایک مرتبہ ہر روز پڑھا کریں آیت یہ ہے۔ اور نقش بھی لکھ دیا ہے

بما کانوا یمکرون
سیصیب الذین اجرموا
فلاں بن فلاں
وعذاب شدید
صغار عند اللہ۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (۲) سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِیْدٌ بِمَا كَانُوْا یَمْكُرُوْنَ

شادی کیلئے وظیفہ

بعد نماز عشاء بغیر گفتگو کیے کسی ندی نالے پر جا کر پاؤں پانی میں رکھیں اور آیت وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا گیارہ تسبیحات پوری کریں اول آخر درود شریف پڑھیں۔ نیز وظیفہ کے دوران آنکھیں بند رکھیں، یہ عمل سات روز سے اکیس روز تک جاری رکھیں۔ اس چلہ کے دوران بدبو دار اشیاء سے پرہیز کریں اور خوشبودار چیزوں کا استعمال جاری رکھیں۔

شادی کا تعویذ

مندرجہ ذیل آیت کا تعویذ بنا کر پاس رکھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ۔ وَاَنْكِحُوا الْاَیَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا۔ وَ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

بھاگے کو واپس لانے کے لیئے

اس تعویذ کو لکھ کر بوجھ کے تلے رکھیں جس قدر بوجھ ہوگا فائدہ مند ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فردناہ	الی امہ	کی تقر	عینہا
عینہا	کی تقر	الی امہ	فردناہ
الی امہ	فردناہ	عینہا	کی تقر
کی تقر	عینہا	فردناہ	الی امہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ وَلَا تَخَافِی وَلَا تَحْزَنِیْ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَیْكِ۔ اور ساتھ ہی مذکورہ نقش کو بھی لکھ دیا جاوے

گھر میں محبوب کرنے کے لیے

بسم اللہ کے بعد الَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰى (۱)، اِذْ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اٰوٰى اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَكَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ لکھ کر نقش (۵) اور نمبر ۳۴ جو جات کے بیان میں گلے کے تعویذ میں لکھے جا چکے ہیں کو بھی لکھیں اور گرم جگہ دفن کر دیں کہ جلنے نہ پائیں۔

کاروبار کیلئے

اس کے لیے اوّل وضو کر کے نماز پڑھیں اور ہر نماز کے بعد گیارہ دفعہ سورۃ القریش پڑھیں اور مندرجہ ذیل تعویذ مع

نقش اپنے پاس رکھیں تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہ۔ اَللّٰھُمَّ مالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ من تشاء۔ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاء۔ بِیَدِکَ الْخَیْر۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ۔ بَلْ یَدَاہُ مَبْسُوطَتَانِ۔ ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقًا قَالَ اَنّٰی لَکِ ھٰذَا قَالَتْ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ ھُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّہٗ تا تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَاب۔ اور نقش اگلے صفحہ پر ہے۔ اس تعویذ کو گھر میں لوہے کے گلے میں اور موٹر وغیرہ میں رکھا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَ بَقَائِہٖ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا اضافہ کیا جائے۔ انشاء اللہ برکت ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وھو	الرزاق	العلیم	یاغنی
یاغنی	العلیم	الرزاق	وھو
الرزاق	وھو	یاغنی	العلیم
العلیم	یاغنی	وھو	الرزاق

صبح اُٹھنے کیلئے اس آیت کریمہ کو یک صد مرتبہ پڑھ کر دائیں بازو پر لیٹ جائیں اور اُٹھنے کی نیت کرلیں عین اسی وقت بیداری ہوگی۔ آیت یہ ہے۔ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاھِیْمَ مُصَلًّی

بواسیر کیلئے میرے ایک دوست نے یہ تعویذ لکھوایا ہے اللہ تعالیٰ کرے مجرب ہو۔ اس کو نقش کی صورت میں لکھا جاوے لیکن میرے تجربہ میں جو عمل آیا ہے وہ یہ ہے۔ وَغِیْضَ الْمَاءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ۔ نیز یہی تعویذ احتلام والے کو پلائے جاویں۔

اللہ کافی بسم اللہ اللہ کافی

کھیعص

۱	۱۴	۱۱	۸	یارحیم
۱۲	۷	۲	۱۳	یاکریم
۶	۹	۱۶	۳	یاحلیم
۱۵	۴	۵	۱۰	یامعید

کھیعص

اللہ کافی کھیعص اللہ کافی

نظر بد کے لیے جس کسی چیز کو نظر بد لگ گئی ہو اس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر ڈال دیں اور صبح شام پلائیں۔ تین روز میں مکمل آرام ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم نیز گلے والے تعویذ میں جنات کے بیان میں گذرا ہوا گلے والا تعویذ لکھ دیں

جادو کا بیان

جادو برحق ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی کیا گیا تھا اس کے علاج کے لیے آنحضورؐ نے فرمایا سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھی جاویں۔ دم کیا جائے اور پلائی جاوے نیز چاروں قل۔ آیت الکرسی۔ فلما القوا الیٰ مفسدین پلائی جاوے۔

گلے کا تعویذ اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں ڈالا جائے۔ آیت الکرسی۔ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِیْنَ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی۔ اور لفظ الساحر باطل۔ نو دفعہ لکھا جاوے۔ اعوذ بکلمات اللّٰہ التّامّات من غضبہ تا آخر۔ اور نقش نمبر 15۔ نمبر 34 لکھے جاویں۔

نظر بد کا دم باوضو ہو کر بعدہٗ تین مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر پھونک دیں۔ تین دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر پھونک دیں۔ چاروں قل اور لاحول پڑھ کر پھونک ماریں۔ تین اوقات دم کرنے سے نظر دُور ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ پانی پر دم کر کے بھی پلایا جا سکتا ہے یا بار بار چھینٹے مارے جاویں یا غسل کیا جاوے اسی

طرح دیگر تعویذ نظر بد کو بھی اس میں شامل کیا جائے تو بہتر ہوگا۔

بُرے آدمی سے پناہ

لفظ تانیث اٹھائیسویں پارہ کی پہلی آیت۔ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ۔ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ کثرت سے پڑھا کرے۔ بعد نماز عشاء اس کا چلہ کرے تو بہت اچھا ہوگا۔ تعداد یک صد مرتبہ روزانہ بعدہ حسب ضرورت پڑھا کریں۔

یہ تعویذ الگ ہے

اس آیت کریمہ کو لکھ کر بطریق مخصوص تعویذ بنا کر بوجھ کے نیچے رکھ دیں تو خاطر خواہ اثر ہوگا۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔ لَا تَبْدِیْلَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ۔ اس کے ساتھ ہی آتشی نقش لکھا جائے تو پھر بفضل اللہ کام ہو جائے گا۔

سانپ اور بچھو کا دم

میرے ایک مہربان نے مجھے یہ عمل کروایا تھا مگر آزمانے کا بہت کم موقع ملا ہے۔ خدا کرے کسی کو بھی یہ عمل آزمانے کا موقع نہ ملے بہرحال عامل کے پاس عمل ضرور ہونا چاہیئے۔ عمل بالکل آسان اور مختصر ہے مگر فائدہ عظیم ہے۔ عمل یہ ہے۔ یا کافی یا شافی۔

طریقہ عمل

اس کا چلہ کرنے کے لیے ہندی ماہ ساون اور بھادوں کی درمیانی رات دو بجے رات باوضو ہو کر گاؤں کی حدود سے باہر یا قبرستان میں اول آخر درود شریف بعدہٗ اس کو کثرت سے پڑھتے رہیں۔ حتیٰ کہ طلوع آفتاب ہو جائے اور حسب طاقت صدقہ کریں۔

دم کرنے کا طریقہ

ایک لوٹا پانی لیکر اس پر گیارہ تسبیحات مذکورہ لفظ

کی پڑھیں اور ڈسی ہوئی جگہ پر سے گراتے جائیں اور مذکورہ الفاظ کو پڑھتے جاویں۔ یاد رہے پانی کو دوبارہ استعمال نہ کریں۔ اسی طرح تین بار کرنے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے درد رک جائے گی اور پھر چند روز کے عمل سے مکمل آرام ہو جائے گا

زہر کھینچنے کا طریقہ

پکی اینٹ یا مٹی کی چھوٹی سی کنکری لے کر جہاں تک درد پہنچ چکی ہو وہاں رکھیں اس جگہ سے عضو پر گھماتے گھماتے زخم یا ڈسی ہوئی جگہ کی طرف لیتے آویں اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کثرت سے پڑھتے رہیں۔ درد اور زہر ڈسی ہوئی جگہ پر جمع ہو جائے گی۔ اور اگر زخم نہ ہو تو پانی دم شدہ دھار باندھ کر ڈالدیں اور پلانے کا تعویذ آگے چل کر درج کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

شیاکی کا عمل و دم

یہ ایک جلدی بیماری ہے اور خارش جلن سخت ہوتی ہے رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ دل گھٹتا ہے۔ بے چینی حد سے زیادہ ہوتی ہے۔ جن دنوں آم کے درخت کو پھول نکلیں کسی ایک رات کو صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ان پھولوں کو ہاتھوں پر ملتے رہیں اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ پڑھتے رہیں۔ بس یہی سالانہ چلہ ہے۔ دم کرنے کے لیے سلام پڑھتے رہیں اور مریض کے اعضاء پر ہاتھ پھیر دیں انشاء اللہ آرام ہوگا۔

فصلی کیڑوں کے لیئے

سورۃ والسماء والطارق مکمل پڑھیں اور آخر میں سات مرتبہ اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّاَكِیْدُ كَیْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ۝ پڑھ کر کھاد یا راکھ پر دم کر کے فصل کے اوپر چھڑک دیں۔ یا ایک بڑا تعویذ لکھ کر کھیت کے منہ میں کسی اینٹ سے دبا کر رکھدیں کہ پانی اوپر سے گذرتا رہے انشاء اللہ فصل کے کیڑے

جاویں گے ۔

ریلو کیڑوں کے لیے سورۃ النمل اکیس مرتبہ پڑھ کر ریت پر دم کرکے مکوڑوں کے سوراخ میں ڈالدیں ۔ ایک بڑے ڑے کو پکڑ کر دُور بے آباد جگہ میں چھوڑ آدیں ۔ سات روز کے عمل سے سب کیڑے وہاں سے چلے جاویں گے ۔

ھوڑے پھنسی کا دم قرآن مجید میں واقع سلام جس قدر یاد ہوں پڑھ کر دم کیا جائے ایک وقت میں گیارہ دفعہ پڑھتے دیں اس طرح دو تین دن میں پھوڑے پھنسی سُوکھ جا دیں گے ۔

چوں کے چھالکے کا دم حسب ضرورت سرسوں کا تیل لے لیں ۔ بسم اللہ ایک مرتبہ ۔ الحمد شریف تین مرتبہ ۔ آیت الکرسی نچ مرتبہ ۔ اوّل قل سات مرتبہ ۔ دوم قل نو مرتبہ ۔ سوم قل گیارہ مرتبہ ۔ چہارم ل تیرہ مرتبہ اور قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ پندرہ ہ پڑھیں اور تیل کو دم کر دیں اس تیل کو چھالکوں پر لگاتے رہو صرف تین دن بفضل اللہ تعالیٰ آرام ہوگا ۔

گھبیر کا بیان

گھبیر ایک پھوڑا ہوتا ہے جس کی جڑیں دُور تک جسم میں پھیل جاتی ہیں ۔ یہ ایک گولی کی طرح نکلتا ہے اس کے بعد اس کے منہ سے سفید پانی بہنے لگ تا ہے بسا اوقات جہاں ہو وہاں سے مخالف سمت جا نکلتا ہے ۔ یہ ایک

موذی مرض ہے جو کہ ہڈی کو بھی نقصان دے سکتا ہے ۔ گوشت کو تو چھوڑتا ہی بغیر آپ نے بازاری حضرات کو اکثر یہ کہتے سُنا ہوگا کہ میاں فلاں بزرگ کی میں نے کئی سال تک خدمت کی تو یہ فیض حاصل کیا ۔ تو بھائی یہ عمل خدا کی مخلوق کے فائد کے لیے بلا روک ٹوک درج کرتا ہوں ۔ لیکن ایک بات یاد رکھیں یہ عمل صرف للہ کریں ۔ اپنی دکان چمکانے کے لیے نہ کریں ورنہ خدا کے ہاں مجرم ہوگے ۔

گھبیر کا عمل نماز عشاء کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف ۔ پھر آیاتِ ذیل کی گیارہ تسبیحات اکیس روز تک کریں ۔ شرائط چلہ کا خیال رکھیں ۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۔ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۔ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ اکیس یوم مکمل کرنے کے بعد ہر روز پانچ نمازوں کے بعد حسب طاقت پڑھتے رہیں

تجربہ عمل گھبیر اکیسویں روز آدھ سیر تیل مسجد میں ڈالیں اور آدھ سیر کڑاہی میں ڈال کر اُبالیں ۔ دُوسری طرف ایک چُٹکی مُنہ میں کھانڈ کی رکھ کر سلام مع درود پڑھیں ۔ جب لُعاب بن جائے تیل اُتار لو اور لُعاب تھوڑا سا تیل میں ڈالدیں اور کچھ گھبیر کو لگائیں اور کچھ اپنی ایڑی کو لگائیں اور ایڑی کو تیل میں گھما کر گھبیر پر لگا دیں ۔ اس طرح ہر سات دن بعد کریں ۔ سات دم کریں ۔ اتنے عرصے میں صرف اس تیل کو گھبیر پر لگاتے رہیں بفضلہ تعالیٰ مریض تندرست ہو جائے گا ۔ صدقہ خیرات کریں ۔ یہ دم درد جوڑ اور جڑ والے پھوڑے

لیے مفید ہے ۔

لم کے لیے

مندرجہ ذیل آیات کو پینے پڑھنے اور دم کے لیے استعمال کرنا شرحِ صدر، علم اور تعلیم کے لیے مفید ہے ۔ رَبِّ
رَحْ لِیْ صَدْرِیْ سے یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ تک ۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ
لَقَ سے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ تک ۔ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ
عْلَمُ ۔ وَیُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ
لَّمَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَیَانَ ۔ یَا عَلِیْمُ یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ عَلِّمْنِیْ
انے کے لیے کستوری یا زعفران سے لکھا جائے ۔ نیز گلے کے لیے بھی لکھا
سکتا ہے ۔

بچوں کو سلانے کے لیے

بچوں کو خصوصاً شیر خوار بچے کو سلانے کے لیے اکیس مرتبہ اوّل آخر درود شریف
ھ کر کانوں کو تھپیڑ دیں بچہ سو جائے گا ۔ آیت یہ ہے ۔ وَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ
اَلْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ۔

یدیوں کی رہائی کے لیے

باوضو خلوصِ نیت سے آیت کریمہ کو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھا جاوے تو قیدی
وٹ جاتا ہے جبکہ قیدی مظلوم ہو ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ
نَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ نیز ہر مشکل کا مجرّب حل یہی ہے ۔

ام بیماریوں دل دھڑکن ور سانپ ڈسے کا علاج

یہ ایک گراں قدر تحفہ ہے جو کسی عامل نے آج تک اس تفصیل سے نہ لکھا ہوگا

یہ مریض کا واحد سہارا ہے جبکہ مریض لاعلاج ہو ۔ اس کو کستوری ۔ زعفران سے کاغذ یا پلیٹ میں لکھ کر ہر روز مریض کو پلایا جائے ۔ الحمد شریف مکمل مع بسم اللہ الحی القیوم حین لاحی فی دیمومة ملکه وبقائه یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کی پٹی سے پلانا زہر کے لیے بھی مفید ہے ۔

چور معلوم کرنے کے لیے

اوّل آخر درود شریف ۔ گیارہ تسبیحات اس آیت کی نکالیں ۔ آیت یہ ہے ۔ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۔ رات بعد نماز عشاء پڑھتے پڑھتے سو جاویں ۔ خواب میں چور نظر آئے گا ۔ عمل چند روز جاری رکھیں ۔

نبی علیہ السلام کی زیارت کے لیئے

پانچوں نمازیں پابندی سے پڑھیں ۔ اور بعد نماز عشاء درود شریف ابراہیمی کثرت سے پڑھا کریں ۔ رات کی تاریکی میں پڑھنا زیادہ مفید ہوگا ۔ یہ عمل چند روز کریں بفضلہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی زیارت ہوگی ۔ لیکن رزقِ حلال اور صدقِ مقال شرط اوّل ہے ۔

بچے کی حفاظت کیلئے

جس عورت کا بچہ پیدائش سے پہلے گر جاتا ہو اس کو یہ تعویذ ہر روز زعفران سے لکھ کر تین ماہ تک متواتر پلائے جاویں ۔ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ ۔ اللہ کے فضل سے بچہ رحم میں محفوظ رہے گا ۔

بچہ کے بڑھنے کے لیئے

جو بچہ ماں کے پیٹ میں خشک ہو گیا اور بڑھتا پھولتا نہ ہو اس کو کستوری زعفران

ے لکھ کر یہ آیت پلائی جاوے۔ اَوَ مَنْ کَانَ مَیْتاً فَاَحْیَیْنٰہُ۔ چند ماہ کے عد سوکھا ہوا بچہ پھولنے لگے گا۔

بندھے ہوئے کو کھولنا

جس آدمی یا عورت کو بذریعہ تعویذات، گنڈا سے باندھ دیا گیا ہو۔ اس کو کھولنے کے لیے لامہ سیوطی نے اپنی کتاب "الرحمۃ فی الطب والحکمۃ" میں شیخ عبدالرحمٰن بن سالم ضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے کہا بخدا میں نے بندھے ہوئے کو بارہ برس بعد ان آیات سے کھول دیا تھا اور یہ تعویذ/نقش لکھ کر اس کی داہنی ران سے باندھ دیا اور لکھ کر بارش کے پانی میں ملا کر پلایا جائے۔ نیز اس میں تھوڑا سا شہد سرکہ اور تیل ملا کر دونوں یاں بیوی کو پلایا جاوے بفضلہ تعالیٰ ونوں کھل جاویں گے۔ آیات یہ ہیں۔

نقش یہ ہے

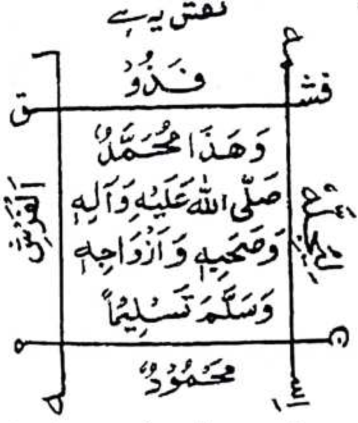

سْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ نْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ۔ سورۃ الفاتحہ مکمل تین مرتبہ سورۃ اخلاص معوذتین تین تین مرتبہ۔ فَلَمَّا تَجَلّٰی بُّہٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّ رَّ مُوْسٰی صَعِقاً۔ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِئْتِیَا طَوْعاً اَوْ کَرْھاً الَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحاً مُّبِیْنَا۔ رَبَّنَا فْتَحْ بَیْنَنَا۔ وَھُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ۔ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ

بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ۔

برائے حاضری جنات جادو. تعویذات وغیرہ

میرے ایک عزیز مگر مشہور عامل جناب سلام اللہ خان صاحب فیصل آبادی نے اپنے تجربات میں سے جو عمل برائے عنوان بالا عوام کی خدمت کے لیے پیش کیا ہے د مندرجہ ذیل ہے ہم ان کے تہہ دل سے مشکور ہیں وہ لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل چھ عد نقوش لکھ کر ایک فتیلہ تیار کر کے روئی میں لپیٹ کر تیل کے چراغ میں جلا دیں۔ مریض کو فتیلہ کے شعلہ میں دیکھتے رہنے کی ہدایت کریں جو بیماری ہوگی نظر آدیں گے اور جل جاویں گے۔ نقوش یہ ہیں:- ع۱ پندریا ع۲ نقش چوتیا

نقش ع۳

	الساعۃ	الساعۃ	الساعۃ	
العجل	۲۵	۱۸	۲۳	الوحاً
"	۲۰	۲۲	۲۴	"
"	۲۱	۲۶	۱۹	"

نقش ع۴

	الساعۃ	الساعۃ	الساعۃ		
العجل	۲	۴	۶	۸	الوحاً
	۸	۶	۴	۲	
"	۴	۲	۸	۶	"
"	۶	۸	۲	۴	"

نقش ع۵

ابلیس	فرعون	نمردد	شداد
ہامان	ابلیس	فرعون	قارون
قارون	نمرود	ابلیس	فرعون
نمرود	شیاطین	لعین	ابلیس

نقش ع۶

علیقا۔ ملیقا۔ تلیقا۔ بر چہ مزاحمت
درد جود ایں فتیلہ حاضر شود بحق رب
سلیمان بن داؤد علیہما السلام حاضر شود
حاضر شود حاضر شود
ع ااا و ط ع ا د ا
خاکستر گردد

فرعون نمرود شداد ہامان قارون ابلیس ابو جہل لعین حاضر شود خاکستر گردد

زادالعالمین

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ اللہ کا شکر ہے جس نے تحفۃ العالمین کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ۔ موجودہ دور میں بے عملی اور بدعملی بہت زیادہ ہے غلط توہم پرستی ۔ جادو وغیرہ کو بھی رد کرنا ضروری ہے اور ان عملیات کو کرنے والے اکثر حضرات اللہ اور اس کے رسول کی تعلیمات سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں ۔ نہ شکل اسوۂ رسول کے مطابق اور نہ عمل ہی موافق ہوتا ہے ۔ اس لیے ضروری ہوا کہ عاملین کے لیے بھی چند ایسے اصول و قواعد لکھے جائیں جن کی پابندی ہر عامل کے لیے ضروری ہو ۔ تاکہ ہر عامل اپنی عاقبت کا خیال کرے ۔ ان وجوہات کے پیش نظر میں نے اس رسالے کا نام ۔۔۔ "زادالعاملین" رکھا ہے کہ ایک عامل کو اپنے عمل کے دوران کن اشیاء و اعمال کی ضرورت ہے اور وہ کیسے اپنی منزل مقصود کو حاصل کر سکتا ہے ۔ میں اس رسالے کو لکھنے میں اللہ تعالیٰ کی مدد چاہتا ہوں اور امید کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اس رسالے کے ذریعے بہت سے عاملین و عوام کو نیک اعمال کی قوت و سعادت بخشے گا ۔ آمین ۔

ضرورت اس دور میں ان عملیات کی ضرورت اس لیے ہوئی کہ دنیا کے ہر خطے میں لوگ اپنے مخصوص طریقوں سے عوام کو متاثر کرتے ہیں ۔ اپنے من گھڑت ڈھکوسلوں کو ایک فن کا درجہ دے کر دین سے دور کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں جیسے پرانے زمانے کے جادو ۔ رمل ۔ نن اور ہندوؤں کے ٹونے ٹوٹکے اور جدید دور کی شعبدہ بازی تسخیر نظر و دیگر طریقہائے تاثیر و تعمیس سے کام لے کر دنیا کو گمراہ کیا جاتا ہے اور کیا جا رہا ہے ۔ جو چیز عمل میں آجائے وہ قطعی درست ہے ۔ اگرچہ اسلامی مذہبی نظریہ اس کے برعکس ہی کیوں نہ ہو اس لیے مذہبی نظریہ کو عملی جامہ پہنا کر دونوں کو ہم آہنگ کرنے کے لیے اور اسلام کی صحیح عملی صورت تاثیر کو عوام کے سامنے پیش کرنے کے لیے اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے ۔ یاد رہیں عملیات کی بنیاد صحیح علم پر ہے ۔

اہمیت اس عمل کی اہمیت واضح ہے کہ دنیا کے علوم و عملیات میں جادو و جنات کی طاقت مسلم ہے ۔ لیکن الٰہی طریقے اس سے کہیں زیادہ قوی اور غالب ہیں ۔ بلقیس کے تخت کو دربار سلیمان میں لانا ایک عالم عامل کا کام تھا ۔ اس لیے عمل کے لیے علم صحیح کا ہونا بھی ضروری ہے ۔ جب علم صحیح اور عمل کامل ہوگا اور تمام مدارج عمل طے ہوں گے تو دنیا کی تسخیر اور آسمانوں کی معراج کے دروازے کھل جائیں گے ۔ حتیٰ کہ خداوند تعالیٰ ہاتھ ۔ پاؤں ۔ کان ۔ آنکھ بن کر اپنی رضامندی کے مناصب سے نوازیں گے اور یہی مقصود ہے

اعمال بالقرآن قرآن مجید انسانیت بلکہ تمام کائنات کے لیے نظریاتی اور عملیاتی لحاظ سے اصلاحی کتاب ہے ۔ جہاں تک قرآنی آیات کے اعمال کا تعلق ہے اس کی تفصیل طویل ہے البتہ اختصار سے یہاں بیان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں ۔ قرآن مجید اور احادیث سے

روحانی اور جسمانی بیماریوں سے شفا حاصل کی جاسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاس۔ اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ قرآن مجید کی آیات ان تمام خصوصیات کی حامل ہیں جن کا تعلق انسانی، حیوانی و دیگر مخلوقات کی اصلاح کے ساتھ ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں حضرت ابُوسعید خدُریؓ سے روایت ہے کہ صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت نے مارگزیدہ / سگ گزیدہ کا علاج سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے سے کیا۔

دُوسری روایت

احمد اور بیہقی میں عبداللہ بن جابرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا میں تجھے بہتر سورۃ کی خبر نہ دُوں جو قرآن مجید میں نازل ہوئی۔ میں نے کہا ہاں یارسُول اللہ۔ فرمائیے۔ آپؐ نے وہ سورۃ الحمد ہے جس میں ہر بیماری کی شفا و دوا ہے۔

تیسری روایت

دارمی میں ابنِ مسعود سے موقوف بیان ہوئی ہے کہ سورۃ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیتہ الکرسی اور سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات دیوانے شخص پر دم کرنی چاہئیں۔

چوتھی روایت

ابنِ ماجہؒ نے ابنِ مسعودؓ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو شفاؤں سے شفا حاصل کرو ایک شہد۔ دوسرا قرآن مجید۔ قرآن کے بارے میں اس حدیث کا مفہوم پڑھنے دم کرنے لکھ کر پینے کے لیے عام ہے۔

— ابنِ ماجہؒ میں ہے کہ حضرت علیؓ کہتے ہیں رسُولِ مقبولؐ نے فرمایا سب سے بہتر دوا قرآن کی دَوا ہے۔

— ابنِ ماجہؒ میں حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ جب حضور پاکؐ سخت بیمار ہوئے تو میں دونوں آخری قُل پڑھ کر پھُونکا کرتی تھی۔ اور آپ کا دستِ مبارک بھی آپ کے جسم پر پھیرا کرتی تھی۔

اعمال بالحدیث

اسی طرح صحیح احادیث میں جھاڑ پھونک کی بہت سی روایات ہیں جن کو مختصر طور پر درطۂ تحریر میں لانا مشکل ہے۔ لہٰذا احادیث سے بھی دم کرنا ہاتھ پھیرنا درست ہے۔

پہلی حدیث

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص کو بچھونے کاٹ کھایا بات حضورؐ تک آئی تو آپ نے فرمایا کہ وہ اعوذ بکلماتِ اللہِ التَّامّات من شرّ ما خلق پڑھ لیتا۔ تو کوئی اثر نہ ہوتا۔

دُوسری روایت

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب اپنے بستر میں جانے کا ارادہ فرماتے تو تینوں آخری قُل پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پھونکتے پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے تمام بدن کو تین مرتبہ مسح کرتے۔

اسی طرح احادیث کا بہت سا ذخیرہ جس کا تعلق دعوات یا باب الطب سے ہے کتب احادیث میں دیکھیں تو واضح ہوگا کہ قرآن وحدیث انسانی جسم اور رُوح کی اِصلاح تندرستی کے لیے کس قدر مفید ہے۔ اسی کے طریقے بالترتیب لکھے جاتے ہیں:۔

دم یا منتر پڑھنا

جیسا کہ اُوپر والی حدیث جو حضرت عائشہؓ سے مروی ہے، سے صاف ظاہر ہے کہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم

۴۳

خود اپنی ذات کے لیے دم پڑھ لیتے تھے۔ اس طرح دیگر احادیث اور صحابہؓ کے معمولات بے شمار ہیں جن سے یہ ثابت ہے کہ صحابہ قرآنی آیات کو عمل میں لاتے اور مجرّب فرماتے۔ اسی طرح احادیث میں وارد دم پھونک کو عمل میں لاتے تھے۔

دم یا منتر کرنا

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ حضور علیہ السلام ہمیں دم کرنے اور منتر کرنے کی اجازت فرمائی۔ اسی طرح صحابہؓ کی اس جماعت کا واقعہ جنہوں نے ایک مارگزیدہ / سگ گزیدہ کو دم کیا اور چالیس بکریاں عوضانہ بھی لیا۔ نیز اس صحابی کا واقعہ جس نے سورۃ مومنون کی آخری آیات سایہ والے کے کان میں پڑھیں تو جن جل کر راکھ ہو گیا۔ علی ہذا القیاس بہت سی روایات مروی ہیں۔

پانی پر دم کرنا

حضرت فاروق اعظمؓ سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص بارش کا پانی لے کر اس پر آیۃ الکرسی۔ الحمد شریف قل شریف پڑھے گا تو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جبریل نے مجھے بتایا جو شخص اس پانی کو سات دن پیے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہر بیماری سے بری کر دے گا۔

منتر لکھنا

قرآن مجید یا حدیث پاک کی ادعیہ کسی پلیٹ یا کاغذ پر لکھ کر پلانے اور بسا اوقات مریض کو چھینٹے مارنے یا آسیب زدہ جگہ پر پانی میں حل کر کے چھڑکنے سے شفا ہو جاتی ہے۔ اکثر بزرگوں کے معمول تو لکھ کر دیواروں یا دروازوں یا صحن میں لگوائے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ لکھ کر کسی بھی مریض کے گلے میں ڈالنے سے فائدہ حاصل ہو جاتا۔

۴۷

صاحبِ حصنِ حصین

علامہ محمد بن محمد الجزری شافعی فرماتے ہیں کہ حدیث میں مروی ہے جس مال یا اولاد کو آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کیا جاوے یا لکھ کر رکھ دو گے یا بچے کے گلے میں ڈال دو گے شیطان اس مال و اولاد کے قریب تک نہ جاوے گا۔

رزق حلال

کسی عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ حلال کمائی سے کھائے کیونکہ اللہ کے انبیاء کو بھی یہی حکم تھا اور یہی حکم مومنوں مسلمانوں کو ہے اس لیے بزرگانِ دین اپنے ہاتھ سے کسب کر کے کھاتے تھے۔ مانگ کر کھانے کو بہت برا جانتے اگرچہ بوقتِ تنگی جائز ہے۔ اس لیے جو عامل اس اصول کو مدِنظر رکھیگا اس کو منظورِ نظرِ ذاتِ حق ہو گا۔ اور اللہ سے رزق بھی ملتا رہے گا۔

واقعہ راہب

پرانے زمانے میں ایک عابد راہب پہاڑوں میں رہا کرتا تھا۔ ایک دن اللہ کی آزمائش ہوئی۔ بھوک نے بہت ستایا وہ اپنی کٹیا سے نکلے اور کسی گاؤں میں جا کر روٹی مانگی۔ تین روٹیاں ملیں۔ جب واپس ہوئے تو اسی گھر کا کتا پیچھے لگ گیا۔ قریب تھا راہب کو کاٹ لیتا مگر راہب نے ایک روٹی اس کی طرف پھینک دی۔ کتا وہ روٹی کھا کر پھر پیچھے لگ گیا۔ اسی طرح تینوں روٹیاں راہب سے کھا لیں۔ اور پیچھے لگا رہا۔ آخر راہب نے کتے کو مخاطب ہو کر کہا کہ تو کتنا بے حیا ہے کہ میں نے تیرے مالک کے گھر سے تین روٹیاں لیں وہ بھی تجھے کھلا دیں اور اب پھر کاٹنے کو آتا ہے۔ کتے کو خدا نے زبان دی۔ کہنے لگا۔ اے راہب بے حیا

تُوبے میں نہیں۔ کیونکہ مجھے اگر کسی دن کھانا نہ ملے تو میں اپنے مالک کا در نہیں چھوڑتا۔ اور تیری حالت یہ ہے کہ ایک دن کھانا نہ ملنے کی وجہ سے تُو نے در در پھرنا شروع کر دیا ہے اور مالکِ حقیقی کا در چھوڑ دیا ہے۔

اسی اصول کو حضرت خضر علیہ السلام نے سامنے رکھا۔ قرآن مجید کا مطالعہ کریں سورہ کہف پڑھ لیں۔ اور یہی اصول جناب حضرت عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ جناب علی ہجویریؒ۔ جناب حضرت فرید الدین صاحب اور دیگر بے شمار اولیاءِ عظام نے مدِ نظر رکھا ہے۔ تفصیل کے لیے ان کی کتب کا مطالعہ کریں۔

صدق مقال

عامل کو زبان کا سچا ہونا چاہیئے بلکہ ظاہر و باطن ایک جیسا ہو۔ اگر قول و فعل میں تضاد ہو گا تو عامل نہیں بلکہ بہروپیا ہو گا۔ اس لیے قول و قرار کا پکا ہو۔ ظاہر باطن میں صاف ستھرا ہو۔ تنگی ترشی اور کسی بھی مشکل میں سچ کو نہ چھوڑے۔

واقعہ پیر عبد القادر جیلانیؒ

ایک دفعہ آپ نے طلبِ علم و عمل کے لیے سفر کا ارادہ فرمایا۔ والدہ سے اجازت حاصل کی۔ ماں نے جانے سے پہلے وصیّت فرمائی کہ بیٹا جھوٹ نہ بولنا سچ بولنا۔ اور سفر خرچ دیا تو آپ سفر پر روانہ ہوئے دورانِ سفر ڈاکوؤں نے تمام قافلہ کو لوٹ لیا۔ حتیٰ کہ آپ سے بھی ایک ڈاکو نے پوچھا کہ آپ کے پاس کیا ہے۔ آپ نے جواب دیا۔ چالیس دینار۔ ڈاکو آپکو اس خیال سے چھوڑ گیا کہ جس کے پاس رقم ہو وہ کب بتلاتا ہے! اس کے بعد دوسرا ڈاکو آیا۔ اُس نے رقم چھین لی اور آپ کو پکڑ کر اپنے سردار کے پاس لے گیا ڈاکوؤں کے سردار نے سوالات کیے۔ ایک سوال یہ تھا کہ آپ نے سچ کیوں بولا ہے؟ آپ نے جواب دیا۔ جب میں نے گھر سے چلنے کا ارادہ کیا تو میری ماں نے مجھ سے جھوٹ نہ بولنے اور سچ بولنے کا عہد لیا تھا۔ اس لیے میں اپنی ماں کے عہد کا خیال رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اس ڈاکو کا ذہن کھول دیا۔ وہ سوچ میں پڑ گیا۔ بالآخر کہنے لگا کہ آپ اپنی ماں کا عہد توڑنا نہیں چاہتے اور ہم ہیں کہ اپنے حقیقی مالک کے عہد کو بڑی دلیری سے توڑتے پھرتے ہیں۔ واللہ ہاتھ نکالیں میں آپ کے ہاتھ پر عہد (بیعت) کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں کہ آئندہ ایسا کام نہیں کرونگا۔ اور اپنے دوسرے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر کہنے لگا آپ لوگوں کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جہالت میں تو ہمارا سردار تھا اور اب بھی تو ہمارا سردار ہے۔ وہ بھی تائب ہو کر مسلمان ہوئے۔ یہ ہے سچائی جس کی برکت سے بڑے بڑے ڈاکو توبہ کر گئے۔

اسی طرح اللہ کی راہ میں حق بات کہنے میں کسی سے ڈر خوف محسوس نہ کرے

مصائب پر صابر ہو

اگر راہِ خدا میں یا عمل کے کمانے میں یا خدمتِ خلق کرنے میں کوئی تکلیف آئے اس پر صبر کرے شکوہ شکایت نہ کرے۔ اگر صبر کے ساتھ تقویٰ بھی ہو تو صبرِ جمیل بن جاتا ہے۔ بزرگانِ دین نے اقامتِ دین کے لیے بڑی سے بڑی مشکلات کو برداشت کیا۔ کیونکہ جہاں پھول ہو وہاں کانٹے اور جہاں شہد وہاں ڈسنے والی مکھیاں اور جہاں مراتب ہوں وہاں مشکلات ضرور

ہوتی ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کنواں اور قید کی مشکلات سے گزر کر تخت مصر پر فائز ہوئے بلکہ بزرگان دین تو قید و سُولی کو برداشت کر گئے لیکن اللہ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقِ عملی کو زندہ کر کے خود زندۂ جاوید زندگی میں داخل ہوئے۔ حضرت شاہ شمس تبریزی اور عین الحق کی آواز کو یاد رکھیں۔

سخی ہو بخیل نہ ہو

حضور کا فرمان ہے اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ قَرِیْبٌ مِّنَ الْجَنَّۃِ وَبَعِیْدٌ مِّنَ النَّارِ سخی اللہ اور جنت کے قریب ہوتا ہے اور جہنم سے دُور ہوتا ہے۔ اسی طرح بخیل آدمی اللہ اور جنت سے دُور اور جہنم کے قریب ہوتا ہے۔ تمام بزرگان سخاوت بہت زیادہ کرتے تھے۔ اگر اولیاء اللہ اور بزرگان کے واقعات یہاں درج کر دوں تو ایک ضخیم کتاب ہوگی۔ موجودہ دَور کے بزرگوں کی طرح مریدوں کو لُوٹنے والا نہ ہو۔

مؤثر حقیقی نہ سمجھے

عامل ان وظائف و تعویذات کو مؤثر حقیقی نہ سمجھے بلکہ یہ وسیلہ اور سبب جانے۔ کیونکہ بذات خود اللہ تعالیٰ مؤثر حقیقی ہے۔ اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے ان کو مؤثر بناتا ہے۔ جب چاہے نہیں بناتا۔

صاحب کمالاتِ عزیزی کی رائے :

حضرت سید احمد ولی نبیرۂ شاہ رفیع الدین کمالاتِ عزیزی میں لکھا ہے عامل کو تمام احکام ظاہر شریعت کی پابندی کرنی چاہیئے۔ دائرۂ شریعت سے باہر نہ ہو اور باطن کو تمام اوصاف رزیلہ بخل۔ بغض۔ حسد۔ کبر۔ حُبّ دنیا وجاہ فخر وریا اور عُجب سے پاک کرے۔ اور صبر توکل۔ رضا۔ قناعت۔ حلم اور علم سے متصف کرے

اور دل کو ہر وقت حق تعالیٰ کی یاد سے وابستہ رکھے۔ یہاں تک کہ کسی دوسری چیز کی محبت باقی نہ رہے۔ اور روزی حلال سے گذر بسر کرے

رزقِ حلال کے چار اصُول :-

(۱) ملازمت۔ بشرطیکہ اس میں کفر اور ظلم کی مدد نہ ہو۔ خلاف شرع کوئی امر واقع نہ ہو

(۲) کھیتی بشرطیکہ شرع کے مطابق مزدوروں کا حق ادا کرے

(۳) تجارت۔ مباح چیزوں بشرطیکہ عیب اور نقصان مشتری پر ظاہر کردے پورا ناپے پورا تولے۔

(۴) پیشہ اور کاریگری انہیں شرطوں سے پورا کرے۔ سچ بولے۔ اور باوضو رہے نیز نویں ذوالحجہ۔ دسویں محرم۔ ہرماہ کی تیرہ۔ چودہ۔ پندرہ اور اکیسویں اور ہر جمعرات کا روزہ ترک نہ کرے۔ اور بدبودار اشیاء پیاز لہسن حقہ وغیرہ سے پرہیز رکھے۔ کپڑے صاف اور بخورات کا استعمال کرتا رہے۔ ہر عمل کی ابتداء درود سے کرے۔ اسی پر ختم کرے۔ گوشۂ تنہائی میں رہے۔ جہاں کوئی شور سنائی نہ دے۔ جلدی اثر نہ ہونے سے کسی عمل سے اکتا نہ جائے اور اعدادِ عمل میں کمی بیشی نہ کرے۔ اور ہر عمل کے بعد تین دفعہ یَا مُجِیْبُ کہے۔ جب تک عامل ان شرائط پر پورا نہ اُترے۔ نتیجہ بے سُود ہوگا۔

ماخذ ومراجع

(۱) نام کتاب: ۔نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری
مصنف: ۔مولانا عبدالرؤف خان رحمانی جھنڈانگری

(۲) نام کتاب: ۔دبستان حدیث.... مصنف: ۔مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

(۳) نام کتاب: ۔کاروان سلف..... مصنف: ۔مولانا اسحٰق بھٹی حفظہ اللہ

(۴) نام کتاب: ۔گزر گئی گزران...... مصنف: ۔مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

(۵) نام کتاب: ۔آپ کے مسائل اوران کا حل قرآن وسنت کی روشنی میں
مصنف: ۔ابوالحسن مبشر احمد ربانی ناشر: ۔مکتبہ قدوسیہ، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

(٦) نام کتاب: ۔نتائج التقلید .... مصنف: ۔فقیر الی اللہ حکیم محمد اشرف عفاء اللہ تعالیٰ عنہ.....دارالاشاعت اشرفیہ سندو بلو کی ضلع لاہور پاکستان، پتہ ثانی سکول بکڈ پو، گوجرانوالہ

(۷) نام کتاب: ۔خطیبانہ انداز میں منفرد تفسیر، خطبات سورۂ فاتحہ
مصنف: ۔پروفیسر عبدالستار حامد ناشر: ۔حامد اکیڈمی، وزیرآباد (پاکستان)

(۸) نام کتاب: ۔فتاویٰ برکاتیہ ..... مصنف: ۔حضرت علامہ ابوالبرکات احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ مؤلف و ناشر: محمد یحیٰ طاہر (جامعہ اسلامیہ گلشن آباد گوجرانوالہ)

(۹) نام کتاب: ۔تعویذ اور دم قرآن وسنت کی روشنی میں
مصنف: ۔خواجہ محمد قاسم........ ناشر: ادارہ احیاء السنۃ گوجرانوالہ (پاکستان)

(۱۰) نام کتاب: ۔نقوش عظمت رفتہ.....مصنف: ۔مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

(۱۱) نام کتاب: ۔والدی و مشفقی سوانحی حالات والدگرامی
شیخ القرآن حضرت مولانا محمد حسین شیخوپوری رحمہ اللہ

(۱۲) نام کتاب: ۔تذکرہ علماء اہلحدیث جلد ۳........ ترتیب وتالیف: ۔پروفیسر میاں محمد یوسف سجاد

(۱۳) نام کتاب: ۔فتاوی ثنائیہ ..... تالیف: ۔شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاءؒ ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ
مرتبہ: ۔مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ.....مکتبہ: ۔ثانیہ بلاک ۱۹ سرگودھا

(۱۴) نام کتاب: ۔ہفت اقلیم.....مصنف مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

(۱۵) نام کتاب: ۔فتاویٰ علمائے حدیث (جلد نمبر)....... ترتیب: ۔علی محمد سعیدی

(۱٦) نام کتاب: ۔فتاویٰ ثنائیہ (جلد اول) شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاءؒ ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ
مرتب: ۔مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ

(۱۷) نام کتاب: ۔برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش........ مصنف: ۔مولانا محمد اسحٰق بھٹی حفظہ اللہ

(۱۸) نام کتاب: ۔الدعاء المقبول اسلامی وظائف
مصنف: ۔شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ

(۱۹) نام کتاب: ۔تذکرہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمہ اللہ عہد خاندان، اساتذہ، ہمعصر علماء مصنف: ۔مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ تعالیٰ

(۲۰) نام کتاب: ۔فتاویٰ علمائے اہلحدیث (جلد ۔۹) .... ترتیب: ۔الوالحسنات مولانا علی محمد سعیدی رحمہ اللہ...... تقسیم کار: فاروق کتب خانہ الفضل مارکیٹ، اُردُو بازار، لاہور

(۲۱) نام کتاب: ۔سوانح صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ........ حالات، خدمات، آثار تالیف: ۔مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

(۲۲) نام کتاب: ۔قافلہ حدیث..... مصنف: ۔مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

.... مکتبہ قدُّوسیّہ اُردو بازار۔ لاہور

(۲۳) نام کتاب: ۔ جادو کا علاج قرآن وسنت کی روشنی میں

تالیف: ۔ فضیلۃ الشیخ وحید عبدالسلام بالی حفظہ اللہ....... مترجم: ۔ الشیخ حافظ محمد اسحٰق زاہد حفظہ اللہ

(۲۴) نام کتاب: ۔ الشیخ وحید عبدالسلام بالی کی جنات، شیاطین اور جادو کے موضوع پر لکھی مشہورِ زمانہ کتاب

''وقایة الانسان من الجن والشیطان'' ـــ کا اُردو ترجمہ جنات اور جادو کا توڑ قرآن وسنت کی روشنی میں...... مترجم: ۔ ابوحمزہ (ظفر اِقبال) فاضل مدینہ یونیورسٹی۔ ناشر: ۔ نعمانی کتب خانہ۔ حق سٹریٹ اردو بازار (لاہور)

(۲۵) الحمدللہ کہ اوراد، اعمال، وظائف اور دعاؤں کی یہ مستند کتاب جو چند دنوں کی والہانہ کوشش ومحنت شاقہ سے تیار کی گئی، اب زیورِ طبع سے آراستہ ہوگئی ہے اور جس کا...... ''تاریخی نام'' ......غذاء الارواح اَلْمَعْرُوف بہٖ شرعی وظائف ہے اور جس میں قرآن وحدیث سے مستند اوراد وادعیہ جمع کیے گئے ہیں مصنف: ۔ جناب مولوی حافظ محمد داوٗد خاں صاحب رحمانی مرحوم (مولوی فاضل) سابق شیخ الحدیث مدرسہ جامعہ اسلامیہ رائیدرگ...... حسب فرمائش: ۔ محبّ علوم قرآن وحدیث فخرِ دُنیائے نسواں محترمہ جناب صاحبزادی صاحبہ مولوی عبیداللہ صاحب مرحوم محدث دہلوی زوجہ مؤلف کتاب ہذا

(۲۶) نام کتاب: ۔ تذکرہ مولانا غلام رسول قلعوی رحمہ اللہ

مصنف: ۔ مولانا محمد اسحٰق بھٹی حفظہ اللہ

ناشر: ۔ مولانا غلام رسول رحمہ اللہ ویلفیئر سوسائٹی

(۲۷) نام کتاب: ۔ تحریک اہل حدیث، تاریخ کے آئینے میں

مصنف: ۔ قاضی محمد اسلم سیف

(۲۸) نام کتاب: ۔ تذکرۃ الابرار ...... مصنف: ۔ ڈاکٹر عبدالغفور راشد......

ناشر: ۔ مکتبہ ارسلان الہ آباد

(۲۹) نام کتاب: ۔ تحفۃ الاحوذی....... مصنف: ۔ حضرت مولانا عبدالرحمٰن مبارک پوری رحمہ اللہ

(۳۰) نام کتاب: ۔ فتاوی نذیریہ....... مصنف: ۔ شیخ الکل حضرت مولانا نذیر حسین دہلوی رحمہ اللہ

(۳۱) نام کتاب: ۔ انوار التوحید ..... مولف: ۔ حضرت مولانا حکیم محمد صادق صاحب رحمہ اللہ (سیالکوٹی) ناشر: ۔ نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

(۳۲) نام کتاب: ۔ فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ جلد (اوّل) کتاب العقائد......تالیف: ۔ شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی حفظہ اللہ......جمع، ترتیب وتبویب: ۔ الشیخ حافظ عبدالشکور مدنی بن حافظ علم الدین عفا اللہ عنہما (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

(۳۳) نام کتاب: ۔ اشاعت خاص ہفت روزہ الاعتصام لاہور مسلک اہل حدیث کا داعی وترجمان...... بیاد: ۔ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی رحمہ اللہ (۱۹۰۸ء۔۱۹۸۷)...... ناشر: ۔ ہفت روزہ الاعتصام ۳۱۔ شیش محل روڈ لاہور

☆......☆......☆

مشکبار تذکروں پر مشتمل کتاب

آیئے ہم اسلاف اہل حدیث کے اجلے اور پاکیزہ کارناموں سے آپ کو متعارف کرائیں۔ کیا آپ نے کتاب ''علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف'' پڑھی ہے 2600 سے زائد صفحات پر مشتمل یہ کتاب ان مشکبار تذکروں سے مزین ہے جو سالوں نہیں صدیوں اپنی کرنیں بکھیر کے عالم کو روشن کرنے کے بعد مٹی کی چادر اوڑھ کر سو گئے۔ ''ذوق تصوف'' کتاب میں کشف، کرامات، کمالات، الہام، بصیرت باطنی، وظائف، عملیات، ٹوٹکے، مرشد کی ضرورت، بیعت کی اہمیت، مرید کا ادب، زندگیوں کے سلیقے اور اس سے بھی کہیں زیادہ کمالات ملیں گے۔

آپ کی لائبریری یقیناً اس کتاب کے بغیر ادھوری اور علمی خزانہ نامکمل ہے۔

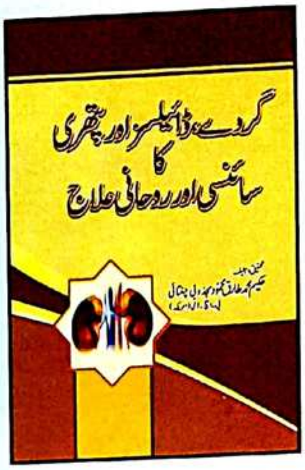
گردے، ڈائیلسز اور پتھری
کا
سائنسی اور روحانی علاج

خواتین کے حسن و جمال
کے قیمتی راز

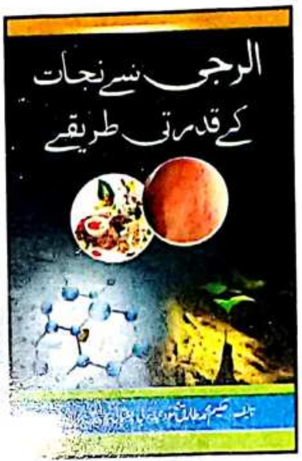
الرجی سے نجات
کے قدرتی طریقے

سدابہار حسن کی
ضامن غذائیں

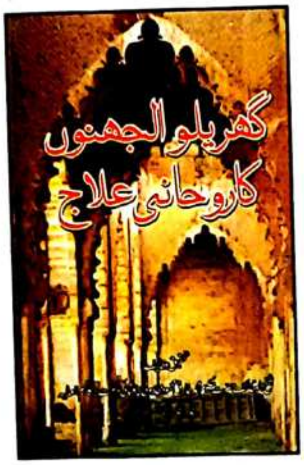
گھریلو الجھنوں
کا روحانی علاج

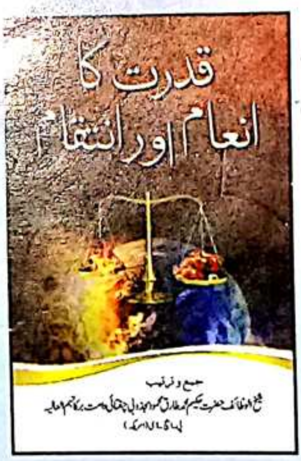
قدرت کا
انعام اور انتقام

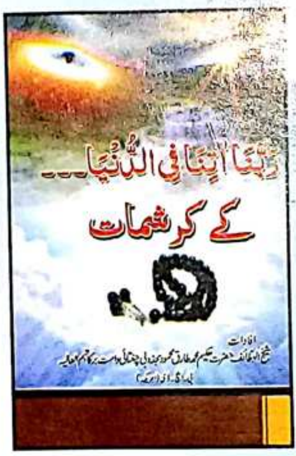
ربنا آتنا فی الدنیا...
کے کرشمات

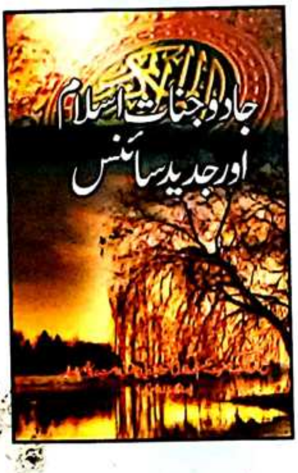
جادو جنات اسلام
اور جدید سائنس

353

دفتر ماہنامہ ''عبقری''

78/3 مرکز روحانیت وامن، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون: 042-37425801, 042-37425802

Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org